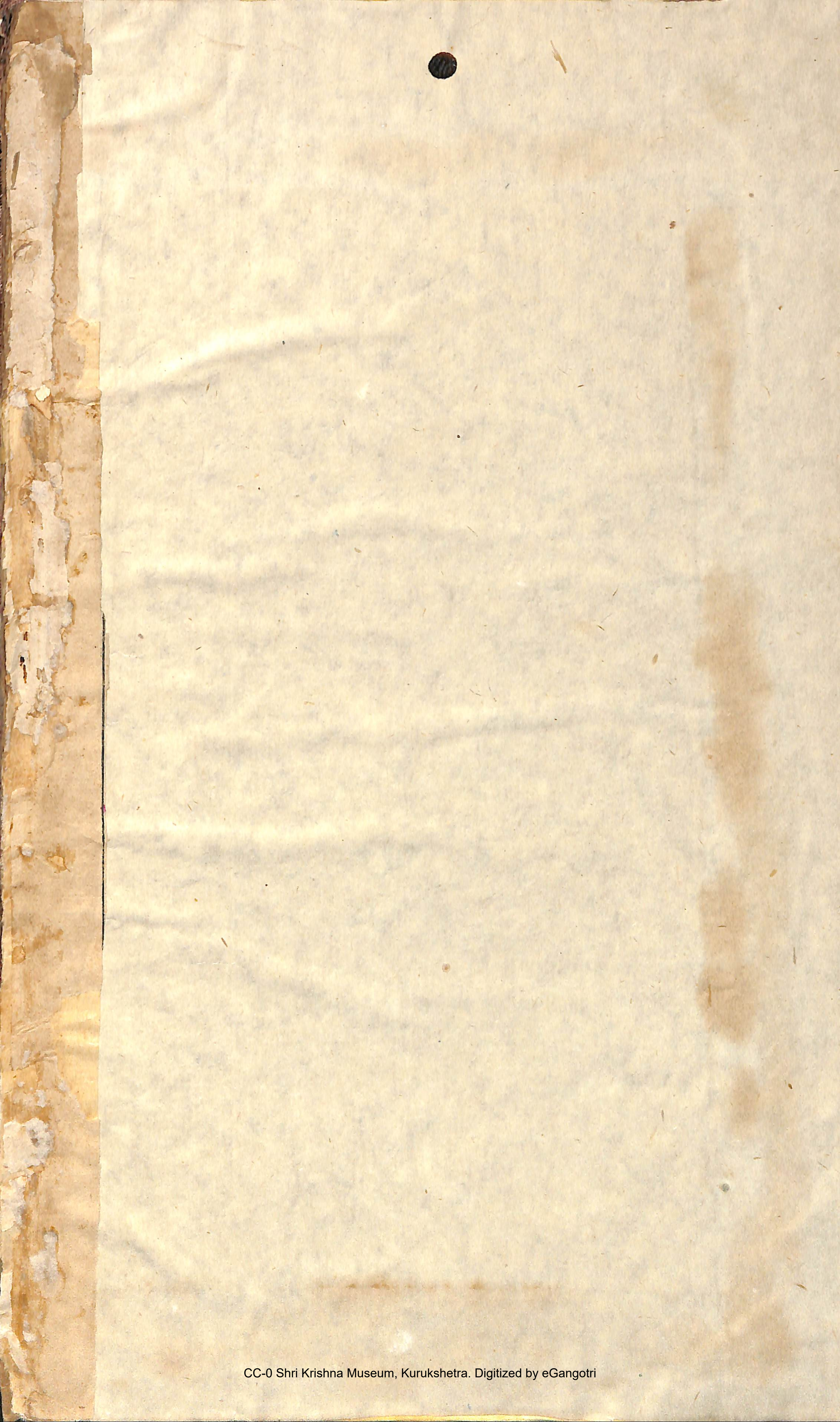


ہری اوم تت ست ایکو برہم دوتیہ ناستی

انس خدای رحمن قادر ذوالجلال کے بارگاہ مین بڑے شکر کرنیکا مقام ہے اور اوس واحد مطلق
ابر دیہالیکی درگاہ مین سپاس بیقیاس بجالانیکا ایام کہ اوسکی عنایت بیغایت اور رحمت بے نہایت
سے اٹھارہ سکندہ شری مت بہاگوت کو جو بید انتون کا اعلی انتخاب اور مرتبہ اسمانی کتاب کے ہے
بفرمایش منشی گوپال سہاے صاحب میرمنشی محکمہ فنانشل پنجاب کے منشی ہرنارائن صاحب ایڈیٹر کوہ نور نے
باعانت پنڈت بہادر سنگہ صاحب متوطن لاہور سنسکرت سی برج بہاشا مین ترجمہ کرکے

آئینہ

نام رکہا اور بہ نظر اسکے کہ اس باغ پر بہار وحدت اور گلزار وحدانیت
کے سیر سی خاص و عام مستفیض ہون مترجم موصوف نے زبان اردو
سلیس مین ترجمہ کرکے اوسکو باسم **منتخب المعرفت** موسوم کیا اور بفرمایش
منشی گوپال سہای صاحب ممدوح کے یہہ در نو بے نظیر نسخہ بسال سنہ ۱۸[illegible]

مطبع کوہ نور لاہور مین باہتمام منشی ہرنارائن
ایڈیٹر و مولوی فضل الدین پرنٹر کے چہپی

توضیح

کتاب ہذا پر واضح ہو کہ اس فایدہ کیواسطی کہ ادہیاو ار اشلوکونکی نمبر اور کل اشلوکونکی شمار کی نمبر جدا جدا
جاوین ادہیاوار اشلوک کی شمار کا نمبر ہندسہ مین اور کل کے شمار کا نمبر بحساب ابجد لگایا گیا ہی جو بہاشا
کی ہر ایک اشلوک کی آغاز مین لکہی ہین۔ اور جہان تک برج بہاشا اور اردو دونون متن مین درج ہین
ہر اردو زبان کی اشلوک پر ابجد کا نمبر لگا ہی جو اردو اور بہاشا کو باہم دگر سے جدا جدا کرتا ہی ہم دیکہتی
کہ بعض اصحاب شمار ابجد کو نہین جانتی اسواسطی ہم ذیل مین لکہی دیتی ہین۔

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

قطعہ تاریخ تالیف از مؤلف

ترجمہ بہاشا مین کرنا جب کیا مینی شروع
تہا اٹہارہ سو چہیاسٹہہ سن کا ماہ اختتام

شام سی گیارہ بجی تک جب رہا مصروف رو
چہہ مہینی مین ہوا آخر بصد خوبی تمام

ہی سرور سرمدی کا چون کہ یہہ بحر عظیم
اسلئی آئندہ اسکا کیا تجویز نام

بعد ازان دیکہا نظر ثانی سی اسکو مینی جب
تو نہ پایا سہل سی یا تک قابل تفہیم عام

ترجمہ اردو بہی ہر اشلوک کا پہر تو کیا
فہم خاص و عام کے خاطر کیا یہہ التزام

اور ابجد کے حروفون سی دیا نمبر لگا
تا کہ اردو اور بہاشا مین رہی تمئیز تام

چہپ چکین دس شاخ اس ترتیب سی جب دوستو
جنکی فرمایش سی مینی یہہ کیا تہا اہتمام

دیکہکر اونکو پسند آئی نہ یہہ ترتیب تب
لکہنی کو اردو کی ٹہرا حاشیہ بہتر مقام

ناپسند آنیکا باعث ہی عیان مین کیا کہون
آپ ہی سمجہینگی جب دیکہین گا اوسکو خاص و عام

اصل مین نام اسکا بحر المعرفت رکہا و لی
ایسا ہی ایک نام ہو جسمین ہو سال اختتام

دا یہہ جب مینی کہا بولا وہ تہوڑی سی فکر مین
دوسرا روشن چراغ حق تو رکہہ زار اسکا نام
۱۹۶۶

تاریخ طبع از نتیجہ طبع سخن ور مفتی غلام سرور صاحب متوطن لاہور

مطبوع اہل طبع چو در کوہ نور شد
جستم ز طبع خویشتن چو تاریخ طبع او

این نسخہ کو ہست مخزن اسرار معرفت
۱۹ ۲۴
آمد ندا خزینۂ اسرار معرفت



ॐ एकमेवाद्वितीयं ब्रह्म

ॐ श्री गणेशाय नमः

ٹیکا آدسکندہ کا

اِس ایکادش اسکندہ مین ایک تریئشت آدہیاؤن کرکے مکتی کو پرتی پادن کیا ہی جانیتی جو برکہی سنگے
اتہاس جو سنچہیپ اور بستار روپ مین ترن کرکے نارد بسدیو کی تئین سنچہیپ کے برنن کرتا ہوا اور
بہگوان اودہو کی تئین اوپ پتیون کے ساتہ بستار کرکہی ہوئی تہان پر تہم ادہیائی مین یادونکی
نبش کا جو چہی ہے موشل کے بہانہ سی سو براگ کیواسطی کتہن کیا ہی اور پر پورتی مارگ کرکے پر آنند
جو کرشن چند مہاراج نکلے کر ٹہا برنن کری ہی اور تیسی پیہ ورتے مارگ کی نبرتے کر پر انند جو پد تسکا جو
اُردہین سو اب برنن کیا جاتا ہے

آغاز اسکندہ کے شرح

اِس گیارہوین اسکندہ مین اکتیس ادہیائی ہین جنہین مکتی کو بیان کیا گیا ہے یعنی بسبر ان جنستی جو
جانیتی رشی ہین اونہون نے جو اسباب مین مفصل اور مختصر حکاتئین کہے ہین اونکو نارد جی نے

بسد یوجی سی مختصر کرکے بیان کیا ہی اور پہر شری بہگوان نے اودہو جی سی دلایل اور نظایر کی ساتہہ مفصّل کہا اور پہلے ادہیای مین لوہی کی موشل کے بہانہ سی جادو ونکی خاندان کے نیست و نابود ہونیکی کیفیت جو بیان کی گئی ہے اوسکی یہہ غرض ہی کہ جو لوگ شری کرشن چندر مہاراج کی بیٹی پوتی بہائی عزیز تہی اور بڑی پیاری رشتہ دار اور دوست کہلاتی تہے اور زور اور دولت اور حکومت وغیرہ مین بے نظیر عہد تہے اونکو شری مہاراج نے تنکے کے طرح توڑ دیا اور جہوٹون کو بہی محبت نہ کی اسیطرح طالب علم الہی کو اس دنیای دون سی محبت چہوڑنے چاہیے اور اسکی لذات کو ترک کر دینا واجب ہی اور بظاہر تعلقات دنیا مین پہنسی ہوئی مین سرور جو شری کرشن مہاراج مین اونکی کہیل اور افعال حسنہ کو پیچہے کے اسکندہ مین بیان کیا ہی اب تعلقات دنیا سی منزہ ہوکر جو سرور کا اعلی درجہ حاصل ہوتا ہی وہ اس اسکندہ مین بیان کرتے ہین +

ا-۱ شری سُکدیوجی کہتی ہین شری کرشن چندر مہاراج جو ہین شری بلرام جی کے سہت اور جادون کرکی یہ وارث سو دیتون کا بدہ کرکے ایک بڑی کلہ کو اوتپن کرتے ہوئی پرتہوی کے بہار کو اوتارتے ہوئے +

ا- شری سُکدیوجی فرماتی ہین کہ شری کرشن بہگوان نی بمعیت شری بلرام جی کی جادون بنسیون کے ساتہہ ہوکر گفار کو مار کر ایک بڑی جہگڑی کو پیدا کرکے زمین کے بوجہہ کو دُور کیا +

ب-۲ اسی بات کو کہول کر کہتی ہین — جونسی پانڈو راجا کے شتر دُریودہن آدک سی کپٹ دیوت اُدگیا اور دُوساسن دوارا درو پدی کیشون کا کہینچنا آدک کامون کرکے بہت بیراور کرودہ کروائی گئی اونہین کو پرمیسر نمت بناکر شری بہگوان نے پرتہوی کی بہار کو اوتارا +

ب- راجا یدہشٹر وغیرہ جو راجا پانڈو کی خلف الرشید تہی اونسی دُریودہن وغیرہ نی فریب کا جوا کہیل کر سلطنت اور دولت اور دروپدی اونکی پٹ رانی کو جیت کر بہری سبہا مین اونکی اوگیا کری یعنی بہت کچہہ برا کہا اور دُوساسن دُریودہن کا چہوٹا بہائی دروپدی کے بالون کو پکڑ گہسیٹتا ہوا محل مین سی سبہا مین لے آیا اور اوسکی کپڑی اوتار کر ننگا کرنا چاہا سو ایسی ایسے کامون سی سیران پانڈو کو غصہ دلوا کر اور دُریودہن اور اونکی باہم بیر اور دشمنی پیدا کرکے گویا اونہین کو آپسمین نمت یعنی بسبب بناکر گفارون سی جو زمین پر بہاری بوجہہ ہو رہا تہا اوسکو شری بہگوان نے دُور کیا +

ج-۳ پرتہوی پر بہار سروپ جو اور راجاؤنکے سینا تسکو اپنی بہجاون کرکے رچہا کیی ہوئی جادون سی دُور کرکے شر مہاراج نے یہہ بات بچاری پرتہوی کا بہار گیا ہوا بہی مین نہین گیا ہوا

مانتا ہون جس سی نہین سہار سنکیے یو گیہ جو جادو نکا کل سو بہ پہ مان ہی +

ج — تمام عالم کے اور راجاؤنکی فوج کا جو زمین پر بہاری بوجہ تہا اوسکو جادونکی ذریعہ سی (کہ جو جادو شری مہاراجکی قوت بازو کی پناہ مین ہونیسی زور اور تہی) دور کرکے شری بہگوان نے ایسا خیال فرمایا کہ زمین کا بوجہ دور ہو گیا ہوا بہی نہین دور ہوا سمجہتا ہون کیونکہ ابہی جادوون کا خاندان زمین پر موجود ہی کیسا جادوون کا خاندان جو برداشت کرنے کی لایق نہین ہے

وشہ ٹیکا — پچہلے اشلوک سی سوجہت ہوا کہ اپنی بنش کو آپ ہی مارنا یوگیہ نہین ہے تو اب یہہ ایکشنا ہوئی جو آپ مارنا اوچت نہین تہا تو اورونسی کیون نہ مروادیا اسلئی کہتے ہین +

مول — مین ہون آشری جنکا اور ایشریہ کرکے جو بڑہ رہی ہین تنکا اور وان کرکے کبہی بہی ناش نہین ہوگا بانسونکی اگنی کے نیائین بدکل کے ہے بیچ مین کلہ او تپن کرکے اپنی شانت سروپ کو پراپت ہونگا +

و — جو جادو میرے پناہ مین ہین اور اوسکی سبب سے ہر طرحکی دولت اور حشمت اور زور و رفعت اور حکومت جنکی خوب بڑہی ہوئی ہی اونکا نیست و نابود ہونا اورون سی ناممکن ہے جیسی بانسون مین سی ہی آگ نکل کر بانسون بہی بن کو جلاکر خاک کردیتی ہے ایسی ہی جادوونکی خاندان مین ہے مفسدہ پیدا کرکی اور اونکو نیست و نابود کرکے اپنی شانت سروپ کو حاصل کرونگا +

۵ — ۵ — ست ہی سنکلپ جنکا ایسی جو ایشر تنہون نے اِس پرکار نشچی کرکے براہمنون کی شراپ کے مش کرکے اپنی کل کا سنگہار کیا +

۵ — شری کرشن بہگوان نے جنکا ہر طرحکا خیال سچا ہی ایسا خیال کرکے براہمنون یعنی ممتاز عارفون کی بد دعا کی بہانہ سی اپنے جادوونکی خاندان کو کالعدم کیا +

و — ۶ — لوگون کو سندرچ کے دینی ہارے سروپ کرکے منکہیون کے تیرونکو اور بانیون کرکے سمرن کرنیوالون کے چت کو اور چرن کمل کے ساتہہ دیکہنی والون کے کریاؤنکو +

ز — ۷ — کینچ کر بہکت لوگ اگیان کو اسکی ساتہہ تیگرہ ہی ترینگے ایسی جانکر کیرتے جو سندر یس والے تسکو پرتہوی دکہی بستار کر شری بہگوان اپنی پد کو چلے گئے +

و — ز — نہایت حسین اور دلربا صورت سی لوگون کی آنکہونکو اور خوش تقریری سی سننی والون کے چت کو اور پاک اور پرستش کے لایق قدمون کے محبت سی دیکہنی والونکی دلونکو سب بناکی کامون سی کہینچکر اِس دنیا فانی سی لوگ جلد نجات پاوینگے ایسا خیال فرماکر نیک اور نامور

کامون کو کرتی ہوئی شری بھگوان اپنی اصلی وطن مالوفہ کو چلے گئے +

ح-۸- ٹیکا- جو براہمنون کی بھگت نہین ہین اور جو داتا نہین ہین اور جو اپنی سیوک نہین ہین او نپر براہمن کوپ کرتے ہین یادو تو ویسی نہ تھی او نپر کیون کوپ کیا اور کوپ کے ہونے پر بھی شریکرشن مین ہے چیت جنکا اونکی پرسپر کیون کلہ ہوا ایسی شنکا کرکے +

مول- راجا پریچھت پوچھتے ہین براہمنون کے بھگت چتر اور سدا برونکی سیوا کرنیوالے شریکرشن چیندر مین ہے چیت جنکا ایسے یادوونکو براہمنون کا شراپ کیسی ہوا +

ح- جنکو براہمنون سے الفت نہین ہی اور جو اونکو کچھہ دیتی نہین ہین اور جو اونکے خدمت نہین کرتے ہین اونپر براہمن غصہ کرتے ہین اور بددعا دیتے ہین جادو تو ایسی نہین تھے پھر اونپر کیون غصہ کیا اور علاوہ برین شرے بھگوان مین جنکا دل لگا ہوا ہی اونکے باہم مفسدہ کیونکر ہوا یہہ اعتراض کرکے- راجا پریچھت نی سوال کیا ای عارفونمین ممتاز شری شکدیجی مہاراج براہمنونکی دانشمند بھگت اور ہمیشہ بزرگونکی خدمت کرنیوالی اور شرے کرشن بھگوان مین لگا ہوا ہی دل جنکا ایسے جادوونکو براہمنون نے کیون بددُعا دی +

ط-۹- اور جس نمت والا وہ شراپ ہی اور جیسا ہی ہی دُج اوتم یہہ سنپورن میری کو کہو اور جنکا ایک چیت ہی اونمین کس پرکار بھید پڑا یہہ بھی بتاؤ +

ط- اور جس سبب سی وہ بددُعا دیگئی اور جیسی ہے ای براہمنون مین ممتاز شری شکدیوجے مہاراج یہہ سب باتین آپ مجھکو کہئی اور جو جادو یکدل تھے اونمین کیونکر پھوٹ پڑی یہہ بہی فرمائیے

ی-۱۰- شری شکدیوجی مہاراج کہتے ہین- سب سندرتاؤن کا سموہ ہے جسکی وشی ایسی شریر کو دھارتے ہوئی پرتھوی پر شبھہ اور منگل کرمونکو کرتے ہوئی پراپت ہین سب کامنا جنکو- اودار ہی یش جنکا- پرتھوی کے بھار کا دور کرنا ہی بتیش کا رہا ہی جنکا- ایسی جو شری کرشن چندر مہاراج ہین تنہون نے اپنی دھام دوار کا مین استہت ہوکر اپنی کل کے سنگھار کرنیکے اچھا کے +

ی شری شکدیوجی فرماتے ہین یہہ صفت موصوف جسم سی مجسم عالم مین مبارک اور خوشی کی دینی والے افعال کو کرتے ہوئی اور سب طرحکی مُراد اور مطالب جنکی حاصل ہین اور تمام روی زمین پر پہیلے ہوئی ہی نیکی اور ناموری جنکی اور زمین کے بوجھہ کا دور کرنا ہی باقی رہا ہی بڑا کام جنکو ایسی جو شری کرشن بھگوان ہین اونہون نے دوارکا اپنی وطن شریف مین قیام فرماکر اپنی خاندان کی نیست و نابود کرنیکے خواہش فرمائیے +

یا-۱۱ ڈیکا- ایشر اچہاکر کے پراپت ہوا جو برہمہ شراپ تسکی نِمت کو کہتی ہین **موول** پُنیونکے دینے ہاری اور کل یگ کی پاپونکو دُور کرنے ہاری منگل کرمون کو کرکے یادون ارتہات بسدیوجی کے گہر مین نِواس کرتے ہوے اور کال سروپی شری کرشن چندر مہاراج کرکے پریری ہوئی مُنیشر پنڈارک نام تیرتہہ مین پراپت ہوئی +

یا- قدرت پروردگار سی جو یادونکو بدُعا ملی اوسکی سبب کو کہتی ہین — عاقبت کی نیکی کے دینے والے اور کل جگ کی گناہونکو دور کرنیوالے اور فرحت بخش افعال حسنہ کو کرکی بسدیوجی کے گہر مین ٹہرے ہوئی مُنیشر کال سروپی شری کرشن چندر مہاراج کی تحریک اور خواہش سے پنڈارک (پنڈارک تیرتہہ کا نام ہے) تیرتہہ مین آکر مقیم ہوئی +

یب-۱۲- اُون رشیون کی نام یہہ ہین بشوامتر اَسِت کنوان دُرباسا بہرگو انگرا کشپ بامدیو اتری بسشِٹ ناردادیے +

یب عارفان مذکور کی نام یہہ ہین بشوامتر اَسِت کنوان دُرباسا بہرگو انگرا کشپ بامدیو اتری بسشٹ نارد وغیرہ +

تج-یدہیہ-۱۳- وہ ۱۴-۱۵ یادونکی بالک جو بنیت ارتہات نہین نونے والی یہہ ہی ہین سو اکٹہی ہوکر کہیلتی ہوئی تنکے پاس جاکر شانب جو جاموتی کا پُتر ہے تِسکو استری کی بہتیوسی بیس کراکے تہات اُسکو استری کی بستر پہنا اور اوسکی اوپر پستر آدک باندہ گربہہ وتی بناکر) بنیت کی نیائین اون سے پوچہتی ہوئی ہی اوگہہ درشی براہمنون یہہ گربہہ وتی کالے نیترون والی پُتر کے ہی کامنا جسکو سو سا کشات پوچہتی ہوئی آپ سی لجا کرتے ہی -اس ہیتو سی ہمارے مکہہ دوارا پوچہتی ہی- آپ تبلائی دیجئی جو یہہ پرسوت ہوتی ہوئی کیا جنے گے +

تج-یدہیہ چھند- یادونکے لڑکے جو بڑی سرور اور بی خوف تہی کہیلتی ہوئے اکٹہی ہوکر اون عارفون کی پاس گئے اور شانب کو جو جاموتی کے شکم سی شری کرشن مہاراج کا خلف تہا اس سبب سی کہ ابہی اوسکی چہرہ پر بال نکلی رونگٹی بہی نہ جمی تہے اوسکی پیٹ پر کپڑی وغیرہ باندہ حاملہ عورت کا بہیس بنا- اونکے سامنی لے جاکر- عاجزونکی طرح پوچہنی لگے ای ممتاز عارفو کیسی ہین آپ کہ آپکا فرمایا ہوا سخن خالی نہین جاتا یعنی جو بات آپ جسطرح ہونیوالی فرماتے ہو وہ لابُد اوسیطرح ہوتی ہی سو یہہ حاملہ عورت خوبصورت کالی کالی آنکہون والے اور فرزند کی خواہشمند شرم حیا سی بالمشافہ ہوکر آپ سی نہین پوچہہ سکتی ہے - اسلئی ہمارے زبان سی پوچہتی ہے مہربانی فرماکر - آپ بتا دیجئے

کر یہہ حب جنی لگی تو کیا جنے گی +

یو - ۱۶ - ہی راجن ایسی ٹھگے ہوئی منشتر کوپ کر کی تین بالکون سے کہتی ہوئی ہے مند بہاگیو یہہ - گرہبہ تے تمہارے کل کا ناش کرنیوالا - ایک لوہی کا - موشل جنی گی +

یو - شکدیوجی فرماتی ہین - ای راجہ صاحب اون لڑکون نے اون عارفون کو اسطرح ٹہگا - تو وہ تینون زمانہ کی حال کے جاننی والے - غصہ کرکے فرمانے لگے ای بدنصیب لڑکو اسکی حمل سے ایک موسل پیدا ہوگا جو تمہارے خاندان کو کالعدم کریگا +

نیر - ۱۷ - تسبات کو شرون کرکے اون ڈرہی ہوئی بالکون نے تیسگرہ ہی شاہنب کی اودر کو جلد۱۲ کہول کر دیکہا تو وہین سے ایک لوہی کا موشل نکلا +

نیر - اسبات کو سنکر اون مخوف لڑکون نی فورًا شاہنب کی پیٹ سی کپڑے کہول کر دیکہا تو ایک لوہی کا موسل نکلا +

تیح - ۱۸ - تب کہنی لگے - اہو ہم مند بہاگیون نی یہہ کیا کیا اب ہماری بڑی ہمکو کیا کہینگے اس پر کار بیاکل ہوی ہوئے اوس موسل کو لیکر - اپنی اپنے - گہرون کو گئی +

تیح - تب بیقرار سوچنی لگی افسوس ہم بدنصیبون نے یہہ کیا کیا اب ہماری بڑے ہمکو کیا کہینگے اس طرح مضطرب ہوکر اوس موسل کو لیکر اپنی اپنے گہر گئی +

یط - ۱۹ - نشٹ ہوگئی ہے کہہ کی شوبہا جنکی ایسے بالکون نی اوس موشل کو سبہا مین دکہلاکر یادوونکی سمیپ جاکر سب بات سنایا +

یط - چہرہ کا رنگ جنکا فق ہوگیا ہی او وہ اسی چہائی ہوئے ہی ایسی اون لڑکون نی اوس موسل کو دربار مین لے جاکر راجا اگرسین کو سب جادوونکی سامنی دکہلاکر سب حال سنایا +

ک - ۲۰ - وہی سب دوارکا باسی اس الٹی کہہ براہمنون کے شراپ کو شرون کرکر اوس موشل کو دیکہہ کے بہانتھیہ یگت اوبہی بہیت ہوئے +

ک - وہی سب دوارکا پوری کی باشندی اون ممتاز عارفون کی دئی ہوئے بددعا کو کہ جنکی دعا کرنی کر وقت مصرعہ اجابت اندرون بہر استقبال می آید + اون لڑکون سی سنکر اور موسل کو دیکہہ کر بڑی متعجب و مخوف ہوئی +

کا - ۲۱ - شری کرشن مہاراج اور سب بہاسدون کے سمت سے - اوگرسین یادوونکی راجا نے اوس موسل کو چورن کراکے شنبش سے ہوئی لوہی سہت سمدر کے جل مین پہکوا دیا +

کا- شری کرشن مہاراج اور وزرا و امرای حاضرین دربار کی مشورہ سی - راجا اوگرسین نے اوس موسل کو ریتوا کر اوس تمام چورے کو معہ اوس لوہی کی ٹکری کے جو ریتنی کے بعد باقی رہا تہا دریائے شور مین پہکوا دیا +

کب - ۲۲ - کسی مچہلی نے اوس لوہی کی ٹکرے کو گرس لیا اور وہ جو لوہی کا چورن تہا سو ترنگون کر کے سمندر کی تیر پر پراپت ہو کر اوستی ایرگہاس اوتپن ہو گیا +

کب - اوس پارہ آہن کو تو کسی ایک مچہلی نے نگل لیا اور وہ ریتا ہوا لوہی کا چورا (جو پانی پر تیر رہا تہا) امواج دریا کی ذریعہ سی کنارہ دریا پہ آگیا - اور قدرت خدا سی تخم کے مانند زمین مین جمکر دریا کی کنارہ ہی کنارہ بہت دور تک - اوسسی ایرگہاس پیدا ہو گئی

شرح - ایرگہاس ایک گہاس ہوتی ہی جسکے چوڑی چوڑی پتی ہوتی ہین اور وہ دونون طرفسی بہت تیز تلوار کی مانند کٹیلی ہوتی ہین اور ایسی سخت کہ جس عضو پر اوسکو زور سی پہیر دو وہ فوراً کٹ جاتا ہی اور یہہ گہاس اکثر سمندر کے کنارہ پر ہی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور اوسکا پہلے بار بیج وہ لوہی کا چورا ہی زمین مین بویا گیا تہا +

کج - ۲۳ - ایک بار وہی کی جال مین پہنسکر وہ مچہلی بہی اور مچہلیون کی ساتہہ پکڑی گئی اور جب اوس بار وہی نے اوس مچہلی کے اودر (پیٹ) کو چیرا تو اوسمین سے وہ لوہا نکلا اور اوس سی اوسنی بان کے پہال بنائے +

کج - ایک ماہی گیر نے اوس مچہلی کو اور مچہلیون کی ساتہہ جال کے ذریعہ سی پکڑا اور جب اوسکی پیٹ کو چیرا تو وہ لوہی کی ٹکڑا نکلا - اوسکو اوس نے اچہا فولاد دیکہہ کر تیر کی پہال بنوائے +

کد - ۲۴ - یدیپی سمپورن ارتہہ جانتی ہے تہی تتہاپی تے بہگوان پرمیشر نے اوس براہمنون کی شراپ کی بدلنی کی اچہا نہین کری اور پرسن ہوئی +

کد - اگرچہ شری کرشن بہگوان سب مطلب کو جانتی تہے (یعنی اسسی واقف تہی کہ اس بد دعا اور لوہی کی موسل اور اوسکی ریت کر دریا مین ڈالنی کا یہہ انجام ہوگا اور اوس بد دعا کی بے اثر کرنیکی بہی قدرت رکہتی تہے) لیکن اون پرمیشر نی اون عارفون کی اوس بد دعا کی بدلنی کیطرف توجہ نہ فرمائی بلکہ اور مسرور ہوئی +

اتی شری بہاگوتی مہاپورانی ایکادش اسکندہی پرتہمو دہیائے +

ان دوسرے ادہیائی مین راجا نمی اور تہات راجا جنک اور جانیت ارتہات جنینے کے پہر جو فورکہی ہے

[illegible]

انکو سنبادسی بہکتی کرکے پوچہتی ہوئی بسدیو کو بہگوت سنبندہی دہرم ناردجی کہتی ہین +

اشلوک ۱ — شری شکدیوجی کہتی ہین ہے راجن پریچہت شری کرشن مہاراج کے بہجاؤن کہ کریچہت دوارکا پوری مین کرشن مہاراج کے نرنتر اوپاسنا کرنی مین ہی لالسا جنکو ایسی جو ناردجی سو نواس خواہش ۱۱۲ کرتی ہوئے +

تمہید — اس دوسری ادہیائی مین یہہ بیان ہی کہ جب شری کرشن مہاراج اپنی جادو ونکی خاندان کو نیست و نابود کرکی اپنی اصلی وطن مالوفہ کو تشریف لیجانی لگے تو خیال کیا کہ بسدیوجی مہاراج جنکا مین خلف ہون گو وہ بہگوت او پاسک پورے یعنی کامل بہکت ہین لیکن اپنے سروپ کی گیان نہونی سے یعنے حق الیقین کے نہونی سے جسکا نام کیولیہ مکتی ہے یعنی جنم مرنے کی عذاب سی چہوٹ کر دوامی سرور کا جو حاصل ہونا ہی اوسکو حاصل نہ کرسکینگے اور چونکہ مین انکا بیٹا کہلاتا ہون میرے ہدایت انکی دل پر اثر نہ کریگے اسلئے شری مہاراج کی خواہش سے ناردجی دوارکا پورے مین آئے اور گو ناردجی دکہہ کے بددعا کی بدولت کسی ایک مقام پر ٹہر نہین سکتی تہے لیکن شری بہگوان کی اجازت سی وہان قیام کیا اور اوس بددعا نی اوس وقت اپنی تاثیر نہ کی تب شری بسدیوجی نے ناردجی سی تدابیر نجات اور علم الٰہی کو پوچہا اوسکی مطابق ناردجی نی وہ حکایت اونکی روبرو بیان فرمائی جسطرح جینتے کے نو بیٹون نے جو عارف کامل تہے راجا جنک کو ہدایت فرمائی تہی +

۱ — شری شکدیوجی فرماتے ہین ای سلطان ذی جاہ پریچہت شری کرشن چندر مہاراج کی قوت بازو سی محفوظ دوارکا پوری مین ناردجی نے آکر قیام فرمایا کیسی ناردجی ہین کہ جنکو شری کرشن چندر مہاراج کے ابہید اوپاسنا کرنیکی ہمیشہ دلی خواہش رہتی ہے +

شرح — نرنتر اوپاسنا اور ابہید اوپاسنا اوسکو کہتی ہین کہ اوپاسنا کرنیوالا اپنی اوپاسیہ کی ساتہہ یعنی جسکی اوپاسنا کرتا ہے اوسکی ساتہہ وحدانیت سمجہی یعنے اپنی آپکو اور اوسکو دو نہ سمجہی ایک سمجہی اور اوپاسنا کی معنی مین عشق حقیقی یعنے کمال غلیان محبت سی عاشق و معشوق کی درمیان سی دوئی کا پردہ اوٹہہ جاوی +

اشلوک ۲ — ٹیکا — جسکی بہجن اوپاسنا کی ناردسی مکت پرشون کو بہی ایسی لالسا ہی تسکو کون نہ بہجی اسبات کو کہتی ہین +

ہی راجن ایسا کون پرش اندریون والا ہی جو پرمیشر کی چرن کمل کو نہین بہجی کیا پرش جس پاکی جا رون اور سی مرتیو — شر پر کہڑا ہے — اور کیسی پرمیشر کے چرن آپہنچ ہین دیوتون ادتم

جو برہما دک تہون کرکے سب ادپاسنا کرنے کو یوگیہ ہین +

ب — جسکی یا دا وسادہ یادوکرنیکے ناردسی اعلی درجہ کی عارف اللہ ایسی خواہش رکھتی ہین اوسکی ہر دم یاد ایسا کون ہی جو نکری اسبات کو کہتی ہین — ای راجن ایسا کون آدمی ہے جسکی حواس درست ہون اور پھر وہ پرمیشر کے چرن کمل کو نہی یعنے یاد الہی نکری کیسا یہہ آدمی ہی کہ چارون طرف اسکی سرپر موت کھڑی ہوئی دستک دی رہی ہے اور کیسی وہ چرن کمل ہین یعنے کیسا وہ خدای عز و جل ہی کہ دیوتون یعنی فرشتون مین اعلی درجہ والی جو برہما وغیرہ مین وہ بہی اوسکی ادپاسنا کرنیکی لایق ہین +

کز — ۳ — تس سمی ایکدن اپنی گہر مین ائی ہوئی اور تشپ گندہ اچہت آدی کرکے پوجن کئے ہوئی اور سکہہ پورک بیٹھی ہوئی نارد جی کو پرنام کرکے بسدیو جی اس پرکار بولے +

ج — ایکروز اپنی گہر مین آئی ہوئی اور پہول اور خوشبوؤن اور چاول وغیرہ سی پرستش کئے ہوئی اور نہایت مسرور بیٹھی ہوئی نارد جی سی تسلیمات عرض کرکے بسدیو جی اسطرح التماس کرنے لگے

کح — ۴ — ہی بھگون تمہارے یاترا سنپورن دیہہ دہاریونکی کلیان کے ہتو ہے جیسی دتم اشلوک جو نارایں تسکی پارگ روپ پتردنکی یاترا گرہستون کی کلیان کے ہتو ہوتی ہی اور جیسیا ماتا پتا کا اگمن پتردنکی منگل کے ہتو ہوتا ہی +

د — ای بھگون آپ کا درشن تمام مخلوقات کی حق مین دنیا اور عقبی کے حسنات کا منبع ہے جیسی سالکان راہ خدا بزرگ منشون کا آنا گرہستون دنیاداروں کی واسطی خیر و برکت کا باعث ہوتا ہی اور جیسی بیٹون کے گہر ماباپ کا تشریف لانا بیٹون کی خوشی اور سرور کا سبب ہوتا ہے

کط — ۵ — دیوتاؤن تہات اندر آدک کا جو کرم ہو منکہیو نکی دکہہ اور سکہہ کے واسطی ہوتا ہی اور آپکی سدرش جو سادہو جن اچیت ہی آتما جنکا انکا جو کیا ہوا سو بہوتون کے سکھہ واسطی ہی ہوتا ہی +

ٹیکا — اندر آدک دیوتاؤنکے کرم یہہ ہین جیسی ات برشٹی اتہوا تہین دہوپ کا پڑنا اتہوا بجلی کا گرنا یاد

ہ — اور دیوتا یعنی اندر وغیرہ کی جو افعال مثل کثرت بارش یا تیزی تابش آفتاب یا بجلی کا گرنا وغیرہ ہین یہہ سب کام لوگونکی رنج اور تکلیف کی دینیوالے ہوتے ہین لیکن آپکے مانند جو سادہو جن یعنی عارف اللہ ہین اور جو اپنی نفس ناطقہ کو خدا جانتے ہین اونکا کیا ہوا ہر فعل تمام عالم کے صرف آرام اور راحت کیواسطی ہے ہوتا ہی +

ل — ۶ — جو پرش جس پرکار دیوتاؤن کو بہجتی ہین دیوتا بہی تنکو تسی پرکار گرہن کرتے ہین جیسی جس پرکار منکہہ کے شریر کی چیشٹا ہوتی ہے چہایا کی بہی ویسی ہی ہوتی ہے پرنتو سادہو

جو ہوتی ہین سو مرین بتبدل ہوتی ہین +

و — جسطرح لوگ دیوتاونکے خدمت اور پرستش کرتے ہین دیوتا بہی اونکو اوسیطرح مانتی ہین سایہ اور جسم کے مانند یعنی جسم جیسے جیسے چلتا پہرتا اور جو جو کام کرتا ہی سایہ بہی اوسی طرح کرتا ہی مطلب یہہ کہ جیسا جیسا جو کوئی شخص سنیچر منگل سورج چاند وغیرہ دیوتاونکو جپ یا دان یا جگیہ وغیرہ کرکے انکو رضامند اور نارضامند کرتا ہے وہ اوسکو ویسے ویسے رنج اور راحت پہونچاتے ہین لیکن مہاون خدا عاجزون کی اوپر بہی کمال مہربانی فرماتے ہین یعنی جو لوگ اونکی کچہہ خدمت کرتی ہین اوپر بہی اور جو نہین کرتے ہین بلکہ کچہہ برا بہے کہتی ہین اونپر بہی مہربانے اور شفقت فرماتی ہین +

لا — ۷ — تبدپی اگمن ماترسی ہی اپکے ہم کرتارتہہ ہوگئی ہین — تو بہے ہی برہمن آپسی بہگوت سنت دہرمونکو ہم پوچہتی ہین جنکو شردھا کرکے منکہہ سنکر سب پرکاشکے دکہیون سی چہوٹ جاتا ہے +

ز — اگرچہ آپکے تشریف لانی سے ہی ہمارے سب مطلب حاصل ہوگئی لیکن — تسپربہی اے عارف ممتاز مین آپ سی علم الہی کے طریقہ کو پوچہتا ہون جنکو ارندوہی یقین کامل کرکے آدمی سنکر سب قسم کے رنج و عذاب سی چہوٹ جاتا ہی +

لب — ۸ — ٹیکا — کداچت رشی ایسا کہین آپکے کرشن چند مہاراج اور بلرام جے سی تیرتہ ہین پہر آپ سی ادہک پرستا کا پاتر کون ہی — تسپر بسدیوجی کہتی ہین +

سول — پورب جنم مین دیو کے مایا کرکے موہ کو پراپت ہوا ہوا اس سنسار مین مکتی کے دینیوالے انت کو سنتان کیواسطے پوجا ہوا نہ موکش کے واسطے +

ح — اگر نارد جی ایسا کہین کہ آپکے کرشن چند اور بلرام جی سی خلف الرشید ہین پہر آپکو کس دہرم کرم کی ضرورت ہی اور آپ سی زیادہ مسرور اور کون ہوسکتا ہی تسپر بسدیوجی فرماتے ہین — پہلے جنم مین قدرت پروردگار سی دنیا کی محبت مین گرفتار ہوکر اس عالم مین نجات کی بخشنی والی انت یعنی بے نہایت جو پرمیشر ہی اوسکو اولاد کیواسطے یعنی پوجا اور نجات کی آرزو نکی — مطلب یہہ کہ شری کرشن جو پورن برہم پورن اوتار ہین سو میرے بیٹی ہین اس وجہہ سی مین موکش یعنے جینی مرنیکے عذاب سی نجات اور سرور لازوال کو حاصل نہین کرسکتا اسواسطے آپ مجہکو نرگن برہم کا گیان یعنے علم الہی کے اصول اور قواعد مجہکو بتائی جسسے اب یہہ مراد میرے حاصل ہو فقط اس موقع پر اون لوگون کی سمجہہ پر افسوس آتا ہی کہ جو شری ماتسلیہ اوپاسنا سی مکتی کا حاصل ہونا مانتی ہین کیونکہ جب بسدیوجی کا یہہ حال تہا جنکے شری بہلوان ساکشات یعنی حقیقت مین بیٹی تہے اور اونکی تپ اور پریم اور اپاسنا

مین کسیطرح کچھہ کسر نہین ہے تو آپ اوس اصل کے نقل اوتار ہنیوالے اگر ایسی امید رکھین تو بیشک اونکے حال پر افسوس کرنا چاہیے - باتسلیہ اوپاسنا اوسکو کہتی ہین کہ شری کرشن بھگوان یا رامچندر جی کو اپنا بیٹا مانکر محبت اور عشق کرنا +

یج — ۹ — ہی سوبرت ارتہات او تم بہت والی جس پرکار ہم اس سنسار سی جسمین سب اور سے انیک دکہہ او بہی ہی شیگرہ ہی چھٹ جاوین اس پرکار ہمکو سکشا دو +

ط — ای سوبرت یعنی ای نیک معاش مرتاض کامل جسطرح سی مین اس دنیا ہی دنی سی جسمین طرح طرح کی دکہہ اور سب طرف سی خوف ہی بہت جلد چھوٹ جاؤن ایسی ہدایت مجھکو فرماہی +

لد — ۱۰ — شری شکدیوجی کہتے ہین ہے راجن اس پرکار بڑی بدہی مان بسدیو کری پرشن کئی ہوئی اور ہری کی گنون کو سمرن کرواہی ہوئی نارد جی اتینت پرسن ہوکر بسدیوجی کہتی ہوئی +

ہی — شری شکدیوجی فرماتی ہین ای مہاراجن جب بڑی دانشمند بسدیوجی نے ایسا سوال کیا اور ہری کی گن یعنی پرمیشر نے اوتار لیکر جو چرتر اور کہیل اور اعجاز اور کرامات کی کام کئی ہین وہ یاد دلوائی تو تب نارد جی نہایت مسرور ہوکر بسدیوجی سی کہنے لگے +

لھ — ۱۱ — نارد جی کہتی ہین ہے بھکتون کے وشی شریشٹ بسدیوجی تمنی بہت اچھا یہہ نشچی کیا ہی جیسی تم بشو کے پوتر کرنے ہاری پرمیشر کی دہرمونکو پوچھتے ہو +

یا — نارد جی فرماتے ہین اے خدا کی عشق کرنیوالون مین ممتاز بسدیوجی یہہ آپ نے بہت اچھا سمجھا ہی جو آپ تمام عالمونکے پاک کرنیوالے علم الہی کی طریقونکو پوچھتی ہو +

لو — ۱۲ — کیسا ہی یہہ پرمیشر کا دہرم جو دیوتا اور بشو کے ساتھہ دروہ کرنیوالے پرش کو بہی شرون کرنے واپڑہنی وادہیان کرنی اور کرنیوالا استتی کرنے سی تات کال پوتر کر دیتا ہے +

یب — کیسا ہی یہہ علم الہی - کہ فرشتون خواہ تمام دنیا کے بڑی چھوٹی آدمیون سی کوئی شخص برائی کرے یعنی کیسی ہے ناپاک کامون اور گناہون کا مرتکب ہوکر پہر وہ شخص اگر علم الہی کو سنی یا پڑہی یا دہیان کری یا اوسکی تعظیم او مدح کرہی تو اوسکی برکت سی فوراً پاک ہو جایگا +

لز — ۱۳ — ہی بسدیو تم بڑی شریشٹ بہاگ ہو جستی - تمنی پرم کلیان سروپ اور پن کا دینی ہارا ہی شرون او کیرتن جنکا ایسی نارایں بہگوان آج مجھکو سمرن کروادئی ہین +

تج — ای بسدیوجی تم بڑی اچھی مرد خدا ہو جو - عین سرور ہی اور جسکی نام اور چرترون کا سننا اور جپنا اور گانا عاقبت کے نیکیون کا دینی والا ہی ایسی لم یلد خداوند کریم پروردگار عالم کو

تمنی مجھہی یاد دلوا دیا ہی +

لح — ۱۴ — ہی بسدیو ۔ اِس وشئی مین ایک پراچین کتہا مہاتما راجا جنک اور رشیون کا سنباد ۔ لوگ اِس پرکار اودا ہرن کرتے ہین +

تد — ہی بسدیو ۔ اِس باب مین ایک کہن افسانہ جو راجا جنک سی نو عارفون نے بطور ہدایت بیان کیا ہی اوسکو لوگ اسطرح کہتی ہین ۔ جیسی مین تجہسی کہتا ہون +

لط — ۱۵ — سوایم بہو منو کا پتر پریبرت جسکا نام تہا تسی اگنی دہر ۔ اور اگنی دہر سے نابہ اور نابہ کا پتر رشبدیو سمرن کیا ہے +

یہہ — سوایم بہو منو کی خلف پریبرت نامی کے پسر اگنی دہر ہوئی اور اگنی دہر کی نابہی اور نابہی کے خلف الرشید رشبدیو جی ہوئے +

م — ۱۶ — تیسکو ۔ تہات رشبدیو جی کو باسدیو کا انش اوتار کہتی ہین اور جو وہ اوتار موکش دہرم کے کہنی اور تہات کہیات کرنیکے ایہہ کرکے ہوا ۔ استی ۔ اونکو بیدکے پار کا جاننی والا کہا ہے سو تن رشبدیو جیکی سو پتر ہوئے +

یو — اون رشبدیو جی کو باسدیو کا انش اوتار کہتی ہین اور چونکہ وہ اوتار اِس جنم مرنکی عذاب سی نجات پانیکی طریقہ نکو عام لوگون مین پہیلانے کیواسطی ہوا تہا ۔ یعنی جس عمدہ طریقت اور شریعت کا بید معظم مین بیان ہی اور اوسکو لوگ کچہہ کا کچہہ سمجہہ بیٹہے یا بہت لوگ نہین سمجہے تہے اونکو وہ سب راز نہان کا یعنی سمجہا کر راہ راست دکہائے ۔ استی اونکو بید کے نہایت کا جاننی والا کہتی ہین سو اون رشبدیو جی کے سو بیٹی ہوئے +

شرح — انش اوتار کی یہہ معنی ہین کہ جیسی چاند کے ۱۶ کلا فرض کئے گئی ہین ایسی ہی ایشر باسدیو کی ۱۶ کلا فرض ہوکر کلا کرکے اوتار ہوا جیسی پرسرام جی کو ۸ کلا کرکے اوتار کہتی ہین اور رام چندر جی کو ۱۲ کلا کرکے اور شری کرشن مہاراجکو پورے ۱۶ کلا کرکے اوتار لکہا ہی اور کلا کے معنی جزو اور حصہ اور یہہ ہی معنے انش کے ہین اور اوتار کے یہہ معنی ہین کہ ایشر جو بِی جسم ہی وہ اپنی قدرت سی بنائی ہوئی جسم مین حلول کرکے قدرتی تماشی اور سوانگ کرتا ہوا لوگون کو نجات بخشتا ہے +

ما — ۱۷ — تنکی مدہیہ مین نارا ین پرا ین بہرت نام کرکے بڑا اتم ہوا جسکے نام کرکے یہہ ورش بہارت پرسدہ ہوا ہی کیسا بہارت کہنڈ جو اشچریہ روپ ہی +

تیہ — اون سو بیٹون مین بہرت نامی بڑا بیٹا بڑی درجہ کا راجا اور بڑا مرد خدا جسکے نام سے یہہ

ورش (یعنی کہنڈ یعنی حصہ زمین کہ خطہ ہند سی مراد ہی) بہارت نام سی مشہور ہوا یعنی بہارت کہنڈ نام
پایا جو بہارت کہنڈ اپنے بی شمار عجبانہ خوبیون کے سبب سی گویا تعجب کے مجسم صورت ہی ہے +

شرح — سوای اسکے کہ یہہ زمین خطہ ہند کے کمال زر ریز و دولت انگیز حسن خیز علم وعقل سے
بہری ہوئی خوش آب وہوا اور اور ہزار ظاہری خوبیون سی بہری ہوئی ہے باطنی خوبی اسمین
یہہ ہی کہ بیدانت بدیا یعنی علم الٰہی کا سُننا اور سمجہنا اور اوسکی عمل سی حق الیقین پیدا کرکی مکت روپ
ہوجانا یہہ بات اسی سرزمین مین حاصل ہے اور دوسرے جگہہ نہین دوسری جن بید کی کہی ہوئی کرمون
کی کرنے سی آدمی کو دیوتاؤنکے سی جسم لطیف اور بسیط اور منوّر اور زور اور ملتی ہین کہ جنکی مرتبہ اور عیش
اور عشرت اور آرام کی تعریف نہین ہوسکتی وہ کرم اسی سرزمین مین ہونگی تو اونکا پہل ملیگا اور
کسی سرزمین مین وہ پہل نہین دیتی ایسا ہی اس بہارت کہنڈ کی بیدنے تعریف کے ہی +

مب — ۱۸ — وہ بہرت بہوگ لئی ہین بہوگ جسنی ایسی اِس پرتہوی کو تیاگ کرکے بن کو نکلا ہوا
تپ کی ساتہہ ہری کی اوپاسنا کرتا ہوا تین جنمون کر اوسکی پدوی کو پراپت ہوا +

یح — وہ راجا بہرت — مدت العمر تک تحسین و آفرین کے لایق راج اور عیش و آرام اور نیک
کام کرکے اور پہر بیٹونکو سلطنت دیکہ جنگل مین جاکر پرمیشر پار برہم کے اوپاسنا کرکے تین تناسخ
مین پرمیشر روپ ہوگیا +

مج — ۱۹ — اور تین سَو کی مدہیہ مین نوپتر برہماورت آدی بہارت کہنڈ کی جو نو کہنڈ ارتہات
نو بہاگ ہین تنکی پتی ارتہات راجا ہوئی اور اکیاسی پتر کرم کانڈ کی پرورتک براہمن ہوئی — ارتہات
اونہون نے سنسار کو یگیہ آدک کرم پر چلایا +

یط — اور اون سو بیٹون مین سے نو بیٹے برہماورت وغیرہ جو نو حصہ بہارت کہنڈ
کی فرض کئی گئی ہین اونکی راجا ہوئی اور اکیاسی بیٹی براہمن ہوئے جو بید اور شاستر کو خوب پڑہ کر
یگیہ وغیرہ کرم یعنی افعال حسنہ کی رواج دینی مین ہمیشہ کوشش کرتے رہی +

مدر — ۲۰ — اور بڑی بہاگیون والی نو منیشر پرمارتہہ کے سوچن کرنیوالے آتم ابہیاس
مین کیا ہی شرم جنہون نے اور دگنبر ارتہات سوای دِشا کی اور کچہہ نہین ہے بستر جنکے یانی "لانہہ ہونے"
اور برہمہ بدیا مین چتر گیانے ہوئی +

ک — اور نو بیٹی بڑی صاحب نصیب ممتاز عارف علم الٰہی کے اچہی ہادی نفس ناطقہ سی ہر دم
شغل رکہنی مین کی ہی کمال محنت جنہون نے اور عریانی ہے لباس ہے جنکا علم اپنے کے

فاضل اعلیٰ درجہ کے ولی اللہ ہوئی +

یچھہ — ۲۱ — نام جنکے یہہ ہین ۱ کبھی ۲ ہری ۳ انترچھہ ۴ پربدہ ۵ پپلاین ۶ اور ہوترہ ۷ دربل ۸ چمس ۹ کربہاجن

ایضاً

کا

مو — ۲۲ — یہہ سنپورن رشی استہول سوکشم سروپ بھگوان کے روپونکو اپنی سی پرتہک نہین دیکھتی ہوئی پرتہوی مین بچرتے ہوئے +

کب — عارفان موصوف جمیع اجسام کثیف ولطیف کو باعتبار وحدانیت نفس ناطقہ اپنی سے جدا نہ مانکر محض ذات خدا جانتی تھے اسوجہہ سی وے تمام روئی زمین پہ کمال خوش ہوئی ہوئے سیاحی کرتے پہرتے تھے +

مر — ۲۳ — اوتم جوگ کے پرتاپ سی نہین رکی ہوئی اچہت گتی جنکے دیوسادہیہ سدہ گندہرب جچہہ نرکنہر ناگ ان سب لوکون مین منی چارن بہوت ناتہہ بدیادہر براہمن اور گئوانکی مندرون مین مکت ہوئی ہوئی بچرتے تھے +

کج — اور اپنی خواہش سے کہ جہان دل چاہی وہین بلا روک ٹوک چلی جاوین تمام عراف اور بہشت اور مقامات زیر زمین یعنی دیوسادہیہ سدہ گندہرب جچہہ نرکنہر ناگ ان سب لوکون مین منی چارن بہوت ناتہہ بدیادہر براہمن اور گئو وغیرہ (نام قومون کا جو دیوتا ونکی لوکون مین آباد ہین) انکی گہر مین بلا لوث محبت اور کسی طرح کی خواہش کے آتے جاتے تھے +

مح — ۲۴ — ایکدن اپنی اچہا کر کی بہت سی اورشیونکو ساتہہ لئی ہوئی راجا نمی ارتہات جنک کے جگیہ مین پراپت ہوئی +

کد — ایک روز اپنی خواہش سے اور بہت سی عارفان گرامی کو ساتہہ لئی ہوئے راجا جنک کے یگیہ مین آئے +

مط — ۲۵ — ہی راجن تن سنپورن سوریہ سمان تیج والی بھگوت بھگتون مین اوتم کنہیں کو دیکہہ کر راجا جنک اور رتگ آدی براہمن اگنیہ کرانیوالی اور آہتی دینیوالے سبہی اوٹہہ کہڑی ہوئے +

کہہ — اسی شاہ ذی جاہ پر یعنی راجا جنک اور یگیہ کرانیوالے اور اور براہمن جو وہان بیٹھی تھے اون ممتاز عارفون کو کہ نور معرفت سی جنکا چہرہ آفتاب کی مانند منور تہا آتی ہوئی دیکہہ کر تعظیماً سب اوٹہہ کہڑی ہوئی +

ن — ۲۶ — اور پہر — راجا جنک تن سب رشیون کو نارا ین پر این جانکر پرسن ہوا ہوا اسن کے اوپر بٹہلا کر یتہا یوگیہ پوجا کرتا ہوا +

کو — اور پہر راجا جنک نے اون سب عارفون کو پورا خداشناس ولی اللہ جانکر نہایت خوشی کے ساتھہ عمدہ فرش پر کمال عزت سی بٹہلایا اور جیسی چاہئی ویسی ہے پوجا اور تعظیم کے +

نا — ۲۷ — اور پوجا کرکے — اپنی تیج کرکے جو پرکاشمان ہین اور برہما کے پترون کے اوپمان ہی جنکو ایسی یوگ رشیونکو راجا بدیہہ نے بہت پرسن اور ودین ہوکر اس پرکار پوچہا +

کز — بعد اسکی اون نو خدا پرستون سی جو نور معرفت سی سراپا منور اور سنت کمار وغیرہ برہماجی کے بیٹون کے مانند عارف کامل اور واقف اسرار الٰہی تہی راجا جنک نے بہت بشاشت اور عاجز ہوکر التماس کے +

نب — ۲۸ — راجا جنک کہتی ہین آپ کو مین ساکشات بہگوان مدہوسودن کے ارتہات مدہوسودن کی شردہا کی پارشد مانتا ہون اور بشنو کی جو بہوت ارتہات پرانی ہین سو لوگونکی پوتر کرنیکے نمت سے بچرتے ہین +

کج — کہ آپکو مین خاص مقربان بارگاہ ایزد متعال سی جانتا ہون اور مقربان جناب باریتعالی لوگون کو پاک کرنے اور نجات دینی کے واسطی ہی اس دنیا مین پہرتے ہین +

بنج — ۲۹ — یہہ چہن بہنگ مانگہہ دیہہ دیہہ دہاریونکو درلبہہ ہی اور تس دیہہ کی پل جانے پیچہے پرمیشر کی پیارون کا درشن درلبہہ مانتا ہون +

کط — اور یہہ آدمی کا جسم طرفۃ العین مین مرجانیوالا تمام جسم والونکو ملنا مشکل ہے اور یہہ جسم تو مل بہی جاتا ہے لیکن خدای عزوجل کے عزیزون کے ملنے کو مین مشکلتر جانتا ہون +

ند — ۳۰ — اس کارن سی ہی پاپ رہت منیشرو آپ سی اتنیت جو سکہہ ہی تسکو مین پوچہتا ہون جسکی سننا روشنی ایک ادہ چہن بہی ست پرشون کا سنگ منکہیون کو پرانند کا دینی ہارا ہی +

ل — چونکہ یہہ جسم پل بہر مین نابود ہوجانیوالا ہی اور تم سی اشرف العرفا کی نصف لمحہ بہر کے بہی صحبت آدمیون کو سرور ابدی کے دینی والی ہی اسو اسطی ای گناہون سی منزہ اور ای تاج اولیا مین آپ سی نہایت درجہ کا جو سرور ہے اوسکی حاصل ہونیکی ترکیب پوچہتا ہون +

نہہ — ۳۱ — ہی منیشر — جو مین شرون کرنیکی یوگیہ ہون تو بہگوت شبد ہی دہرم مجہکو کہو جن دہرمون کرکے پرسن ہوئی ہوئی پرمیشر اپنی شرناگت بہکت کو اپنا آپا بہی دیدیتی ہین +

لا — ای سرور اولیا، اگر مین علم آپ کی سننی کے لایق ہون تو آپ نظر الطاف وہ مجھسی کہئے کہ جس علم کے بدولت خدائی عز و جل رضامند ہو کر اپنی پناہ مین آئے ہوئی خدا پرست آدمیکو اپنا آپا بہی بخشدیتا ہے +

نو — ۳۴ — نارد جی کہتی ہین ہی بسدیو اس پرکاروی رکہیشر راجا بدیہہ کرکے پوچھی ہوئی راجاکی پرشن کے پرشنسیا کر کی بڑہی پرسن چت ہو کر سبھاسدون اور رتجون (یگیہ کرانیوالے) کے سہت راجا کو ایسا کہنی لگے +

لب — نارد جی فرماتی ہین اے بسدیو جب راجا جنک نے یہہ سوال کیا تو وہ ممتاز عارف راجاکی سوال کے تعریف کرکے نہایت خوشدل ہو کر راجا جنک اور یگیہ کرانیوالے برہمنون اور اور حاضرین کے طرف مخاطب ہو کر ایسا فرمانے لگے +

نز — ۳۳ — پہلے کبی نام کے رشی کہتی ہین اس سنسار مین اچت کے چرنون کی اوپاسنا کو ہے مین سنپورن بھیون کی نورت کرنیوالی مانتا ہون جس اوپاسنا مین است جو دیہہ آدک ہین ان سی برکت ہوئی ہی بدہی ہے جنکے منکا بشو آتم بہاو کرکے نورت ہو جاتا ہے +

لج — کبی نامی عارف کا قول ای شاہ ذی جاہ اس عالم مین لازوال شی جو خدا عز و جل ہے اوسکی ساتھہ صدق دل سی محبت کرنا ہی تمام خوفون کا دور کرنیوالا ہی کیونکہ جب اوسکا عشق ہو جاتا ہی تو تمام فانی اسباب جو اجسام وغیرہ ہین ان سب کو عقل نفرت کہا کر چھوڑ دیتی ہے اور جو ایسا ترک اختیار کرتے ہین وہ حق الیقین حاصل کرکے اس دنیاوی کے مرنے جینی کے عذابون سے چھوٹ جاتے ہین +

نج — ۳۴ — ٹیکا — اب بھگوت سنبندہی دہرمون کا سروپ کہتی ہین مول اگیانی پرشون کو آتم لبدہی کے ارتھہ شری بھگوان نے آپ جو نسی اوپای کہے ہین تنکو تم بھاگوت دہرم جانو +

لد — علم الٰہی کے صورت بتلاتی ہین — بی علم نادانون کو حق الیقین کے حاصل ہونیکو واسطے جو تدبیرین اور طریقت شری بھگوان نے آپ اپنی زبان مبارک سی فرمائی ہین اونکو تم علم الٰہی جانو

نط — ۳۵ — ہی راجن جن دہرمون کو سوئی کار کرکے منکہیہ نیترون کو میچ کر دوڑتا ہوا بہی کہسلتا اور گرتا نہین ہے اور نہ پرماد کو پراپت ہوتا ہی +

لہہ — ای شاہ والاجاہ اون نیک طریقون کو آدمی اختیار کرکے آنکہونکو میچ کر بہی دوڑتا ہوا کبہی کہسلتا اور گرتا نہین ہے اور نہ غرور اور بدکاری کیطرف میل کرتا ہے +

س — ۳۶ — تنریہ کرکے بانی کرکے من کرکے اندریون کرکے بدہی کرکے جیت کرکے اور سبہاو کی انوسار جو جو کچہہ کرم منکہیہ کرے وہ وہ کرم پرہی سی پرہی جو نارا ین ہین تنکی سمرپن کری

لو — جسم یا ناطقہ دل یا اندریہ عقل یا قیاس عادت یا اخلاق کے موافق جو جو کچہہ کام آدمی کرے وہ ہند کرے +

سا — ۳۷ — ٹیکا — کوئی کہی ہی پیشتر بہجن سی کیا ہی اگیان کرکے کلپا ہوا جو سنسار ہی بہی وہ گیان کرکے ہی نورت ہو جایگا اسپر کہتی ہین +

مول — دیہہ آدک کی ابہمان سی جو بہی اور دکہہ ہوتا ہی وہ ابہمان اپنی سروپ کی نہین جاننی سی ہوتا ہے پہ میشری جو کچہہ پرش ہی تسکو تس پرمیشر کے مایا کرکے سروپ کی سپہرتی نہین ہوتے اور تس پرش کو سروپ کی سپہرتے نہونیسی مین دیہہ ہون ایسا گیان اوتپن ہو جاتا ہے اسی ہیتو کرکی تسکو دکہہ ہوتا ہے اس کارن بہکتے کرکے گرو جو دیوتا ارتہات ایشر بیارے آجسکا ایسا پرش تس ایشر کو بہجے +

لز — اگر کوئی کہی کہ اوراد و وظایف سی کیا حاصل ہوتا ہی کیونکہ یہہ دنیا یردنی جسکا ظہور بے علمی سی ہے وہ علم سے دور ہو جاویگے اس اعتراض پر کہتی ہین — اپنی جسم اور عورت اور دولت وغیرہ اسباب دنیاوی مین انانیت ماننی سی جو رنج اور خوف ہوتا ہی وہ انانیت اپنی آپے کے نہ جاننی سے پیدا ہوتی ہی اور جو شخص خدا پرست نہین ہی اوسکی نام پاک کا ورد اور وظیفہ نہین کرتا وہ خدا کی قدرت مین بہولا رہتا ہی اور اپنی آپے کو نہین جانتا اور اپنی آپے کو نہ جاننے سی اوسکو یہہ علم اور یقین پیدا ہو جاتا ہی کہ مین جسم ہون اسی سبب سی رنج اور خوف مین مبتلا رہتا ہی اسلئی آدمی کو چاہئی کہ کمال محبت سی اپنی مرشد برحق کی خدمت اور ہدایت مین دل لگاکر اوسکی نام پاک کا ورد وظیفہ کرتا رہی جسسی دل و دماغ صاف ہوکر حق الیقین پیدا ہوا اور نجات پاوے +

سب — ۳۸ — ٹیکا — بشیون کر کی بکشیپت ہی چت جسکا تسکو کہان ابہچار نے بہکتی اور کہان سکہہ ہوتا ہی جیسی وسشی کچہہ باستو واقعی نستو نہین کیول من کا بلاس ماتر ہے ہی اسی منکو روک کر بہجن کرنیسی سکہہ ہو جاویگا اسپر کہتی ہین +

مول — دوآیت پرپنچ باستو مین نہین ہی ہے پرنتو جس پرکار سپن اور منو رتہہ بہاستی ہین اوسی پرکار پرتیت ہو رہا ہی تسکارن سی بدہی مان پرش سنکلپ بکلپ سروپ من کو روکی تسکی روکنی سی اپہی ہوویگا +

لح — لذات محسوسات مین جو لوگ پہنسی ہوئی ہین اونکو کہان تو ابہید بہکتی پرمیشر کے اور

کب سرور حاصل ہوتا ہی کیونکہ محسوسات حقیقت مین کچھہ چیز نہین ہین صرف دل کی وہم وخیال ہی مین ہین
ذاتی سرور کہان ہی اسلئی عقلمند آدمی دل کو روک کر یاد الٰہی کرے جب اوسکو سرور حاصل ہوگا
یہہ ہی بات کہتی ہین — پرمیشر سی جدا یہہ جگت حقیقت مین نہین ہے لیکن جیسی خواب وخیال ظاہر
ہوتی ہین ایسی یہہ بھی ظاہر ہوتا ہی اور نظر آتا ہی اسلئی عقلمند آدمی دل کو جو ہردم واہی خیالات مین
گرفتار رہتا ہی ضرور روکی اسکی روکنی سی سب طرحکی امید وبیم دور ہوجاینگے اور کمال سرور ہوگا

سج — ۳۹ — ٹیکا — یہہ بات تو بہت کٹھن ہی ارتہات من کا روکنا دربہہ ہی اسلئی سگم مارگ
مشکل ۱۲ آسان راہ ۱۲
بتلاتے ہین ✤

معل — پرمیشر کے جتنی جنم اور کرم سندر اور کلیان کی کرنیوالی اس لوک مین ہوئی ہین تنکو سنتا او
گاین کرتا ہوا لجا کو تیاگ کر اسنگ ہوا ہوا بچرے ✤

لط — دل کا روکنا تو بہت مشکل ہے اسلئی آسان ترکیب پرمیشر کے ملنے کے بتلاتے ہین —
پرمیشر نے جتنی بار جنم لیکر عجیب اور اعجاز اور کرامات وغیرہ کی کام اس دنیا مین کئی ہین اونکو ہردم
یاد کرتا اور سنتا گاتا ہوا شرم کو چھوڑ کر سیاحی کرے — جبکی دل ودماغ صاف ہوکر گیان حاصل کرکے
علم الٰہی ۱۲
ستسنگا ہی پاویگا ✤

سد — ۴۰ — اس پرکار جسکا برت ہی اور اپنی پیارے ہری کے نام کو کیرتن کرکے پرابت ہوئی ہے
پریتی جسکو اور درّوت ہوگیا ہی چت جسکا وہ کہین بھکتون کے آدھین ہری کے درشن کرکے ہنستا ہی اور
پگھل جانا ۱۲
جتنی کال بھگوت بھگتی نہین کرے اوس ہی کی بیرتھہ جانیکو اسمرن کرکے روتا ہی اور ہی ہری مجھکو گرہن
کرو ایسا کہہ کرکے کہین گاتا ہی اور لوگونکے بش نہوا ہوا ارتہات لجا کو تیاگ کرنا چتا ہی ہے ✤

م — جو شخص دل کو روک کر یاد الٰہی کرتا ہی اور اوس یاد الٰہی کی بدولت حاصل ہوگیا ہی عشق آلٰہی
جسکو اور اوس عشق کی برکت سی جسکا دل نرم اور پگھلا ہوا ہوگیا ہے وہ شخص کہین تو اپنی جان سے
عزیز تر پرمیشر کے درشن کرکے ہنستا اور خوش ہوتا ہی اور کبھی جب وہ گذرے ہوئے زمانہ کو کہ جسمین یاد الٰہی
نہین کئے اور بیہودہ وقت کو ضائع کردیا یاد کرتا ہے تو افسوس کے ماری روتا ہی اور کبھی انا الحق کہکر مسرور ہوکر گاتا
لگتا ہی اور کبھی شرم وحیا کو طاق پر رکھکر کمال سرور سی ناچنے لگتا ہے ✤

سحص — ۴۱ — آکاش بایو اگنی جل پرتھوی نچہتر پران وشا برچھہ آدہی ندیان سمدر جو کچھہ
اس سنسا مین ہی تسکو ہری کا شریر مانتا ہوا پرنام کرے ✤

ما — سما ہوا آتش آب خاک منازل قمر روح اطراف نباتات ندی دریا سمندر وغیرہ

جو کچھہ اس جگت مین ہی کہ جگت جمیع اجرام فلکی و اجسام ارضی سے مراد ہی اوس سب کو پرمیشر کا جسم مانکر سجدہ کرے +

سو — ۴۲ — ٹیکا — یہہ بارتا یوگی جنونکو بہی بہت جنمون کرکے دُربہہ ہی کس پرکار نام کیرتن

ماتر سی ایک ہی جنم مین ایسی گتی پراپت ہوسکیگی اس بات کو درشٹانت سہت کہتی ہین +

مول — ہری کو بہجتی ہوئی بہگوت بہکت کو پریم سروپا بہکتی اور پرمیشر کے روپ کا انوبہو اور

گرہ آدک سی برکتی یہہ تینون ایک کال مین بہجن کے ساتھہ ہی اوتپن ہوجاتے ہین جس پرکار بہوجن

کرنیوالی پرش کو — تشٹی ارتہات ترپتی — اور اودر کا بہرنا اور چہدا نورتے — اور پشٹی — یہہ تینون

گراس پرت ہوتی جاتے ہین +

مب — یہہ بات جو ندکور ہوئی اسکا حاصل ہونا جوگیون کو بہی بہت سی جنمون مین مشکل ہے پہر

بہلا نہ ہی نام کے ورد و وظایف سی ایک ہی تناسخ مین کیونکر یہہ بات حاصل ہوسکیگی اس اعتراض

کا جواب بتمثیل دیگر کہتی ہین — جو مرد خدا یاد خدا مین محو رہتا ہی اوسکو کمال درجی کا عشق الٰہی اور

حق الیقین اور گہربار کی الفت کا ترک کامل یہہ تینون باتین ایک وقت مین یاد الٰہی کرتی کرتی ہی

حاصل ہوجاتی ہین جیسی کہانا کہانیوالی آدمی کا ہر ایک لقمہ مین دل بہی سیر ہوتا ہی اور پیٹ بہی

بہرتا ہی اور بہوک بہی دور ہوتی ہے اور طاقت بہی آتی جاتے ہی +

سو — ۴۳ — اسپرکار اچت کی چرنون کو بہجنی والے پرش کو پریم روپا بہکتی اور ویراگیہ اور بہگوت

سروپ کا پربودہ ہوتا ہی تسّی ہی راجن وہ پرم شانتی کو پراپت ہوجاتا ہے +

مح — ای شاہ ذیجاہ جنک جو شخص اسطرح اوس خدای لازوال کی یاد اور اوس مین ہردم دل و

دماغ سی محو رہتا ہی اوسکو کامل عشق اللّٰہ کا اور ترک مطلق اور حق الیقین کا مرتبہ حاصل ہوتا ہی جسکے

برکت سی اوسکا دل ٹہرجاتا ہی یعنی لذات محسوسات کو چہوڑکر اور افکار دنیای دنی سی فارغ البال

ہوکر سرور مجسّم بن جاتا ہے +

سو — ۴۴ — راجا بدیہہ پوچہتی ہین ہے رشی हे ऋषे جس پرکار بہگوت کا پیارا

بہکت آچرن کرتا ہی اور جو اوسکا دہرم ہوتا ہی اور جیسا سُبہاو رکہتا ہی اور جو کچھہ کہتا ہے اور جن

جنہون سی بہگوان کا پیارا ہوتا ہی یہہ سب آپ مجہکو کہیے +

تد — راجا جنک پوچہتی ہین ای سرور اولیا اب آپ مجہکو یہہ باتین تبلائیی کہ جو عاشق اللّٰہ عزیز خدا

ہوجاتا ہے اوسکا چال چلن کیا ہوتا ہے یعنی کیا کیا کام وہ کرتا رہتا ہی اور اوسکی شریعت و طریقت

کیا ہی اور عام اخلاق اوسکی کیسی ہوتی ہین اور کیا تقریر کرتا ہے اور کن نشانون سی عزیز خدا

محبوب کبریا جاتا ہی +

سط - ۴۵ - اب ہری نام کر یشی اوتر دیتے ہین ہی راجن سمپورن جیوون ویشی جو پرش بہگوان کو دیکھتا ہی اور سمپورن بہوتون کو بہگوان آدہشٹان سروپ آتما مین دیکھتا ہی وہ سب بہکتون مین اوتم کہلاتا ہی +

معہ - اب اون نو مین سی ہرے رشی راجا کی سوالون کا جواب دیتی ہین ای راجن جملہ ذیروحون مین خدائی عزوجل کو جو شخص دیکھتا ہی اور سب ذیروحون کو خدا مین دیکھتا ہی کیسا خدا ہی جو تمام جگت کا مرکز ایسا بہکت سب بہکتون مین عالی درجہ ہی +

ع - ۴۶ - ایشر مین اور ایشر آدہین پرشون مین اور متر ون اور شترو نمین پریم اور متری اور کرپا اور اپیکہیا جو کرتا ہے وہ مدہیم بہکت کہلاتا ہے +

معو - خدا اور خدا کی دوستون اور اپنی احباب آشناؤن اور دشمنون سی جو شخص عشق اور دوستی اور آشنائی اور عنایت و شفقت کرتا ہی وہ اوسط درجہ کا بہکت ہی +

عا - ۴۷ - پرتما کہی ہی شردہا ساتہہ ہری کی پوجا کیا چاہتا ہی اور پرمیشر کے بہکتون اور سادہو اور سنکہیون کے پوجا کو نہین چاہتا اور اتہات نہین کرتا وہ بہکت پراکرت ہی - ادہات سنسار سے بہکت ہی جسنی بہگوت بہگتی کا ابہی آرنبہہ ماتر کیا ہی +

مز - اور جو لوگ اچہی خوبصورت پتہر یا سونے یا چاندی وغیرہ کے بنی ہوی ایشر کے مورتیون کو خوش اعتقادے اور محبت سی پوجتی ہین اور عارفون اور سادہو سنتون اور راہ کسیکو نہین دیتی وہ لوگ علم الہی کے طلب امین ابہی مبتدی ہی ہین +

عب - ۴۸ - پرمیشر و شی لگ رہا ہی چت جسکا وہ پرش اندریون کر کی بشیونکو گرہن کرتا ہوا بہی نہ پرکہہ کرتا ہی نہ دویش ماتنا ہی اور اس سمپورن سنسار ماتر کو بشنو کی مایا دیکہتا ہی وہ اوتم بہگوت بہکت ہی +

مح - جس شخص نی یاد الہی کر کے حق الیقین پیدا کر لیا ہی اور حواس ظاہری اور حواس باطنی اور قوای افعالی کے سب کامونکو کرتا ہوا نہ مسرور ہوتا ہی نہ مغموم ہوتا ہی اور اس ساری دنیا کو بشنو کے مایا یعنی قدرت پروردگار عالم کے دیکہتا ہی وہ اعلی درجہ کا عارف اللہ ہے +

عج - ۴۹ - ہری کی سمرن کر کی جو پرش جنم مرن چہدہا بہی ترشنا بہہ جو دیہہ اندریہ پران من بدہی کے دہرم ہین تن کر کے موہ کو نہین پراپت ہوتا وہ پرش بہگوت بہکتون مین پردہان ہی +

بمط — جو شخص دل وجان سی یاد الٰہی مین مصروف رہتا ہی اور جنم مرنے بہوک پیاس بیم ورجا ہوا وہوس سی جو یہہ سب جسم اور پران اور دل اور عقل اور اندریون کی خواص ہین محبت نہین کرتا وہ شخص خدا شناسون مین ممتاز اور بزرگ گنا جاتا ہے +

عد — ۵۰ — سکام کرمون کی بیجون کے جسکے چت مین اوتپتی بہی نہین ہے اور ایک باسدیو ہی جسکا آشری ہی وہ پرش بہگوت بہگتون دکہی اوتم ہے +

ن — جسکی مزرعہ دل مین نتیجہ اعمال کے خواہش کا بیج بہے نہین پڑا اور ایک خدائی عز وجل ہے جسکی جائی پناہ ہے وہ شخص خداپرستون مین اشرف اور اعلی ہے +

عہہ — ۵۱ — جس پرش کو جنم اور کرم اور برن اور آشرم اور جاتے کر کر اس دیہہ مین اہم بہاؤ نہین اوپتن ہوتا وہ پرش ہری کو پیارا ہوتا ہے +

نا — جس شخص کو یہہ انانیت کبہی نہین پیدا ہوتی کہ مین پیدا ہوا ہون مین نیک افعال کرتا ہون مین براہمن یا چہتری یا بیش یا شودر برن ہون مین گرہستی یا سنیاسی آشرم والا ہون مین نیچے یا اونچے فلان قوم ہون تو وہ شخص بے شبہہ عزیز خدا ہوتا ہے +

شرح — اشرم کے معنی ہین حالت یعنی طالب علمی کے حالتمین برہمہ چار اور جب آدمی گہربار زن فرزند والا ہوتا ہے اسکو گرہست آشرم کہتی ہین اور جب اور سب کو چہوڑ کر صرف عورت کو ساتھہ لیکر یاد الٰہی کر نیکو گوشہ نشینی اختیار کرتا ہے اوس حالت کا نام بان پرست آشرم ہے اور جب صرف ایک عصا چوبی اور ایک لنگوٹے اور ایک کمنڈل (کمنڈل نارجیل یا اور کسی اچہی لکڑی کا برتن پانے بہرنی اور پینی کیواسطی ہوتا ہی) لیکر یاد الٰہی کرتا ہوا سیاحی کرتا ہی اوس حالت کو سنیاس آشرم کہتی ہین اسطرح یہہ چار آشرم ہین +

عو — ۵۲ — جسکی چت مین اپنا اور پرایا یہہ بہید نہین ہے اور سنپورن جیوونکو سم دیکہتا ہی اور شانت چت ہی وہ پرش بہاگوتون اوتم ہے +

نب — جو شخص اپنا پرایا کسیکو نہین سمجہتا اور سب مخلوقاتکو یکسان اور برابر دیکہتا ہی اور جسکا دل خیالات اور اوہام مختلف سی خالی ہو کر ایک یاد الٰہی مین ٹہر گیا ہی وہ شخص عارفون مین ممتاز ہے +

عز — ۵۳ — جو پرش تین بہون کے ایشوریہ کے واسطی بہی بہگوت چرناربند سی نکہہ ار دہ بہی نہین چلایمان ہوتا کیسی بہگوت پدار بند ہین اجت جو برہمادی دیوتا ون کر کے بہی اجہت ہین اور کیسا وہ پرش اگنہہ ہی سمرتی جسکے سوا ایسا پرش بیشنوون وکہی نکہہ کہا جاتا ہے +

نج — جو شخص تمام عالم کے حشمت و ثروت اور حسین عورت اور نیک اولاد اور بے انتہا دولت کی طمع سی

بہی پرمیشر کے پاک قدمون کی یاد (جو قدم تعظیم کے لایق ہین اور جسکو کوئی جیت نہین سکتا ایسا جو پرمیشر
وہ پرمیشر ہے جنکے دل و دماغ مین بس رہا ہی ایسی جو دیوتا یا فرشتی ہین وہ بہی اون قدمونکو ہزار
جی سی چاہتی ہین) نہین بہولتا اور جسکا حافظہ کُند نہین ہے وہ شخص عارفون مین ممتاز ہے ✤

عج — ۵۴ — پرمیشر کے چرن کمل کے نکہہ روپی جو منی سوئی ہے چندرمان سروپ تن چندرمان
کی چاندنی کرکے نشٹ (دور) ہوگیا ہی دُکہہ جسکا ایسی ہردی مین جو بہجن کرتے ہین تینکو وِنتی رُوپ پاپ نہین
ہوتا کیسی جیسی چاند کے اودی ہوی پر سورج کا سنتاپ (دکہہ) نہین ہوتا ✤

ند — پرمیشر کے پای نازک کی ناخنون کا جو نہایت روشن لعل شب چراغ ہی اور وہی چاند کی مانند ہی
اوس چاند کے چاندنی سی جسکی دل کا اندہیرا دور ہوگیا ہی اوس دل سی جو اوسکی ہردم یاد کرتا ہی اوس کو
لذات محسوسات باعث گناہ نہین ہوتی جیسی چاند کے طلوع ہونے پر آفتاب کی گرمی نہین ستاتی ✤

عط — ۵۵ — جس پرش کا ہردا آبش (بےبس) ہوا ہوا بہی پرادہونکی سموہونکی ناش کرنیوالی ہری کو نہین تیاگتا اور پریم
روپی رسیسی اپنی ہردی مین ہری کی چرن کمل کو جسنی دہارن کیا ہی وہ پرش بہاگوتونمین پردہان (بڑا) کہا ہی ✤

مہہ — جس شخص کا دل بے قابو ہوکر بہی گناہونکی دور کرنیوالی یاد الٰہی کو نہین چہوڑتا اور جسنی پرمیشر
کے مقدس قدمون کی یاد کو عجز و نیاز کے رسی سی اپنی دل مین مستحکم باندہ رکہا ہی وہ شخص اشرف الاولیاء
سمجہا جاتا ہے ✤

اتی شری بہاگوتی مہاپورانے ایکادش اسکندہ دوتیو ادہیائے

اتہہ ترتیو ادہیائے ✤

ٹیکا — اس تیسرے ادہیائی مین مایا کا سروپ اور اوسی ترنے کا اوپائی اور برہم اور کرم کا
سروپ جو راجا جنک نی پوچہا اوسکا اوتر جس پرکار رشیونی دیا وہ کہتی ہین ✤

شرح — اس تیسرے سلوک مین مایا یعنے قدرت قادر مطلق کے حقیقت اور اوس مایا کی پہیدا جال مین
جو لوگ پہنسی ہوئی ہین اونکی نجات پانیکے تدبیر اور برہم یعنی لاشریک اور واحد اور قدوس جو خدای عز و جل
ہے اوسکی حقیقت اور صورت اور افعال کے حالات اور نتیجہ کے کیفیت یہہ چار باتین حسب استفسار راجا
جنک کی جسطرح اون عارفون نے بیان فرمائے ہین اوسیطرح کہتے ہین ✤

ف — ۱ — راجا جنک پرشن کرتے ہین ہے رکہیشر وا ائی جو برہادک دیوتا ہین تنکو بہی موہت
کرنیوالی ایشر کے مایا کو ہم — سب سبہانند — جاننے کے اچہا کرتے ہین سو آپ نروپن کریی ✤

۱ — راجا جنک نے سوال کیا کہ ای ممتاز عارفو برہا وغیرہ بڑی بڑے دیوتا یا فرشتون کو بہی مایل

اور محو کرنیوالی ایشر کے مایا (مایا ارادہ ازلی سے مراد ہی) کی حقیقت کی جاننی کے ہم سب حاضرین جلسہ کمال خواہش کر رہی ہین ہو آپ نظر الطاف فرماکر اوسکے حقیقت مفصل سے ہمکو آگاہ فرمائی +

فا — ۲ — ٹیکا — جو بھگتون کے سکنتین (منسفات) پچپی کہے ہین اون سکنتون کرکے سکشت ہوکر ہو کرتا رہتہ (موصوف ۱۲) ہوجائیگا پہر اور بہت پرشن کرنے سی کیا پر یوجن ایسی شنکا کرکے راجا کہتا ہے +

سول — سنسار روپی تاپ سی تپت ہوا ہوا جو مین ہون سو اوس تاپ کا اوکہدی سروپ جو امرت روپی ہری کتہا آپکا بچن تسکو سیون کرتا ہوا بہی مین نہین ترپت ہوتا ہون +

ب — جو صفات حمیدہ اور عادات و اخلاق پسندیدہ عارفون کی اوپر ذکر کئے گئے ہین اون عادات کو اختیار کرنیسی ہی نجات حاصل ہوجائیگی اب اور زیادہ سوال کرنے اور جواب لینے کی کیا ضرورت ہی یہہ اعتراض کرکے کہتی ہین — دنیائی دنی کے عذابون کے تپ کی حدت سی پہنا ہوا جو مین ہون سو میری حق مین آبحیات کی مانند شیرین اور مزہ دار اور روح افزا جو آپکی فرمائے ہوئی بھگوت چرتر اوس تپ کی دوا کے مانند ہین اوسکو استعمال کرتا ہوا سیر نہین ہوتا ہون +

قب — ۳ — ٹیکا — مایا کا سروپ سی نروپن نیکا تو (کہنیکا) استنبہوتی (نہوتی) اتہی سرشٹی آدی کا رہ دوارا نروپن کرتے ہین

سول

— انتر یچھہ رشی کہتے ہین ہی مہاباہو (مہاباھچ) وہ جو بہوت آتما ایشر آدیہ (سو آدیہ بیگ) سو مہا بہوت جو اکائش آدک ہین انہون کر اونچی نیچے جو بہوت ہین تنکو رچتا ہوا یہہ ہے مایا کا سروپ ہی — کسو اسطی رچتا ہوا اس ایکشا سی کہتی ہین سو آتما جو جیون کے بڑی سدہی کیو اسطی اتہوا اپنی انش بہوت یا وت جیون کے تنکی بہوگ (جہانتک ۱۲) اور موکش کے واسطی — رچتا ہوا +

ج — مایا جو ارادہ ازلی سی مراد ہی اوسکی شکل و صورت کا بیان کرنا تو غیر ممکن ہے اسو اسطی پیدائش و پرورش و فنا جو اوسکی کئے ہوئی کام ہین اونکی ذریعہ سی مایا کے حقیقت کہتی ہین +

ای قوی بازو اوس بہوت آتما ایشر نے جو قدیم ہی اول عناصر لطیف کو پیدا کرکے پہر اون سی تمام اعلی اور ادنی مخلوق کو خلق کیا یہہ ہے شکل اور صورت مایا کی ہے اور اگر کوئی اعتراض کری کہ اوسنی کیون یہہ مخلوقات پیدا کی ہے اور کیون پرورش اور فنا کرتا ہے تو کہتی ہین کہ اعلی درجہ حاصل کرنے اور لذات محسوسات پاکر عیش و آرام کرنے اور رستگار ہونی کیواسطی پیدا کی ہی +

شرح — اس اشلوک کا مطلب مبہم اور مفصل کہتے ہین کیونکہ یہہ بات بہت باریک ہی یعنی وہ قدیم اور قدوس اور وحدہ لاشریک اور جمیع تعلقات اور لوث سی منزہ جو پرمیشر یا خدای عز و جل ہی اوسنی

ابتدا مین یہہ ارادہ کیا کہ مین جو ایک ہون اب بہت ہو جاؤن چنانچہ اس ارادہ کی ظہور ہونے سے اول عنصر لطیف پیدا ہوئی اور پھر اون سے یہہ سب بیشمار مخلوقات اور عالم بالا اور اعراف اور عالم پائین پیدا ہو گئی سو اوس ارادہ ازلی کو مایا کہتی ہین پیدا کرنا اور پرورش اور فنا کرنا یہہ سب مایا ہی کے کام ہین - اب اسمین یہہ اعتراض پیدا ہوا کہ وہ اوس اپنے اعلی درجہ سی ایسی اسفل درجہ مین کیون آیا تو اوس اعتراض کو بید کی شرتی نے یون رفع کیا کہ بطور لیلا کی اوسنی ایسا کیا یعنی جیسی شہنشاہ گیتی پناہ شکار کھیلنی کے واسطی خود بہ نفس نفیس لق و دق جنگل مین جا کر دھوپ وغیرہ سہتا ہوا شکار کھیلتا ہی اور کبھی ایسا ہی اتفاق ہوتا ہے کہ وہان تنہا رہ جاتا ہے اور سواری سے اوتر کر خود اوس شکار کی بھاری لاش کو اوٹھا کر شکار بندسی باندھتا ہی اور حفاظت سی ساتھہ لاتا ہے اور پھر گھر آ کر اوسکی خبر بھی نہین لیتا کہ وہ شکار کیا ہوا مطلب اس تمثیل سے یہہ ہی کہ وہ راجا کچھہ گوشت کی واسطی نہین جاتا کیونکہ اوسکی حکم سے جتنا وہ چاہی اوتنا ہر قسم کا گوشت فورًا مہیا ہو سکتا ہی بلکہ تفریحًا لیلا کے طور پر محض اپنی خواہش سی اسقدر تکالیف کو سہتا ہی اسیطرح وہ پرماتما اپنی خواہش سے ہی درجہ اعلی سی درجہ اسفل مین نزول کر کے مرنے جینی اور اور تفکرات واہیات کی تکالیف مین پھنستا ہی اور لذات محسوسات پا کر خوش ہوتا ہی اور انجام کار اوس بند ظاہری سی قطع تعلق کر کے جیسا تھا ویسا ہو جاتا ہی اور اوس اسفل درجہ مین آنی سے بھی وہ اعلی صفات اوسکی کہین جاتی نہین رہتے ہین بلکہ جیسی آفتاب اور چراغ کے روشنی مین سب لوگ نیک و بد کام کرتے ہین یعنی اون کامون کے ہونی مین وہ سبب ہین کیونکہ بغیر روشنی اندھیرے مین کچھہ کام نہین ہو سکتا لیکن وہ باعث بھی اون کامون کے ہین اور اونکی صفات نیک و بد سی منزہ رہتی ہین یہہ ہی آتما کے کیفیت ہی +

فج ۲۰ — اسیر کا پنچ بھوتون کر کے اوتپن کئی ہوئی بھوتون مین من اور ایکادش اندریہ روپ کر کی بھاگ کو پراپت ہوا ہوا پروش کر کے تن اندریونکی شبونکو پرمیشر آپ ہی بھوگتا ہے +

ٹیکا — ایکادش اندریہ ارتھات پنچ گیان اندری اور پنچ کرم اندری اور گیارہوین بدھی سمجھو +

د — دل اور عقل اور حواس خمسہ ظاہرے اور پانچ قوای افعالی ان بارہ صورتو نپر منقسم ہو کر پانچ عنصرونسی اپنی پیدا کی ہوئے تمام اجرام و اجسام مین بصورت روح داخل ہو کر پرمیشر آپ ہی لذات محسوسات حاصل کرتا ہی یعنی خیالات جداگانہ تحقیقات محققانہ دیکھنی کے کیفیت سننی کے واقفیت رکھنی کے راحت چکھنی کے لذت تقریر کے فصاحت تحریر کے بلاغت لین دین کے منفعت چلنی پھرنے کے سکون و حرکت لمس کے فرحت بول و براز کے ضرورت عورتون سے مجامعت عقل کے حکمت دل کے قوت اور اور تمام

قواے جسمانی اور روحانی کے افعال سے جو کچھہ رنج و راحت حاصل ہوتا ہے وہ سب پرمیشر آپ ہی حاصل کرتا ہی خلاصہ کلام یہہ ہی کہ جو کچھہ نظر آتا ہے اور وہم و خیال مین سماتا ہے سب وہی ہی +

قد — ۵ — آتما کرکے پرکاشیت جو اندر یہہ مین تن کرکے بشیونکو بہوگتا ہوا ایس دیہہ کو اپنا مانتا ہوا ان شریر آدک مین آسکیت ہوتا ہے +

۵ — اپنی ہی نور سی ان حواسون اور قواے افعالی کو نور بخشکر لذات محسوسات حاصل کرتا ہوا اور اس جسم کو اپنا مانتا ہوا اجسام یعنی زن و فرزند وغیرہ کے عشق مین مبتلا رہتا ہی +

فحہ — ۶ — کرم اندریون کرکے سکام کرمون کو کرتا ہوا اور اون کرمونکے پہلونکو بہوگتا ہوا دکہی ہوا ہوا اس سنسار مین پہرتا ہی +

و — اور قوائی افعالی کے ذریعہ سی نتیجہ کے خواہش کہہ کر افعال کرتا ہوا اور اون افعال کا نتیجہ پاتا ہوا رنج اور مصایب مین مبتلا ہو کر اس دنیای دنی مین مضطرب پہرتا ہے +

فو — ۷ — ندا ٹن — اسپر کار یہہ پرش بہت سی کشٹونکو پراپت ہوا ہوا اور کرم گنتونکو بہوگتا ہوا مہا پرلے پرینت اتپش ہوا ہوا جنم اور مرن کو بہوگتا ہے +

ز — غرضکہ اسطرح وہ آتما — اپنی ارادہ ہی سی لیلا یعنی کہیل تماشی کے طور پر تفریحا درجہ اعلی سی درجہ اسفل مین نزول کرکے بہت کچھہ سخت تکلیفین پاتا ہوا اور نتیجہ افعال بہگتا ہوا روز قیامت تک بے بسی کی عالم مین بار بار پیدا ہونے اور مرنی کی عذابون کو بہگتا ہے +

فز — ۸ — ٹیکا — اوتپتی اور استہی کا پرکار تو اوپر کہہ چکی اب آگے لے کا پرکار کہتی ہین ۸ سے ۱۶ تک ۹ اشلوکون مین +

مول — مہا بہوتون کے ناش ہونی پر ستہول سوکشم سروپ اس جگت کو انادی جو کال ہو پرمیہ کے اور آکرشن کرتا ہی اربہات کہینچتا ہے +

ج — پیدایش اور قیام دنیا کی حالت بیان کر چکے اب فنا ہونیکی کیفیت ۹ اشلوکو نمین کہتی مین — جب عناصر لطیف کا لعدم ہوجاتے مین تو اوسوقت ابتدا جسکے نہین ہے ایسا جو زمانہ ہی سو اس جگت کو جو بصورت اجسام لطیف اور کثیف کے ہی برمہہ کیطرف کو کہینچتا ہے +

فح — ۹ — سو برش پرینت اس بہولوک مین بہت بہیا نک انا برشٹی ہوگی تس کال مین پہ دیکہی ہوتی ہے اور سنتا جسکے ایسا سورج تینون لوکون کو تپاوے گا +

ط — سو برس تک تمام روی زمین پر بالکل بانیکے بارس نہین ہوگی اور اوس بڑے خوف کی بہری

ہوئی وقت مین جسکی حرارت روز افزون بڑہتی جائیگے ایسا محرور آفتاب تینون عالم کو جلاویگا +

فط—۱۰—پاتال تل سے شیش ناگ کی مکہہ کا اگنی اور وہ مین شکہا جسکے سو بایو کرکے ادہر اودہر پہیلکر داہ کریگا +
(بلند ۱۲ چوٹے ۱۲)

ی—اودہر اوپر سی تو آفتاب جلاویگا ادر نیچے تحت الثری سے شیش ناگ جی کے دہن سی نہایت بلند مشعل آگ نکلکر باد تند کے جہونکے سے ادہر اودہر تمام جہان مین پہیل کر تمام عالمون کو جلاویگے +

ص—۱۱—سانبرتک सांवर्तक ہی نام جنکا ایسی پرلی کرنیوالے میگہہ ہستی کے شنڈ کے بمان ہی دہار اجنکی سو برکہہ پرینت برساوینگی تب ادس سمی برہمانڈ جل مین لے ہوجاویگا +

یا—سانبرتک جنکا نام ہے اور ہنگامہ حشر کی برپا کرنیوالین اور خرطوم فیل کے برابر بڑے موٹے دہار سی برسنیوالین بڑے کالی کالی اور خوفناک گہٹائین سو برس تک بے انتہا پانی برساوینگے جسمین یہہ تمام آسمان و زمین تہ و بالا ہوکر پانی مین ڈوب جائیگا اور پانی ہی پانی رہ جائیگا +

صا—۱۴—انل جیسی اقتین ہوئی تہین ادسی کرم سی ایک ایک مین لے ہوکر جب سب بستو ماتر ناش کو پراپت ہوجاوینگے تو ادیا وہی کے لے ہوجانی سی ویراٹ پرش جسے سوکشم ابکیت روپ کو پراپت ہوجائیگا جس پرکار لکڑی جلکر اگنی آپ ہی آپ سی شانت ہوجاتا ہے +
(بے شکل ۱۲ سرد ۱۲)

یب—غرضکہ جب یہہ عنصر لطیف اور عنصر کثیف جس ترکیب سی ایک ایک مین سماکر کالعدم ہوجائینگے اور کچہہ بہی نہ رہیگا او سوقت اِس علت مادی کی دور ہوجانے کے بعد ویراٹ پرش جو بصورت ہیئت اجتماعی عالم کی ہے نہایت درجہ کا لطیف اور بی شکل رہجائیگا جیسی لکڑی جلکر آگ ٹہنڈی ہوجاتی ہی یعنی خیال کرو کہ ہرچند آگ کالعدم نہین ہوتی مگر اوسوقت مین لکڑی جو اوسکی کثیف صورت مین آنی کے علت تہی اوسکی نہ رہنی سے اِن کثیف جسمون کی آنکہون کے نظر مین نہین رہتے اسطرح وہ تما اپنی ارادہ سی یہہ سب صورتین پیدا کرتا ہی اور اپنی آپ مین فنا کرلیتا ہے اور اوس وقت یہہ کثرت دور ہوکر واحد مطلق رہجاتا ہی۔ اِس مقام پر یہہ اعتراض کسیکو نہین کرنا چاہئی کہ وہ اول و آخر مین تو واحد اور قدوس وغیرہ صفات سی موصوف ہوتا ہی مگر درمیان مین نہین رہتا کیونکہ ہم پہلے بہی اسی شاخ مین اسبات کو سمجہا چکے ہین اور پہر اب مختصر طور پر اور ترکیب سی سمجہاتی ہین اور آئندہ بہی اسی کتاب مین حسب موقع سمجہاوینگے کہ وہ پرمیشر سامرتہیہ ہے یعنی سب طرحکی اختیار رکہتا ہی اور سرب شکتی مان ہی یعنی سب طرح کے طاقت رکہتا ہی جو بات خیال مین آسکے اور نہ آسکے وہ اپنی مایا کی ذریعہ سی کرسکتا ہی اور سب کا وجود اوسکی ذات مین ہے اعلی وہ اسفل درجہ مین ہے اگر کسیطرح

[illegible]

ملوث نہیں ہوتا جیسی زہر سی بھری ہوئی ساپ کے منہ میں رہکر اپنی خواص کو نہیں چھوڑتا ایسی ہی پرمیشر ساری تعلقات کو پیدا کرتا ہوا آپ گرفتار تعلقات نہیں ہوتا +

صب — ۱۳ ٹیکا — ویراٹ پرش کا لی بیان کرکے تسکی کارن مہ تتو سی لیکر پرتھوی پرینت کا لی اولٹی کرم سی کہتی ہین +

سول — پرتھوی کے نشٹ ہواہی گندھ جسکا ایسی پرتھوی جل مین لے ہوجاویگی اور نشٹ ہوگیا ہی رس جسکا ایسا جل تیج کے روشنی لے ہوجاویگا +

یج — ویراٹ کی نسبت ہونیکی کیفیت تو اوپر کہہ چکی اب اوسکی علت مادی کی نسبت و نابود ہونیکی کیفیت درجہ وار بالعکس بیان کرتے ہین جو علت مادی ویراٹ کی مہ تتو (یعنی حالت علم و دانائی) سے لیکر خاک تک یہہ سب عناصر ہین — ہوائی جسکے قوت شامہ کو جذب کرلیا ہی اسے تمام خاک یا زمین پانی مین ڈوب جاوینگے اور دور ہوگئی ہے قوت ذایقہ جسمین سے ایسی پانی کو آگ خشک کرلیگے +

صج — ۱۴ — تم کرکے نشٹ ہواہی روپ جسکا ایسا تیج ہاویو مین لے ہوگا اور سپرش جسکا ایسا ہاویو آکاش مین لے ہوجاینگا + سپرش پاکر نشٹ ہواہی

ید — تاریکی نے دور کردی ہی قوت باصرہ جسمین سی ایسی آتش ہوا مین اور وقت پاکر دور ہوگئی ہی قوت لامسہ جسمین سے ایسی ہوا خلا مین سما جاینگے +

صد — ۱۵ — کال کرکے نشٹ ہواہی گن جسکا ایسا آکاش آتما مین لے ہوویگا اور اندریہ من بہہ ہی ہنکار کی اپنی گنون کے سہت اہنکار روشنی پر ویش کرینگے اور اہنکار اپنی گنون کے سہت آتما جو مہ تتو تسمین اور وہ مہ تتو پرکرتی جو مایا تسمین لین ہوگا +

یہہ — وقت پاکر دور ہوگئی ہے صفت خلا جسمین سے ایسا عنصر خلا آتما مین سما جاینگا اور تمام حواس اور دل اور عقل معہ اپنی صفتون کے جو شہوت اور تمیز اور غضب سی مرادہی اہنکار یعنی انانیت ہین اور وہ اہنکار معہ اپنی صفات کی مہ تتو مین سما جاینگے اور مہ تتو مایا مین سما جاینگا +

صہ — ۱۶ — یہہ اودہی استہتی لے سروپا مایا بھگونت کی تین پرون والی بہنی پرن کے ہے ہی راجن اب تم کیا سننی کے اچہا کرتے ہو +

یو — یہہ ایش دیہہ درش وفنا ہی ہے صورت جسکی اور سپید و سرخ اور سیاہ یہہ تین رنگ مین جسکے ایسی جو ایشر کی مایا ہو وہ سبھی آپ سی بیان کی ہی ہی راجن جنک اب آپ کیا سننی کے خواہش کرتی ہو

صو — ۱۷ — راجا جنک کہتی ہین ہے ہو رشی جن پرشون نے اپنے من کو نہین جیتا ہے وہ جنکو

ستہول شریر مین اہم بدہی ہے وہی پُرش اس پرمیشر کے دو شترا ما یاسی جس پر کار شٹ گیرہ بہی تر جاتی ہین یا بیچ کہو

یز — راجا جنک کہتی ہین ای ممتاز عار و جن لوگون نے دل کو نہین جیتا ہے اور جنہون نے اپنی اپنی کو جسم کثیف سمجہا ہے کہاہی وہی لوگ جن تدبیرون سی اس پرمیشر کے مایا کے دریائی بے کنار سی بہ آسانی عبور کر جائین وہ تدبیرین تبلائی +

ضر ۱۸ — پربدہ رشی کہتی ہین پرارتہنہ کرنیوالی جو پرش مُتَنہنی بہیج ارتہات اسرہی پرش ہوکر بیچرنے والی جو گرہستی اتہوابن پرست ہین وہ دُکہہ کے دور کرنے اور سُکہہ کے پراپتی کے واسطی جو کرم کرتے ہین انکا پاک ارتہات پہل جو ہی اِسکو بیپر پاس ارتہات بپرپٹ دیکہی تات پریہ یہہ جو کرم سُکہہ کے پراپتی واسطی کئی اوانکا پہل دُکہہ ہوگا ایسا سمجہو +

یح — راجا جنک کے سوال مذکور کا جواب پربدہ رشی دیتی ہین کہ گرہستی یا بان پرست جو اعمال نیک بامید نتائج یعنی بغرض اندفاع رنج و مصایب یا حصول سرور و راحت کرتے ہین عقلمند آدمی اُنکا نتیجہ اولٹا خیال کرے یعنی جو کام وہ بامید سرور کرتے ہین اوسکے نتیجہ مین اونکو رنج حاصل ہوگا مطلب اسکی یہہ ہی کہ اگر وہ ایسا سمجہیگا تو خود اعمال بامید نتائج نہ کریگا +

صح ۱۹ — نِت پیڑا کا دینیوالا اور دُربہہ اور اپنی مرتیو روپ جو دہن ہے تِسکے ساتہہ اور گہر اور سنتتی اور پشو یہہ جوانِت پدارتہہ ہین اور آپ ہی پراپت گئی ہین تِنہون کے ساتہہ بہی اُسکی کون پریتی ہے +

یط — صدہا عذابون اور خوف اور اندیشون کے رونہ دینیوالی اور سخت مشکلات سہہ کر حاصل ہونیوالی اور جو اپنے حقمین ملک الموت کی مانند ہی ایسی دولت یعنی زر و زمین زن سی اور گہربار اور اولاد اور مویشی وغیرہ جو فانی اسباب ہین اور آپ ہی پیدا کئی ہین ان سی عقلمند آدمی کو کب محبت ہوتی ہے +

صط ۲۰ — کرمون کرکے سِدہ ہوا جو پرلوک ہی اوسمین بہی اِس لوک کی سمان سپردہا اسویا اور بکہرنیتا آدمی دوکہہ ہین جیسی چہوٹی چہوٹی منڈلون کے راجاؤن وکہی سپردہا آدمی دوش ہوتی ہین اسی تِس پرلوک کو بہی انِت جانے +

ٹیکا — اِسی بات کو شرتی پرتی پادن کرتے ہیں شرتی جس پرکار کرمون کرکے پراپت ہوا یہہ لوک چہی ہوجاتا ہے اسی پرکار پنون کرکے پراپت ہوا جو پرلوک ہی وہ بہی ناش ہوجاتا ہے +

ک — یگہ وغیرہ افعال کے نتیجہ مین جو عالم عقبی حاصل ہوتا ہے وہ عالم بہی اس عالم کی طرح حسد اور غیبت تعصب و شہوت و غضب اور غرور اور خودبینی اور خود آرائی وغیرہ عیوب سے بہرا ہوا ہی جیسی چہوٹی

چھوٹی ملکونکے راجا اور پادشاہ ولایتونکے شاہنشاہون کے شوکت اور حشمت پر حسد کیا کرتے ہین اسی وجہ سے
عقلمند آدمی اس عالم عقبیٰ کو بھی فانی اور بے بنیاد جانے **شرح** یہہ بات شرتی فرماتے ہے
شرتے جیسی نیک و بد افعال کے عوض مین میسر آیا ہوا یہہ عالم فانی فنا ہو جاتا ہے اسیطرح یگیہ وغیرہ
اعمال حسنہ کی نتیجہ مین جو عالم عقبیٰ حاصل ہوتا ہے وہ بھی وقت پا کر فنا ہو جاتا ہے +

ق — ام — ہے راجن — اس پر یوجنکی سدہی کیواسطی اپنی کلیان کا جگیاسو جو پرش ہو سو شبد اور تہات شبد
برہم جو تتو مسی آدک مہاواکیہ مین تنکے ارتھہ مین اور پر ارتہات پر برہم مین جو نشنات ہوا ہوا اور شم
ہی جسکا آشری ہوا ایسی گرو کے شرن جاوے +

کا — اس لئے اس مطلب کے حاصل ہونیکی واسطے سر ورد ایسی طلبگار طالب علم آتے کو چاہئی کہ شبد برہم یعنے
اونکار اور تتو مسی وغیرہ اسم اعظم کے معنون اور پر برہم کو اچھی طرح جاننی والے اور دنیا کے تعلقات
اور تفکرات اور واہی خیالات سی باز رہکر واحد حقیقی ہی کے خیال مین مستغرق ہونیوالے مرشد برحق کے
پناہ مین جاوے +

قا — ۴۳ — ایسی گرو کو وہ جگیاسو دیوتا مانتا ہوا اور نس کپٹ ہو کر سیوا آدی دہرمونکو سیکہتا
ہوا اونسی بہگوت سنبندہی دہرمونکو سیکہی جن دہرمونکے دہارن کرنیوالے سی ہری بہگوان پرسن ہو کر
اسکو اپنا آپا بھی دیدیتی ہین +

کب — ایسی یہہ صفت موصوف مرشد کو طالب علم آتے پرمیشر کا روپ جانے اور سچی دل سے بلا کسیطرحکی
فریب کی خدمات نمایان سے اوسکو راضی اور خوش کرکے علم الٰہی سیکہی جو علم الٰہی تمام علمون مین اشرف ہے
کیونکہ جسکو یہہ حاصل ہو جاتا ہے اوسپر پرمیشر خوش ہو کر اوسکو اپنا آپا بھی بخشدیتی ہین راز یہہ ہے
کہ مرد خدا خدا ہی بن جاتا ہے +

قب — ۳۳ — سب اور سے من کو ہٹا کر پر تہم مہاتماؤن کی سنگ کرے اور مہاتماؤن کی جیسے
اونکے ہیت وسی دیا متری نمرتا سنیو رن بہوتون کی دکھہ پر کپٹ سی دہارن کرے +

کج — جو مہاتما وے عارف اللہ گیانی ہین اونکی خدمت اور صحبت کمال استحکام کے ساتھہ دل کو
یکسو کرکے کرے اور جیسا علم و ادب اور اخلاق کے رو سے جایز ہے ویسی ہی تمام مخلوقات کے ساتھہ جو
جسطرحکی رحم اور شفقت اور محبت اور دوستی کی لایق ہے اوسکی ساتھہ اوسی طرح تعمیل کرے +

قج — ۲۴ — شوچ تپ تتکشا مون سوادہیائے آرجو انہسا — اِن سبکو جانی اور سیکھہ کر
اودی وند مین سمہاو رکہنا چاہئے +

ٹیکا - شَوچ اُوک کر ار یہہ کہتی ہین - شَوچ دو پرکار کا ہی ایک باہیہ ارتہات باہر کا اور دوسرا انتریہ ارتہات
بہتیر کا جل اُدک سی شریر کو پوتر کرنا یہہ باہیہ شَوچ ہی اور دیہہ درپ سپرد ہا ادے کو من سے دور کرنا اور
ستم دم اُدک کا دہارنا یہہ انتریہ شَوچ ہی - برتہا نہ بولنا جب کہنا تب سچ بات کہنا یہہ مون ہے -
بید کا پڑہنا اور بہلے پر کار سمجہنا یہہ سوادہیاے ہے - شیت اوشن کا سہنا اور دکہہ کے سمی پڑا کو سہہ
کر دہیر رہنا یہہ تتکشا ہے - کبہی کسی کے ساتہہ کپٹ اور چہل نہین کرنا یہہ آرجو ہے اور کبہی کسی کو کیسی ہی کہہ
نہین دینا یہہ اہنسا ہی - اندریون اور من اور بدہی کا روکنا اور اپنے دہرم مین سا وداہان رہنا یہہ
تپ ہی +

کد - صفائی جسمی اور صفائی باطن رکہنا اور ریاضت کرنا زمانہ کی گرمی سردی کا سہنا اور جب کبہی
تقدیر سی کوئی مصیبت آپڑی تو مضطرب ہوجانا مستقل مزاج رہنا - اور جہوٹے بات کبہی بہول کر
بہی موہنہ سی نہ نکالنا سچ بولنی کے عادت ہی ڈالے رہنا - بید معظم جو کلام الہی ہے اسکو اعتقاد سی اور
خوب سمجہہ کر پڑہنا - فریب اور دغا کسی حال مین کسیکے ساتہہ نکرنا - سخت زبانے یا اور کسی طرح سی کسی
ذیروح کا دل نہ دکہانا اور ہر قسم کی رنج و راحت مین یکسان مزاج رکہنا ایسا نہ کرنا کہ جب ان رنج مین
اور نزہو اوسوقت تو مارے خوشی کی جامہ مین پہولے نہ سمانا اور جب یہہ جاتے رہین اوسوقت شدت
رنج سی آپ ہی مرنیکو تیار ہو ناغرضکہ ہرحال مین طالب علم الہی کو یکسان حال مین رہنا چاہیے +

قد - ۲۵ - سرب استہانون مین ست چت روپ کرکے دیکہنا اور کیولیہ جو پربرہم تسکو دہارن
کرنا ارتہات ایکانت شیل ہونا - شُدہ بستر کہنڈون کا پہرنا - جس بتس پر کار سے سنتو کہہ کرنا +
کہہ - اور تمام جہان کے اشیا کو عین حق اور عین علم جاننا - اور سب وقت مین ایک خدای واحد و
لاشریک کو پہچاننا اور ماسوا کو بالکل جہوٹا اور نابود جاننا یعنی عادت اپنی ایسی کرلینی کہ مین ایک پر
برہم ہون میرے سوائی اور کچہہ نہین ہے - اور کپڑا جو پہننا وہ خواہ نیا ہو خواہ پُورانا ہزار پیوند دکا
لیکن پاک صاف اور اجلا رکہنا - اور جب جو کچہہ تہوڑا بہت ملجاوی اوسپر صبر کرنا زیادہ دولت وغیرہ
کیواسطی مضطرب نہونا +

قہہ - ۲۶ - بہاگوت شاسترون مین شردہا کرنا اور اور شاسترونکے نندا کا پرتیاگ کرنا اور من کا
بانے اور کرم انکو دنڈ ستیا ست بولنا شم اور دم کرنا +

ٹیکا - پرانایام کرکے من کو شدہ کرنا یہہ منو دنڈ ہی برتہا بات نہ کہنا اور بہگوت بہجن کرنا یہہ باکیہ
دنڈ ہی برتہا چیشٹا نہ کرنے یہہ کرم دنڈ ہی - انتہہ کرن کا نرودہ کہئے شم اور باہیہ اندریون کا نرودہ

کہنی دم +

کو — اور بہاگوت شاستر جو بید انت اور گیتا بہاگوت وغیرہ پوران اور سمرتی ہین اونپر اعتقاد اور یقین کرنا اور اور شاستروں کی برائی اور بی اونچ کرنا حبس نفس کرکے دل کو صاف کرنا نطق سی یاد الٰہی کرنیکا کام لینا واہیات اور بیہودہ اور بیفایدہ بات زبان سی نہ نکالنا - بیہودہ کام کیواسطی جسم کو متحرک نہ کرنا ہمیشہ سچ بولنا حواس باطنی اور حواس ظاہری اور قوای افعالی کو روکنا چاہیے +

قو — ۲۷ — اور بہت کرم والا جو ہرے تیکی جنم کرم اور گنون کا سترون اور کیرتن اور دہیان کرنا اور سنپورن اپنی کرم تسکے ارتہہ ہی کرنے +

کز — عجیب وغریب کامون کی کرنیوالے ہری بہگوان نے اپنی بے انتہا قدرت اور طاقت کی ظاہر کرنیکی واسطی آدمیونکی مانند پیدا ہوکر جو افعال حسنہ فرحت بخش دل عارفان کئی ہین اونکو تعظیم سے بطور کہتا اور وعظ کی سنی اور اونکا ہردم ورد وظیفہ اور دہیان کرتا رہی اور جو کام کرہی وہ برای خدا کرہی مزدورونکی طرح نتیجہ ملنے کی آرزو رکہہ کر کوی کام نہین کرنا چاہیے +

قز — ۲۸ — جو کچھہ یگیہ اور دان اور تپ اور جپ اور ستر نیشٹ آچار کرے اور جو کچھہ گندہ پشپ اور استری پتر گہر پران آدِک اپنا پریہ ہی سو سب پرمیشر وشی نبیدن کرہی +

کج — یگیہ اور خیرات اور ریاضت اور عبادت اور ورد وظایف اور جو نیک کام کرہی وہ سب براہ خدا کرہی اور جو کچھہ عطریات اور پہول اور زن وفرزند اور گہر بار اور جان اپنی تئین پیارے ہین وہ سب خدا کے نذر ونیاز سمجہے +

قح — ۲۹ — اس پرکار کرشن ہی ہی آتما اوسنا تہہ جبکا ایسی منکہون مین پریتی بہاو اور بڑہی اور دہو جن دو نو مین شسشرو کہا کرے +

کط — جیسا اوپر مذکور ہوا اسطرح تعمیل کرنیوالی اور کرشن مہاراج کو جان سی زیادہ عزیز سمجہنیوالی اور اونہین کو اپنا آقا اور مالک جاننی والے نیک آدمیون سی طالب علم الٰہی کو چاہی دل وجان سے محبت کرہی اور نیز بزرگون اور عارفون کے ساتہہ تواضع اور تعظیم سی پیش آوے +

قط — ۳۰ — پوتر کرنے ہاری بہگوت یش کا باد انوباد جگیاسو آپسمین لوگو نسی کرے اور پریتی کرنا اور تُشٹی اور اپنی پرائی دکہہ کا دور کرنا سیکہے +

ل — طالب علم الٰہی کو چاہیے کہ ہرحال مین یاد الٰہی جو کہ آدمی کو تمام گناہون سی پاک کرتی ہے کرتا رہے اور باہم یار آشنا اور عارفون کے ساتہہ ذکر وتذکرہ بہی اوسی خدای عزوجل کے قدرت

دعظمت کا کرے اور عارفان خدا کے ساتھہ رکھے اور چونکہ حواس ظاہری اور باطنی کو لذات محسوسات سے
کبھی سیری حاصل نہین ہوتی اسلئے اونکو روک کر سیری حاصل کرے اور تقدیر سے حاصل ہونیوالے جو غم و
سرور ہین اونمین دل کو مستقل رکھکر مضطرب نہ ہو اور ایسی کام کرے جنمین عام و خاص کا بھلا ہو +

قی ـ ۳۱ ـ پاپونکی مجموعہ کی ناش کرنیوالے ہر کے پرایت ہوئی جو بھگتی تپس کرکے پرستش ہر کو
دھارتی ہوئی جو پرسپر سمرن اتھوا سمارن کراتی ہین وے پرشن آنند کو پرایت ہوتے ہین +

لا ـ گناہون کے دور کرنیوالے عشق الٰہی کو حاصل کرکے کمال مسرت کے ساتھہ جو لوگ خود یاد الٰہی کرتی
ہین اور اوروں کو یاد کراتی ہین وہ لوگ غایت درجہ کی سرور کو حاصل کرتے ہین +

قیا ـ ۳۲ ـ اور وہی پرش اس پرکار پرم پد کو پرایت ہوئی ہوئی اچیت کو سمرن کرکی کہین
رودن کرتے ہین کہین ہنستی اور ہر کہت ہوتی ہین کہین پرمیشر کے کتہا دنکو کہتے ہین کہین نرتیہ کرتے
ہین کہین گاتے ہین کہین پرمیشر کو بچارتے ہین کبھی آنند مگت ہوئی ہوئی مون ہو رہتی ہین +

لب ـ اور ایسی لوگ اوس درجہ کو پاتے ہین کہ جسکی بلند تر اور کوئی مرتبہ دنیا اور عقبی مین نہین ہے
اور یاد الٰہی مین غرق ہوکر دست تاسف ملتے یاد الٰہی مین گذری ہوئی وقت پر ہین اور روتے ہین اور جب خیال کرتے
ہین کہ وہ خدا کریم و رحیم اپنے عاشقون کے دلدار اور دلجوئی کرنیمین یکتا ہی تو خوب ہنستی اور خوش ہوتی
ہین اور کبھی پرمیشر کے کتہا ونکو کہتی ہین کبھی نہایت مسرور ہوکر ناچنی اور گانے لگتے ہین اور کبھی
کمال مسرت سی چپ ہو جاتے ہین +

قیب ـ ۳۳ ـ ہی راجن ـ اس پرکار جو پرش بھگوت دھرمونکو سیکہتا ہوا اس نارائن کے پرائن ہوکر دستر مایا کو تر جاتا ہے +
سے اوتپن جو بھگتی اوس بھگتی کرکے نارائن پرائن ہوکر دستر مایا کو تر جاتا ہے +

لج ـ ای جنک اس طرح جو لوگ علم الٰہی کو کہ حکما جسکا نام علم ماقبل الطبیعت ہے کہتی ہین نہایت توجہ
باطنی سے سیکہتی ہین اونکو باریتعالے سی عشق صادق ہو جاتا ہے اور پھر اوسکی برکت سی ایک خدای
عز و جل ہی کی پناہ مین جاکر مشکل سی دور ہونیوالی جو غایت درجہ کی جہالت و نادانی ہی اوسکو دور
کردیتی ہین +

قیج ـ ۳۴ ـ پورب اوکت پرکار کو سنکر راجا جنک پرشن کرتے ہوئی ہی رکھیشر و تم برہم کو اچھے
پرکار جانتے ہو اور پرماتما پربرہم نارائن جسکو کہتی ہین تسکا سروپ کہنے کو یوگیہ ہو +

لد ـ ان باتونکو سنکر راجا جنک نے سوال کیا کہ ای سرداراولیا آپ برہم کو اچھی طرح سے جانتے
ہو اسلئے جسکو لوگ پرماتما اور برہم اور نارائن سے مخاطب کرتے ہین اوسکے کیفیت اور صورت

شباہت کہنی کے آپ ہی لایق ہین +

قید ۳۵ — اس پرشن کو شرون کرکے پیلائین رشی کہتے ہین اس بستو کے او تپتی اور استہتی اور پرلے کی جو ہیتو ہین او روآپ وہ اہیتو ہی اور جاگرت اور سپن اور سکہپتی مین جو بدہان ہی اور جو اُسکی باہر ہی اور دیہہ اندریہ پران انتہہ کرن جس کرکے جیوتی ہین اور چیشٹا والی ہین ہے راجن اوسیکو برمہہ کا سروپ تو جان +

قید — یہہ سوال سنکر پیلائین نامی عارف ممتاز نے جواب دیا کہ ای جنک ان تمام بے شمار عالمون کے پیدایش اور پرورش و رفنا کا جو سبب ہے اور وہ خود لاسبب ہے اور ناسوت و جبروت و لاہوت عالمون مین جو ہر دم موجود ہی اور اسسی منزہ ہے ہی اور جسم اور حواس ظاہری اور روح یعنی پران اور حواس باطنی کے جو حیات کا موجب ہی اور جسکی سبب سی وہ حرکت ارادی کرتے ہین اُوس پرش یعنے اوس اعلے اور اشرف اور صاحب عظمت کو تو برمہہ جان جسکی صدہا فرضی نام مثل خدا اور الٰہی اور آتما اور پرماتما اور برہم وغیرہ ہین +

قیہہ ۲۶ — اس پرم تتو کو من بانی چکشو اور آتما ارتہات بدہی پران اندریہ نہین ویشی کرسکتی جیسے پرکار اگنی کی سو کنتم کنگے اگنی کو پرکاش نہین دے سکتے اور شبد ہے اُتم مول ارتہات اتما مین پران ہوا ہوا ارتہہ سی جیسی کہا ہوا ہو تیسی ہے کہتا ہوسا کنتات نہین کہتا ہو وہ یک نشید بتاکرکے کہتا ہی سو اوس نشیدہ کے سدہی ہی برہم سی نبان نہین ہوتی +

ٹیکا — پورب اشلوک مین جو کہا ہی تو برمہہ کو جان سو اس کرکے پراپت ہوا جو آتما کو وشیت ارتہات اندریون کا وشی ہونا تس وشیت کو اس اشلوک کرکے نشیدہ کرتے ہین برمہہ کے وشی من نہین پرویش کرتا ارتہات وشی نہین کرتا اور بانی چکشو بدہی پران کریا شکتی اور اور سب اندریان ہے برمہہ کو وشی نہین کرتے ہین جیسی اگنی انش بہوت جو بش پہلنگ

बिष फुलिंग

اگنی کو پرکاش نہین دی سکتے اور واہ بہی نہین کرسکتے تیسی ہی جڑ جو من آدک پرستین تنہونکے برہمہ مین پرکاشمان جو آتم پرکاش کیسا وہ پرکاش جو تن بر ہیتونکو پرکاش رہا ہے تسکو تنکی پرکاش کا بشیت نہین ہوسکتا کیونکہ ایسا ہی شرتیان کہتے ہین + **شرتی ۱** — پران کا جو پران ہی چکشو کا جو چکشو ہی شروتر کا جو شروتر ہی اَن کا جو ان ہی من کا جو من ہی وہ برمہہ ہی ۲ جسکی من سہت بانیان نہ پاکر پہر آیتے ہین — وہ برمہہ ہی) اتیادک شرتیون سی یہہ ہی سدہ ہوا جو اوس پرماتما کو پران آدک وشے نہین کرسکتی — اب اسمین پرشن کرتے ہین **شرتی** جو دیکہدون کر یت پاویہ پرش ہے تسکو پوچہتا ہون

اِس شرتی سے نتیجہ ہوتا ہے جو شبد اوس آتما کو وشئی کرسکتا ہوگا سو اِس شنکا کو نوارن کرنی کے لئے
کہتی ہین۔ شبد بہی آتما مین پرمان ہوا ہو اُر یہہ وشئی جیسی کہا ہو ویسی ہی کہتا ہے سا کتنات کر کے نہین
کہتا ہی کسی جو شبد آپ ہی اَبوڈہ یک اور انشیدہ روپ ہی سو اس وشئی پورب کہت وو شرتیان اور آدر
شرتیان ہیہ پرمان ہین شرتی آ جو بانی کر نہین کہاجاتا اور جس ساتہہ بانی پر کہٹ ہوتی ہے سو
اوسکو تو برہم جان ۲ جسکو من وشئی نہین کرتا اور جسکو کوئی ہیہ نیترون کر نہین دیکہتا) تو اتیادِک
شرتیون سی نتیجہ ہوتا ہے جو شبد بودہک نشید بتا روپ ہی۔ پرشن کرتے ہین جو وہ برمہہ ایسا ہی
تو اوسکو شرتی کیہہ ہے نہین کہے جبتی شرتی ار تہہ سی کہے ہوئی بات کو کہتی ہی سو اس شنکا کو دور کرتی
ہین ار تہات جس برمہہ کے نبان نشیدہ کے سِدّ ہی نہین ہوتے جیسی شرتیان کہتی ہین شرتی
آ اگیا ہے یہہ نہین ہے یہہ نہین ہے ۲ نہین ہی استہول اور نہین ہے سو کشم ۳ جستی بانیان پہر
آتے ہین ۴ جو بانی کر نہین کہا جاتا) اتیادِک شرتیون کر کے پرتے بادت جو نشیدہ تسکا جو آودہے
بہوت برمہہ تسی نبان تِسکی سدّہی نہین ہی اور یہہ نیم ہے جو نشیدہ ہوتا ہی اوسکو اودہی کے اکانکہتا
رہتی ہی اسلئی یہہ سدّہ ہوا جو اس نشیدہ کی اودہی برمہہ ہے +

لو۔ اوس نے نہایت بزرگ اور لطیف سی لطیف تر برمہہ کو دل اور ناطقہ اور باصرہ اور متفکرہ اور
روح اور جمیع حواس نہین جان سکتی اور اوسکی درک ماہیت تک نہین پہونچ سکتے جیسی آگ کی چہوٹے
چنگی مشتعل آگ کو روشنی نہین دے سکتی۔ اگرچہ نطق سی نکلے ہوئی جو الفاظ اور کلام یعنی بید شرتیان اور منتر وغیرہ ہین
سو آتما کو ثابت کرنی مین گواہ صادق اور دلیل واثق ہی ہین لیکن جیسی الفاظ ہوتے ہین ویسے ہے معنی ظاہر
کرتے ہین الفاظ سی باہر اچہی طرح صاف اور روشن تر نہین کہہ سکتی بلکہ بشکل اثبات اور نفی کے سمجہاتے ہین
اور اوس نفی کی ہستی ہے بغیر برمہہ کے کچہہ نہین ہے بیہودہ الفاظ و معانے مین کب آسکتا ہے +

شرح۔ نمبر ۳۰ کے اشلوک مین جو کہا گیا ہی کہ اہی خنک تو ایسا برمہہ کو جان تو جاننا کام عقل کا ہی
اور وہ آتما ان سب محسوسات سی پرے ہی اسلئے ایسا کہنی مین آتما کا ایک شئی ہونا پایا جاتا ہے یعنی خدا
کوئی ایسی شئی ہی جسکو حواس اور عقل اور دل جان سکتی ہین جیسی عناصر وغیرہ کو جانتی ہین تو یہہ بات
نہین ہوسکتی اسواسطی اوسکو نفی کرتے ہین۔ اوس پر برہم اور جاودانی غیر فانی کے کمیت دل نہین
جان سکتا اور قوت ناطقہ اور باصرہ اور متفکرہ اور پران اور قوائی افعالی اور اور تمام حواس ظاہر
و باطنی اوسکو نہین جان سکتی اور اوس تک نہین پہونچ سکتی جیسی آگ کے چہوٹی اور بڑی پتنگے
مشتعل آگ کو نہین روشن کرسکتی اسیطرح جبکہ جڑ یعنی غیر متحرک اور محض ساکت دل اور عقل اور

حواسونکو جو اوسکی جاننی کے آلہ ہین اونکو وہ خود ہی روشن کر رہا ہو یعنی وُہی اِن سبکے حرکت اور علم اور دانائی کا موجب ہو پہر بہلا حواس وغیرہ کے اوس تک کیونکر رسائی ہو سکتی ہے اور ایسا ہی شرتیان فرماتے ہین ✤ شرتی ۱ — پران کا جو پران یعنی روح کے جو روح ہے اور باصرہ کی قوّت بصر ہے اور سامعہ کی جو قوت سمع ہی اور غذا کے جو غذا ہی اور دل کا جو دل ہی وہ سب برمہہ ہے ۲ جسکی ماہیت کو ند پاکر ناطقہ معہ دل کے پہر آتی ہے — ان شرتیون سی صاف ثابت ہی کہ اوس پرماتما تک حواس وغیرہ کی رسائی نہین ہے لیکن ایک اور شرتی یہہ کہتی ہے ہشر تے جس بزرگ آتما کو بید کی اوپنکہدین گاتی ہین اوسکو مین پوچہتا ہون — اس شرتی سی یہہ بات پائی جاتی ہے کہ اوس برمہہ کو قوّت ناطقہ پا سکتی ہی اور جب پا سکتی ہے تو بیان بہی کر سکتی ہی کیونکہ بید مین اوسکی کیفیت کا بیان ہونا اسبات پر دلیل قوی ہے کہ قوّت ناطقہ اوس تک پہونچ سکتی ہے تو اِس اعتراض کو دفع کرنیکی واسطی کہتی ہین اگرچہ کلمہ و کلام یعنے بید کی شرتیان آتما کے ثبوت مین دلیل اور گواہ ہین لیکن صرف الفاظ کے معنون کے مطابق مطلب کو ظاہر کرتے ہین الفاظ سی باہر نہین کہہ سکتی ہین کیونکہ یہہ سب کلمہ و کلام اور الفاظ اور معانی اوس پرہم کا ثبوت بہی کرتے ہین اور پہر آپ ہی اُنکا نشیدہ بہی کرتے ہین یعنی نفی بہی کرتے ہین چنانچہ مذکورہ صدر شرتیون کے سوائے اور بہی شرتیان یہہ بات کہتی ہین شرتے جو قوّت ناطقہ سی نہین کہا جا سکتا اور جسکی سبب نُطق قوّت گویائی حاصل کرتی ہی اوسکو تو برمہہ جان دوسرے شرتے کہتی ہی جسکو دل نہین جان سکتا اور جسکو کوئی بہی آنکہون سی نہین دیکہہ سکتا — وہ برمہہ ہے اب اعتراض کرتے ہین کہ اگر برمہہ ایسا ہی ہے تو شرتی کو اوسکی نسبت کچہہ بہی نہین کہنا چاہیے تہا کیونکہ شرتے اپنی الفاظ کے معنون کے مطابق مطلب کو ظاہر کرتے ہی الفاظ سی باہر صاف اور روشن نہین کہہ سکتی ہین تو اس اعتراض کو اسطرح دُور کرتے ہین کہ شرتے کا اثبات کرکے جو نفی کرتا ہی اوس نفی کرنیکے برمہہ کی بغیر کچہہ ہستی نہین ہے کیونکہ اوس نفی کے نہایت برمہہ ہی ہوگا شرتے احکم ہی کہ یہہ نہین ہے یہہ نہین ہے ۲ لطیف کثیف کچہہ بہی نہین ہے یعنی اجسام اور عناصر کثیف و لطیف کے کچہہ ہستی نہین ہے ہم جسکی ماہیت کی بیان کرنیکے واسطی نطق جاکر لوٹ آتی ہی لہٰ جو برمہہ نطق سی نہین کہا جاتا اب خیال کرنا چاہی کہ یہہ شرتیان نفی کرتے ہوئیں اوسی برمہہ کو ہی ثابت کرتے ہین کیونکہ نفی کی انتہا اور حد ضرور ہوتی ہی جیسی نفی کرین کہ یہان گہڑا نہین ہے تو اسکی انتہا گہڑا ہی ہے یعنی نفی کرتے کرتے جب دیکہوگے تو وہ نفی گہڑی ہی کے نسبت ہوگی اسیطرح یہہ نفی کرنیوالی شرتیان برمہہ کو ہی ثابت کرتے ہین ✤

مول — ٹیکا ۔ پرمان کا وشئی ہونیسی ہے برہم نہین ہے اس شنکا کو دور کرتے ہین

آدو کہی ست ترج تم ان تینون کرکے آورت جو اگیان مایا آبدیا روپ سو وہ برہم ہوتا ہوا اور پہر کریا شکتی کر سوترآتما اور گیان شکتی کرمہ تتو اوسکو کہتی ہوئی اور اہنگ جو جیو سو بہی وہی آتما ہوتا ہوا اور تیسی گیان اور کریا اور اربہہ اور بہل ان روپون کر سرب شکتی اور ادرشکتی مان جو برمہ سو ست اسکی ارتہات کاریہ کارن استہول سوکشم روپ ہو کر وہی برمہہ بہاستا ہوا کیساوہ برمہ جو کاریہ کارن دو نوسی پری ہو ارتہات اونکا بہی کارن ہی ۞

ٹیکا ۔ رجو گن تمو گن ینون اور ستو گن اَوپک ہو سو کہی گیان شکتی کیونکہ ستو گن سی گیان ہوتا ہی اور کریا شکتی کی دو بہید ہین ایک آورن شکتی دوسرے بکشیپ شکتی ۔ جو تمو گن اپنی بل سے ستو گن اور رجو گن کو داب لی سو کہی آورن شکتی ۔ اور جو رجو گن اپنے بل سی ستو گن اور تمو گن کو دابے سو کہی بکشیپ شکتی ۔ اور کریا شکتی جو اگیان ہی ہی اوس اگیان سی ملا ہوا چیتن ساری سرشٹ مین اس پرکار جو بیاپیہ ہی کہ جیسی اگنی کا کوئی انگ دہوم سی بچا نہین رہتا اسلئی اوسکا نام سوترآتما ہوا

لز ۔ جو لوگ ایسا کہتی ہین کہ برمہ کسی دلیل سی ثابت نہین ہوتا پس نہین ہے اونکو سمجہاتی ہین ابتدا مین یعنی بروز ازل شہوت اور تمیز اور غضب ان تینون صفات سی محجوب ہو کر مایا جو ارادہ ازلی سی مراد ہی وہی برمہ ہوا اور اوس مایا کی قوت فعلیہ سی سوترآتما اور قوت علمیہ سی مہہ تتو بہی وہی کہلایا اور پہر صفت انانیت سی موصوف جو نفس ناطقہ ہی سو بہی وہی ہوا اور وہ نفس ناطقہ ہی بصورت علم اور افعال اور اعمال اور نتایج کے ظاہر ہوا غرضکہ بڑی قدرت اور طاقت والا وہ قادر مطلق بصورت حق اور غیر حق کے بن گیا یعنی سبب اور مسبب اور اجسام لطیف و کثیف وہ آپ ہی ہو گیا اور باآنکہ ان سب مین وہ بیاپک اور محیط بہی ہے لیکن سبب سی پری ہی اور منزہ ہو اور مسبب مطلق ہی ۔ اسلئی اوسکی ثابت کرنیکی واسطی کسی پرمان یعنی گواہی اور دلیل کے ضرورت نہین ہے وہ آپ ہی ثابت ہی ۞

شرح ۔ شہوت اور غضب کم اور تمیز زیادہ ہو یہہ گیان شکتی یعنے قوت علمیہ ہے اور کریا شکتی یعنی قوت فعلیہ دو طرحکی ہی ایک یہہ کہ صفت غضب باقی دو صفت پر غالب ہو اوسکا نام آورن شکتی ہی یعنی پردہ کر دینی والے اور دل و دماغ کو تاریک کرنیوالے طاقت ۔ اور صفت شہوت غالب ہو کر صفت تمیز اور غضب کو مغلوب کرلے وہ بکشیپ شکتی ہی یعنے اعمال اور نتایج اور طمع اور حرص اور ہوا اور ہوس اور تمام دنیا اور عقبی کے رچنی والے طاقت ۔ سوترآتما کے یہہ صفت ہی کہ یہہ قوت فعلیہ جو

حقیقت

حقیقت مین تاریکی اور جہل ہے ہی اوس جہل کے ساتھہ ملا ہوا چیتن) یعنی وہ ذات جو محض ہستی اور قوت تحریک تمام عالم کے ہے) اسوجہہ سے کہ تمام جسم مین اسطرح محیط اور متصرف ہی کہ جیسی تلون کے ہر رگ مین تیل ہوتا ہی یا آگ مین دہوان محیط ہی سوتر آتما نام پاتا ہے اور مہہ تتو کے معنے ہین عین علم و دوانایئے +

قیز — ۳۸ — ٹیکا — جب سرب الشروپ برمہہ ہی توسب کارج جنکو جنم مرن آدِک بکار والے ہونیسی برمہہ کو بہی بکار کا پرسنگ ہونا چاہئے اس شنکا کا اوتر کہتی ہین **مول** برمہہ اوتپن نہین ہوا اسی ہیتو سی مریگا بہی نہین اور گہٹتا بہے نہین اور بال یُوا آدی اوستہاؤن کا درشٹا ہے یہہ اوستہا اوسکو نہین ہوتی ہین اور سب دیشون مین اور سب کال مین انوبرتمان ہے اور اپنا تی ہی جیسی اندریونکی بل کے بکلیت ہونے سی پران نہین بدلتی ہین تیسی ہی شریر کے اوستہا کے بدلنی سے آتما ایک رس رہتا ہی +

لح — جب تمام اشکال ور اجسام برمہہ ہین تو چونکہ یہہ سب اشکال مرنے جینی والے ہین اور عرض ہین جوہر نہین ہین یعنی ایک صورت اور حالت پر نہین رہتی ہین وقت پاکر بدل جاتی ہین تو اس صورت مین برمہہ بہی ایسا ہی ہوگا اس اعتراض کا جواب دیتی ہین +

برمہہ پیدا نہین ہوا اسی وجہہ سی مریگا بہے نہین اور بڑہتا گہٹتا بہے نہین اور لڑکپن جوانی بڑہاپے وغیرہ حالتون کا دیکہنی والا ہی اور آپ ان حالتون سی منزہ ہی سب مقامونپر اور سب وقتون مین قایم بالذات ہی اور لازوال ہے جیسی حواسونکی طاقت مین خلل آجانیسی روح کی طاقت مین کچہہ خلل نہین آتا ایسی ہی جسم کے حالتین بدلتی رہتی ہین اور آتما قایم بالذات اور یکسان حالت مین رہتا ہے +

قیح — ۳۹ — ٹیکا — پورب اوکت اشلوک مین جو درشٹانٹ دیا ہی اُسکو کہولتی ہوئی اندرے آدِک کی لے ہونی کرکے نربکار نراکار آتما کے اوپ لبدہی کو دکہاتے ہین **مول** انڈج ون مین اودہبجون ارتہات جرایجون مین اور ترو ونمین ارتہات اودبہار ونمین اَنشچبتون ارتہات سوادیجون مین جو پران روپ ہوا ہوا جیو کے انو سارے ہوکر اوب دہاون کرتا ہے ارتہات ورتتا ہی اور جو جاگرت اوستہا مین اندریہ گن ہی اور سُپن مین تنکی سنسکار والا اہنکار ہی اور سکہپتی مین اندریہ گن کے سمیٹ ہوئی ہوئی اور ستن ارتہات لین ہوئی ہوئی اور اہنکار کے بہے لین ہوئی ہوئی جو کوٹستہہ ہی اور آنتری سی رہت سو آتما ہی اور تسکی ہمکو سمرتی ہی +

ٹیکا — اِس اشلوک کے پوربآردہ مین پورب اوکت درشٹانت مین نربکار تا دِکہا اور تر

اردو مین وارت ... مین بہی وکہاتے ہین - جب جاگرت اوستہا مین اندر یہ گن ہی او سپن مین تنکے سنسکار والا اہنکار ہی اوس سمی آتما سبکارکے بنا ہین پرتیت ہوتا ہے اور سکھوپتی مین جب اندر یہ گن اور اہنکار یہ تین ہو جاتے ہین تو وہ ہے آتما کوٹستہہ نربکار پرتیت ہوتا ہے جس سے اندر ہے جو لنگ شریر او یا وہی روپ ہی تسکا ابہاو ہو جاتا ہے اس استہان پر جگیاسو نے پرشن کیا اہنکار پرتیت سنپورن کی لے ہوئی ہوئی شونیہ ہی سنتیس رہتا ہی اوس کال مین آتما کس پرکار کوٹستہہ ہے تب رشی نے کہا تس آتما کی ہمارے کو سمرتی ہی کیسا آتما ہی سنتیس گیان کرکے شونیہ ہے سکھپتی کا ساکشی ہے سکھہ سروپ ہی جیسی جب سکھپتی سی جاگتا ہی تو ایسا انوبہو کرتا ہے مین اتنی کال پرتیت بڑی سکھہ سے سویا جو کچہہ نہ جانتا ہوا اسی بہہ نشچی ہوتا ہے جو پدارتہہ انوبہو مین نہین پرایت ہوا اوسکا سمرن نہین ہوتا اور ہمکو سکھپتی مین آتما سکھہ سروپ کا انوبہو تاہی اور جو کداچت ایسی شنکا ہو پہر آتما سنیشٹ کیون نہین ہوتا تو اس پرکار اوسکا نوارن سمجہو جو اوس کال مین بتی سنبندہ کا ابہاؤ ہوتا ہی+

لط - حواسونکی محو ہو جانیسی غیر متغیر اور مطلق بے شکل آتما موجود اور قایم بالذات اور ساکشی ہر چہار عالم ناسوت وغیرہ کی کیفیتون کا جاننے والا باقی رہتا ہی اسبات کو تمثیل دیکر ثابت کرتی ہین انڈج یعنی بیضہ سی پیدا ہوئی ہین جیسی پرند اور جرایج یعنی جو جہر کے ذریعہ سی پیدایش ہو جیسی آدمی اور اُدبہد جو زمین پہوڑ کر پیدایش ہو جو جملہ نباتات ہین - سو ایج یعنی پسینہ سی پیدا ہوئی ہین جیسی جون وغیرہ ان سب مین روح بنکر نفس ناطقہ کے مرضی کی مطابق تمام بدن مین جہان وہ چاہی رہتا ہی اور جو بحالت بیداری مین بصورت حواس ظاہرے اور باطنی کے ہے اور عالم ملکوت مین دل مین جو کام کئی اور دیکھی اور سنی ہین اونہین کے پرتو سی اونہین کا موکو جو پہر انانیت اور خودی کے ساتہہ کرتا ہے سو جو وہ انانیت اور خودی ہی اور عالم جبروت مین جب حواس سب آرام سی سوئی ہوئی معہ انانیت کے محض محو ہو جاتے ہین اوس وقت مین جو کسی کے پناہ کے بغیر کوٹستہہ یعنی قایم بالذات ہی وہی آتما ہی سو اوس آتما کے ہستی بحث کا ہمکو علم ہے +

شرح - ۲۸ اشلوک مین جو تمثیل دے ہی کہ جیسی حواسون کے متغیر ہونے سی روح مین کچہہ تغیر نہین آتا ایسی ہے جسم کے تغیر سے آتما مین تغیر نہین آتا اوس سے تمثیل کو مفصل کہتی ہین عالم ناسوت مین جو آتما بصورت حواس ہے اور عالم ملکوت مین انانیت ہی اور عالم جبروت مین جب حواس محو ہو جاتے ہین اور انانیت بھی نہین رہتے تو وہی آتما اوس وقت قایم بالذات اور سب

محو ہاتا

حاصل بتفصیل

محسوسات سی منزہ ظاہر ہوتا ہے اور وجہہ ظاہر ہے کہ جسم لطیف جو دستون حواس اور پانچ پران اور
دل اور عقل سی اشارہ ہی اور اونکی متغیر متعلق نظر آنے کا مادہ ہے وہ مادہ اوسوقت نہین رہتا یعنے اتما
مین محو ہوجاتا ہی بس اوسوقت نرگن اور نربکار ظاہر ہوتا ہی اس مقام پر اگر اعتراض کرین کہ جب
انانیت تک نہین رہتی تو کچہہ بہی نہین رہتا اتما کا باقی رہنا تم کیونکر ثابت کرتے ہو اسلئی کہا کہ
ہمکو اوسکا علم ہی کیونکہ عالم جبروت جب نہین رہتا تو سونے والے کو یہہ علم رہتا ہے کہ مین بڑے
آرام سی ایسا سویا جو بالکل خبر نہ رہی اسی ثابت ہوتا ہی اتما عالم جبروت کے کیفیتون کا جاننے والا ہے
اور عین سرور ہی اور وجہہ ظاہر ہے کہ جس چیز کا انوبہو نہین ہوتا اوسکا علم بہی نہین ہوتا اور عالم
جبروت مین اوس عین سرور کا انوبہو ہوتا ہی اسمقام پہ اگر کہین کہ پہر وہ آتما اوسوقت صاف
ظاہر کیون نہین ہوا تو سمجہنا چاہئے کہ اوسوقت سب حواس اپنی مرکز مین سما کر محو ہوجاتے ہین ؞

قیط ۔ ۴ ۔ ٹیکا ۔ پرشن کرتے ہین جب سکہپتی مین کوٹستہہ اتما کا انوبہو ہوتا ہے تو پہر سنسار
کیسی ہوتا ہی اسکا اتر ۔ سنسکار کے بیدا ہونیسی جو کداچت سنسار کہتی ہو تو کہو کہ تمکا دور
کرنیوالا انوبہو کب ہوتا ہی اس سے کہتی ہین

موجود

سول ۔ جس کال مین انجنا یہہ جو پرمیشر کے چرن کمل ہے اکہنا رتہات اچہا تس سے بڑہے جو
بہکتی تسکے ساتہہ چت کی ملون کو دور کری جو تل گن اور کرسو نسی پرکٹ ہوئی ہین جب مل دور
ہوجا مین تو اوس شدہ ہوئی چت کرکے ساکشات اتم تتو لبہتا ہے جیسی نرمل نیترون کو سوریہ
کا پرکاش بیتہار تہہ پرتیت ہوتا ہے ؞

م ۔ اعتراض کرتے ہین کہ اگر عالم جبروت مین اوس قایم بالذات غیر متغیر اتما کا حق الیقین ہوتا ہی
تو پہر عالم ناسوت کیون ہوتا ہی اور وہ حق الیقین کیون جاتا رہتا ہی اگر کہو کہ جہل کا پرتو موجود
رہتا ہی اس سبب سی جاگ کر پہر انانیت وغیرہ کا دخل ہوجاتا ہے اور اپنی غیر متغیر اور قایم بالذات
ہونیکا علم نہین رہتا تو اب یہہ بتلانا چاہئی کہ پہر وہ حق الیقین کب اور کیونکر ہو اسلئی کہتے ہین ۔
کمل ہی انف جنکی ایسی جو سگن روپ پرمیشر اونکے قدمونکی خواہش سے بڑہی ہوئی جو بہکتی یعنی عشق
صادق اوس کے آب مصفا سی دل کے کدورتون کو جو لذات محسوسات کی محبت اور شہوت اور غضب
اور بد اعمالے اور گناہون سی پیدا ہوئی ہین پاک کرے اور جب دل صاف ہوجاوی اور اشراق
باطن پیدا ہو اوسوقت جیسی صاف آنکہون کو آفتاب کا نور اچہی طرح نظر آتا ہی ویسی ہی حق الیقین
پیدا ہوکر وہ اصل حق ہوجاوے ؞

فلک — ۴۱ — راجا یہہ پوچھتی ہین ہے رکہیشر و آپ کرم لوگ مجھکو کہو جس کرکے پرش شدہ ہوکر اسی لوک مین کرمونکو پرتیاگ کر نیش کرم سدہی (نشکام کرمون کر کی پرا یہ جو پرم پد) کو پراپت ہوتا ہی +

ما — یہہ سُنکر راجا جنک نے پہر پوچھا کہ ای ممتاز عارفو اب آپ طریقت اعمال مجھسی بیان فرمائی کہ جن اعمال کو کرکے آدمی کا دل صاف ہوجاتا ہی اور پہر اون اعمال کو ترک کرکی مرتبہ اعلی حاصل کرتا ہی +

فکا — ۴۲ — یہی پرشن اپنی پتا کے سمیپ سنکادک رشیون سی مین نے پوچھا تہا پرنتو اونہون نے مجھکو کچھہ اوتر نہین دیا سو اسکا کارن بہی آپ دیا کرکے مجھسی کہئی آور یہو ترشی کہتے ہین +

مب — یہی سوال جو مین نے اب آپسی کیا ہے پہلی اپنی والد ماجد کے سامنی سنک وغیرہ (جو اعلی درجہ کے سات عارف اللہ ہین) سی کیا تہا لیکن اونہون نے کچھہ جواب مجھکو نہین دیا اسکا سبب بہی آپ مجھی مہربانی فرماکر بتلائی — اور یہو ترشی سوال مذکور کا جواب دیتی ہین +

فلب — ۴۳ — کرم اکرم بکرم یہہ بید کا کہا ہوا ہی لیوکک نہین ہے اور بید کو ایشر سروپ ہونیسی نشچین ہے ودوان لوگ بہی موہ کو پراپت ہوجاتے ہین — تو تو جب بالک تہا اس کارن سی اون رکہیشرون نے تجھکو اوتر نہ دیا +

ٹیکا — کرم بہت विहित کرم کو کہتی ہین ارتہات بیدمین کہے ہوئی کرمونکو کرنا اور اکرم اوسی بپریت کرمونکو سمجھو ارتہات جو کرم بید مین نہین کہے اون کرمون کو کرنا اور بکرم بہت کرمون کو نکرنا +

مج — کرم اکرم بکرم یہہ تین طرحکی عمل بید معظم مین فرمائی ہین چونکہ بید کسی مخلوق کا بنایا ہوا نہین ہے اور کلام الہی ہے اسلئی باعتبار اپنی مرتبہ کے ایشر ہی مانا گیا ہی یعنی جیسی ایشر کی حقیقت کو مختلف مذاہب کے لوگ اپنی اپنی طور پر کہتے ہین اور عارف اللہ کوئی ایک ہوتا ہی ایسی ہے لوگ بید کے معنی اپنی اپنی طریقی اور بہت کی موافق بنا لیتی ہین اور اصلی مطلب اور معنی کوئی ایک جانتا ہی اسواسطی بید بہی ایشر ہی بس ضرور ہی کہ اسمین صاحب علم و عقل آدمی بہی موہ مین پہنس جاتے اور اوسکی مطلب کو اچھی طرح نہین سمجھتی — ای جنک جب عقلا اور حکما کا یہہ حال ہے تو تو تو اوس وقت نادان لڑکا تہا تو کیونکر سمجھتا اسواسطی اونہون نے تجھسی انکے حقیقت کو نہین کہا +

شرح — بید مین فرمائی ہوئے اعمال کو یقین سے کرنا یہہ کرم ہے اور جن اعمال کو بید مین نہین کہا اونکو رغبت سے کرنا یہہ اکرم ہے اور بید مین کہے ہوئی اعمال کا نکرنا یہہ بکرم ہے +

فج — ۴۴ — یہہ بید پروکش باد بالکون کو سکشا کے نمت ہی جس پر کا ر بالکون کو اوکہدیے

پلانیکے لئے ماتا پتا مٹھائی کا لوبھہ دیکر پلا دیتی ہین اسی پرکار کرم سو کش کے لئے بید مین کرمون کا بدہان ہے

مدہ — جہان جہان بید مین اعمال کرنیکو اجازت دی ہے اور اونکے نتیجے ظاہر کئے ہین وہ تمام احکام

نادان اور کم عقل لڑکون کے ہدایت کیواسطے ہین جیسی چہوٹی لڑکونکو اونکی ما دوا پلانیکے لئے میٹھی

لڈو دینی کا لالچ دیکر دوا پلا دیتی ہے۔ اسیطرح بیدنے بامید نتایج اعمال کرنیکو حکم دئی ہین یعنی یہہ

مراد ہی کہ بالکل کرم نکرنے والا بامید نتایج اعمال کرنا سیکھیگا اور پہر آگے اسی بید مین اونکا نتیجہ

دیکہہ کر یعنی بامید نتایج اعمال کرنیکو بیدنے آگے ناجایز کیا ہے اوسکو دیکہہ کر اعمال یا نتایج اعمال

کو ترک کریگا ✤

قلکہ — ۴۵ — ٹیکا — جو کرمونکا تیاگ ہی پرشارتہہ ہے تو پہلے ہی سے کرمون کا تیاگنا چاہیے

اسیپر کہتے ہین ✤

مول — جو پرش اگیانی ہے اور اندریون کو جیتی نہین جتیا اور کہوٹے کرم کرکے اتہوا ادہرم

سی بید او کت کرمونکو نہین آچرن کرتا وہ پرش مرکر پہر مرتا ہے اس ہیتو سی بید مین جو کہا ہے

سو کرنا چاہیے ✤

مدہ — جب ترک اعمال ہی لایق ہی تو پہلے ہی کرنا چاہیے اسپر کہتے ہین — جو شخص علم الٰہی نہین

جانتا اور حواس کو جیتی نہین روکا اور بد اعمال غیر متشرع ہی بید کے احکام کو نہین مانتا وہ شخص بار بار

پیدا ہوتا اور مرتا ہی اسیواسطی بید کے احکام مین یقین اور اونکی تعمیل کرنا چاہیے ✤

قلکہ — ۴۶ — بیدوکت کرم کو کرتا ہوا نش سنگ ہوکر پہل کو ایشر ارپن کرتا ہوا نشکرم سدہی کو پراپت ہوجاتا ہے کرم کے پہل کا سننا کیول رچی بڑہانیکے نمت ہی ✤

مو — بید مین جن اعمال کے کرنیکو کہا ہے اونکو کرے مگر نتیجہ نہ چاہے اور انانیت بہی نہ کرے اور

اونمین محبت نہ رکہی بلکہ جملہ اعمال خدا کیواسطی کرے اپنی واسطی کسیطرح کے نتیجہ کا خیال بہی نہ لاوے

وہ شخص اوس مرتبہ کو پاتا ہے۔ اور ثمرہ اعمال بید مین صرف کرم کرنیکی خواہش بڑہانیکے واسطی ہے اوسکو نہ سنے ✤

قلکہ — ۴۷ — جو پرش شیگرہ ہی اپنی ہردی کے گرنتہی کو توڑنا چاہتا ہے وہ پرش تنتر شاستر

مین کہے ہوئی بدہے کرکے وشنو کو پوجے ✤

مز — جو شخص اپنی دل کے گرہ کو جلد تر کہولنا چاہے وہ بید و تنتر کے احکام و طریقت کی موافق

وشنو کو پوجے ✤

قلکہ — ۴۸ — اوس بدہی کو کہتی ہین اچارج کے اگیا لیکر دیکش کرکے سکہلایا ہوا جو پوجا کا پرکار

ہر تس پرکار کرکے مہاپرش کے مورتی کو جو اپنی من کو چاہے ہوئی ہی پوجے +

مح – یعنی اپنے مرشد برحق جو پرستش کے طریقے تبلا دیں اون طریقوں سی سگن روپ پرمیشر کے تصویر کو محبت سی پوجی یہہ ہی تنتر شاستر مین لکہا ہے +

قلح – ۴۹ – پہر تر ہو کر مورتی کے سنمکہہ بیٹہہ کر پرانایام سے دیہہ کو شدہ کرے اور انگ نیاس کرکے اس پنڈ کے شدہی اور چہار رتہات دگ بند ہن کرے +

مط – غسل وغیرہ سی طہارت جسم کرکے اوس تصویر کے سامنی بیٹہہ کر پرانایام یعنی حبس انفاس کرکے جسم لطیف کو پاک کری اور انگ نیاس) یہہ ایک طریقہ ہی جو منترون سی اعضائے بدن کو پوجن کے وقت پاک کر لیتے ہین اور یہہ ہی طریق بدن کے حفاظت اور حصار یعنی اطراف کی بندش کا ہی) کرکے جسم کثیف کو پاک اور محفوظ و محصور کرے +

قلط – ۵۰ – مورتی مین اتہوا ہر دے مین تہا لبدہ وسا مگریون سی دربہ ارتہات گندہ پشپ نے بید آرپن کرے اور پرتہوی ارتہات اپنی بیٹہنی کے جگہہ کو – لیپن آدسی – پوتر کرکے اوسپر پوتر آسن بچہا کر اور ابہشیک ارتہات استنان آدی سی شدہ کرکے +

ن – اپنی بیٹہنی کے جگہہ کو پاک کرکے اوسپر پاک ہی آسن بچہا کر پرمیشر کے شبیہہ سامنی رکہکر یا اپنی دل ہی دل مین اوس شبیہہ کا کامل خیال باندہ کر جو سامان اپنی تنگ معاشی سے میسر اسکتا ہی مثل پہول اور دہوپ) چندن اور گوگل اور گہی وغیرہ چند چیز مرکب ہو کر دہوپ بنتی ہے اور آگ پر کہنی سے خوشبو دیتی ہے) اور دو چار بتاسی یا مصری یا اور نفیس نفیس طعام اور میوہ جات وغیرہ کمال محبت کی ساتہہ چڑہا کر +

قل – ۵۱ – پادیہ ارگ آچمن آدی کلپنا کرکے ایکاگرچیت ہوا ہوا کیا ہے ہر دی آدی کو نیاس کرکے منتر کرکے ارچنا کرے +

جسنی ایسا پرش مول منتر کو دو کی کر کیسو کرکے صفای طبیعت کی ساتہہ مول منتر سی پوجن کری

نا – پادیہ ارگ آچمن وغیرہ اور دل کو

شرح – جس پانی سی بہگوان کے مورتی کو غسل کراتی ہین اوس پانی کا نام پادیہ ہی جیسی چرن امرت بہی کہتی ہین اور جو پانی دہار دیکر چڑہاتی ہین اوسکا نام ارگ ہی اور ہتہیلی مین تہوڑا پانی لیکر گنگا بشن گنگا بشن کہہ کر پی لینا یہہ آچمن ہے +

قلا – ۵۲ – اور انگ ارتہات سدرشن چکر آدی اور پارشد دون سمیت مورتی کو پادیہ ارگ آچمن سنان بستر ہوکنون کرکے اپنے منتر سے پوجی +

نب - اوس شبیہ کو سدرشن چکر گدا پدم وغیرہ سلاح اور تلسی مالا وغیرہ زیورات سے آراستہ وبحال کرکے آب صاف سے غسل کراوے اور عمدہ نرم و نازک لباس سے ملبوس کرے اور بھوہونکی موسجاندیے سونیکے زیور پہناوے اور اپنے منتر سے جو مرشد نے تلقین کیا ہے پوجن کرے اور اسیطرح پارشدون یعنے مقربان عدگاہ ایزدی کو بھی پوجے +

قلچ - ۵۳ - گندہ پُسپ مالا اکشت دُہوپ دیپ اور اور اور ساگریون کے ساتھہ بدہی پورک پوجن کرکے استوترون دوارا اُستتی کرتا ہوا ہرکو نمسکار کرے +

نخ - عطریات اور خوشبودار پھولون کے ہار اور چانول اور شمع اور دہوپ اور اور اور سامانون کے ساتھہ کما ینبغی پرستش کرکے حمد اور مناجات کرے +

قلد - ۵۴ - اپنے آپ کو تت سروپ چنتن کرتا ہوا ہرے کی مورتی کو پوجے اور تس پوجا کا نرمالیہ سر سی سپرش کراکے دیوتا کو ہردے ونکہے استہاپن کر مورتی کو آدرسہت پرینک مین براجمان کراکے اوتم استہان مین بٹھاوے +

ند - اپنے نفس ناطقہ کو ہرے بھگوان مانکر ہرے کی شبیہ کو پوجے اور چڑہی ہوئی پھول وغیرہ کو تعظیماً سر اور آنکھون سے لگاوے اور جب اسطرح پوج چکے اوسوقت اوس شبیہ دلکش کو تصور کامل کے قلم سے تختہ دل پر کہینچکر اور ایک آراستہ پلنگ پر زیب کرکے کسی پاک اور اونچی جگہہ مین رکہدے +

قلہہ - ۵۵ - اس کہے ہوئے پرکار کرانوسار اگنی سورج جل آدی اور ابہیاگت اور اپنے ہردے مین جو پرش ایشر کو پوجتے ہین وہ پرش بہت جلد ہی اپ کو اودہار کرتے ہین +

نخم - ای شاہ دیجاہ اسطرح جو لوگ جمیع عناصر لطیف و کثیف اور آفتاب اور اولیائے خدا اور اپنے دل مین خدای عزوجل کو دیکہتے اور پوجتے ہین وہ لوگ بہت جلد سرور ابدی اور نجات سرمدی حاصل کرتے ہین +

اتی شری بھاگوتے مہاپرانے ایکادش اسکندھے ترتیو دسیا نے ادھیای

ٹیکا - چتر تہہ ادھیائے مین اوتارون کے چیشٹا کی پرشن کا اوتر سب شلوکون مین شری پت جینتی نندن دُرمل رشی نے راجا کو جس پرکار کہا سو نرون کرتے ہین +

شرح - اوتارونکے جنم اور کرمونکے کیفیت جو راجا جنک نے دریافت کے اور عمارتونکے سرتاج راجے جینتی کے پیارے بیٹے درمل رشی نے جسطرح اوس کیفیت کو بیان فرمایا ہے

وہ اس چوتھے ادہیاے مین بیان کے گئے ہے +

قلو - ۱ - راجا جنک پوچھتی ہین ہے رشی جن جن اپنے اچھاؤن کرکے گرہن کئی ہوئے جنمون مین جو جو کرم ہرے نے کئے ہین اور کرتے ہین اور کرینگے وے ہمکو کہو +

ا - راجا جنک نے پوچھا ای ممتاز عارفو کس کس خواہش سے وہ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ خدائے عزوجل اس دنیا مین پیدا ہوا اور پیدا ہوکر کیا کیا اعمال اوسنی کئی اور کرتا ہے اور کریگا یہہ سب کیفیتین آپ مجہسی فرمائیے +

قلنہ - ۲ - ٹیکا - درل رشی کہتی ہین ہے راجن آپ نے پوچھی جو کال سنبدہی اوتارو کے گن اور کرم سو اونکی کہنے کو ندی پی مین سمرتھہ نہین ہون تو بہی سنچہیپ کرکے کچہک کہونگا

مول - جو پرتبہ پرمیشر کے اننت گنون کو گنا چاہتا ہے وہ پرش بال بدہے ہے کداچت پرتہوی پرمانوؤن کو بہت سمی کرکے بدہے مان پرنت گنے بہے پرنتو سنپورن شکتیونکے دہام جو پرمیشر تِنکے گن اور کرم نہین گنے جاتے +

ب - درل رشی فرماتے ہین ای جنک ان معین مین ہونیوالے پرمیشر کے اوتارونکے صفات اور افعال کے کیفیتین جو آپ نے دریافت کی ہین سو مین اوسکے بیان کرنیکے طاقت تو نہین رکہتا لیکن تب بہی کچہہ مختصر کہونگا - جو شخص پرمیشر کے صفات کو گنا چاہتا ہے وہ نادان لڑکا ہی کیونکہ یہہ ممکن ہے کہ تمام روئی زمین کے ذری گن لئے جاوین لیکن یہہ غیر ممکن ہے کہ پرمیشر کے صفات اور اعمال عجیب وغریب کو کوئے شمار کرسکے کیونکہ وجہہ ظاہر ہے کہ پرمیشر لَاتُعَدُّ وَلَاتُحْصیٰ صفات سی موصوف ہے +

قلح - ۳ - ٹیکا - پرتہم پرش اوتار کے کتہا کہتے ہین +

مول - اپنی کرکے رچے ہوئی پنچ بہوتون سی ویراٹ روپے پورکو رچکر تِس مین لیلا کرکے بِیہ ویش کرتے ہوئی آد دیو نارائن پرش نام کو گرہن کرتے ہوئی +

ج - پہلے پرش اوتار کا حال بیان فرماتے ہین جب سی پرمیشر - اپنی ہی پیدا کئی ہوئی عناصر سے ایک جسم بصورت ویراٹ) ہیئت مجموعی عالم) رچکر اوسمین اپنی خواہش سی بطو لیلا داخل ہوا تب سی آد دیو نارائن پرش نام پایا +

قلط - ۴ - ٹیکا - پرش اوتار کے گن اور کرم دو اشلوکو نین کہتے ہین +

مول - اِن تین بہوتون کا سموداے جسکا شریر ہے اور جسکے اندر یون کرکے منکہون کے

گیان اندریہ اور کرم اندریہ ہین اور اپنے آپ سے جسکو گیان ہے اور جسکے سوالنش ارتہات پران سے بل ہوتا ہے ارتہات شریر چیشٹا پاتا ہے اور اندریان چیشٹا کو پراپت ہین اور جسکے بل سے کریا ہوتی ہے اور ستو آدک گنون کرکے بشنو کی اوتپتی استہتے لے جو آدسی کرتا ہے ÷

د - اب اُس اوتار کے صفات اور اعمال دو اشلوکون مین کہتے ہین - بہشت اور اعراف اور زمین اِن تینون عالم کا جسکا جسم مرکز اور مجموعہ ہے اور جسکے حواسون سے تمام جہان کے حواس بنے ہین اور جو عین علم اور دانائی ہے اور جسکے روح سے سب کی روح بنی ہین اور جو سب کے حرکت کا موجب ہے اور تمام حواس ظاہری و باطنی اور قوای افعالی جسکے سبب سے اپنا اپنے کام کر سکتے ہین اور جو ستوگن وغیرہ سے بے شمار عالمون کے پیدایش اور پرورش اور فنا روز ازل سے کرتا ہے ÷

قسم ۵ - جسکے رجوگن سے اِس جگت کے آدمین برہماجی ہوئے اور جسکے ستوگن سے براہمنون کے دہرم کے پالک یگیون کے پہل دینے والے اِس بشنو کے استہتی کے نمت بشنو ہوئے اور جسکے تموگن کرکے رودر اوتپن ہوئے اِس پرکار اِنکے دوارا نرنتر پرجا دنمین اوتپتی استہتی اور لے جو کر رہا ہے وہی پُرش ہے ÷

ہ - اور جسکی صفت پیدایش سے ازل کے دن برہماجی پیدا ہوئے اور جسکی صفت تمیز سے براہمنون کے دہرم کے پالنیوالے اعمال کا ثمرہ دینیوالے اِن بے شمار عالمون کی پرورش کے واسطے بشنو بہگوان ظاہر ہوئے اور جسکی صفت غضب سے اِن تمام عالمون کے فنا کرنے کیواسطے رودر اوتپن ہوئے غرضکہ اسطرح سے جو اِن بے شمار عالمون کو پیدایش و پرورش و فنا کرتا ہے وہی پُرش ہے ÷

قسم ۶ - نرناراین کے اوتار کی کتہا کہتے ہین - دہرم کی استری دچہہ کی کنیا مورتی جسکا نام تہا اُسکے گربھ سے رشیون مُنی شریشٹ شانت سروپ نرناراین روپ کرکے اوتپن ہوئے اور نارد آدی کے برتی نش کرم) ارتہات وہ کرم جسمین آتم سروپ کے اَبدھی ہو (کہتی ہوئے اور آپ بھی کرتے ہوئے اور آج تک بھی اوتم رشیون کرکے سیوت ہین جن کمل جنکے سو بدمان ہین ÷

و - نرناراین اوتار کی کیفیت کہتے ہین - دہرم راج کی زوجہ اور دچہہ پرجاپت کی دختر مورتی تہا نام جسکا اُسکی حمل سے نرناراین پیدا ہوئے جو نرناراین بڑے ممتاز عارفون مین ممتاز اور نہایت درجہ کی تسلی اور متحمل ہوئے اور نارد رشی وغیرہ سے جنہون نے علمِ الٰہی اور نجات کی طریقی بیان فرمائی ہین اور اب بھی گرامی عارفونکی مخدوم بنے ہوئی موجود ہین ÷

قسمب ۷ - میری دہام کے کہونیکے اچہا کرتا ہے اِس پرکار شنکا کرکے اندر نے گنون سہت

کامدیو کو بدر کا شرم مین بہیجا اور وہ کامدیو جو تستلے بہان کو نہین جانتا ہمیں اونکے گن اور نسبت رتھو اور
ستدر با پو بہت جا کر اون استریون کے گٹا چہہ روپے بانون کرکے اونکو بید ہنی لگا +
ز — راجا اندر نے یہہ سوچکر کہ یہہ مرتاض کامل میرے خانہ بربادی کرینگے) یعنی اندر لوک کی سلطنت
ملنے کے لئے ریاضت کی تعداد مقرر ہے کہ جو شخص اسقدر عرصہ تک ریاضت شاقہ کریگا یا سو اشومیدہ یگیہ
تمام کریگا وہ اندر لوک کے سلطنت پایگا پس ایسا خیال کرکے کہ یہہ مرتاض کامل اپنے زور ریاضت سے
میرا اندر لوک چہین لینگے) اونکی ریاضت مین خلل ڈالنے کے نیت سی کامدیو کو کمال خوبصورت اور
نہایت حسین اور دلفریب حورون کو ساتہہ دیکر اونکی پاس بدر کا شرم مین بہیجا اور اندر کا مدیو کے
خواہش سے اوسیوقت موسم بہار کے کمال فرحت انگیز ہوا بہی چلنے لگے اور حورین ناچنے گانی اور عشوہ
و انداز کرنے لگین اور کامدیو بہی جو اونکی خدائی کا علم نہ رکہتا تہا اپنے تیر چہوڑنے لگا +
قمح — ۸ — دُور ہو گیا ہے ابہمان جنکا ایسی جو آدی دیو نرنارائن سو اندر کے کئی ہوئے اکرم ار تہات
اپرادہ کو جانکر ہنسی اور کانپتی ہوئی کامدیو آدک کو کہنی لگے اری کام اری اپسرا اور اری پون تم
مت بہی کرو اور اس ہمارے آشرم کو شونیہ مت کرو مجہسی بہینٹ لو ار تہات جس کاریہ کو کرنے
آئے ہو وہ کرو +
ح — وہ دو نو مرتاض کامل جنکو اپنی کمال ریاضت کا غرور نہین تہا اندر کے اس گناہ بے لذت
کو دریافت کرکے ہنسی اور اون حورون اور کامدیو سی جو خوف کے ماری کانپ رہی تہے فرمانے لگے
اری کام اری حورو اری نسیم خوشگوار تم سب کیون ڈرتے ہو مت ڈرو اور ہمارے گہر کو خالی
نکرو ہم سے اپنی نذر لو اور جس کام کیواسطی تم سب نے یہہ تکلیف اوٹہائے ہو اوس کام کو کرو تم کو دیتے
ہین اوس مین ہمارا کچہہ نفع اور نقصان نہین +
قمد — ۹ — ہی راجن ابہی کے دینی والے مہاراج کے اس پر کار کے بچن سُنکر لجا گیت نیچے
کیا ہے سر جنہون نے ایسی وہ دیوتا کہنے لگے ہے پربہو بکارون سی مبت اور پرے ہی اپ اپ ہین
بے ہے سلہہ جنکو ایسی وہیر پرشون کرکے نمسکار کیا جاتا ہے جن کمل جنکا ایسی جو اپ ہین سو تمہارے
مین یہہ جو دیا آدی گن ہین یہہ بات کچہہ بچتر نہین ہے +
ط — اپنی جنگ اون دنیا و عقبی کے خوفون کے دور کرنیوالے عارفان ممتاز کے میٹہی اور دلاویز
باتین سُنکر کمال شرمگین کامدیو جو سر کو نیچے کئے ہوئی تہا اور آنکہین سامنی نہین کر سکتا تہا التماس
کرنے لگا کہ ای پرمیشر ہو پرہم آپ غیر متغیر و بے نہایت اور اپنی آپ مسرور یعنی عین سرور اور

نہایت درجہ کے متحمل یعنی جو لوگ رنج و راحت کو نہین جانتے ونکے مخدوم ہو تو آپ مین جو صفات ترحم وغیرہ ہین یہہ کچہہ تعجب کی بات نہین ہے ✢

قمبھ - ۱۰ ٹیکا - بگھن کرنا ہمارا سبہاو ہی ہے یہہ کچہہ اشچریہ نہین ہے پر تو بھگوت بھگت ہماری بگھنونکے بش نہین ہوتی یہہ کہتے ہین ✢

مول - تیری سیوا نہ کرنیوالے دیوتاؤنکے استہانونکو اولنگھہ کر تیرے پرم پد کو جاتے ہین اونکی سیوا مین اندر آدک دیوتا بہت سی بگھن کرتے ہین اور منکہیونکے کار جو نہین نہین کرتے جس کارن سے یگیون مین اپنی بہاگ جو بلیان سو اونسی وہ لیتی ہین پر تو سیر ہے جنکے تو رچھا کرتا ہے وہ بگھنون کے نتر پر پیر دیکر جاتے ہین ✢

ہی - خدا پرستونکی ریاضت مین ہماری مخل ہونیسی کچہہ حرج ہی نہین ہوتا لیکن ایسی گناہونگا کرنا ہمارے جبلی عادت ہی پس کچہہ تعجب نہین ہے یہہ بات کہتی ہین - تمہاری خادم خاص وحانیون کے سر کو ٹہکراتے ہوئی اونکو نیچے چہوڑ کر آپ اونچا مرتبہ حاصل کرتے ہین یعنے آپکے مرتبہ کو پاتے ہین اس حسد سے وہ روحانی آپکی خدمت اچھی طرح نہین کرنے دیتی اور طرح طرحسی مخل ہوتے ہین اور جواب کہین اور لوگوں کے کامونمین وہ کیون مخل نہین ہوتے ہماری خدمت مین ہی کیا تخصیص ہے سو اسکا یہہ سبب ہی کہ اور لوگ اونکے واسطے یگیہ کرکے قربانیان بیتیں کرتے ہین اس وجہہ سے اونکی کامون مین وہ خلل انداز نہین ہوتے لیکن اسپر بہی جنکے حفاظت آپ فرماتے ہین وہ لوگ خلل اور مخل دونوکے سر پر قدم رکھتی ہوئی اپنے منزل مقصود کو پہونچتی ہین ✢

قمبھ - ۱۱ - چہدہ ترکہا شیت اوشن برشا پون رس آدی جہیاکے بھوگ اور ٹہن آدمی یہہ جو ہم آپار سمدر ہین تنکو اولنگھہ کر کوئے کوئیے پرش کرودہ کے بش ہوتی ہین اور جیسی کوئی ایک پرش بڑی ندی کو توتر جائے اور گئو کے پد ماتر جو بہرا ہوا جل ہے تسمین ڈوبنی لگے ایسے ہی وہ ہمکو جیتنیوالے دو سنجر جو تپ ہی تسکو برتہا ہی تیاگ دیتے ہین ✢

یا - بھوک پیاس سردی گرمی کا سہنا اور بارش اور نسیم خوشگوار اور زبان کا چٹورپن اور مباشرت وغیرہ یہہ جو ہم بحر اعظم کے مانند ہین سو اس بحر ناپیداکنار سے جو بعض بعض مرتضان ممتاز وغواصان بحر معرفت عبور کر جاتے ہین لیکن پہر ہم پر غصہ کرتے ہین اور ہمکو برے برے بد دعائین دیتے ہین اسلئے اونپر یہہ مثال صادق ہی کہ کوئی غواص کسی بڑی دریا کو تو عبور کر جائے اور قدم گاو کے برابر کے گڈہیلے مین جو پانی سے بہرا ہوا ہو اسکو پہاندتے ہوئے ڈرے سو ایسی لوگ وقت

مین ریاضت شاقہ کو بیفایدہ ہی چھوڑدیتی ہین ٭

قمز ۱۲ - اسپر کامتھی کہتی ہوئی اُپجمریہ ہی درشن جنکا اور ہوکہن آدک کرکے بہوکہت ایسی یوگ زربہت استریان جواپنی بنبیر و کیا کرہی ہین تنکے سندریہ تاکے ابہمان کے ناش ہونیکی لئی دکہلاتی ہوئی ٭

یب - ان باتون کے کہتی کہتی ہی اُنہون نے اُن حورون کے غرورِ حسن کے دور کرنیکی واسطی اپنے ریاضت کی قدرت بے انتہا سے چند عورتین جو اُن حورون سے حسن وجمال مین بدرجہا بہتر اور عجیب وغریب صنعتون کے زیور اور ملبوسات بیش بہا سے آراستہ تہین اور جنکا تماشا ایک عجیب تماشا کا عالم تہا پیدا کین جو پیدا ہوتی ہی اُنکی تواضع اور خدمت کرنے مین معروف ہوگئین

قمح ۱۳ - اُن لکشمین کے تُلیہ روپ والیان استریون کے روپ اور اودارتا کو دیکہہ کرنشٹ ہوگئی ہے سُنری ارتہات شوبہا جنکے ایسی جو وہ دیوانوچر سواون استریون کے بستروں اور کیشون کے سوگندہ سے آتے موہ کو پراپت ہوگئی ٭

یج - لچھمین کے مانند اُن عورتون کے حسن وجمال بے مثال کو دیکہکر کامدیو وغیرہ اندر کے ملازمون کے چہرہ کا رنگ فق ہوگیا اور اُن کے بدن و زلفون اور عطر بیز کپڑون کے بے انتہا خوشبو نے اُن کے دل کو ٹہگ لیا ٭

قمط ۱۴ - اس پرکار نمر ہوئے ہوئے جو دے دیوانوچر ہین تن کو مہاراج ہسمہ ہنستے ہوئے انمین سے ایک سُرگ کے بہوکہن روپا کو جو تمہارے انوسارے ہو تم مانگو ٭

ید - اُسوقت اُن دیوتاؤن کے ملازمون کو کمال عاجز دیکہکر براہ ترحم اونہون نے فرمایا کہ ان حسین وجمیل عورتون سے ایک کو کہ جسکو تم اپنے موافق اور بہشت کی زیب وزینت بخشنے والے دیکہو ہم سے مانگو ٭

قن ۱۵ - وہ دیوانوچر انکی اس آگیا کو انگی کار کرکے تنکو نمشکار کرتے ہوئے اور سمیت ابہر اونمین شرشٹ جو ایک اوربسی اپسرا کو ساتہہ لیکر اپنے لوک کو چلے گئے ٭

یکھ - وہ سب اس بات کو بسروچشم قبول کرکے آداب بجالائے اور اُن رشک حورونمین سے اُربسی نامی صاحب جمال بے مثال کو ہمراہ لیکر اپنے وطنِ مالوفہ بہشت کو چلے گئے ٭

قنیا ۱۶ - اور سبہا سد دیوتاونکی سُنتی ہوئی کام آدک نے اندر کو نمشکار کرکے سُری نر

نرنارائین کے بل اور تپ کے پراکرم (طاقت) کو برنن کیا جسکو سنروں کرکے اندر آنجہ یہ کو پرابت ہوا +

یو — وہ کامدیو وغیرہ جب بہشت مین پہونچی تو جمیع حاضرین کے رُو برو راجا اندر کو تسلیمات عرض کرکے شری نرنارائین کے ریاضت کی قدرت بے انتہا کو بیان کیا جسکو راجا اندر سُنکر کمال ہے متعجب ہوا +

قنب — ۱۷ — ٹیکا — اب اور اوتاروں کے کتہا سنچھیپ (اختصار) کرکے کہتی ہین — **مول** اوسی اجیت نے ہنس سروپ ہوکر — سنکادک اور برہما کے پرتی — آتم تتّویا کو نردین کیا اور دتاتریہ اور سنت کمار اور رشب دیو جو ہمارا پتا تہا ان سروپون کرکے جگت کے کلّیان کرنیکے نمت شری بشنو نارائین نے کلا کرکے اوتار لیا اور وہی مدسودن ہے گریو سروپ کو دہارن کرکے — دیت جو بید چُرا لیگیا تہا اوسی — بید لائے +

یز — اب اور اوتاروں کے کیفیت اختصار کے ساتہہ کہتے ہین — اوسی خدائی لایزال نے ہنس اوتار لیکر سنک سنندن وغیرہ جو سات عارف ممتاز معروف ہین اونسی معہ برہما کے علم الٰہی بیان فرمایا اور اوسی بشنو یعنی پروردگار عالم خبرا التیجزا نے اپنی فرضی چند چند اجزا کے ساتہہ دتاتریہ اور سنت کمار اور ہمارے پدر بزرگوار رشب دیو کے صورت اور نام کو اختیار کیا یعنے اوتار لیا اور وہی مدسودن ہے گریو اوتار لیکر ایک دیت جو بید ونکو چُرا لیگیا تہا اوسکو مار کر بید ونکو لائی +

قنج — ۱۸ — پرتہو منو اوتار ہوکر پرتہوی کے گُپت (پوشیدہ) ہوئی اوکہدیونکو پرکٹ (ظاہر) کیا اور متسیہ اوتار مین پرتہوی کو جو دیت چُرا کر جل کے وشی لیگیا تہا اوسکو مار کر پرتہوی کو لائی — امرت پیدا کیے ہیتو سمندر کے متہن سمے مین کورم اوتار دہار کر پرشٹ (پشت) پر پربت کو دہارن کیا — ہری اوتار مین گراہ سی دکہی ہوئی ہوئی شرناگت گج کے رچہا کرے +

یح — زمین نے جو قوت نامیہ کو بند کر رکہا تہا سو پرتہو اوتار مین اوس روک کو دور کیا — اور خوک صحرائی کے صورت بناکر ایک دیو بد افعال نے جو زمین کو چُرا لیجاکر پانی مین ڈبا رکہا تہا اوسکو مار کر زمین کو اوبہارا اور جب دیوتاؤن یعنے فرشتون اور دَیتون یعنی دیوون نے آبحیات حاصل کرنے کے واسطی دریائی شور کو درہم و برہم کیا تو اوس وقت کوہ مندراچل جو بجائے کے جگہہ کام مین لایا گیا تہا اور دریا مین ڈوبا جاتا تہا...... اوسکے ٹہرانیکے لئی کچہو اوتار لیکر یعنے بصورت سنگ پشت بنکر اوس پہاڑ کو اپنی پیٹہہ پر لیا جسسی وہ ٹہر گیا اور جب گراہ سے ہاتی درماندہ ہوا اور پرمیشر کے پناہ مین گیا تو ہری اوتار لیکر اوسکو گراہ سی چہڑا یا +

قند — ۱۹ — سمدر مین پتیت ہوئے ہوئے جو بال کہل رشی استتی کر رہی تہے تنکی رچھا کرے اور برتر اسر کے بدہ سے برمہہ ہتیا کو پراپت ہوا جو اندر تسکے رچھا کے اور اسر کے گرہ مین نہین ہے کوئی رچھک جنکا ایسی جو دیوتاؤنکے استریان تہین تنکے رچھا کر کے ست پرشونکے ابہی پراپتی کے لئے نرسنگہہ روپ ہوکر تس اسر کو مارا

ٹیکا — بال کہل رشی انگوٹھے کے اگر بہاگ کے برابر شریر والے ہین سو جب وہ کشیپ رشی کے اگیا سی سمدہ لینی کے لئے بن کو گئے تہے تو مارگ مین گئو کے کہر کے پرمان جل مین گر کر ڈوب گئی اور اوسی تہوڑی سے جل کو سمدر مانتی ہوئے پرمیشر کے استتی کرنے لگے اوس سمی اندر تو اونکو دیکھہ کر ہنسا اور شری بہگوان نے اپ آیکر انکو اوس جل مین سے نکالا تہا +

یط — بال کہل رشی جو ایک چھوٹی سے پرآپ گڑہیلے مین ڈوبی ہوئے اوسکو دریائی شور سمجھہ کر جسوقت حمد و مناجات کر رہی تہے اوسوقت شری بہگوان نے اونکو مرنے سی بچایا اور برتر اسر پر بہمن زادہ کے قتل سے راجا اندر جو گناہ عظیم برمہہ ہتیا مین گرفتار ہو گیا تہا اوسکو اوسکی تعذیب اور تعذیر سے نجات بخشی اور ہرنیہ کشیپ) نام اسر یا دیئت یعنی دیو بدافعال کا) جب دیوتاؤنکو جیت کر اونکے عورتونکو چہین کر اپنی گہرے آیا تہا اور وہان اونکا اوسکی تعذیب سی کوئی محافظ نہین تہا اوسوقت اون عورتونکے حفاظت کر کے نرسنگہہ اوتار لیکر اوس موذی کو مارا اور دیوتاؤن اور دیگر مردان خدا کو خوف سے منترہ کیا ٭

شرح — کشیپ نامی عارف ممتاز کے اجازت سے ہوم کے لئے لکڑیین لینے کیو اسطی کسیوقت مین بال کہل رشی جانب صحرا گئی تہے چونکہ رشی مذکور انامل نرانگشت کے برابر قد و قامت رکہتی تہے اسوجہہ سے راہ مین پانی سے بہری ہوئی ایک چھوٹے سے گڑہیلے مین گر پڑی اور اونکے قلیل القامتی سے وہ چھوٹا سا گڑہیلا اونکو بحر اعظم کے مانند ہو گیا پس اوسوقت اندر اونکو دیکھہ کر ہنسا اور اونہونے اوس مصیبت کی حالتمین بارگاہ ذو الجلال مین حمد و مناجات کے جسکو سنکر فوراً شری بہگوان نے خود تشریف لاکر اونکو اوس گڑہیلے سے باہر نکالا +

قنصہ — ۲۰ — دیوتا اور اسرونکے یدہ مین دیو تونکے ارتہہ بڑے بڑے دیتونکو مار کر سب منونترون مین کلا اوتار ونکے بہو تونکے رچھا کرنے اور باون روپ دہار کر راجا بلے پاس جاکر روپ چہل کر کے تمام پرتہوی کو ہر لیا اور آدتے کے پترونکو دیدیے

گ — شرود آسر اور نیک افعال اور بدافعال مترادف ہین ان دو نو فریقونمین جب جنگ

ہوئی تو سرونکے واسطے بڑے بڑے اسرونکو مارکر سب منونتروں مین کلاؤ اور تارنے لیکر تمام عالموں کی حفاظت قرار واقعی کے اور باون روپ ہوکر راجا بلے سے تمام جہان کے زمین کو چھین کرادتے کے بیٹون کو عطا فرمائے +

قلنو - ۲۱ - پرسرام اوتار ہوکر اس پرتھوی کو اکیس بار چھتری رہت گیا - شری رام چندر اوتار ہوکر سمدر کا سیت باندھ کر لنکا سہت راون کو جیت کر سارا لوگون کے ملون کے ناس کرنیوالے ہے کیرتے جنکے ایسے شری رام چندر سیتاپتی کے جی ہو +

کا - پرسرام اوتار لیکر تمام روئے زمین کے چھتریونکو مار کر نیست و نابود کیا اور شری رام چندر ہوکر دریای شور کا پل باندھ کر جزیرہ لنکا کے حاکم راون کو مارا سواون شری رام چندر سیتاپتی کے کہ جنکے نام ور نیک کام کا تذکرہ گناہوں کا دور کرنیوالا ہے ہمیشہ فتح اور جیت ہو +

قلنر - ۲۲ - پرتھوی کا بھار اوتارنیکے نمت یادو ونمین اوتپن ہوونگے ور دیوتاؤں کرکے بہے دشکر کرموں کو کرینگے بودہ اوتار ہوکر ناذون کرکے گیونکے واسطے شودر جو گیہ ہنین ہین تنکو موہت کرینگے اور انت مین کلکے اوتار ہوکر کل یگ مین پرتھوی کی ہوکتا جو شودر تنکو مارینگے +

کب - زمین کا بوجھ دور کرنیکے واسطے جادوونکے خاندان مین پیدا ہونگے اور جن کاموں کا کرنا سبحان ملاء اعلی کو بھی مشکل ہے ایسی ایسی عجیب غریب کام کرینگے - بودہ اوتار ہوکر شودر جو یگیہ کرنیکی مجاز نہین ہین اونسے بحث و مناظرہ کرکے یگیہ کرنے سے اونکو روکینگی اور آخر کو زمانہ کل جگ مین کلکی اوتار لیکر شودر بربرن کے راجاؤنکو مارینگے +

فنح - ۲۳ - ہے راجن اس پرکار جگت پتی اور بڑے یشوسی بھگوت کی جنم اور کرم بہت سے کہے ہین جنمین سے تہوڑی سے سنچھیپ کرکے منی تمسے برنن کئے ہین +

کج - ای سلطان ذی جاہ ایسی رب العالمین اور صاحب عظمت و رفعت پرمیشر کے جنم اور افعال حسنہ بہت سی کہی ہین اونمین سے تہوڑے اختصار کے ساتھ منی تمسی بیان کئے ہین +

اِتی شری بہاگوتی مہاپورانے ایکادش اسکندھے چترتھہ دہیائی اتہہ پنجم ادہیائے

ٹیکا - پانچوین ادہیائے مین بھکتی رہت پرشون کے کیا گتے ہوتی ہے اور جگ جگ مین پوجا کی بہی کیا ہے راجا جنک کے ان دو نو پرشنون کا اوتر بنشر کہینگے +

شرح - اس پانچوین شاخ مین راجا جنک نے جو دو سوال کئے ہین کہ ہر یگ یگ مین پوجا یعنی عبادت

پروردگار کے کیا کیا طریقے ہین اور جو لوگ خدا پرستی نہین کرتے اونکی کیا حالت ہوتی ہے۔

ان دونو کا جواب جو کچھہ عارفان موصوف نے دیا ہے اوسکا بیان ہے +

قلظ — ۱ — راجا جنک پرشن کرتے ہین ہے آتم بت تم ایشر ویر بہگوان کو جو آپ پرش نہین بہجتی ایسی اشانت آجت سن پرشون کے کیا گتی ہوتے ہے +

۱ — راجا جنک جب اپنے پہلے سوالون کا جواب باصواب سن چکا تو پہر پوچہنے لگا کہ ای عارفان اکمل و خدا شناسان بے بدل اکثر اشخاص جو یاد آپکے نہین کرتے اور لذات دنیاوی مین غافل ہین اور جنکا قابو مین نہین ہے اور نہ جنکے دل کو تسلی حاصل ہے ایسی عاقبت اندیشون کے کیا حالت ہوگے +

قس — ۲ — اس پرشن کا اوتر چمس رشی دیتے ہین ہے راجن — آد پرش کے مکہہ اور باہو اور اورو اور چرن سے ست رج تم ان تین گنون کرکے براہمن چہتری بیش شودر یہہ چارون برن چار آشرمون سہت اوتپن ہوے +

ٹیکا — کیول ستوگن سے براہمن اور ست رج گن سے چہتری اور رج تم کرکے بیش اور کیول تموگن سے شودر ہوی ہین +

ب — راجا کا سوال سنکر چمس رشی فرماتے ہین ای سلطان ذیجاہ اوس مبداء عالم رہن اور بازو اور ران اور پای اقدس سے بہ توسط تمیز اور شہوت اور غضب ان تین صفات کی چارون برن برہمن چہتری بیش اور شودر معہ برہمہ چرج اور گرہست اور بان پرست اور سنیاس ان چار آشرمونکے پیدا ہوی +

شرح — صفت تمیز سے برہمن یعنی عابد و مرتاض اور صفت تمیز اور شہوت کی اجتماع سے چہتری یعنی بادشاہ اور راجا اور سپاہ جنکو منتظم سلطنت اور صفت شہوت سے بیش یعنے تجارت و صنعت پیشہ اور صفت غضب سے شودر یعنی خدمت پیشہ پیدا ہوئی ہین +

قا — ۳ — ان چارون برنون مین جو پرش اپنے اوتپن کرنیوالے پرمیشر کو نہین بہجتی اور جانکر بہی نہین جانتی وی برن اور آشرم کے دہرم سے بہرشٹ ہوکر پتت ہوجاتے ہین ارتہات ادہم جونین کو پراپت ہوتی ہین +

ج — ان چار برنون مین جو لوگ اپنی پیدا کرنیوالے پرمیشر کے یاد نہین کرتے اور کمال جہل مرکب مین پہنسے ہوئی باوصف جاننے کے ہی اوسکو نہین جانتے وہ لوگ ... اور ... طاقت اور

شریعت کے خلاف تعمیل کرنیکے سبب ناپاک ہوکر اپنے مرتبہ سے گرجاتے ہین یعنی ناپاک اور نجس اجسام

مثل سگ

مثل سگ وخوگ وغیرہ کے پاتے ہین +

قسب - ۴ - یہہ سُنکر راجا جنک نے کہا ہی مہاتما ؤ - کئی پُرش جو ہری کتہا سی دُور رہتی ہین اور
کئی پرش جو اچیت پرمیشر کے کیرتن کو نہین کرتے جیسی کہ استری ہین اور شودر آدی وہی سب آپ سید
مہاتما ون کرکے اونکو کیا کرنے جوگیہ ہین +

و - راجا جنک نے یہہ سنکر عرض کی کہ اے بزرگ عارفو - جو لوگ ہری کتہا کو نہین سُنتی پڑہتی
اور یاد الہی نہین کرتے مثل عام عورات اور شودر ونکی وہی لوگ محض ناپاک ہین اور اِس لایق
ہین کہ اپ سی بزرگ عارف ونپر رحم فرماوین +

قسیح - ۵ - برہمن اور چہتری اور بیش جو ہین سو شرتی پرت پادیہ کرم کرکے ہری کی پد کے سمیپ
پراپت ہو کر بہی موہ کو پراپت ہو جاتے ہین جیسی یہہ سب بید بادی ہوتی ہین +

ٹیکا - سوئی گیان کہا ہی ہے ارجن جو اگیانی پُرش بید بادو رتی رَتے ہوئی ہوئی بید پُشپت
بانی کرکے پریان دیگر کہتے ہین جو کرم کے بنا ان اور کچہہ نہین ہے یہہ ہی وید ونکا سیدہانت ہی وہی
بوڈہ اگیانی پُرش نام کے پنڈت موہ کو پراپت ہو جاتے ہین جیسی بید مین جو ارتہ باد ہین وہ ارتہ
بادہی اونکو موہ کرنیوالے ہو جاتے ہین اور ارتہ باد وہ باکیہ ہین جو اپنی ید ونکے ارتہ کو چہوڑ کر کرم
کے اُپمتتا کو بودہن کراتے ہین +

۵ - برہمن چہتری بیش بید شرتی کے فرمائی ہوئی اعمال کرکے مُقرب بارگاہ کبریا ہو بہی جاتی ہین
لیکن جب وہ بید کے اون اقوال کو جو بنظر ترغیب نیک افعال وتخویف بد اعمالی شرتی نے فرمائی
ہر حقیقی سمجہہ کر نتایج اعمال سے محبت کرنے لگتی ہین پہر وہ اُس مرتبہ سی گر جاتے ہین +

شرح - بید کی ترغیب وتخویف دینیوالے اقوال کے نسبت جنکو سنسکرت مین پُشپت اور ارتہ باد
کہتی ہین گیتا مین ہے ایسا ہی فرمایا ہے یعنی دوسری ادہیائے کے ۴۲ اشلوک کے یہہ معنی ہین کہ کم علم
کم عقل ظاہر پرست لوگ یہہ بات کہتی ہین کہ جسکو بید پُشپت کہتے ہین (یعنی جیسی بعض درخت مین
پہول تو بہت خوبصورت ہوتی ہین لیکن خوشبو اور پہل ندارد اور اگر ہوا بہی تو مثل حنظل
کڑوا ہوتا ہے ایسی بید مین ترغیب دلانیوالے اقوال ہوتے ہین کہ سُننی مین تو وہ بہت
پیاری معلوم ہوتی ہین اور نتیجہ اونکا کچہہ بہی نہین ہوتا جیسی یہہ قول ہے کہ جس پانی سی شیو کے
مورتی کے پانو دہوئی جاوین یا غسل کرایا جاوے اوسکی پینی سے قید تناسخ سی رہا ہو جاتا ہے تو
یہہ قول صرف شیو کے پرتتس اور اوپاسنا کی طرف رغبت دلانے کی واسطی ہے نہ کہ حقیقی ہی

پس ثابت ہوتا ہے کہ ارتہہ باد قول اس ترکیب اور صنعت کی ہوتی ہین کہ اپنی لفظون کے معنی کو چہوڑ
کر دوسری معنون کو سمجہا دین کیونکہ اگر اوس بانے مینی سے نجات ہوتی اور یہہ حکم ناطق ہوتا تو
گیان اور یوگ وغیرہ اعلی اعلے درجے مشکل تدابیر رستگاری کی آئندہ بید آپ ہی نہ فرماتا اور یہہ
امر صاف ہی تو ہی کہ لوگ روز چرن آمرت ہیتی ہین لیکن کوئی اپنے آپ کو مکت یعنی نجات
پایا ہوا نہیں مانتا پس خوب ثابت ہو گیا کہ بید مین یہہ اقوال اپنی لفظون کے معنی کو چہوڑ کر
دوسرے معنی رکہتی ہین صرف ایسی ہے اقوال وہ لوگ اپنی پنڈتائی جتلانیکے واسطے بحث و
مناظرہ کرنیکے مرادسی یاد کر رکہتی ہین اور اوسمین یہہ اور بہی طرہ ہی کہ اور طریقون مثل بیدانت
وغیرہ کو برا کہتے ہین) سوا ہی ارجن ایسی کہنے کے جنکے عادت پڑ رہی ہے کہ ادہ کو ہی دوسرا
مت سدہانت نہین ہی یعنی یہہ ہی بید ونکا حقیقی مطلب ہے کہ کرم سب سے اعلی ہی اور یہہ ہی بات
پورا نو ستی ثابت ہوتی ہے اور بید ونکی گواہی تو کبہی کسی کو یاد ہوتی ہی پورانون کے اقوال
بہت یاد کر رکہتی ہین اور برہم گیان جسکو حکما یونانے علم ماقبل الطبیعت و نیز مابعد الطبیعت
کہتے ہین اوسکی توکم بخت بہت ہی اہانت کرتے ہین پس ایسی ہے سببون سی مرتبہ اعلے پاکر بہی
پہر گر پڑتے ہین +

قسمد - ۶ - کرم مین جو چتر نہین ہین اور جو اتھر ہین اسی ہیتو سی مور کہہ ہین اور اپنی آپ کو پنڈت
چتر مانتی ہین اور جن ارتہیا واکیون مین چاہ والے ہوئے ہوئے چاتک باکیو نکو کہتے ہین +

ٹیکا - تات پریہ یہہ ہے امرت کو پیوینگی اور امر ہوینگے چاتر ماس مین یگیہ کرنیوالے کو اکشی
سوکرت ہوتا ہی سواس یگیہ کو کرکے جہان اوشنتا شیتتا گلانی دکہ نہین ہین اوس استہان کو
پراپت ہوینگے اپسراؤنکی ساتہہ بہار کرینگی ایسی بچنیون کو کہتی ہین +

۷ - جو لوگ نہ تو ہشیاری کے ساتہہ اعمال کرتے ہین اور نہ انکسار پسند ہین اور پہر اپنی آپ کو علم
الہی کا فاضل اجل جانتے ہین حالانکہ وہ بڑی بیوقوف بیعقل ہین کیونکہ اونکو صرف بید کے ارتہہ
باد قولون سی محبت ہی اور اونہین اقوال کو اپنی بیان کے ثبوت مین کہتی ہین +

شرح - مطلب یہہ ہی کہ وہ لوگ ایسی قولون سی محبت رکہتی ہین اور اونپر اعتبار کرکے بہولے ہوئے
ہین کہ انجیات کو یکر حیات جاودانے حاصل کرینگے کا رنگ اگہن وغیرہ چار مہینون مین یگیہ کرنے
سے عیش وآرام لازوال ملتا ہی پس ہم بہی اون مہینون مین یگیہ کرکے اوس عیش کو حاصل کرینگے اور
جہان گرمی سردی کے تکلیف نہین ہے اور جس مقام مین کوئی نفرت دینے والے شی نہین ہے اور

نہ کچہہ کسی طرحکے تکلیف ہوتی ہے وہ مقام ہمکو رہنی کے لئی ملینگے حوروںکی ساتہہ راتدن عیش کرینگی اس قسم کے پیاری پیارے اقوال اونکو خوش آتی ہین اور اونپر بہروسا کرکے بے فکر رہتی ہین اور دوسرون سے بہی ایساہی کہتی ہین بید کے اگلے اقوال کو نہین دیکہتی اور نہین سمجہتی +

قسم ۔ ۷ ۔ رجوگن کرکے بہیانک جنکی سنکلپ ہین اور بڑی کامی ہین اور سرپ وت جن کا کرودہ ہی اور دامبہک اوپر مانی اور پاپے ہین ایسی پرش پرمیشر کے بہکتون کو ہنستی ہین +

ہ ۔ جو لوگ گرفتار شہوت ہین اور اوسکی سبب سی جنکی خیالات نہایت مخوف ہین بلکہ وہ ہی شیطان ہین اور سانپ کی مانند جنکا غصہ ہی اور بڑی فریبی اور جعلسازہ اور مغرور ہین اور گناہون کی کرنیکو ثواب جانتی ہین ایسے بے ایمان آدمی عارفان خدا کی غیبت اور برائے کیا کرتے ہین اور نیز اونپر ہنستی ہین +

قسم ۔ ۸ ۔ متہین رہے ہے سکہہ جسمین ایسی گہروںمین استریونکے اوپاسنا کرتے ہوئے آپسمین اس پرکار کہتے ہین ارتہات آج مجہکو یہہ منتر نتہہ پراپت ہوا ہی اور اب اس منترنتہہ کو پراپت کرونگا یہہ اب میرے پاس ہی اور یہہ کل ہوگا اور اتیا دک) اور نہین ہے شاستربدہی جسمین ایسے ان کاہی بدہان جسمین اور دہہا رست یگیہ کرتے ہین اور جیو کا کی واسطی دوش کو نہ جانتی ہوئے جو پشوؤنکو مارتے ہین +

ح ۔ مباشرت کی بابہ مین جو لوگ عورتونکی غلام بنے ہوئی ہین اور جیسی آپ ہین ایسی ہی اپنے احباب سی جب ملتی ہین تو باہم یہہ ہے تذکری کیا کرتے ہین کہ مدت سی ہمارا دل جو فلان حسین عورت کو چاہتا تہا وہ آج ہمکو فلان فلان تدابیر سی مل گئے یا اسقدر روپیہ کی ملنے کے ہمکو آرزو تہی وہ حاصل ہوگیا اور وغیرہ اور اب ہمارا فلان خوبصورت عورت کو جی چاہتا ہے سو اون حتی المقدور ملینگے اور آج یہہ تدبیر کے کل یہہ کرینگے اور وغیرہ غرضنکہ ایسے بیہودہ ہے تباہی خیالون مین اوقات عزیز گذاردیتی ہین اور یگیہ کا بہانہ کرکے خوردنے ناخوردنے کہانے کہاتے ہین اور وہ یگیہ کرتے ہین کہ جسمین برہمن یگیہ کرنیوالے کو دچہنا یعنی اوسکا حق محنت نہ دین فقط لذت طعام کے واسطی یگیہ کا نام کرکے جانورون کا قتل بیدوار کہتی ہین +

قسم ۔ ۹ ۔ جو پرش وہن کرکے وابہوتے ارتہات اشنیرہ کرکے واسنبندہیون کرکے وادبا کرکے وا تیاگ کرکے وا اسندر روپ کرکی وابل کرکے وا اشبہہ کرم کرکی پراپت ہوا جو ابہمان تس کرکے اندہ ہوئے ہوئی اشیر سہت پرمیشر کے پیاری جو سجن ہین تنکا اپمان کرتے ہین

وہ ٹہیک وشنٹ پرش ہین +

ط — دولت یا حشمت رفعت یا حکومت یا بہت سی رشتہ دار و ان کے ہونسے یا علمیت کے کمال سے یا حسن دلفریب اور زرو لے یا تہا حاصل ہونسے یا افعال حسنہ کی کرنسے آدمی مغرور ہو کر اندہا بن جاتا ہے اور عقل سلیم گم ہو جاتی ہے ایسی کج فہم کج اخلاق آدمی خدا اور مردان خدا دونکی بے ادبی کرتے ہین +

قسح — ۱۰ — سنبوگ شر یہ دہار یونین جو پرش بید ون مین او گیت آتم سروپ اور اپنی روپ کرکے آکاش کے بنائین جو نہ منتر او ستہتی کر رہی ہین تنکو نہین سنتی اور بار بار کر منور تہون کو ہی کہتی ہین ارتہات نر بی بارگ کو یہ ورتی روپ کرکے برنن کرتے ہین +

ٹیکا — یتہن انیس ہیر اسیون کرنا او یہ یہہ منور تہونکے بارتا ہین ارتہات کہتے ہین یہہ سبب بید کے آگیا نوسار ہین +

ہی — بید معظم مین جو ایسی احکام ہین کہ جنکے تعمیل سی آدمی خدا بن جاتا ہے اور جیسی آسمان بغیر کسی دوسر سہارے کی کھڑا ہے ایسی ہی وہ احکام کسی کے مدد کی خواہشمند نہین ہین سو وہی بھلا ان احکام کو نہین سنتی او نہین احکام کو بار بار کہتی او سنتی ہین جنمین اون کا مطلب حاصل ہو +

شرح — حاصل یہہ ہے کہ مباشرت کرنا اور گوشت کہانا شراب پینا وغیرہ جو اونکی دل کو بہایا ہوا ہے او نہین یا تو نکو دلایل عقلے اور بید کے احکام سی ثابت کرتے ہین غرضکہ جو احکام بید کے ایسی ہین کہ جنکی تعمیل کرنسے آدمی اس دنیای دنے سی چہوٹ جاوی اونکو وہ لوگ اوس طریقہ سی بیان کرتے ہین کہ جسمین اس بلا مین آدمی مبتلا ہو جاوے —

قسط — ۱۱ — ٹیکا — کوئی پرش کرے رتو کال مین استری سنگ کری ہت ہنسا کرے اتیاد ہی یا کیون کری متہن ہانس ہیرا آدمی کے انگی کار کرنیکو بید مین آگیا ہے پہر تم کیون نند کرتے ہو ایسے کہتی ہین — سوال — اس لوک مین متہن ہانس ہیرا سیون جیو کو سبہاو سے پراپت ہین انمین بید کی آگیا نہین ہے او یدی انکو بواہ یگیہ سوترا منہ یگیہ مین گرہن کرنا چاہئی تیہا پے انسی نور تے ہی ہو گیہ ہے +

یا — اعتراض کرتے ہین کہ جب عورت حیض کے بعد پاک ہو تو اوسی مباشرت کرنیکا حکم ہے اور یگیہ کی بعد جو طعام اور گوشت وغیرہ باقی رہا ہو بطور تبرک اوسکی کہانیکا حکم ہے اور وغیرہ تو ان

احکام

احکام ہی شراب گوشت کا کھانا پینا اور مباشرت کرنا بید کی مطابق روا ہین پہر تم کیسی ممنوع کہتے
ہو اسپر کہتی ہین — اس جہان فانی مین مباشرت کرنے اور شراب اور گوشت کہانے اور پینی
کے لوگونکو عادت جبلّی ہی اسباب مین کچھہ بید معظم کے احکام ناطق نہین ہین اور اگرچہ بعد نکاح
عورت سی مباشرت کرنا اور یگیہ مین گوشت کہانا اور سوترامنیہ یگیہ مین شراب پینا جایز کیا گیا ہے لیکن حقیقت
مین انسی محترز ہی رہنا چاہئی +

قع — ۱۲ — ٹیکا — اس پرکار سُتہن آدمی منور تہون کرکے بیاکُل ہونیسی ابہشٹ ہوا پاتما
ہے تسکو نہین سنتی اور دہن کو جو دہرم دوارا ارتہات انسکام کرمون مین بیے کرین تو وہ بہی
پرماتم پر ایک ارتہات آتما کو پراپت کردینی والا ہوتا ہے پرنتو وی اگیانی پرش تس اپنے
دہن کو بہی سنساک بہوگو مین بیے کرتے ہین اس ہیتو سی اونکو آتم گیان کا گندہ بہی نہین پراپت ہوا +

مول — وی بُوڈہہ پرش — ایسی دہن کو جسکا دہرم ہی پہل ہے جسی گیان کے سہت پرم سکہ
گیان اوتپن ہوتا ہی اوسکو دیہہ آدِک کے ارتہہ بیے کرتے ہین اور اپنی درنت بل والے شریر کے مرتیو
کو نہین دیکھتی

سب — ایسی لوگ مباشرت وغیرہ کے کمال خواہشمند ہونیسی جو مضطرب ہتی ہین اس سبب سی اپنی نفس
ناطقہ کے کیفیت کو سنتی ہے نہین ہین اور نیز دولت و حشمت وغیرہ کو اگر آدمی دہرم کار جو نین خرچ
کری یعنی نتیجہ کے آرزو نہ رکھہ کر نیک اعمال مین صرف کری تو دل صاف ہو جانیکے بعد عشق آلہی
پیدا ہو کر انجام کار علم آلہی حاصل ہو جاتا ہے یعنی نفس ناطقہ کے ماہیت سی واقف ہو کر رستگار کا مرتبہ پاتا
ہے لیکن وہ لوگ اوس دوست کو دنیاوی کامونین یعنی تماشبینی اور شراب خواری اور چٹورپن اور ناچ
رنگ تماشی وغیرہ مین خرچ کرتے ہین اس وجہہ سی علم آلہی کے بو باس بہی کبہی اونکے دماغ تک نہین پہونچتی
یہہ بات کہتی ہین +

جس دولت کی نیک کامونمین خرچ کرنیسی معہ کمال کے علم آلہی حاصل ہو جاتا ہی ایسی دولت کو عیاشی
اور جسمی مزونکی خاطر صرف کردیتی ہین اور بے نہائیت زور اور اپنے جسم کے موت سی خبر نہین رکہتی +

قعا — ۱۲ — ٹیکا — تیہارتہہ مین ہے مُتہن آدمی کا جاننا کچھہ اشٹ نہین ہی اسکا تات پریہ
یہہ ہے جو کہتی ہین مول — مدہرا کا سُگندہی اتر ہی بھکشن کہا ہے اور پشو کا آلبہن یہہ ہی
کہا ہی جو دیوتا کے ارتہہ تیاگ دنیا اور ایسی پرکار سُتہن ہے اندریہ ترپتی کیواسطی نہین ہے سُنتی کے
واسطی ہے سو اس نشتیہ دہرم کو منور تہہ با ویون نے جانا نہین ہے +

تح — اگرچہ مباشرت وغیرہ کو بید نے حسب موقع جایز بہی کیا ہی لیکن جیسا اون لوگون نے سمجہا ہی ویسا نہین ہی یہہ بات کہتی ہین — شراب خواری برائی نام بقدر خوشبو کی جایز کئے گئے ہی اور حیوان کو دیوتا کے نام پر صرف چہوڑ دینا ہی چاہئی ذبح کرنیکے کوئی خاص اجازت نہین ہے اور ایسی ہے مباشرت کرنا نفس امارہ کے سیر کے واسطی نہین ہے بلکہ صرف اولاد پیدا کرنیکے واسطے ہے اس نیک اور پاک طریقہ کو منور تہہ باد سے (جو لوگ اپنی نہ رکی ہوئے دل کے آرزو کی پورے ہونیکی باتین کیا کرتے ہین وہ منور تہہ بادی ہین) نہین جانتے +

قعب — ۱۴ — جو پرش ایسی دہرم کو نہین جانتی اور سنت وت نشنک[بیخوف] ہوکر اپنی آپ کو سنت مانتی ہین اور منور تہہ کی نیت پشو ونکو مارتے ہین وے پشو پرلوک مین جاکر اونکو کہاتے ہین +

ید — جو لوگ اخلاق حسنہ کو نہین جانتی وہ بد اعمال بیخوف ہوکر اپنی آپ کو نیک اعمال سمجہتی ہین اور زبان کی چٹور پن کے لئی ناحق بیچارے حیوان مطلقون کو مارتے ہین اور اسی غافل ہین کہ وہ حیوان اون بے رحمون کی گوشت پوست کو عاقبت مین اونکے طرح کہائینگے +

قعج — ۱۵ — جو پرش اپنی آتما ہری سے پترتر یو[ارتہہ] نہین[بہیہ] دوایش کرتے ہین وہی پرش مُتر آدمی سہت اس اپنی شریرسی اسنیہہ[محبت] کرتے ہوئی نرک مین گرتے ہین +

یہہ — جو لوگ نفس ناطقہ کو باعتبار جسم کے اپنا پرایا یا نکو غیر سمجہتی ہین اور اوس فہم کے ذریعہ سے اپنی بیٹیون کے محبت اولگو نکے ساتہہ کج اخلاقی سے پیش آتی[آتے] ہین وہ لوگ بلا تامل دوزخ مین جاتے ہین +

قعد — ۱۶ — جو پرش تتو گیان کو نہین پراپت ہوئی اور جن پرشون نے مور کہتا کو نہین دور کیا کیول دہرم ارتہہ اور کام مین ہے لگ رہی ہین وے آپ ہی اپنی آپ کو مارتے ہین +

یو — جن لوگون نے جہالت کو دور کرکے تتو گیان یعنے علم آلہی نہین حاصل کیا اور فقط قید شریعت اور حصول مطالب دنیا وعقبی مین گرفتار ہین وہ لوگ اپنی آپکو آپ ہی مارتے ہین +

قعہ — ۱۷ — یہہ آتم گہاتے[طلے] اور اتیانت اگیان وشا مین اپنی آپ کو گیانی مانتی ہوئے کال کرکے نشٹ ہوگئی ہین منور تہہ جنکے اپنی کرتیہ[غیر متقبلے] کو نکرتے ہوئے دکہہ کو پراپت ہوتی ہین +

یز — یہہ اپنی آپ کو آپ مارنیوالے اور غیر متسلی آدمی بے علمی اور جہالت کی حالت مین اپنے آپ کو صاحب علم آلہی جانتے ہین اور بعوسیکہ کل آخر مرہون باوقات جب زمانہ کی خواہش سے مطالب انکی حاصل نہین ہوتی تو جو کام اونکے کرنیکے لایق ہین وہ نہین کرتے اور رنج وتکالیف مین اپنی آپ کو مبتلا سمجہتی ہین +

خودکشی ۱۱

قعو - ۱۸ - اپنی تین سی پراپت کئی جو گہر اور سنتان اور متر اور دہن آدمی اونکو تیاگ کر پرمیشر سی بیراگ (باغی) مکہہ ہوی ہوئی نہ اچھا کرتے ہوئی ہے نرک مین گرتے ہین +

یح - اپنی ہی تدابیر اور کوشش سے اولاد اور دولت وحشمت اور گہر بار اور دوست جو حاصل کیئے ہین جب وہ بحالت مجبوری چہوٹتی ہین تو رنج اور غصہ کہا کر پرمیشر کے طرف سی موںہہ پہیر لیتے ہین اور انجام کار ہرچند خواہش ہے نہین کرتے لیکن پہر بہی جہنم مین پڑتے ہین +

قعز - ۱۹ - راجا جنک پرشن کرتے ہین کس کال وکہے بہگوان کو کیا برن اور کیا نام اور کس بدہ کر کے منکہیہ پوجتی رہی ہین ہے رشی اس پرشن کا اوتر کہو +

یط - راجا جنک نے التماس کیے کہ ای عارف ممتاز آپ ارشاد فرمائی کہ شری بہگوان کو ہر ایک زمانہ مین لوگ کس کس رنگ اور کس کس قسم اور کس کس نام اور کس کس قواعد سی پرستش کرتے رہے ہین +

قعح - ۲۰ - کربہاجن رشی کہتے ہین ست یگ تریتا دواپر اور کل یگ مین نانا پرکار کے برن اور نانا پرکار کے آکار اور نانا بدہیون کر کے شری بہگوان کا پوجن ہوتا رہا ہے

ک - بجواب اسکی کربہاجن نامے عارف ممتاز نے فرمایا کہ ای شاہ ذیجاہ ست جگ اور تریتا اور دواپر اور کل جگ مین شری بہگوان نے نوع بنوع کی قوم اور صورتون اور رنگون مین اپنی آپ کو اس جہان مین ظاہر کیا ہے اور لوگ طرح طرح کے قواعد سی اونکو پوجتی رہے ہین - جو مختصر مین کہتا ہون اندر

قعط - ۲۱ - ست یگ مین شکل برن چار بہجا جٹا دہارے اور بل کل ارتہات چیر پستر اور کرشن مرگ کا چرم اور گیو پویت اور رودراکش مالا اور ڈنڈ اور کمنڈل دہارن کرتے ہوئے +

کا - ست یگ مین شری مہاراج کا ماہتاب کے مانند گورا رنگ تہا اور چار ہاتہہ اور بازو تہی اور فقیرونکے طرح جٹا یعنی بال رکہتی تہے اور کپڑی کی جگہہ درختونکے پتے استعمال کرتے تہے اور کالی ہرن کا چرم بچہاتے تہے اور رودراکش (درخت ہوتا ہے جسکے پہل کے مالا بنتی ہے) کی تسبیح اور ایک عصا یعنی چوبے اور کمنڈل جو پانی پینے کا برتن ہوتا ہی اور ناریل یا اور لکڑے کا بنتا ہے ڈنڈیون کے مانند پاس رکہتی تہے +

قف - ۲۲ - تریتا یگ مین منکہیہ شانت سبہاو بیرہت سوہرد سم درشٹا تپ کر کر ارتہات دہیان اور شم دم کر کے پرمیشر کو پوجن کرتے تہے +

کب - زمانہ ست جگ مین لوگ بڑے متحمل اور مستقر مزاج بی کینہ صاف سینہ صاحب اخلاق حسنہ

ہر صغیر و کبیر برابر نظر سے دیکھنے والے حواس خمسہ باطنی اور ظاہری اور قوای افعالے کو نفس امّارہ کی خواہشونسے روکتے ہوئے ریاضت کرکے پرمیشر کی پرستش کرتے تھے*

قفا - ۲۳ - اور ہنس سُپَرن ارتھات گرڈر بیکُنٹھہ دھرم یوگیشر منوانیشر پُرش ابکت پرماتما ان نامون کرکے گاین کئے جاتے تھے*

کج - اور اسمای مفصلہ ذیل کو ورد زبان رکھکر اوس رب العلمین کو یاد کرتی تھے ہنس یعنے غیر متغیر - گرڈر یعنے تمام پرندونکا بادشاہ - بیکنُٹھہ دھرم یعنی مالک بہشت - یوگیشر یعنی سب قسم کے یوگیون یا عارفون کا حاکم - منوانیشر - یعنی سوایم بہو منو وغیرہ کے مالک - پُرش یعنی تمام جہان مین محیط اور جلوہ گر - ابکت یعنی بے شکل - پرماتما یعنی خدا*

قفب - ۲۴ - ترتیا یگ مین رکت برن چار بھجا ہرنیہ کیش تین میکھلا دھاری رگ یجر سام ترے بید روپ سُرگ سُروا آدک کرکے یگیت ہوتے تھے*

کد - زمانہ ترتیا مین شری بھگوان کا سرخ رنگ تھا پیلی بال تھے چار بازو رکھتی تھی تین تاگڑی کمر مین پہنتے تھے سُرگ اور سُروا وغیرہ ظروف جو رگ یجر سام بید مین کہے ہوئے یگیون مین کام آتے ہین پاس رکھتے تھے*

قفج - ۲۵ - تس سرب دیوتا روپ ہر کو تس یگ کے منکھیہ دھرم نِشٹھہ برہما بادی تین بید ودیا کہے ہوئے کرمون کرکے بھجن کرتے ہین*

کہہ - زمانہ مذکور کے تمام انسان جو شرع متین دھرم شاستر پر چلنی والے اور ہر دم یاد الٰہی مین مصروف و محو رہنی والے تھے رگ اور یجر اور سام بید کے احکام کے مطابق اوس پرمیشر پاربرہم کو پوجتے تھے*

قفد - ۲۶ - بشنو یگیہ پرشنی گربھ سرب دیو ارو کرم برکھا کپی جینت ارگا ہی ان نامون کرکے کیرتن کرتے تھے*

ٹیکا - سُت پانام پرجاپتی کے بیٹی جو پرشنی ہی تسکی پُتر - یہہ پرشنی گربھ کا ارتھہ ہوا - سمرن کے ہوئین کامنا ونکو جو برسا تی ہین اور کلیشونکو دور کرتے ہین اسلئی برکھا کپی نام بھگوان کا ہوا - بہت ہی بڑا کرم جس کا سو کہیو ارد کرم - جو سب کال وشنی جی کو پراپت ہی ہو کہئی جینت - بید دین مین جو بہت پرکار گاین کیا جاتا ہے سو کہیو ارگائی بشنو کہئی بیاپک - یگیہ ارتھات یگیون کا پھل داتا ہی*

کو - اور جن نامون سی اوس زمانہ کی لوگ ورد و وظایف کرتے تھے وہ اسمای متبرک یہہ ہین - بشنو یعنی تمام جہان مین محیط اور جلوہ گر - یگیہ یعنی تمام اعمال حسنہ کا ثمرہ بخش - پرشنی گربھ یعنے سُت پا نامی پرجاپتی کے زوجہ جو پرشنی نام رکھتی تھے اوسکی خلف - سرب دیو یعنی تمام دیوتاؤن کا

جمال وجلال وہی ایک ہی گو یا وہ ایک ہے بصورت بے شمار دیوتاؤں کے ہوا ہے - ارو کرم یعنی بہت بڑی بڑی کاموں کا کرنیوالا - بہ کہا یعنی لوگوں کے چاہے ہوئین آرزونکو پانے کیطرح برسانی والا اور اونکے مصائب اور تکالیف کو دور کرنیوالا - جینیت یعنی جسکو ہمیشہ فتح اور جیت حاصل ہے - اُرگای یعنے بید معظم نے جسکو بہت طرحسی گایا ہے +

قفہ - ۲۷ - دواپریگ مین بھگوان سیام برن پیت بستر شنکھہ چکر گدا پدم کیت شری وتس ارتہات بھرگ لتا آدے لکشنون کرکے لکشت ہوتی تھے +

کز - زمانہ دواپر مین شری بھگوان کالیہ رنگ تہا اور زرد رنگ کا لباس پہنتی تھے شنکھہ چکر گدا پدم سلاحونسی مسلح رہتی تھے اور سینہ بھرگ لتاسو مزین تھا اور پنجتیا وغیرہ زیورات سوار استہ تھی +

قفو - ۲۸ - ایسی پرمیشر کو تس یگ کی منکھیہ چھتر چامر آدک کرکے یکت پرم تتو کے جاننے کے اچھا والے ہے راجن بید اور تنترون کرکے پوجتے تھے +

کح - زمانہ مذکور کے آدمی سوفی جاننے کے چھتر یون سوشری بھگوان پر سایہ کرتے تھے اور چنور ڈھولاتے تھے اور اے راجن حق الیقین کے تمنا مین بید معظم اور تنترون کے احکام کے مواقق پرستش کرتے تھے +

قفز - ۲۹ - تجھہ باسدیو کو نمسکار ہو اور سنکرشین روپ جو تو سو تجکو نمسکار ہو اور پردیمن روپ اور ارزودہ سروپ جو تو سوتس تیرے تمن نمسکار ہو +

کط - کرہا جن رشی کا قول ہے کہ - تجھہ خدائی عز وجل کو جو تو بصورت شری کرشن مہاراج اور بلرام جی اور پردیمن جی اور ارزودہ جی کی اس جہان فانے مین ظاہر ہوا ہی مین بار بار ہزار ہا نیاز سجدہ کرتا ہون +

قفح - ۳۰ - نارائن رکہے پرش مہاتما تنبوا ایشر تنبو روپے بہوت آتما ایشر جو تو ہی سوتس پرے تین نمسکار ہو +

ل - اور نارائن یعنی پروردگار مطلق اور رکہی یعنی عین معرفت اور پرش یعنی تمام جگت مین جلوہ گر اور مہاتما یعنی بڑے آتما والا اور تنبوا ایشر یعنی تمام دنیا کا مالک اور تنبو سروپ یعنی جو کچھہ ہے سو تو ہی ہے اور سرب بہوت آتما یعنی تمام جہان کے جان اور ایشر یعنی خدای عالم جو تو ہی سو تجھکو سجدہ کرتا ہون +

ققط - ۳۱ - اسیر کار دواپریگ مین راجا لوگ اوس جگد یشر کے ہتتی اور پوجا کرتے ہین اور نانا پرکار جو منتر بدھا نون سی کلیگ مین ہے جس پرکار پوجتے ہین سو ہی راجن تنترون کر

لا — اسطرح زمانہ دواپر مین راجی لوگ اوس رب العالمین کے حمد وثنا کرتے ہین اور نوع بنوع سے احکام تنتر شاستر کے مطابق جسطرح زمانہ کل جگ مین لوگ خدا پرستی کرتے ہین سو اے راجن تم سنو ؛

قص ۳۲ — او تم تبہے والی پرش نام کیرتن روپے یگیون کرکے کرشن ارتہات نیل منی کی سدرش او جل برن ہے جنکا ایسی سانگو پانگ استر پارشد سہت کرشن اوتار کو پوجتی ہین ؛
ٹیکا — سانگ مین ہردے آدی انگ لینا اور پانگ کوستبہہ منی آدی اور استر سدرشن آدی اور پارشد نند سونند آدی کو جاننا چاہیے ؛

لب — صاحب عقل سلیم آدمی دامودر گوبند مرارے وغیرہ اونکے اسمای اعظم کا ورد و وظیفہ کرکے نیلم مانند او جلا رنگ ہے جنکا ایسی شری کرشن چندر مہاراج کو اونکے تمام اعضائی رئیسہ سینہ وغیرہ اور کوستبہہ منی وغیرہ زیورات اور سدرشن چکر وغیرہ سلاحات اور نند وغیرہ مقربان کے سمیت پوجتی ہین ؛

قصا ۳۳ — **ٹیکا** — استتی کا سروپ کہتی ہین — **مول** — ہی مہاپرش ہے پرنت پال دہیان کرنیکے یوگیہ اور پربہو वरमव کے ناش کرنیوالے اور منورتہونکے دینیوالے پرم پوتر تیرتہہ شیو برہما کرکے نمسکرت اور شرنا گتون کے رچھک اور اس سنسار روپی سمدر سے ترنیکے واسطی پوت کے تلیہ تیرتہہ شیو کو نکی بیڑا کے ناش کرنیوالے تیری چرن کملونکو مین نمسکار کرتا ہون ؛

لج — جس عبارت سی حمد کرتے تہے وہ کہتی ہین — ای خدای عز وجل وای پروردگار عالم وای لایق تصور تیرے پاک قدمون کو (کہ جو پای اقدس ون رنج و مصائب کے کہ جو حواسون اور نفس امارہ اور عیال و اطفال سی پیدا ہوتے ہین دور کرنیوالے ہین اور تمام عالم کے لوگونکی خواہشون کے پورا کرنیوالی اور نہایت پاک اور شیو اور برہما سی دیوتا جنکی تعظیم و تکریم کرتے ہین اور جو لوگ اونکے پناہ لیتی ہین اونکے حفاظت کرنیوالی ہین اور جو تیرے بندے اس دنیای فانی کے بحر اعظم سے عبور کرنا چاہتی ہین اونکو بلا تکلیف آرام سی عبور کرانیکے واسطی جہاز کے مانند ہین) مین بہزار نیاز اور کمال ادب سی کورنش کرتا ہون ؛

قصب ۳۴ — **ٹیکا** — اس اشلوک کرکے نربیکش پرمیشر کو بہکتونکے ارتہہ سبا بہکتا دکہلاتے ہوئی شری رام چندر کے استتی کرتے ہین ؛

مول — انیہ پرنتونکو دکہہ کرکے تیاگنی یوگیہ اور دیوتاؤن کرکے اتمنیت چاہی ہوئے جو

راجیہ بہوگی تِسکو تیاگ کرد ہرمشٹ جو تیا تسکے بچن کو پالن کرکے جو بن کو جاتا ہوا اور پریا جو سیتا
تِسکر اِچھت (دولت) (چاہا ہوا) جو مایا کلپیت سُورن آکار مِرگ تسکے پیچھی جو دوڑتا ہوا سو ہی مہا پُرش ایسے جو تیرے
چرنار بند تسکو مین نمسکار کرتا ہون +

لد — اِس اشلوک مین خواہشون سے منزہ پرمیشر کو اپنی بہگتون کے خاطر سے خوہشون والا ثابت کرتے ہوے شری رام چندر کے حمد کرتے ہین — جس دولت سلطنت کی چھوڑینگے کوئی بہی خواہش ہنین کرتا اور دیوتا اور فرشتی بہے جسکے ہزارجی سی خواستگار رہتی ہین ایسی سلطنت کو سب دہرم کرم کے جاننی والے اور سچی بولنی والی اپنے پدر بزرگوار کے دئی ہوئی قول کو پورا کرینگے واسطی جو قدم اقدس صحرا در صحرا بہے اور بڑی پیاری مہارانے ستیاجی کی چاہی ہوئی جادو اور فریب کے بنے ہوئی طلائی ہرن کے پکڑینگے واسطی اوسکی پیچھی دوڑی ہی خدائی برتر مین بڑی تعظیم سی اونکو اپنی سر و چشم جگہہ دیکر کورنش کرتا ہون +

قصبح — ۳۵ — ہی راجن اُس پرکار یُگ برتے منکہیون کرکے یُگون کے انوسار نام اور روپون کرکے سنپورن کلیانون کے سوامی ہری پُوجی جاتے ہین +

لہہ — اہی راجن اس طرح جس جس زمانہ مین جو لوگ رہتی تہے اوس اوس زمانہ کے موافق ویسی ویسی نام اور صورتون مین تمام اعمال حسنہ کے مالک پرمیشر کو پوجتی تہے +

قصد — ۳۶ — اِن چارون یُگون سی کل یُگ کے سریشٹتا برنن کرتے ہین — مول کل یُگ کے گُنون کو جاننی والی گُن گراہی کل یگ کو پرشنسا کرتے ہین جسمین نام کیرتن ماتر سی ہی سب منورتھہ سِدّہ ہوتی ہین +

لو — ہر چار زمانہ ہاے مذکورہ سی زمانہ کل جگ مین تخصیص کرکے جو جو خوبیان ہین اونکو بیان کرتے ہین — زمانہ کل جگ کی صفتونکو جو لوگ جانتی ہین اور وہ ایسی بہے ہین کہ جس چیز مین جو نیکی دیکہین وہ اختیار کرلین بدی کو نہ جانے وہ لوگ اِس زمانہ کی تعریف کرتے ہین وجہہ اوسکی ظاہر ہی کہ اس زمانہ مین پرمیشر کے خالص نام کے ورد و وظیفہ رکہنی سے دل کے سب آرزوئین حاصل ہوجاتے ہین +

قصہہ — ۳۷ — اس سنسار مین بہرمتی ہوئی دیہہ دہاریونکو نام کیرتن سی پرے کچھہ لابہہ نہین ہے جسی پرم شانتی پراپت ہوتی ہی اور جنم مرن کا ناش ہوتا ہے +

لز — اِس دنیائی دنی مین جو لوگ مضطرب پہرتی ہین اونکو یاد الٰہی سی بڑہکر کوئی مفید نہین

ہی کیونکہ یاد الہی کرنیوالے آدمیکو غایت درجہ کی تسلے حاصل ہوجاتی ہے اور قید تناسخ سے چہوٹ جاتا ہے

قصو — ۳۸ — ہی راجن ست جگ آدی مین پرجا کل جگ مین اوتپن ہونیکے اچہار کہتی ہے جس ہیتو سی کل جگ مین بہگونت پرایاں سنکہہ ناراین پرایں ہوونگے +

لح — ای راجن زمانہ ست جگ کے لوگ کل جگ مین اپنی پیدا ہونیکے خواہش کرتی ہین کیونکہ کل جگ مین بہت آدمی ایسی ہوتے ہین جو ماسوا الیہ دوسرے کو نہین جانتے +

قصر — ۳۹ — ہی راجیندر کہین کہین دراوڑ دیشو مین جہان تامر پرنی ताम्रपर्णी کرت مالا कृतमाला پیسونی पयस्विनी

لط — ای شاہنشاہ گیتی پناہ کہین کہین ملک دراوڑ مین جہان تامر پرنی کرت مالا پیسونی

قصح — ۴۰ — اور کاویری कावेरी مہاپن روپا اور پرتیچی प्रतीची مہاندی ہین جو پرش اونکا جل پیتی ہین وہی پرش شدہ چت ہوی ہوئے بہگت تبسل باسدیو کہی بالپتا کر بہگتی کرنیوالے ہوتے ہین جس کارن سی انتہہ کرن اونکا امل ہوجاتا ہے +

م — اور کاویری ندی جسمین غسل کرنا اور پانی پینا بڑے خیر و حسنات کا باعث ہوتا ہی اور پرتیچی بہت بڑی ندی واقع ہین اوس ملک کے جو لوگ اون ندیون کا پانی پیتی ہین وہی لوگ پاک باطن ہوکر عشق الہی مین کمال حاصل کرتے ہین کیونکہ دل و دماغ اونکے صاف ہوجانیسی اسرار باطن کا مرتبہ پالیتی ہین +

قصط — ۴۱ — جو پرش سرب کار اپنی کرتبہ کو تیاگ کرنے شرنیہ پرمیشر کے شرن کو پراپت ہوئی ہین وہی پرش دیوتا ہیکے سنکہہ پتر آدک کے کنکر اور رنی نہین رہتے +

ما — جو لوگ سب طرح سب تدابیر عقلی کو چہوڑ کر اپنی پناہ مین آنیوالے کی حفاظت و پرورش کرنیوالے خدا عزوجل کے پناہ مین جاتے ہین اور ماسوا اللہ کو نیست اور غیر حق سمجہتی ہین وہ لوگ فرشتون اور دلیون اور عام آدمیون اور اپنی بزرگان مرحوم کے غلام اور قرضدار نہین رہتی +

شرح — شرع یعنی دہرم شاستر کا حکم ہے کہ تمام آدمیونکے ذمہ تین قرض ہین جنکا ادا کرنا ضرور فرض ہے ایک دیورن یعنی دیوتاون کا قرض جو جگیون کے کرنیسی ادا ہوتا ہے دوسرے رکہہ رن جو علم کے پڑہنی اور پڑہانے سی ادا ہوجاتا ہے تیسرا پترن یعنی آباواجداد وغیرہ بزرگان مرحوم کا قرض جو اولاد پسر کے پیدا ہونیسی رفع ہوجاتا ہے کیونکہ اولاد پر فرض ہے کہ وہ اپنی باپ دادا وغیرہ کے نام شرادہ ترپن کرکے اونکو کہانا پانی دے +

ر - ۴۲ - تیاگ دیئی ہین اور منور تہہ جسنی اوپد پرمیشر کے پد کمل کو سیوجتا ہے ایسی پیارے اپنی بہکت کے ہردی مین پرمیشر آپ پروشٹ ہوا ہوا جو کچھہ اوسنی کہوٹا کرم ہیے ہو جاتا ہے وہ سب دور کر دیتا ہے +

مب - جو شخص تمام آرزوئین ظاہرے و باطنی ترک کرکے صرف ایک پرمیشر کے قدم اقدس کا تصور اپنی دل و دماغ مین رکہتا ہی اوسکی دل مین پرمیشر آ خیل رہکر جو کوئی گناہ ہیے اوسی ہو جاتا ہی تو وہ دُور کر دیتا ہے +

را - ۴۳ - نارد جی کہتی ہین اس پرکار بہگوت سبندہی دہرمون کو سُنکر پرسن ہو کر جانتیہ منیشر ونکو اوپادہیائے کے سہت راجا جنک پوجتا ہوا +

مج - نارد جی فرماتی ہین اس طرح علم الٰہی کے عمدہ تذکرونکو سُنکر نہایت مسرور ہو کر راجا جنک نے اپنے مجلس کے پنڈتون سمیت اون سرتاج عارفان سپران جنیتی کے کمال تعظیم و تکریم کے

رب - ۴۴ - پوجا کے انتر وہی منیشر سب لوگونکے دیکہتے ہوئے انتردہیان کو پراپت ہوئی اور راجا جنک ان دہرمونین استہت ہوتا ہوا پرم گتی کو پراپت ہوا +

مد - بعد اسکی وہ عارفان ممتاز سب لوگونکے دیکہتے ہوئی نظر و نسی غایب ہو گئی اور راجا جنک اونکے تلقین پر عمل کرکے قید بے علمی سے چہوٹ گیا +

رج - ۴۵ - ہی مہا بہاگ بسدیو ان شردون کئے ہوئی بہاگوت دہرمونین تو بہی شردہا یکت ہو کر استہت ہوتا ہوا نش سنگ ہو کر پرم پد کو پراپت ہوگا +

مھ - ای بلند طالع بسدیو تو بہی اس تلقین خوش آئین پر اعتقاد اور یقین کے ساتھہ عمل کرکی جملہ تعلقات سی منزہ ہو کر بڑے عالی مرتبہ کو پاویگا +

رو - ۴۶ - استری بہرتا دونو کے لیش کرکے یہہ سنپورن جگت پورت ہوا ہی جسکارن سی بہگوان ایشر ہرے تمہارے گہر مین پترا کو پراپت ہو رہے ہین +

مو - تمہارے اور دیو کی جی کے صفات حمیدہ اور اوصاف برگزیدہ سی یہہ تمام عالم بہرا ہوا ہے کیونکہ بہگوان ایشر ہرے اگر تمہارے گہر مین بیٹی ہو کر رہے ہین +

رہ - ۴۷ - درشن آلنگن آلاپ شین آسن اشن اہنون کرکے شری کرشن مین پتر بہاوسی سنیہہ کرتے ہوئی اپنی آتما کو تم دونون نے پوتر کر لیا ہے +

مز - تقاضائے محبت مادر و پدر کے شری کرشن مہاراج کے دولت دیدار ہر دم میسر ہونے

اور گلے اور سینہ سے لگا لگا کر اونکو پیار کرنے اور باہم مکالمت اور ایک جگہہ سونے اور بیٹھنے اور
ساتھہ ساتھہ کھانے سے تم دونون نے اپنے آپ کو اچھی طرح سے پاک کر لیا ہے +

رو - ۴۸ - جو نسی شش پال پونڈر شالو शाल्व آدی راجا سین آتش آدک مین
گتی یا اس ابوکن آدک کے ساتھہ بیر بہاو کر کے چنتن کرتے ہوئے جسکو پراپت ہو گئے تو جنکی جیت
اونکے گئے پاس ابوکن آدے کر کے آگر نشٹ ہو گئی ہین وے پرش کیا سامیتا کو نہ پراپت ہونگے

مح - جبکہ شش پال اور پونڈر اور شالو وغیرہ راجے سونے کھانے پینے وغیرہ ہر ایک کام مین اونکے
رفتار گفتار دیدار وغیرہ کا دشمنی کے ساتھہ ہر دم تصور رکھنے سے اوسکو جا ملے تو جنکے دل کو اونکی رفتار
گفتار دیدار وغیرہ نے اپنی طرف کھینچ لیا ہے کیا وے لوگ اوسکو نہ پاوینگے +

رنہ - ۴۹ - ہی بسدیو اگر کے ہی بہاو جسکا اور گوڈھ ہی ایشرج جسکا ایسی اپناشی سرب
آتما ایشر شری کرشن چندر مین آپ نے ہی ارتھات یہہ میرا پتر ہی اس پرکار کے بدھہ مت کرو +

مطلب - ای بسدیو بازیگر کے تماشون کے مانند مایا کر کے جسنے اپنے آپ کو بصورت انسان ظاہر
کیا ہی اور رفعت و عظمت جسکی ایک بڑے عمیق دریا کی مانند ہی ایسے جاودانی غیر فانی جان جہان خدائے
برتر شری کرشن مہاراج کو تو اپنا بیٹا مت جان

سع - ۵۰ - پرتھوی کے بھار سروپ جو اسر اور دشٹ چہتری تنکے ناش کے لئے اور ست
پرشون کے رچھیا اور موکش کے واسطے جسکا اوتار ہی تسکا یش اس لوک مین بستیرت ہو رہا ہے

ن - اسر یعنی شیطان و مفسد چہتری جو بار زمین ہو رہے تہی اونکو نیست و نابود کرنے کے لئے
اور خدا پرست نیک چلن آدمیون کی حفاظت و نجات کے واسطے جنہون نے اوتار لیا اونکی اوصاف
حمیدہ اس تمام جہان مین پہیلے ہوئی ہین

رط - ۵۱ - شری شکدیوجی کہتے ہین ہی راجن اتنی بات سنکر بڑی بہاگون والے بسدیو اور
دیوکی دونو اتی بسمت ہوتے ہوئے اپنی موہ کو تیاگتے ہوئی +

نا - شری شکدیوجی فرماتی ہین ای شاہ ذی جاہ ان باتون کو سنکر بڑی خوش طالع بسدیو
اور دیوکی نے بہت فکرمند ہوکر محبت مادری اور پدری کو جو محض جہالت اور بے علمی کا نتیجہ تہا چہوڑ دیا

ہی - ۵۲ - اس پن کے دینے والے کتہا کو جو ایکاگرچت ہوکر شرون کرتا ہی وہ پرش اپنے
پاپون کو دہو کر برہم سروپ ہو جاتا ہے +

نب - اس نکوئی عاقبت کے دینے والی نادر حکایت کو جو لوگ یکسوئی دل کے ساتھہ پڑہینگے
یا سنینگے

یاسینگے وہ لوگ بے گناہ ہوکر سر درا بدے حاصل کرینگے +

اِتی شری بھاگوتی مہاپورانے ایکادش اسکندھے پنچمو دھیائی

اتھہ کہشٹو دھیائی

ٹیکا — اِس چھٹی ادھیائی مین برہما آدی دیوتاؤن کرکے اُستتی کئی ہوئی ہری نے جب اپنی دہام کو جانیکے اچھا کے تب اودھونے پرارتھنا کی ہے مہاراج مجھکو بھی اپنے دہام کو لے چلو اس کتھا کو برنن کرتے ہین +

شرح — اس چھٹی شاخ مین یہہ بات بیان کی گئی ہے کہ جب برہما وغیرہ دیوتاؤن نے آکر شری مہاراج کے حضور مین حمد و مناجات کر کر اپنے وطن مالوفہ بیکنٹھہ کو چلنے کے واسطے التماس کے اوسکی مطابق جب شری مہاراج نے تشریف لے جانیکا ارادہ فرمایا تو اودھو بڑے پیارے دوست اور ہمدم کے جلیس نے عرض کی کہ مجھکو بھی ساتھہ لے چلیے +

ربا — ۱ — ٹیکا — اب آگی اُتم بدّیا کے بہت اُتسار کرکے نروپن کرینگے ارتھہ یہہ پرستاو کہا جاتا ہے

سوت — شری شکدیوجی کہتے ہین برہماجے سنکادک رشی اپنی پترون اور دیوتاون اور پرجاپتیون کرکے او مہادیوجی اپنی بہوت گن کرکے پرواری ہوئی — دوارکا مین — جاتی ہوئے +

۱ — اب آگی علم الٰہی کے مفصل بیان کرینگے واسطے تمہید اوٹھاتے ہین — شری شکدیوجی فرماتی ہین کہ ای شاہ ذیجاہ جو کچھہ کہ تیرے سامنے کہہ چکا اسکی بعد برہماجے اپنی خلفا سنک وغیرہ عارفان ممتاز اور بڑے بڑے دیوتاؤن اور پرجاپتیون کو ہمرکاب لیکر اور نیز مہادیوجی اپنی بہوتون کے سمیت دوارکا مین آئیے +

ریب — ۲ — اندر دیوتا بایو دیوتا کے ساتھہ اور وداوش سوریہ آٹھہ بسو اشونی کمار گیارہ رُدر نسبوی دیوا سادھیہ دیوا اور دیوتا +

ب — راجا اندر موکّل باد کے ساتھہ اور بارہ آفتاب اور آٹھہ بسو اور اشونی کمار جو دیوتاون کا طبیب ہے اور گیارہ رودرا اور بسوی دیوا اور سادھیہ اور اُو اور جمیع دیوتا یعنے فرشتگان +

ریج — ۳ — اور گندہرب اپسرا ناگ سدہ چارن گوہیک رشی پتر بدیادہر کنّہر یہہ سپنورن ملکر شری کرشن چندر مہاراج کے درشنون کی اچھا کرتے ہوئی دوارکا مین گئے +

ج — اور گندہرب یعنی مطرب اپسرا یعنی حورین ناگ سدہ چارن گوہیک رشی پتر بدیادہر کنّہر (یہہ سب دیوتاون کے قومین مین) یہہ سب ملکر شری کرشن چندر مہاراجکے دیدار فیض آثار

کے خواہش مین دوارکا مین آئے +

ربد — ۴ — سنپورن منگھون کے مَن کو رمنی والے بھگوان جس شریر کرکے سمست لوگونکے
پاپون کو دور کرنیوالا ایش بستار رہے ہین +

د — ہر دل عزیز یہہ شریر جس جسم سی تمام جہان کے پاپونکو دور کرنیوالے نامور کامونکو کر رہے ہین

ربھ — ۵ — مہاردتہیون کرکے ببھلے یہ گاردہی کو پراپت ہوی ہوئی اور یہ کا شمان
جو دوارکا پوری تس وکہے نہین تریپت ہوئی شریر جنکے ایسی دیوتا اور رشیون نے اوہ بہت ہے
درشن جنکا ایسی شریکرشن چندرجی کو دیکھا +

ہ — سب قسم کے دولت وحشمت کی سامانون سے بھری ہوئی اور نہایت منوّر دوارکا پورمین
نہین سیر ہوئی ہین دیکھتی دیکھتے آنکھین جنکے ایسی دیوتاؤن اور عارفون نے صاحب جمال بے
مثال شری کرشن چندر مہاراج کو دیکھا +

ربو — ۶ — سُرگ کی اودیانون سی پراپت ہوئین جو پُشپ مالا مین تن کرکے شری مہاراج
کو آچہادن کرتے ہوئے اور للت ہین پد جنمین ایسی بانیون سی جگدیشر کو استتی کرتے بھوی +

و — باغ رضوان کے گلشنون کے رنگ برنگ کے نادر پہولون کے ہار شری مہاراج پر چڑھائے
کہ گویا اون پہولون سی تمام بدن ڈہک گیا اور بعد اسکی نہایت عمدہ عمدہ الفاظ اور عبارت سی حمد کی

ربشر — ۷ — دیوتا کہتی ہین ہے ناتھہ بدہی اور اندریون اور پران اور مَن اور بانی کرکے تیرے
چرن کملونکو ہم نمسکار کرتے ہین جونسی چرن آربند کرم مَی پہانسی سے مکتی کے اِچہا والے بھگتی یُگت
پرشون کے ہردی مین سداکال چنتن کئے جاتے ہین +

ز — حمد کے عبارت کہتی ہین — دیوتا ملتمس ہوئی کہ ای مالک العالمین ہم سب عقل اور حواس
اور دل اور نطق سی آپ کی اون مقدس قدمونکو سجدہ کرتے ہین کہ جو قدم اقدس نتائج اعمال کے
پہانسی سے نجات کی آرزو والے عاشقان اللہ کی دل مین ہردم تصوّر کئی جاتے ہین +

ربیج — ۸ — ٹیکا — تیرے پدارنبد کا چنتن کرم پہانسی سے چہوٹنے کیو اسطی مکتشو پرش کیون
کرتے ہین یہہ شنکا کرکے کہتی ہین — مول — اپنی آپ کو بہی ویرشٹ آور شٹ کرم کرنیوالا
ہونیسی تو ترگن روپا اپنی مایا کر ہہی دیکھے ہے پرکٹ در بہاؤ جو یہہ جگت اور تہات من کرکے
بہی جو بہاونا ہین کیا جاتا تسکو رچتا ہی اور تہون گنون مین استہت ہوتا ہوا اوس بشتو کو
لے کرتا ہے — ہی اجت ان کرمون کو تو سنگ کو نہین پراپت ہوتا جس کارن سی اپنا آتم روپ

سکھہ

سُکھہ جو ڈہکا ہوا نہین اوسکو وکہی جو تو تھہت ہی اِس کارن سی ہی تو کرمونکو کرتا ہوا بھی آتمارام پرمیشر ہی +

ح — میرے پاک قدمون کا تصور نتیجہ اعمال کے زنجیر سی چہوٹنی کیواسطی طالبان نجات کیون کرتی ہین شرمہاراج کیطرف سی یہہ شنک کرکے کہتی ہین — چونکہ تو بہی افعال نہان اور عیان کا کرنیوالا ہے کیونکہ اپنی قدرت لاانتہاسی جو بصورت پیدایش و پرورش و فنا ان تین صفات کی ہے ہی اِن بےشمار عالمونکو کہ جنکے حقیقت کو دل بہی نہین جان سکتا اپنی آپ مین ہے پیدا کرتا ہی اور اونہین صفات کے ذریعہ سی اپنی آپ مین ہے فنا کر لیتا ہی سوای اجت باوصفیکہ تو جملہ افعال کا فاعل بہی ہی لیکن یہہ فعل تجہکو لگ نہین سکتی کیونکہ تو اپنی عین سرور ہونی اور عین علم ہونے اور تعلقات سی منزہ ہونکو بہولا نہین ہے بلکہ اپنی عظمت کو خوب جانتا ہے اس وجہ سی تو ان افعال کو کرتا ہوا بہی خدائی ذوالجلال ہے یعنی کسی فعل کا کرنیوالا نہین ہے +

ریط — ۹ — ٹیکا — آتمارام کو کرم کرنیسی کیا پریوجن ہے یہہ شنکا کرکی کہتی ہین — مول ہی استیتیہ मद्देव راگی پُرشونکے بدّیا بید کا اُدہین وان پُن تپ کرم کرکے اِس پرکار شدّہی نہین ہوتے جس پرکار بہکت جنونکے تمہاری یش مین اوتپن ہوئی جو ادتم شردہا تِس کری ہوتے ہے

ط — اوس خدائی ذوالجلال کو ارتکاب افعال سی کیا مطلب ہے اس سوال کا جواب دیتی ہین — ای حمد کرنیکی لایق گرفتاران دنیائی دنے تحصیل علم اور بید پڑہنی اور خیر خیرات ریاضت شاقہ کرنے سی ایسی پاک نہین ہوتے جیسی کہ آپ نی اوتار لیکر جو اعمال کئے ہین اون اعمال کے تذکرے مین اعتقاد اور یقین کامل پیدا ہونیسی پاک ہوجاتے ہین +

رک — ۱۰ — جو تیشرون کرکے ہردے مین استہاپت کئی ہوئی ہین اور جو بہکت جنون کرکے سائیج مکتی کے ارتہہ سن بدہے جیت انہکارمین پوجت ہین تینین کئے ایک نے جو سُرگ کو اولنگہہ کر تیلنہہ پراپتی کے ہمت تین کالون مین پوجی ہین دی چرن کمل ہم سبہونکی اشبہہ باسناونکی ناش کرنیوالے اور شبہہ باسنا ونکی دینیوالے ہووین +

سی — جو قدم مقدس نامے گرامی عارفون نے رونق افروز دل کر رکہی ہین اور جنکو تیرے عاشق سائیج مکتی کے حاصل ہونیکی واسطی حواس خمسہ باطنی کے ساتھہ ہردم پوجتی ہین اور اونین کئی ایک نے بہشت کی تمنا کو اونچی طاق پر رکھہ کر بیکنٹہہ کے حاصل ہونیکی امید مین زمانہ ماضی و حال و استقبال مین پرستش کئے ہین وہی قدم مقدس ہم سبہونکی بُری خواہشون کے دُور کرنیوالی اور نیک

خواہشونکے دینیوالے ہووین +

رگ ۔ ۱۱ ۔ ہاتھہ جوڑ کر بیدک بدہی کرکے ہوی لیکر اگنی مین ڈالنے کے سمی جو چرن کمل چنتن کیجے جاتے ہین اور تمہارے اچھا کو جاننیوالے ادہیاتم یوگی جنکو ہمیشہ جو پرم بھاگوت ہین تنہون نے جنکو سرب پرکار پوجن کیا ہے وہی چرن کمل ہمارے اشبھہ باسناؤن کے ناش کرنیوالے ہووین +

یا ۔ حسب قواعد بید ہاتھہ جوڑ کر آگ مین ہوی ڈالنے کیوقت جو قدم تصور کیے جاتے ہین اور تمہاری خواہشونکے جاننیوالے عارفون مین جو اشرف لاولیا ہین اونہون نے جنکو سبطرح سے پوجا ہی وے قدم مقدس ہماری بد ارزؤنکو دور کرنیوالے ہووین +

رگ ب ۔ ۱۲ ۔ ٹیکا ۔ پرم بھاگو تو نسی تلسی سے بہے آدک پریتی آپکو ہے یہہ بات کہتی ہین مول ہے بہو تمہارے بچہہ استہل مین پڑا جان جو بن مالا تکے ساتھہ بھگوتی جو تلسی سوستی کے نیائین تیپے پیر چاہے کرتے ہو تو بہی تس تلسی کا نرادر نہین کرکے ہم بہکت جنون کرکے ادہین کیے ہوے بن مالا کو پریتی پوروک پوجا کے سمی سوہی کار کرتے ہو ایسے جو تم سو تمہارے چرن کمل ہمارے اشبھونکو دور کرنیوالے ہووین +

یب ۔ اپنی خواستگاران صادق کو تلسی سے بہی زیادہ آپ پیار کرتے ہین یہہ بات کہتی ہین ای جلوہ گر جہان تیری سینہ حسن گنجینہ پر زیب جو بن مالا ہے اوسکے ساتھہ لچھمن رقابت سے اگرچہ حسد بہی کرتی ہے لیکن آپ تیسیر ہے اوسکے ساتھہ بتواضع پیش آتے ہوئے ہم آپ کی خواستگار صادق جو بن مالا پرستش کے وقت محبت دلی سے آپکے نذر کرتے ہین اوسکو آپ کمال عنایت اور الفت کے ساتھہ قبول فرماتے ہین سو ایسے جو آپ ہین آپکے قدم مقدس ہمارے بدباطنی کو دور کرنیوالے ہووین

رگ ج ۔ ۱۳ ۔ ہے بھومن تمہارا چرن کمل ہم بھجن کرنیوالونکے پاپون کو نشٹ کرکے ہمکو پوتر کرے اور ساد ہو جنون کو سرگ کا کارن اور اسادہونکو نرک کا کارن ہووے کیسا ہے وہ چرن کمل جو راجا بلی کے بندہن ہمی کیتو روپ ادرین بکرم کرکے ہے کیسا وہ کیتو ہے تین لوکون بڑی دہارا کے گرنے جو گنگا سو ہی پتاکا جسمین اور سرا اور اسرونکی سینا کو جو بہی اور ابہے کے دینیوالے ہین سو چرن کمل ہمارے انتہ کرن کو پوتر کرنیوالے ہووے +

تج ۔ ای ذوالجلال آپکے قدم مقدس ہم اونکے یاد و اوراد کرنیوالونکو گناہون سے پاک کرین اور نیک افعالونکو بہشت کی دینیوالے اور بدافعالونکو دوزخ کے دینیوالے ہووین کیسے ہین وہ آپکے قدم مقدس جو راجا بلی کے باندہنے اور تینون عالم کے ماپنے کیوقت ایک خوبصورت علم کے مانند ہوے

کہ پرچم جسکا تینون عالم مین دھار باندھ کر گرنیوالے شری گنگا جی ہو ئین سو جو قدم مقدس نیک افعالونکو بیخوف کرنیوالے اور بدافعالونکو خوف کر دینے والی ہین ہمارے حواس خمسہ باطنی کو پاک اور صاف کرنیوالے ہو وین *

رکد ۱۴ — ہی پرش اوتم نتھی ہوئی بیلونکی نیا ئین برہما آدی ستر پردھارے پر بسیر پڑہ آدی کرکے دکھی ہوئی ہوئی جسکے بس مین ہوتے ہین ایسی پر کرتے اور پرمش سی پری کال سروپ جو تم ہو سو تمہارے چرن کمل ہماری کلیان کے ہیت ہو وین *

یعنی — ای محیط عالم برہماسی لیکر بورنا توان تک ساری مخلوقات ارضی وسماوی آپسمین کینہ او حسد اور جنگ وجدال وغیرہ کرنیسی سخت مصیبتون مین پھنسی ہوئے نتھی ہوئے بیل کیطرح جسکی قابو مین ایسی پرکرتے اور پرش سے پرے کال سروپ جو آپ ہین سو آپکی قدم مقدس ہمارے خیر وحسنات کی سبب ہو وین *

رکھہ ۱۵ — ٹیکا — پرکرتے پرش سی پرلیشر یہی اسباب کو او پیادن کرتے ہوئے کال سروپ پرشوتمتا کو برنن کرتے ہین — سوال — ہی پرشوتم اس جگت کی اوپتی استھتی سنگھار انکا ہیتو تو ہی کیسی جو مایا او پرش ورمہ تتو انکا کال اوتہات نیتا ہے کو کہتی ہین سوئی یہہ تر نا ہے اوتہات کال بڑا گنبھیر ہے پل اور یگ جسکا سو تت سروپ ہے جسکو کہتی ہین *

یعنی — ای محیط عالم اس عالم کی پیدایش اور پرورش ورفنا کا باعث آپ ہے ہو کیونکہ مایا اور پرش اور مہہ تتو کو قوت تحریک بخشنے والا تمہین کو کہتی ہین اور یہہ جو زمانہ ہو کہ جسکے تیز رفتاری بڑی عمیق ہے یعنی بڑے غور اور تامل سی سمجھنی کے لایق ہے سو یہہ بھی آپ ہی ہو *

شرح — مایا ارادہ ازلی سی مراد ہی اور پرش محض اوس مبداء کل سی مراد ہی جو بروز ازل سب سی پہلے موجود ہوا اور پہر اوسی اور سب کچھہ ہوا — مہہ تتو عین علم ودانائے سی مراد ہے *

رکو ۱۶ — تمہین سی پرش شکتی کو پراپت ہو کر جب مایا کے ساتھہ مہہ تتو کو گرہہ کی نیا ئین دھارن کرتا ہی اور وہی مہان پرش تیرا مایا کی انوساری ہو کر اپنی سے اس انڈ کو شن اہتات برہمانڈ کو اوتپن کرتا ہے کیسا برہمانڈ جو آیہہ آورنون سے یکت ہو *

یعنی — تمہین سی وہ پرش قوت حاصل کرکے مایا کے ساتھہ مہہ تتو کو حمل کے مانند اپنی شکم مین رکہتا ہے اور پہر وہی بہر رگتر اوسی مایا کے ساتھہ ہو کر اوس حمل سی اس کرہ بیضاوی کو جو کہی پردون
خاک وغیرہ ۷
ڈہکا ہوا ہے پیدا کرتا ہے *

رکز ۱۷ — تس ہیتو سی استہاور اور جنگم جگت کر آپ ہو سوامی ہو ہو اندر یونکی سوا

جس کارن سی مایا کرکے اوپتن ہوئین جو اندریہ اونر اندریونکے بر تیان اون کرکے پرابت ہوئے
جو بشئی ہین اون لشیونکو سیون کرتی ہوئی یوگی جن بہی استئی بہی کرتی ہین تنکو سیون کرتے
ہوئی بہی ہے تم لیپت نہین ہوتی ہو +

نیز — اسی سبب سی ذیروح اور غیر ذیروح تمام عالم کے آپ ہی مالک ہو اور اسی مالکیت اس
تیرے ارادہ ازلی سی پیدا ہوئی جو جو اس ورجو اسونکے متوتین اونسی جو حاصل ہوتے ہین لذات
محسوسات اون لذات محسوسات کو حاصل کرتے ہوئی بڑی عارف اور مرتاض بہی خوف کہاتے
ہین لیکن آپ اون سب لذات کو حاصل کرتے ہوئی اونسی ملوث نہین ہوتی ہو +

رکح — ۱۸ — ٹیکا — لشیون وکہی لیپت نہونی ہین اوکتی کہتے ہین + مول — ہنسکر دیکہتی
کرکے دکہلایا ہے اپنا بہاو جنہون نے اور من کے ہرنیوالی بہر و منڈل کے بہیجے ہوئے جو بڑی اوگر ہیتہین
سوہ کو پراپت کرنیوالے کامدیو کے بان تہون کرکے کہوڈس سہسر استریان جسکی منکی چہوب
کرنیکو نہ سمرتہہ ہوئین — اسی ہیتو سی ہم جانتی ہین جو آپ لشیونکو سیون کرتی ہوئے بہی الیپت ہو
رح — ملوث نہونی مین دلیل کہتے ہین — سولہ ہزار عورتین صاحب جمال بے مثال ہزارون
ناز و انداز اور کرشمہ ہای جانگداز کرتے ہوئین اور میٹہی میٹہی ہنسی ہنستی ہوئین آپکو دیکہتی ہین اور
اپنی دلکش ابرووںکی کمان سی بڑے تیز تیز تیر دل کے چہیدنے والی آپکی طرف چہوڑتی ہین تاکہ اونکے
ذریعہ سی آپکو اپنا خواہشمند بناکر لذات شہواتی کا مطیع بناوین لیکن آپ اون ناز و انداز پر کچہہ
خیال نفرماکر لذات محسوسات کی شوق مین مضطرب نہین ہوتے — اس دلیل سی ہم جانتی ہین
کہ آپ لذات محسوسات لیتی ہوئی اونسی ملوث نہین ہوتے +

رکط — ۱۹ — تیرے امرت روپ جو کتہا سوئے ہے جل تس جل کے بہانیوالے جو کیرت روپ
ندی اور تیرے چرنون کی جل سے پرکٹ ہوئین جو گنگا دک ندی سو یہہ ندیان تین لوک کی پاپونکو
دور کرنیکو سامرتہہ ہین اسی ہیتو سی انو شرو جو کیرتے اربہات گرو کے اوچارن کرنیسی شرون ہی
جو کیرتے تسکو کرنون کی ساتہہ اور گنگا دک کو انگ سنگونکے ساتہہ اپنی دہرم مین استہت ہوئے جو اتم
پرش ہین سو اس پرکار کر تیرے دونو تیرتہونکو سیون کرتے ہین +

یط — آب حیات کی مانند تیری تیرین حکایتون کے پانے سی رواں ہونیوالے تیری عظمت اور
رفعت کے جو ندی ہے اور نیز مقدس قدمونکے دہونے سی گنگا وغیرہ ندیان جو ظاہر ہوئی ہین یہہ
دونو قسم کے ندیان تمام عالمون کے گناہونکو دور کرسکتی ہین اسی واسطے خدا پرست نیک آدمی اِن

دونوکی

دونون کی خدمت دل وجان سے کرتے رہتی ہین یعنی تیرے شیرین حکایتونکو مرشد برحق کی زبان سے سُنتی رہتی ہین اور گنگا وغیرہ کو کمال خوش اعتقادے کی ساتھہ تعظیم و تکریم کرکے پرستش کرتے ہین وہ ور دوربہی اوسمین نہانے اور گنگا جل پینے کیو اسطے جاتے ہین +

رل - ۲۰ - شری شکدیوجی کہتے ہین اس پرکار دیوتاؤنکے اور مہادیوجی کے ساتھہ برہماجی ہری کی استتی کرکے اکاش مین جاکر گوبند کو پرنام کرکے کہنے لگی +

ک - شری شکدیوجی فرماتے ہین کہ تمام دیوتاؤن اور مہادیوجی کے ساتھہ برہماجی اسطرح حمد کرنیکی بعد رخصت ہوکر اور آسمان پر جاکر شری بھگوان کو تسلیمات نیاز بجالاکر کہنے لگے +

رلا - ۲۱ - برہماجی کہتی ہین پرتھوی کا بھار اوتارنیکے ارتھہ جیسی پوربہ ہمنی پرارتھنا کری تھی سوہی استھنیتی آتم وہ کرم تیسی ہی آپ نی کیا +

کا - برہماجی فرماتے ہین ای جان جہان زمین کا بھار یے بوجھہ دور کرنیکے واسطی جسطرح پہلے ہمنی عرض کیا تہا وہ سب آپ نی اوسیطرح کیا +

رلب - ۲۲ - ست پرشون اور ست بکتاؤنمین دہرم کو تمنی استھاپن کیا ہی اور سنپورن لوگونکے پاپ کے دور کرنیوالے کیرتے کو دشاؤنمین پھیلایا ہے +

کب - حق پرستون اور سچ بولنی والون کو حکمت نظری اور عملے کے ساتھہ علم آلہی تلقین فرمایا اور تمام عالم کے گناہون کے دور کرنیوالے اپنی قدرت اور عظمت کو تمام جہات عالم مین پھیلایا +

رلج - ۲۳ - یدبنش مین اوتار لیکر اوتم روپ کو دہارن کرتے ہوئی بڑے بڑے اپورب کرم اس جگت کی ہت کیے نمت آپ نے کئے +

کج - راجا یدو کے خاندان مین کمال حُسن صورت کی ساتھہ اوتار لیکر جو کام کبھی چشم فلک نے نہ دیکھے تہے اِن عالم کو سرور لازوال دینی کیو اسطی کئے +

رلد - ۲۴ - ہی ایشیر جتنی تمہارے چرتر ہین اونکو کل یگ وکھی مہاتما جن سُنتی ہوئی کیرتن کرتے ہوئے شیگرہ ہی اس سنسار کو ترجاوینگے +

کد - ای خدائی عز وجل آپکے قدرت او عظمت کے نادر حکایتونکو زمانہ کل جگ کے آدمی سُنکر اور گاکر بہت جلد اِس دنیا دولے کے بحر اعظم سے عبور کرجاوینگے +

رلہ - ۲۵ - ای پرشوتم یدبنش مین اوتار لئے آپکو ایکسو پچیس برس تیت ہوچکے ہین +

کہ - ای جلوہ گر جہان یدو کی خاندان مین اوتار لئے آپکو ایکسو پچیس برس گذر چکے ہین +

رکو - ۲۶ - ہی سنپورن جگت کی اشرہی دیوتاؤن کا کاریہ اب کوئی شیش نہین ہے - جو کہوا بہے بڑا بہارے بہار یدکُل کا ہے تو کہتے ہین - یہہ یدکُل بہے براہمنون کے شراپ دوارا نشٹ پراے ہو گیا + (نیست ۱۲ / ہوا ہوا ۱۲)

کو - اہی تمام عالمونکے پناہ گاہ دیوتاون کا تو اب کوئی کام باقے نہین رہتا - اگر آپ نے مادین کہ ابہی راجا یدوکا خاندان باقے ہی اور زمین پر اسکا بڑا بہارے بوجہہ ہی تو کہتی ہین کہ - یہہ خاندان راجا یدوکا بہے عارفون کے بد دعاسی نیست ہوا ہی جا ننا چاہیے +

رکز - ۲۷ - تس کارن سی جو آپ کے اچھا ہو تو ابہی پرم دہام بیکنٹھہ کو چلیئے اور ہم جو تیرے کنکر لوگونکے سہت لوکپال ہین ہنکے رکشا کر +

کز - چونکہ جس کام کیوسطی آپ یہان تشریف لائے تہے وہ کام سب تمام ہوچکی اسواسطی اگر آپکو منظور ہو تو اپنی وطن مالوف بیکنٹھہ کو تشریف لی چلیئی اور ہم جو آپکے غلام طبقات ارضی وسماوی کے حاکم ہین سو ہمارے معہ باشندگان طبقات کے پرورش فرمائیے +

رلح - ۲۸ - شری بہگوان کہتی ہین ہے برہمن تمنی جو کچھہ کہا ہے وہ سب مینی نشچے کیا اور تمہارا کاریہ سب مینی کیا اور پرتہوی کے بہار کو اوتارا ہے +

کح - شری بہگوان نے فرمایا ای برہماجی تمنی جو کچھہ کہا وہ مینی خوب سمجھا اور تمہارے سب کام مینی بخوبی کردئے اور زمین کے بوجہہ کو اوتارا +

رلط - ۲۹ - یہہ یادونکا کُل جو بل شورتا لچھمی کرکے بڑہ ہوا ہوا میرے کرکی رکا ہوا ہی لوگون کے گرہن کرنیکے اچھا کرتا ہے جیسی ابیلا کرکے رکا ہوا ہی سمدر لوکونکو ڈوباونا چاہتا ہے + (۱۲ عظیم)

کط - یہہ راجا یدوکا خاندان عظیم جو زور اور جبارت اور بلندے ہمت اور دولت وعظمت کے ترقی مین نظیر نہین رکہتا اسکو باوصفیکہ مین روک بہی رہا ہون تب بہی یہہ تمام جہان کے کہا جانیکے خواہش رکہتا ہے جیسی سمندر اپنی ساحل سے رکا ہوا بہی طوفان عظیم برپا کردیتا ہی +

رم - ۳۰ - ایسی بیل یادونکے کُل کو نہ سنگہار کرکے جو ہم اپنی لوک کو جاونگی تو توڑ دیے ہین سنپورن مریادا جسنی ایسی یادوکل دوارا یہہ سب لوک ناش کو پراپت ہوونیگے + (عظیم)

ل - ایسی بہت بڑی یادونکی خاندان کو اگر مین کالعدم نہ کرجاونگا تو اپنی حد استطاعت سی باہر نکلا ہوا یہہ راجا یدوکا خاندان تمام جہان کے خون ناحق کا ایک بڑا سبب موجود رہیگا +

رط - ۳۱ - ایسی ہیتو سر اس کال مین براہمنون کے شراپ دوارا اس کُل کے ناش کا آرنبہ

کیا ہے

کیا ہے اسکی ناش ہونیکے نشچیات ہی برہمن اپنی دہام کو جاتا ہوا تیرے بہون مین ہے اونگا +

لا - یہہ ہی وجہہ ہی کہ مینی براہمنون سی بد دعا دلا کر اس خاندان کے نیست و نابود کرنیکا آغاز کیا ہی اس کام کے کرنیکے بعد اے برہماجی مین اپنے گہر کو جاتا ہوا تیرے گہر ہے آونگا +

ر مب - ۳۲ - شری شکدیوجی کہتے ہین یہ سنکر کے ایسی کہا ہوا برہما نمسکار کرکے دیوتاؤن کے ساتہہ اپنی دہام کو پراپت ہوا +

لب - شری شکدیوجی فرماتی ہین شری مہاراج کے ارشاد کو برہما سُنکر تسلیم نیاز بجا لاکر دیوتاؤن کے ہمراہ اپنی گہر کو چلا گیا +

ر مج - ۳۳ - اسکی پشچات دوارکا مین بڑی بڑے اوتپات ہوتے ہوئے دیکہہ کر پراپت ہوئی جو یادو ونشین بردہ ہین تنکو شری بہگوان نے کہا +

لج - بعد اسکی دوارکا مین بڑی بڑی بد فالے کی باتین روز ظاہر ہونی لگین اوسوقت اون بدفالیون کو دیکہہ کر یادو ونشین جو لوگ مسن اور بزرگ تہی اون سی شری مہاراج نے ارشاد فرمایا +

ر مد - ۳۴ - شری بہگوان کہتی ہین یہہ بڑی بڑے ہی اوتپات سب اوسی اوٹہتی ہین اور ہمارے کُل کو براہمنون کا اسوگہہ شراپ دور تیدارہتات نہ دُور ہونی والا جو شراپ سو ہوا +

لد - شری بہگوان فرماتے ہین یہہ نہایت نامبارک بدفالین ہر چہار طرف سی ہوتی ہین اور انکے ظہور کا سبب یہہ ہی معلوم ہوتا ہی کہ ہمارے خاندان کو عارف ممتاز بد دعا دے چکے ہین جو بد دعا کیسے طرح دور نہین ہو سکتی اور ضرور اپنا اثر دکہلاینگے +

ر مہ - ۳۵ - ہی بڑی پرشو جنکو جینی کے اچہا ہی اونکو اب اس استہان مین نواش نہین کرنا چاہیے اسلئی ہم بڑی پُن کے دینی ہارے پربہاسک چہتر کو آج ہی جاوینگے دیر مت کرو +

لہ - ای بزرگو تم سب دوارکا کے باشندو نمین سی جنکو جینی کے خواہش ہے اونکو اب یہان دم بہر ہے نہین ٹہرنا چاہئے اسی واسطی ہم بڑی خیر و حسنات کی دینی والی پربہاسک چہتر کو آج ہی جاوینگے تم سب ہے ہماری ساتہہ چلو دیر مت کرو +

ر مو - ۳۶ - جس پربہاس چہتر مین اسنان کرنیسی چندرمان وجہہ شراپ سی بجا اندراب سی بمکت ہوکر پہر کلاؤنکے پورنتا کو پراپت ہوگیا تہا +

لو - اوس پربہاسک چہتر مین غسل کرنیسی ماہتاب ان وجہہ بد جابت کی بد دعا سی بچا تہا اور اوسکی برکت سی گناہونکو دور کرکے اپنی نور کامل کو اوسنی بہر پایا تہا +

رمز - ۳۷ - ہم ہے تس چہتر مین اشنان کرکے پتر دیوتاؤن کو ترپن کرکے بڑی بڑی بدّ ونان
گنون والی برہامہنون کو اِتی بہوجن کرواکر +

لز - ہم ہے اوس پربہاس چہتر مین غسل کرکے اپنی بزرگان مرحوم اور دیوتاؤن کو پاتے دیکرسیر
کرینگی اور بڑی بڑی علماء اور عقلا ہمہ صفت موصوف برہامہنونکو نفیس نفیس طعام کہلا دینگی +

رمح - ۳۸ - اور تہون یاترو ہنین شردہا ساتہہ بڑی دہن دان دیکر دکہیونکو ترانگیکے جب بچ کار

لح .... اور اونہین ظروف مین کمال اعتقاد کے ساتہہ زر وجواہر خیرات
کرکے اونکو دینگے اور جیسی دریای شور سے بذریعہ جہاز کے عبور کرتے ہین اس خیر خیرات کی ذریعہ
سی اپنی مصایب سخت کو دور کرینگے +

رمط - ۳۹ - شری شکدیوجی کہتے ہین ہے راجن اِس پرکار سُنیون یادو بہگوان کرکے
کہے ہوئی پر بہاس چہتر کے جانیکی کرے ہی اچہا جنہون نے اپنی اپنے رتہونکو جوتتی ہوئے +

لط - شری شکدیوجی فرماتے ہین کہ ای راجا پریچہت شری بہگوان کا یہہ ارشاد سُنکر ساری
یادو پربہاس چہتر کے جانیکی واسطی اپنے اپنی سوار یکے رتہہ جوت کر طیار ہوئی +

رن - ۴۰ - ہے راجن بہگوان کرکے کہی ہوئی بات کو سُنکر اور تس نمت اور بڑے
بڑی گہور ارشٹون کو دیکہہ کر سدیو کال شری بہگوان کا انوساری اودہو +

م - ای سلطان نیک جاہ ہردم شری بہگوان سی موافق رہنیوالا اودہو جے نے جب یہہ بات شری مہاراج
سے سُنی تو اپنی دلمین اسکی سبب کو خیال کرکے اور دوارکا مین جو ہر روز نئے نئے اور بڑی مخوف بدفالین
ظاہر ہوتی تہین اونکو دیکہہ کر +

رنا - ۴۱ - ایکانت مین پراپت ہوکر جگدیشر شری کرشن چندرجے کو شرنواے کے پرنام کرتا ہوا
ہاتہہ جوڑ کر کہنے لگا +

ما - شری مہاراج کے پاس خلوت مین جاکر تسلیمات نیاز بجالایا اور ہاتہہ جوڑ کر عرض کرنی لگا +

رنب - ۴۲ - ہے دیو ہی دیو ایش ہے یوگیشر ہے پُن شرون کیرتن براہمنونکے شراپ
دور کرنیکو یدّ یے سمرتہہ ہے ہوتو بہی جو نہین دور کیا اِس ہیتو سی آپ اس کل کا سنگہار کرکے اِس
بہولوک کے تیاگ کرا چہا کرتے ہو +

مب - ای فرشتہ خصال وای شاہ فرشتگان وای شاہ عارفان وای پُن شرون کیرتن یعنی
موجب خیر وحسنات ہر یاد آپکی سو آپ براہمنونکے بددعا کو اگرچہ بی اثر کردینی کی قدرت رکہتی ہو

لیکن آپ نی ایسا نہین کیا اسو جہہ سی مینی سمجہا کہ آپ اس یادو ونکی خاندان کو نیست و نابود کر کی اس عالم فانی کو چہوڑا چاہتے ہین*

ر ۔ نج ۔ ۴۳ ۔ ہی کیشو مین تمہاری چرن کملو کو ایک آدہا چہن بہی تیاگنا نہین چاہتا مجہکو بہی اپنی دہام کو لے چلو*

مج ۔ ای کیشو مین آپکی قدم مقدس کو ایک آدہا لمحہ بہی نہین چہوڑ سکتا مجہکو بہی آپ اپنی ساتہہ لیے چلیئی

ر ۔ ند ۔ ۴۴ ۔ ہی کرشن تمہارے کرتڑا منکہیون کو منگلو نکے دینی ہارے کرتونکو امرت سمان لوگونکو اور کرتڑا اونکے اچہا چہڑوا دیتی ہے*

مد ۔ ای کرشن آپ کی کہیلون اور اعجاز و کرامات کی باتون کا تذکرہ لوگونکو کمال سرور کا دینیوالا ہی اور سُننی والونکی کانونکو امجیات کی مانند ہی اسی وجہہ سی لوگ اس نعمت کو پاکر اور سب کام چہوڑ دیتی ہین*

ر ۔ نہہ ۔ ۴۵ ۔ شَیَنا آسن ویش بہرمن استہتی ہنان کرتڑا ہو جن آدی مین اپنی بیاری جو تم ہو تنکو تمہارے بہکت ہم لوگ کس پرکار تیاگینگی*

مہہ ۔ ای عزیز تر از جان اب تک ہم اور آپ ایک جگہہ سوتی تہے ایک جگہہ بیٹہتی تہے ایک ساتہہ ہوکر نہین جاتے تہے ایک جگہہ ٹہرتے تہے ایک ساتہہ نہاتے تہے ایک ساتہہ ہوکر کہیلتی تہے ایک جگہہ کہاتی تہے اور علی ہذالقیاس کبہی ہم آپ سی کسی وقت مین جدا ہوتے تہے سو اب آپکو کیونکر چہوڑ سکتے ہین*

ر ۔ نو ۔ ۴۶ ۔ تمہارے کرکے بہوگی ہوئی پُہپ گندہ بستر النکار آدی کرکے النکرت اوچہشت بہوجن کرنیوالے داس ہم تمہارے مایا کو کس پرکار جیتینگی*

مو ۔ آپکی مستعمہ پہول اور عطریات اور ملبوسات اور زیور وغیرہ کے استعمال کرنیوالی اور آپکی جوٹہن کے کہانیوالے غلام آپکے مایا کو کسطرح جیتنگے*

ر ۔ نر ۔ ۴۷ ۔ وایو جنکا بہوجن ہے اور جت اندری ہین اور شانت سُبہاؤ شدہ چت سنیاسی رشی پرشن برہم کے دہام جاتے ہین*

مر ۔ صرف ہوا جنکے غذا ہی اور حواس کو جنہون نے جیت لیا ہے دل کو جنکی خاطر خواہ تسلی حاصل باطن جنکا آئینہ کی مانند صاف ہے تارک کامل ہین ایسی لوگ واصل حق ہو جاتے ہین*

ر ۔ نخ ۔ ۴۸ ۔ ہی مہایوگن ہم تو کرم مارگ مین بہرمتی ہوئی تمہارے بہکتون کے ساتہہ تمہاری چرچہ کتہن کرتے ہوئی اس دُشترسنسار کو ترینگے*

مح — ای قادر مطلق ہم تونتیجہ اعمال کے جال مین پہنسی ہوئی تمہارے بہگتون کے ساتھہ تمہارے چرترون کو کہتی اور سنتی اس دنیائی دنے کے بحر اعظم سے عبور کرینگے +

رنظ ۴۹ — تمہاری چرترونکو سمرن کیرتن کرتے ہوئے ہم پرم گتے کو پراپت ہوونگی +

مط — اور اوہین تمہارے چرترون کو یاد کرتے ہوئی اور گاتے ہوئے سرور لازوال پاوینگے +

رس ۵۰ — شری شکدیوجی کہتی ہین ہے راجن برج بہوکہن دیوکے نندن شری کرشن مہاراج اودہوکرکے اس پرکار کہی ہوئی اپنے پیارے ایکانت بہرتہ[انتقبہ ۱۲] کو کہتے ہوئے +

ن — شکدیوجے فرماتی ہین ای سلطان ذیجاہ جب اودہو نے دیوکی خلف الرشید شری کرشن مہاراج سی اسطرح التماس کے تو شری مہاراج اوسکے مطلب کو سمجہکر اوس اپنی پیارے بندہ سی یہہ فرمانے لگے +

اِتی شری بہاگوت مہاپورانے ایکادش اسکندھے کہشٹ ادھیائے

اتہہ ستم ادھیائے

ٹیکا — ستم ادھیائے مین اودہوکو آتم گیان پراپتی کے ارتہہ شری مہاراج ایک اودہوت کا اتہاس برنن کرتے ہین +

شرح — اس ساتوین شاخ مین اودہوکو آتم گیان (جسکو حکماء یونان علم ما قبل الطبعیت و نیز مابعد الطبعیت کہتے ہین) کی حاصل ہونیکی واسطی شری مہاراج ایک عارف ممتاز کے حکایت اوسکے سامنی بیان کرتے ہین

رسا ۱ — شری بہگوان کہتی ہین ہے مہابہاگ تو جو مجہی کہتا ہی وہ میرے کرنیکی آپ ہی اچہا ہے جستی برہما اور مہادیو اور لوکپال سبہی میرے بیکنٹہ باس کے اکانکشا والے ہین +

ا — شری بہگوان نے فرمایا کہ ای بلند طالع جس کام کے واسطی تو مجہکو کہتا ہے اوس کام کے کرنیکی مجہے آپہی خواہش ہے کیونکہ برہما اور مہادیو اور لوکپال سبہی میرے بیکنٹہ کے حاصل ہونیکی بزارجی سی تمنا رکہتی ہین +

رسب ۲ — مینی اس بہولوک مین سنپورن دیوتاؤنکی کاریہ سدہ کئی ہین اور اسی کارن سے برہما کے پراتہنا کی انوسار مینی انش سہت اوتار دہارا تہا +

ب — مینی اس عالم زمین مین اگر تمام دیوتاؤن کے کام درست کئی ہین کیونکہ محض اسی واسطی برہما کے خواہش و التماس کے موافق مینی معہ بلرام جیکے اوتار لیا تہا +

رسج ۳ — براہمنونکی شراپ دوارا اوگدہ ہوا ہوا یہہ یادوکل پرسپر یدہ دوارا نشٹ ہو کر ناش کو پراپت ہویگا اور اس دوارکا کو آجسی ساتوین دن سمدر ڈوبادیوے گا +

ج - گرامی عارفون کے بددعا کی اثر سی بانسونکے بن کی مانند اس خاندان کے اسمین ہے آتش فساد مشتعل ہوکر یہہ پہیلا ہوا اسکی جلکر خاک سیاہ ہوجاویگا اور اس دوارکا کو آجسی ساتوین دن دریای شور غرق کرلیگا +

رسد - ۴ - ناش ہوگئی ہین منگل جسکے ایسی یہہ لوک کو جب مین ..... تیاگ دون گا تب ہی اودہو کل جگ کرکے ہی یہہ نراکرت ہوویگا +

و - اس بیت الحزن عالم زمین کو جب مین چہوڑ دونگا اوسوقت ای اودہو کل جگ ہی اسکو اگر دبا لیگا +

رسہہ - ۵ - ہی اودہو میرے کرکی تیگت اس پر تہوی تل مین تمنی تو اس نہین کرنا کس نمت سی جو اس کل یگ مین بہد اسنکہیہ اوہرم مین پریتی والے ہوونگی +

ہ - ای اودہو جبکہ اس عالم زمین کو مین چہوڑ دونگا تو تجہکو یہان نہین رہنا چاہئی کیونکہ کل جگ کے زمانہ مین اکثر آدمی ادہرم سی بہت محبت رکہینگی +

رسو - ۶ - ٹیکا - اب یہان سی شری مہاراج اودہو کو گیان اوپدیش کا آرنبہہ کرتے ہین

مول - ای اودہو - تو سنبندہیونمین سنیہہ (محبت) تیاگ کر اور مجہمین من لگا کر سنپورن جیوون کو سمان دیکہتا ہوا پرتہوی کی یاترا کر +

و - ای اودہو تو اپنی تمام متعلقون سی محبت چہوڑ کر اور میرے ساتھہ یعنی پرمیشور سچدانند کے ساتھہ جو تیرا اسرپ ہی ہے دل لگاکر کل مخلوقات کو برابر دیکہتا ہوا تمام روی زمین کے سیاحی کر +

رسز - ۷ - اور من او بانی اور نیترون اور کرنون کرکے انت جو یہہ سنسار درشیہ مان ہو رہا ہی اسکو مایا کلپت من کا سنکلپ مایتر تو جان +

ن - اور دل اور عقل اور نطق اور باصرہ اور سامعہ کی ذریعہ سی یہہ دنیائی فانی جو دیکہتی ہی اسکو مایا سے رچا ہوا صرف دل کا خواب و خیال جان یعنی حواس خمسہ ظاہری و باطنی سی خوب سمجہہ لے کہ یہہ تمام دنیا فانی ہی اور محض دل کا خواب و خیال ہے +

رسح - ۸ - ایکت پرش کو بہید بہیے ہو نیسی نانارتہہ کا بہرم گن اور دوکہہ والا ہوتا ہی اسہات کرم اکرم بکرم ریتی والے جو گن اور دوکہہ مین اونمین اوسکی بدہی بہرمنی رہتی ہے +

ح - جسکے دل مین دوئی سما رہی ہی اوسکو طرح طرح کی وہم اور خیال نیکی بدی والے ہوتے ہین یعنی اس عمل کے کرنیکی بید مین اجازت ہی اسواسطی اس حکم کے تعمیل کرنیسی مجہکو جنت کی عیش و آرام ملینگے

اور اسکے نہ کرنیسی گنہگار ٹہر کر عذاب دوزخ مین گرفتار ہونگا اور ان کامونکے کرنیکے واسطی بید مین اجازت
نہین ہے اور انکو مین کرتا ہون بس یہہ مجہکو آتش جہنم مین جلانیکے باعث ہونگے۔ سوا ہی اوسکے اور
ایسی ایسی خیالات مین اونکے عقل ڈانواڈول رہتے ہے

رسط - ۹ - تسکارن ہی تو چت اور اندریونکو روک کر اس سنپورن جگت کو بستہرت ہوئی
آتامین اور آتماکو مجہہ پرمیشر مین دیکہہ +

ط - اس وجہہ ہی تو اپنی حواسون اور قوت واہمہ کو روک کر اس جمیع عالم کو اپنی نفس ناطقہ جلوہ گر جہان
مین اور نفس ناطقہ کو مجہہ خدای عزوجل مین دیکہہ +

سع - ۱۰ - گیان ارتہات بید کے تات پریہ کا نسچی اور بگیان ارتہات پرتیکش ہو جانا اپنے
سروپ کا ان دونوکرکے جو پرش تگت ہی اور تیسی کرکے ارتہات آتماکی انوبہو کرکے تتر پریونین
آتم بہوت ہوا ہوا جو پرس جیت رہتا ہی سو پرش بگہنون سے بچ جاتا ہے +

ی - علم الیقین کے بعد جس شخص کو حق الیقین حاصل ہو گیا ہے اور اوس حق الیقین کے ہو جانیسی
اپنے آپ کو جان جہان اور جہان جان سمجہتا ہوا ہمیشہ مسرور رہتا ہی وہ شخص اس دنیای فانی کے
عذابون سی چہوٹ جاتا ہے +

رعا - ۱۱ - ٹیکا - جس پرش کو گیان پراپت ہو گیا ہی اوسکو تہیت ٹاچرن کرنا چاہیے یہہ
کہتے ہین - مول - گن اور دوش دونوسی جو اتیت ہی سو پرش اپنی پراچین سنسکارون سے
نسپی ہٹ جاتا ہے اور جیسی دوشیت کرمونکو نشید بدہ کرکے نہین تیاگتا تیسی ہے گن بدہی کرکے بہت
کرم بہی نہین کرتا جس کا کو ٹہی بالک سنکلپ بکلپ سے رہت ہوا ہوا کبہی کسی کام کو کرتا ہے اور کبہی
اوسی آپ ہی ہٹ جاتا ہے +

یا - جس شخص کو حق الیقین حاصل ہو جاتا ہے اوسکو جو کام کرنے چاہیئن وہ کہتے ہین - نیکی اور بدی سے
دونوکو جسنی ترک کر دیا ہی وہ شخص اپنے پچہلے جنمون کے پرتاوسی جملہ نیک و بد کامون سی آپ ہی
آپ ہٹ جاتا ہی اور جیسی برے کامونکو برا سمجہہ کر نہین چہوڑتا ایسی بید مین فرمائی ہوئی نیک اعمال کو
بہی نیک سمجہہ کر نہین کرتا بلکہ طفل نابالغ کے مانند کسی وہم اور خیال کو اپنے دل مین جگہہ نہ دیکر کبہی
کسی کام کو آپ ہی کرنے لگتا ہے اور کبہی آپ ہی اوسکی کرنیسی ہٹ جاتا ہے +

رعب - ۱۲ - سنپورن جیون مین سوہردہوا ہوا شانت چت گیان اور بگیان مین نشچی
یکت ہوا ہوا اس سنپورن بشو کو میرا سروپ دیکہتا ہوا پہر سنسار کو نہین پراپت ہوتا ہے +

یب ۔ جس شخص کو علم الیقین اور حق الیقین حاصل ہو جاتا ہے وہ شخص تمام عالم کا دوست اور خیر خواہ بن جاتا ہے اور دل کو اوسکے سب طرح تسلی حاصل ہو جاتی ہے اور تمام عالم کو میرے صورت اور میری صورت کو تمام عالم تصور کرتا ہی ایسا شخص پھر دنیا ہی دنے کے عذاب صعوبت سی منزہ ہو جاتا ہے یعنے پھر قید تناسخ مین نہین پہنستا +

ربعج ۔ ۱۳ ۔ شری شکدیو رشی کہتی ہین ہی راجن بہاگوتو مین اوتم اودہو شری بہگوان کر کے اسپرکار کہا ہوا اتوکے جاننی کے ایچہا کر کے شری مہاراج کو پرنام کر ایسی کہنے لگا +

تج ۔ شری شکدیو جی فرماتے ہین ای سلطان ذی شان خدا پرستون مین اعلی اور اشرف جو اودہو جی ہین اونکو جب شری مہاراج نے ایسی ہدایت فرمائی تو اودہو جی نے ادراک حقیقت کے آرزو کر کے آداب تسلیمات نیازہ بجا لا کر شری مہاراج کے خدمت مین یہہ عرض کے +

رعدہ ۔ ۱۴ ۔ ٹیکا ۔ تو سب کچھہ تیاگ کر کے میرے مین من لگا کر اس پرتھوی مین بچر اس پرکار کے اوپدیس کو اپنی یوگیہ ناتا ہوا اودہو نے پوچھا ۔ مول ۔ اودہو کہتا ہی ہی یوگیس ہی یوگ پہل داتا ہی یوگ سروپ ہی گو دوارا اوتپن ہونیوالی شری کرشن چندر مہاراج آپ نے کرپا کر کے میری کلیان کے نمت سنیاس لکشن والا تیاگ جو کہا ہی سو بستار پوربک وہ مجھی شرون کرائی

یدہ ۔ جب شری مہاراج نے اودہو سی فرمایا کہ تو ترک اسباب دنیا کر کے مجھہ مین دل لگا کر تمام روی زمین کے سیاحی کر اوسوقت اودہو نے اس ہدایت کو اپنی حقمین مفید جانکر شری مہاراج سی پوچھا اودہو کہتا ہی کہ ای تمام عارفون اور مرتاضون کے سردار اور ای تمام عبادتون اور ریاضتون کے ثمرہ بخش اور ای ریاضت مجسم اور آبرو ریاضت پیدا ہونیوالی شری کرشن چندر مہاراج آپنی میرے بہلے کیواسطی ترک اسباب دنیا کرنیکی لئے جو ہدایت فرمائی ہے سو وہ سنیاس یوگ یعنی قواعد ترک مجہسی کہئے +

رعہہ ۔ ۱۵ ۔ جنہی ہی بہو من لبتی پرشون کر کے یہہ کاماون کا تیاگ بڑا دشکر ہی اور سروپ جو پرش تمہارے بہکت نہین ہین اونکو تو ستی سبہاو سی ہی کاماونکا تیاگ کرنا نہایت ہی کٹھن ہے یہہ بات میرے بدہی مین آتی ہے +

یہہ ۔ کیونکہ ای مالک العالمین یہہ بات مین خوب سمجہہ تا ہون کہ جو لوگ لذات محسوسات کو بہت عزیز مانتی ہین اونکو دولت اولاد عیش آرام عورت وغیرہ کی آرزون کا چہوڑنا نہایت ہے مشکل ہی اور ای سرب سروپ جو لوگ تمہارے بہکت نہین ہین اونکو تو آپ سی آپ اپنی عادت جبلی کے کے موافق ہے ایسی تمناؤن کا ترک ازبس مشکل ہے +

رعو - ۱۶ - اور جسکی پرتے آپنی سنیاس کا اوپدیش کیا ہی وہ مین ہوں ڈہیٹی مایا کرکے رچے ہوئی تیرا دیے سہت اس دیہہ کو یہہ مین ہون اور یہہ میرے پتر ہین اور اتیا دی سمجھتا ہوا اور دُہتا رہے سمدر مین ڈوبا ہوا ہون اسلیے ان سی آپ کرکے گئے ہوئی اوپدیش کو جس پرکار مین شیگرہ ہی کرسکون تس پرکار مجھہ بہرتیہ کو سکھلا دو *

یو - اور آپ نے تو مجھکو ترک دنیا کرنا تلقین فرمایا ہی اور مجھہ کم عقل آدمی کا یہہ حال ہی کہ آپکے ارادہ ازلی سے پیدا ہوئی جو فرزند وغیرہ معہ میرے جسم کے ہین انمین یہہ مین ہون اور یہہ میرے بیٹی پوتے وغیرہ ہین ایسی بیہودہ انانیت کے پیدا ہوجانیسی محض حماقت کی دریا مین ڈوبا ہوا ہون سو مجھہ سی جسطرح آپکی تلقین کے موافق بہت جلد تعمیل کرسکون اسیطرح مجھکو فرمائیے *

رعز - ۱۷ - ہی بھگوان سوم پرکاش ست سروپ آتما جو تم ہو تمہارے بنا ن اپنی کو اوپدیش کرنیوالا دیوتاؤن مین بہی مین نہین دیکھتا یہہ جتنی برہما آدی شریر دہاری ہین سو یہہ سب بامیہ تیشیو نہین ست بدہی رکہنی سی تمہارے مایا کرکے موہت ہین *

یزہ - ای خدائی عزوجل خود بخود روشن اور عین حق اور عین علم و سرور آپکی سوائی مین اپنی آپ کو تلقین کرنیوالا دیوتاؤن مین بہی کوئی نہین دیکھتا کیونکہ یہہ جتنی برہما وغیرہ خورد و بزرگ دیوتا ہین سو یہہ سب لذات محسوسات کو حق سمجھتی ہین اسوجہہ سے تمہاری مایا کے جال مین پہنسے ہین *

رعح - ۱۸ - تس کارن سی انت پار سربگیہ ایشر اکھنڈ ارتہات کال کرکے ابادہیہ جو تم ہو نارائن سروپ اور نہے متر وہیار کے دکھہ سے کرکے تپا ہوا اور بیراگیہ والی ہی بدہی جسکی ایسا جو مین سو تمہاری شرن کو پراپت ہوا ہون *

یح - اسوجہہ سی اس دنیائی فانی کے عذابون کے آگ سی جلتا ہوا اور اسکی چھوٹ جانیکی فکر مین ہردم مبتلا جو مین ہون سو آپ جو بی نہایت اور عین دانش خدائے عزوجل غیر فانی پروردگار عالم اور نر کے دوست ہو آپکے پناہ مین آیا ہون *

رعط - ۱۹ - شری بھگوان کہتی ہین بہدا اس لوک مین سنکھیہ یوگ تتو کے پرچہا کرنیوالے اپنی آپ کرکے اپنی آتما کا اشبہہ باسنا سی اودہار کرتے ہین *

یط - شری بھگوان نے فرمایا کہ اس عالم مین اکثر آدمی خدا پرست اپنی آپ ہی خدمت مرشد برحق اور تدبیر عقلی سے اپنے نفس ناطقہ کو بد افعالیون سی بچا لیتے ہین *

رف - ۲۰ - پرش کے آتما کا شبھ کرکے آتما ہی گرو ہی جسکر کی پرتکش اور انومان دوا کلیان

کو بہو گتا ہے +

ک - اس آدمی کا نفس ناطقہ ہی مرشد ہی یعنے انسان اپنی دل و دماغ کو بذریعہ علم کے درست کرکے لذات محسوسات سی بچکر حقیقت پرستی کرکے پرتکیش اور انومان کی ذریعہ سی سرور لازوال حاصل کرتا ہی

شرح - پرتکیش اور انومان یہہ دو طرح کے عقل منجملہ اون چہہ اقسام عقل کے ہین جو شاستر کارون نے بیان کی ہین پرتکیش وہ ہی کہ آنکھون کے سامنی روشن تر کرکی دکہاکر شی نامعلومہ کو معلوم کر لینا اور انومان وہ ہی کہ جیسی دور سی کہین پہاڑ وغیرہ پر سی دہوان اوٹہتا ہوا دیکہہ کر یہہ بات جان لینا کہ جہان سی یہہ دہوان اوٹہتا ہی وہان ضرور آگ ہی اور وغیرہ +

رفا - ۲۱ - پرشیت اوستہا مین سانکہیہ اور یوگ مین چتر دہیر پرش سنپورن تتکیتون کی یکت مجھکو دیکھتی ہین +

کا - انسان کو مین اشرف المخلوقات جانتا ہون کیونکہ انسانون مین سانکہیہ اور یوگ کو اچھی طرح جاننی والا اور بڑا متحمل اور بردبار آدمی مجھکو تمام قدرتون کا مالک جانتا ہی +

رفب - ۲۲ - ایک پاد دیپاد ترپاد چتش پاد بہہ پاد تیسی ہی اپاد یہہ بہت سی سرشٹین ہین جنکے مدہیہ مین پرش روپ سرشٹی مجھکو پریہ ہی +

کب - ایک پانوالی اور اپاہج اور تین پانوالی اور چارپائے اور بہت پانو رکہنی والی اور ایسی ہی وہ جنکی پانو نہین ہین یہہ سب قسم کے مخلوقات میرے پیدا کئے ہوئی ہی لیکن ان سب مین انسان مجھکو بہت پیارے ہین +

رفج - ۲۳ - اس پرش یونی مین پر مادہت پرش گرہیہ مان جو بدہی آدک گن ہیتو روپ تہون ساتہہ اندریون کر جسکا گرہن نہین ہو سکتا اور اہنکار آدی سی بہن جو مین ہون تس مجھکو انومان و دوارا دیکھتی ہین +

ٹیکا - انومان کا پرکار لکھتی ہین بدہی آدی اندریہ سروپ کارون کرکے جڈ بستوون کا پرکاش کسی ایک سوم پرکاش کے بنا نہین ہو سکتا ایک انومان تو یہہ ہوا اور دوسرا انومان لکھتی ہین بدہی آدی اندریہ کسی کرتا کرکے پریری ہوئی ہین کرن ہونیسی جیسی جو کرن ہوتا ہی وہ کرتا کرکے پریرا ہوا ہوتا ہی جیسی کلال کرکے ونڈا تیادک پریرے ہوئی ہین اور سنپورن جیو نہین بدہ آدی اندریون کرکے انکا ورشٹا بہگوان جانا جاتا ہی +

کج - انسان جو غرور نہین کرتی اور جسم کی ساتہہ خودی نہین مانتی وہ عقل وغیرہ سی جو یہہ عقل و

دل ہی اسن سی بناکی سبب ہین جو اہونگی قو توں سی باہر اور انانیت جسمی سے جدا جو مین ہون سو مجہکو انو مان کے ذریعہ سی دیکھتی ہین +

شرح — اس عالم کا خدا پیدا کرنیوالا ہی اسبات کا ثبوت کرنیکی واسطی انومان کہتی ہین - عقل وغیرہ اور حواسون سی ان تاریک او رغیر متحرک اشیا کو کسی تحریک دینی والی اور خود بخود منور کے بغیر کہ جسکو دانے قوت تحریک حاصل ہے حرکت اور روشنی نہین ہوسکتی اور دوسرا انومان یہہ بہی ہی کہ عقل و دل وغیرہ کسی چیز کے دریافت کرنی اور سوچنی اور دیکھنی وغیرہ کیواسطی ایک آلہ کے مانند ہین پس ہر ایک آلہ کو جب کوہی دوسرا شخص حرکت دیتا ہی تب وہ متحرک ہوتا ہے جیسی کمہار ڈنڈی سے چاک کو گہماتا ہے تب گہومتا ہی اب ہی آپ نہین گہوم سکتا اسیطرح یہہ عقل و دل وغیرہ آلات کا کوئی روشنی اور حرکت کا بخشنی والا ضرور ہی اور وہ ظاہر ہی کہ خدا ہی عزوجل ہے +

رفد — ۲۴ — ہی اودّہو تیری تسبیح لاونیکی ارتہہ — اسی نتی مین ایک پراچین اتہاس ارت تیج والی راجا یدو اور اودہوت کا سنباد روپ نروپن کرتے ہین +

کد — ای اودّہو اس زہان کو تاکہ تو سمجہہ جاوے اس غرض سے مین تجہہ سی اسبابا مین ایک کہنہ حکایت کہتا ہون جو ایک اودہوت جسکا چہرہ نور ریاضت سی آفتاب کے مانند روشن تہا بڑے جاہ و حشم والے راجا یدو سی اپنا حال بیان کیا تہا +

رفعہ — ۲۵ — کسی ایک اودہوت برہمن کو جسکو کسی سی بہی نہین ہے ایسا بہرتا ہوا دیکہہ کر دہرم بیتا راجا یدو نے اس پرکار پوچہا +

کہہ — زمانہ گذشتہ مین کسی ایک عارف ممتاز علم الٰہی کے فاضل اجل جوان برہمن کو بیخوف پہرتا ہوا دیکہہ کر شریعت و طریقت کی جاننی والی راجا یدو نے آداب بجا لا کر پوچہا +

رفو — ۲۶ — راجا یدو کہتی ہین ہے برہمن اگرچہ تمکو یہہ او تم بدہی جسکو پراپت ہوکر بالک کے نیا مین تم بدوان بچرتے ہو کہان سی پراپت ہوئی ہے +

کو — راجا یدو کہتی ہین کہ ای عارف ممتاز آپ جو کسی فعل کے فاعل نہین معلوم ہوتی آپکو یہہ اعلے درجہ کی عقل کہان سے حاصل ہوئی ہے جسکی حاصل ہونیسی آپ صاحب علم الٰہی ہوکر نابالغ بے تمیز چہوٹے بچے کی مانند مسرور اور بشاش پہر رہے ہو +

رفر — ۲۷ — دہرم ارتہہ کام وکہی بت سا اور آتم بچار مین بہدا سنکہیہ ایو کہا اور پش اور ستو بہا کے اکانگشا کرکے ہی پرورت ہوتی ہین ارتہات اونکے پرورتے ہین ایو کہا اوک ہی ہتو ہوتے ہین +

کز - نکوئی مذہب اور دولت دنیا اور دل کے آرزوؤنکے حاصل کرنے اور تحصیل علم الہی مین بہت آدمی اپنی عمر اور ناموری اور حسن صورت کی ترقی کے خواہش سے کوشش کرتے ہین +

رفح - ۲۸ - اور تم تو سمرتھ گیانی چتر سبہگ امرت بہاشی ہوکر بہی کسی کرم کے کرتا ہو نجہہ اچہا کرتے ہو جڑ اور اونمت اور پشاچ کے نیائین بچرتے ہو +

کح - اور آپ تو صاحب استعداد کافی اور صاحب علم و عقل دانی اور شیرین کلام ہوکر بہی کسے فعل کے فاعل نہین ہو نہ کسی چیز کے خواہش رکھتے ہو اور غیر ذی روح اور بدمست آدمی کے مانند مسرور بے فکر پہرتے ہو +

رفط - ۲۹ - جیسی بن مین اگنی لگ جانیکے سمے ہستی بن کے جیونکو جلتا ہوا دیکہہ کر گہبرایا ہوا اوس بن مین سے نکل کر گنگا جی مین جاکر جل مین استہت ہوا ہوا اوس بہد اسی مکت ہوتا ہے ایسی ہی کام لوبہہ روپ اگنی سی منکہیونکو جلتا ہوا دیکہتی ہوئی آپ اوس اگنی کرکے تپایمان نہین ہوتی ہو اور اوتم روپ گنگا جل مین استہت ہوئی ہوئے مکت سروپ ہو +

کط - جیسی بن مین جب آگ لگ جاتے ہے تو ہاتی بن کے رہنی والے حیوانون کو جلتا ہوا دیکہہ کر گہبرایا ہوا وہانسی نکلکر دریا کیطرف بہاگتا ہی اور دریا مین پہونچکر اوس آفت سی چہوٹ جاتا ہی ویسی ہی آپ بہی شہوات نفسانی اور ہوا وہوس کی آگ سی بچکر تسلے کامل کے دریا مین غوطہ لگاکر قید تناسخ سے رستگار ہو +

رص - ۳۰ - ہی برہمن رشی سہت اور کیول آتم سروپ جو آپ ہین سو اپنی وہی اس پرکار کے آنند کا کارن پوچہنی والا جو مین ہون سو میرے پرتی آپ کہئی +

ل - ای عارف ممتاز لذات محسوسات سی منزہ اور خالص پربشیر روپ جو آپ ہین بنظر الطاف مجہسی ارشاد فرمائی کہ یہہ بے نظیر حالت آپکی کیونکر ہوگئے اور ایسا جادو دانی سرور آپکو کن سببون سے حاصل ہوا +

رصا - ۳۱ - شری بہگوان کہتی ہین ہے اودہو براہمنونکی بہکت بڑی بدہی مان راجا یدو کرکے ستکار کئی ہوئی مہا بہاگ رشی نے نمر ہوکر راجا یدو کو اس پرکار کہا +

لا - شری بہگوان فرماتی ہین ہے اودہو عارفونکے دوست دار اور بڑی عقلمند راجا یدو تی جب اوس ولی کامل سے اسطرح تعظیم و تکریم کرکے پوچہا تو اوس بلند طالع سبز بخت نی کمال نیازمندی کے ساتہہ راجاسی کہا +

رصب - ۳۲ - برہمن ارتہات اودہوت جو دتاتریہ جی ہین سو کہتی ہین ہے راجن اُپدیش کرکے آشری کئی میرے بہت گرو ہین جنسی بدّہی گرہن کرکے اس سنسار سی مکت ہو ہوا ہین بچرتا ہون وے گرو تم مجہسی شروَن کرو +

لب - وہ عارف ممتاز جو دتاتریہ جی ہین راجا یدو سی فرماتی ہین اے شاہ ذی جاہ مینی اپنی عقل سی سمجہ سوچکر بہت سی مرشد کئی ہین اور ان مرشدون سی تلقین پاکر اپنی دنیاوی دنی کے عذابون سے رستگار ہوکر سیاحی کرتا پہرتا ہون سو اگر تمکو میرے حالت دریافت کرنیکا شوق ہے جو تم ان مرشدون کا حال مجہسی سنو +

رصح - ۳۳ - پرتہم اون گروونکے نام لکھتی ہین - ۱ - پرتہوی ۲ - بایو - ۳ - اکاش - ۴ - جل - ۵ - اگنی - ۶ - چندرما - ۷ - سوریہ - ۸ - کپوت - ۹ - اجگر - ۱۰ - سندہو - ۱۱ پتنگ ۱۲ مدہو مکہشکا - ۱۳ - گج - +

لج - اول اون مرشدونکے نام بتلاتی ہین - زمین ۲ - ہوا - ۳ - آسمان یا خلا - ۴ - پانی - ۵ - آگ - ۶ - چاند - ۷ - سورج - ۸ - کبوتر - ۹ - اژدہا - ۱۰ - نمک - ۱۱ پروانہ - ۱۲ - مگس شہد - ۱۳ - فیل بمست +

رصد - ۳۴ - ۱۴ بہرمر - ۱۵ - ہرن - ۱۶ - متش - ۱۷ - پنگلا بیشوا - ۱۸ گیدہ پنچہی - ۱۹ بالک - ۲۰ کماری - ۲۱ شرکرت ارتہات بان بنانیوالا - ۲۲ سرپ - ۲۳ اورن نابہے ۲۴ سو بیشکرت کیٹ جو وسرکیٹ کو اپنی سمان کرلیتا ہے +

کد - ۱۴ زنبور سیاہ - ۱۵ آہو ۱۶ ماہی - ۱۷ پنگلا نامی طوایف - ۱۸ گیدہ پرند - ۱۹ طفل خوردسال - ۲۰ دختر ۲۱ تیرگر - ۲۲ سانپ - ۲۳ عنکبوت - ۲۴ سو بیشکرت +

رصہ - ۳۵ - ہے راجن یہہ سب جو بیس گرو مینی آشری کئی ہین اور ان سبہون سے نیکشا بری کرکے اپنی کو جو کچہہ سو ہی کار کرنا چاہئی اور جو کچہہ تیاگنا چاہئی سو مینی سیکہا ہے +

لہ - ای شاہ ذی جاہ یہہ جو بیس مرشد مینی بنائے ہین اور ان سبکو اپنا ہادی سمجہکر جو کچہہ اختیار کرنا اور چہوڑنا چاہئی تہا وہ مینی ان سے سیکہا ہے +

رصو - ۳۶ - جس جس کار جو بدّہی جس مینی سیکہی ہے ہی راجن نہک کے تیر پر سو مین سبا گہرہ سو تیسی ہی تو سن مین تیرے تئین کہتا ہون +

لو - ای خلف الرشید شاہ ذیجاہ نہک وای شاہنشاہ یگانہ اسد زمانہ جو جو تلقین جس جس

طرح جس جس مرشد سی مینی پائی ہے وہ مجہہ سی اوسیطرح تو سُن مین تجہسی کہتا ہون +

رضر - ۳۷ - ٹیکا - پرتہوی سی جہان مینی سیکہی ہی یہہ بات تین اشلوکون کرکے کہتی ہین

مول - دہیر پرش دیوادہین جیوون کرکے پیڈت ہوتا ہوا بہی اپنی مارگ سی چلایمان نہوے

یہہ بد یا پرتہوی سی مینی سیکہی ہی +

لز - زمین سی مینی تحمل سیکہا ہی یہہ بات کہتی ہین - متحمل دہیروبار آدمی کو اگر بہ تقاضائی تقدیر

کچھہ کسی سی کسیطرح کا قصدیعہ اور رنج بہی پہونچی تو اوسوقت بہی اپنی تحمل کے راہ سی بیراہ نہووے

یعنی بدستور متحمل بنا رہی کسی آفت سی گہبراوی نہین یہہ ہدایت مینی زمین سے لے ہی +

رصح - ۳۸ - ٹیکا - پربت اور برچھہ سروپ جو پرتہوی تسی تسکی شکشیت بدیا کو کہتی ہین

مول - مہاتما جن سربدا کال پراوپکار کے ارتہہ چیشٹا کرنا اور پراوپکار کے لئی ہے اپنا ہونا

جانے یہہ بات تو پربت سی سیکہی اور اپنی پرائمیتا ارتہات شریر کے پراد ہنیتا برکش سے سیکہی +

ٹیکا - پربت کے برچھہ ترن جہرنا یہہ سب جیسی پر ارتہہ ہوتی ہین اسی پرکار اپنی سب بیوہرن چیشٹا

اوپکار کے لئی کری تیسی ہی برکش کا شیشیہ ہوکر پرائمیتا کو سیکہی ارتہات جیسی برکش پر پشو لوگ

کہنڈت ہوا ہوا اور اوکہاڑا ہوا اور جگہہ مین لگا ہی سے کچھہ دکہہ نہین مانتا تیسی ہی بدہی مان ہوی

لح - پہاڑ اور درخت بہی چونکہ جزو زمین ہی ہین لہذا اونسی جو سیکہا ہی وہ کہتی ہین - جو شخص

اپنی نفس ناطقہ کو اعلی اور اشرف جانتا ہی اوسکو پہاڑ ونسی یہہ بات سیکہنی چاہی کہ میرے جسم کو

جو بذریعہ روح کے حرکت ہوتی ہی یہہ صرف غیر آدمیون یعنی محتاجون اور مستحقون کے کامونکی واسطے

کیواسطی ہی ہے اور اس جہان مین میرا موجود ہونا صرف واسطی فائدہ رسانی عوام کے ہی حصول

لذات محسوسات کے لئی نہین ہے اور اسیطرح بنظر فائدہ رسانی عوام کی اپنی جسم کا پرائی قابو مین

کردینا درختون سی سیکہی جیسے درختون سی لوگ پہل پہول پتے ڈالے لکڑی وغیرہ اپنی آپ بلاروک

ٹوک درخت کی حاصل کرلیتی ہین یا اوسکو ایک جگہہ سی اوکہاڑ کر دوسرے جگہہ نصب کرتے یا بالکل کاٹ

ڈالتی ہین تو وہ کچھہ نہین کہتا اسیطرح مہاتما پرش کے جسم سے جو جسکو نفع حاصل ہوسکے وہ بلاروک

ٹوک اوسکی حاصل کرے یہہ بات سیکہی +

رصط - ۳۹ - گیان جس کا ناش نہو اوس پرکار منیشر کیول پرانون کے اہار ہی تر سے

اپنا نرباہ کرے اور اندریونکو یہہ جو روپ رس آدی وشئی ہین تنکے ابہکتا نہ کرے اور من مانگو

بیر تہہ نہین چلایمان کرے +

لط - عارف کو چاہئی کہ جیسی معرفت جسمین نقصان نہ آوے ویسی کام کرے اور جسقدر رو کہی سوکہی
نہ دا ہیٹ بہرنیکے قابل میسر آجاوی اوسیقدر پر قناعت کری لذات محسوسات مین مبتلا نہوا ور نہ بیفایدہ
خیالات باندہے نہ بیفایدہ بات کری +

سٓ - ۴۰ - ٹیکا - بایو کرکے شکشت یا کہتی ہین - موول - بشیونین ارتہات نا دہرمونین
پرویش کرتا ہوا گن اور دوکہہ سے اتیت ہوا ہوا بایو کی نیا من تنمین اسکیت نہووے +

م - ہوا سی جو سیکہنا سو کہتے ہین - عارف اللہ دنیا کے تمام نیک و بد کامونکو حسب تقاضائے
وقت کرتا ہی ہے لیکن اونکے عیب و صواب نفع اور نقصان پر نظر نکرے اور ہوا کی مانند اونسے
ملا ہوا ہے اونکا عاشق نہ ہوجاوے +

شا - ۴۱ - ٹیکا - جس پرکار گندہ آدمی کی یوگ سی پرتیہ مان ہے بایو باستو وکہی گندہ وان
نہین اسی پرکار دیہہ آدی کے یوگ سی یہہ مین ہون ایسی پرتیتی کرکے پرتیت ہو رہا جو آتما ہے وہ
دیہہ آدی کی دہرم والا نہین ہے یہہ کہتی ہین - موول - پارتہولے دیہون مین پروشٹ ہوکر اودیہہ
کے گنون کو آشری کرکے اندریون کے ایشیون پر آتم درشٹا یوگی بایو کی نیا مین آسکت نہووے +

ما - جیسی ہوا بد بو اور خوشبو دار نہایسی ملکر جب آتی ہے تو ویسی ہی بد بو اور خوشبو دیتی ہے
اور اسی وجہ سی بظاہر ہوا خوشبو بد بو والی ظاہر ہوتی ہے لیکن حقیقت مین ہوا کی یہہ صفات
نہین ہین ہوا اونسی منزہ ہی ایسی ہی جسمونکی ساتھہ ملنی سے آتما جو نیک و بد کامون کا کرنیوالا ظاہر
ہوتا ہی حقیقت مین آتما اونکا فاعل نہین ہے اور صفات جسم سے منزہ ہی یہہ بات یعنی ہوا سی سیکہی
ہے چنانچہ یہہ ہی بات کہتی ہین - ان اجسام خاکی مین داخل ہوکر انکے صفات کو اختیار کرکے بہی عارف
اللہ لذات محسوسات کا آشنا نہ ہو +

شب - ۴۲ - ٹیکا - آکاش سی شکشت یا کہتی ہین - موول - استہاور اور جنگم جگت کے انتر گت
ہوکر اپنی آپ کو اسنگ جانے جیسے جس پرکار سرب گت آکاش کا گہٹ آدک کے ساتھہ سنگ ہے
اور نہین ہے ہی اسی پرکار آتما کا استہاور جنگم جگت مین سنگ ہی بہی اور نہین بہی ہے +

مب - خلا کو دیکہہ کر جو سیکہا ہی سو بتلاتے ہین - ذیروح اور غیر ذیروح تمام مخلوقات عالم مین
با وصف جلوہ گر ہونیکی عارف اللہ اپنی آپکو اونسی جدا سمجہی کیونکہ جیسی خلا تمام عالم مین سبکے اندر داخل
ہے ہی اور داخل نہین ہے ہے +

شج - ۴۳ - اور جس پرکار بایو کرکے پریرت میگہہ آدی آکاش سے سمبدہ ملتی ہے نہین پرنتو

اگاش کو اونسی کچھہ بیہ پریتی نہین ہوتے اسی پرکار تیج جل پرتھوے آدمی دوارا کال کرکے نشٹ
ہوئی جو یہہ آدمی ہین تنکے ساتھہ پرش کچھہ بیہ پریتی نکرے +

مج - اور جیسی ہوا کی تحریک سی آسمان برابر اکثر چہایا رہتا ہے لیکن آسمان کو اوسی محبت نہین ہوتی
ایسی ہی آتش آب خاک وغیرہ عناصر سے یہہ جسام جو وقتاً فوقتاً پیدا ہوئے ہین انسی عارف
اللہ کو کچھہ بیہ محبت نہین کرنے چاہئے +

شلو - ۴۴ - سو آچہ ارتہات نرمل سبہاوی سنگدھ ارتہات پریمی مدھر بہاشی اور منکھیون کو
تیرتھہ سروپ جو منی سو سپرش اور کیرتن دوارا لوگونکو پوتر کرے +

مد - تمام جہان کیواسطی تیرتھہ سروپ یعنی گناہونکو دور کرنیوالی جو عارف اللہ ہین وہ اپنی صاف
اور سیدہی اخلاق اور محبت اور شیرین زبانی سی لوگونکو اپنی دیدار اور ملاقات اور یاد الہی کرانیکی
ذریعہ سی پاک کرے +

شلو - ۴۵ - ٹیکا - اگنی سے شکشت پہلی بات کہتی ہین مول - تیجسوی تپ کر کر کانتمان
دُردھرش ارتہات کسی کرکے چھو بہہ نہین کرتا اودرہے ہے پاتر جسکی پاس اور سرب بہکش اور
یکت چیت منیشر برے ہوشیونکو اگنی کی نیائین نہین گرہن کری +

مہہ - آگ سی جو ہدایت پائی ہے اوسمین سے پہلے بات بتلاتے ہین - صاحب عظمت اور نور
ریاضت سی منور اور جو کسی وجہہ سی مضطرب اور بیقرار نہین ہوتا اور پیٹ ہی جسکے پاس برتن
ہے اور جو کچھہ میسر آتا ہے سو کہا لیتا ہے دل جسکا ٹھہرا ہوا ہے ایسا عارف اللہ شہوات نفسانی
سے آگ کے مانند بچے

شلو - ۴۶ - ٹیکا - اگنی سے دوسرے شکشا لے ہوئی کہتے ہین مول - کہین چھپ کہین
پرکٹ ہو کر اپنی کلیان کے چاہنیوالون کرکے اوپاسیہ سرب استھان مین داتاؤن کرکے دیا
ہوا جو پدارتھہ تسکو تنکی پورب کئی ہوئی اور جواب کرتے ہین دونون پرکارکے پاپونکو داہ کرنے
ہوئی بہوجن کرتے ہین +

مو - آگ سی دوسرے بات جو سیکہی ہے سو کہتی ہین - عارف اللہ کہین پوشیدہ کہین ظاہر ہو کر اپنی
بہلائی کے چاہنیوالون کے مخدوم و محبوب بنی ہوئی سب مقامون مین فیاضون کا دیا ہوا
طعام و پارچہ لیکر اون دینیوالون کے زمانہ ماضی و حال کے گناہون کو اپنی ریاضت اور علم کی
آگ سی جلا کر کہاتے پہرتے ہین +

شنز ۔ ۷۴ ۔ ٹیکا ۔ اگنی کے درشٹانت کرکے اپنا سنبہاون ارتہات نشچے کیا ہوا جو ہے سو کہتی ہین مول ۔ اپنی مایا کرکے رچی ہوئی سوکشم استہول پرپنچ مین انیشر پرویشٹ ہوکر تس تس روپ کرکے پرتیت ہوتا ہی جیسی جس بیکتی والے سمدہا ہوتے ہے اوسی بیکتی کرکے اگنی پرتیت [لکڑے] ہوتا ہے ❊

مز ۔ تمثیل دیکر اپنی سمجھی ہوئے بات تبلاتی ہین ۔ اپنی قدرت سی وہ قادر قدیر اجسام لطیف وکثیف پیدا کرکے اور اونمین آپ داخل ہوکر اون جسمون کے شکل وصورت اور اخلاق والا ظاہر ہوتا ہی جیسی جس صورت کی لکڑی آگ مین جلائی جاتی ہے اوسی صورت کی اگ دکہلائی دیتی ہے ❊

شح ۔ ۴۸ ۔ ٹیکا ۔ آتما کو جنم آدک چہہ بکارون کا ابہاو چندرمان کے درشٹانت کر نشچے کیا ہوا کہتی ہین مول جنم سی لیکر مرن پرینت بڑہنا گہٹنا آدک جتنی بکار ہین یہہ سبکی سب دیہہ کے ہین آتما کے نہین ہین جس پرکار ابیکت ارتہات پرکٹ نہین ہے مارگ جسکا ایسی کال کرکے چندرمان کی کلاؤن کا بڑہنا گہٹنا پرتیت ہوتا ہے نہ چندرمان کا ❊

ٹیکا ۔ کلا کا ارتہہ تبلانیکے واسطی جوتش شاستر کے پرکریا لکہتی ہین چندرمان جل کا منڈل اور سوریہ تیج کا منڈل ہے یہہ دونو جب ایک نچھتر مین استہت ہوتی ہین تب آدتیہ منڈل کا تیز ونکی ہی نتر ہوجاتی سی چندرمنڈل نہین دیکہتا یہہ ہے اماوشیا ہی تسکے پشچات ساتہہ گہڑیون کرکے چندرمان اور نچھتر مین چلا جاتا ہے اور سوریہ تیرہ دن کرکے اوس نچھتر مین پہونچتا ہے اسی کارن کرکے پرتی پدا سی لیکر سوریہ منڈل کا پندرہوان پندرہوان بہاگ چندرمنڈل مین پرتی نبت دیکہتا ہے اسی کو کلا کہتی ہین اسپرکار پندرہوین دن تیرہ نچھتر دن کرکی انتر ہوجاتا ہے تب سوریہ اور چندرمان سنمکہہ ہوتی ہین تب سنپورن پرتی نبت پرتہوی کے چہایا کرکے چہہ بکت دیکہتا ہی اسکو پورنما کہتی ہین تس پورنما مین اماوشیا کی پرتی نبت کی ساتہہ چندرمان کو ۱۶ کلا یکت کہتی ہین یہہ پرت پدا سی لیکر دونو منڈلون کے پرپت ہونیسی کلاؤن کا گہٹنا بڑہنا ہوتا ہی ۔ یہان جسپر کلاؤن کا ادبیتی اور ناش ہوتا ہے چندرمنڈل کا نہین ہوتا تیسی ہی آتما کا بڑہنا گہٹنا آدی نہین ہوتا شریر کا ہوتا ہے ❊

مح ۔ پیدایش وغیرہ چہہ طرحکے بوت سی نفس ناطقہ ملوث نہین ہے یہہ بات مینی چاند کو دیکہہ کر سمجہی ہے یہہ بات کہتی ہین ۔ پیدا ہونا مرنا بڑہنا گہٹنا وغیرہ جتنی سقم ہین یہہ سب جسم کے ہین نفس ناطقہ کے نہین ہین جیسی غیر متشکل یعنے جسکا حال ظاہر نہین ہوتا ایسی زمانہ کے اقتضا سی چاند کے کلا

بڑہتا

بڑہتی گہٹتی ظاہر ہوتے ہین چاند گہٹتا بڑہتا نہین ہے÷

شرح - جوتش شاستر کے مطابق کلا کے معنی تبلاتے ہین - چاند پانی سی محیط ہی اور آفتاب آتش سے محیط ہی اسواسطی جب یہہ دونو سیارہ دورہ کرتے ہوئی ایک برج مین پہونچتی ہین تو چاند اوس روز آفتاب کی روشنی سی دبا ہوا نظر نہین آتا اسی دن کو اماوس کہتی ہین بعد اسکی ساڑہی ستائیس دن مین چاند دورہ کرکے اوس برج مین چلا جاتا ہے اور اوسی برج مین آفتاب تیرہ ۱۳ دن مین دورہ کرکے پہونچتا ہے اسواسطی پروا سی آفتاب کا پندرہوان پندرہوان حصہ چاند مین منعکس نظر آتا ہے انہین حصو نکو کلا کہتی ہین اسیطرح پندرہوان دن جب آفتاب کا دورہ تیرہ برجون مین ہوجاتا ہے اوس روز آفتاب اور چاند دونو باہم روبرو ہوتی ہین اوس روز تمام دایرہ آفتاب کا دایرہ ماہ مین منعکس ہوجاتا ہے اور چاند پورا نظر آتا ہی یہہ ہی دن پورنماشی ہوتا ہی ادہراوس روز زمین کا سایہ ہی ماہ مین پڑتا ہی چنانچہ نشان سیاہی ہویدا ہوتا ہی پس اماوس سی پورناسی تک ۱۶ کلا فرض کے گئی ہین یہی کم و بیش ہوتے رہتی ہین اسواسطی کہتے ہین کہ جیسی چاند کے کلائین گہٹتی بڑہتی ہین چاند نہین کم و بیش ہوتا ایسی ہی نفس ناطقہ نہین گہٹتا بڑہتا جسم گہٹتا بڑہتا ہے÷

شلوک - ۴۹ - بڑا ہی بیگ جسکا ایسی کال کرکے دیہون کا اوتپتی اور ناش ہوتا دیکھتا ہی آتما کا نہین جس پرکار اگنی کے چنگاریون کا اوتپتی اور ناش دیکھتا ہے اگنی کا نہین÷

شرط - بڑی تیز چال سی چلنی والے زمانہ کے خاصیت سی یہہ جملہ اجسام ارضی و سماوی روز پیدا اور فنا ہوتے رہتی ہین نفس ناطقہ نہ پیدا ہوتا ہی اور نہ فنا ہوتا ہے جیسی آگ کے انگاری وقتاً فوقتاً پیدا اور فنا ہوتے ہین آگ نہ ہر وقت پیدا ہوتے ہی نہ فنا ہوتے ہے÷

شلوک - ۵۰ - سورج سی سنکست بدیا کہتی ہین - مول - اندریون کرکے وشیونکو گرہن کرتا ہوا اپنا کال پتاگ دیتا ہون تمین اسکت نہین ہوتا جو پدارتھ مجھکو پراپت ہوا تہا اور یہہ بھی دیا ہے ایسا نہین جانتا جس پرکار ایشور کرنون کرکے سوریہ نارائن جل کھینچتے ہین اور سمے پاکر برساتی ہے ہین÷

شرح - آفتاب کو دیکھہ کر جو تلقین پایا ہے وہ تبلاتے ہین - جیسی آفتاب اپنی شعاعون سی پانی کو جذب بہی کر لیتا ہے اور وقت مناسب پر برساتا بہی ہے اسیطرح حواسون کے ذریعہ سی مین لذات محسوسات کسیوقت حاصل بہی کرتا ہون اور جسوقت اونکو چہوڑ دینا چاہئے اوسوقت چہوڑ بہی دیتا ہون اونکا مقید نہین بنتا نیز یہہ بات نہین جانتا کہ یہہ چیز مجھکو حاصل ہوئی ہے

اور یہہ چیز مینی فلان شخص کو دی ہی +

شلوک ١٥ - اپنی سروپ مین استہت آتما بہید کر کی نہین پرتیت ہوتا اور باہی مین بہوتی بنت آتما ستہول متی پرشون نی بہید کر کی سوریہ کی نیائین پرتیت کرتیا ہی باستو وکہی سوریہ ایک ہی ہی

ما - نفس ناطقہ اپنی اصلی حالت مین متفرق اور متعدد ظاہر نہین ہوتا جیسا بالذات واحد مطلق ہے ویسا ہی ظاہر ہوتا ہی لیکن جسمی علت کی پیدا ہوجانے سی موٹی عقل والون کو وہ واحد مطلق کثیر نظر آتا ہی جیسی آفتاب حقیقت مین ایک ہی ہی لیکن جب پانی کی بہری ہوئی متعدد برتنون مین اوسکا سایہ منعکس ہوتا ہی تو اس علت کے پیدا ہوجانے سے متعدد نظر آتا ہے +

شلوک ٥٢ - اتی سنیہہ کبہی کسیکی ساتہہ کرنا نہین چاہیئی اتی سنیہہ کرنیوالا پرش کپوت کے نیائین ورتھ بدہی ہوا ہوا دکہہ کو پراپت ہوتا ہی +

ف - زیادہ محبت کبہی کسیکی ساتہہ نہین کرنا چاہیئے ورنہ ایسا آدمی کبوتر کی مانند رنج ومصائب مین گرفتار ہوجاتا ہے +

شلوک ٥٣ - کسی بن مین ایک کپوت ایک برکش پر نیڑ بنا کر کپوتی اپنی بہاریا کی ساتہہ کئی برسون سی نواس کرتا تہا +

ف - سینی دیکہا کہ کسی بن مین ایک کبوتر اپنی زوجہ کبوتری کی سمیت ایک درخت پر گہونسلا بنا کر کئی برسون سی رہتا تہا +

شلوک ٥٤ - وی دونو استری پرش گرہستی پریم بکت ہردے والی درشٹی کو درشٹی سی نیتر کو شریر سی بدہی کو بدہی سی ایک کرتے ہوئی +

ف - وہ دونو پرند نر ومادہ باہم کمال اخلاص ومحبت دلی کی ساتہہ مثل یکجان دو قالب کے رہتی تہے +

شلوک ٥٥ - شیا آسن اٹن استہتی بارتا آسن ادی کرم اکٹہی ہو کر پرسپر شنکا ہے ہوئی ہوئی بن مین بچرتے تہے +

ف - اور دونو ہمیشہ ایک جگہہ سوتی ایک جگہہ بیٹہتی ایک ساتہہ کہین جاتے آتی تہے ایک جگہہ ٹہرتے تہے ایکساتہہ ملکر کہاتے پیتی تہے غرضکہ تقریر وغیرہ سب کام ملکر کرتے ہوئی باہم کمال الفت اور پیار سی بسراوقات کرتے تہے +

شلوک ٥٦ - ہے راجن جس جس پدارتہہ کو وہ کپوتنی چاہتے تہے نہین جیتی ہین اندریہ جیتنی

ایسا کپوت بڑی کشٹ سی تس تس کامنا کو پورن کرتا تھا +

نو - ای شاہ بلند پایگاہ اوس اپنی پیارے شوہر سی جس جس چیز کے فرمائش وہ کبوتری کیا کرتے تھے اون اون اشیا کو وہ کبوتر جسنی اپنی حواسونکو جیت کر قابو نہین کیا کمال تکلیف اور مصایب برداشت کر کے مہیا کردیتا تھا +

شنیز - ۵۷ - وہ کپوتی گرہہ دھارن کرتے ہوی اور سمی پا کر اپنی کپوت کے سمیپ انڈی دیتے ہوئے

نز - زمانہ پا کر وہ کبوتری حاملہ ہوئی اور وقت معنیہ پہ اوسنی انڈی دیئی +

شیح - ۵۸ - تن انڈونین کال کے پراپت ہونے اور ہری کے شکتی سے انگ پرت انگ جنکی اونتین (اعضائی رئیسہ و غیر رئیسہ) ہوگئی ہین ایسی کومل انگ (نازک بدن) شاوک (بچے) اوتپن ہوی +

نج - جب کبوتری نے اون انڈونکو وقت معنیہ تک سیہہ کر پھوڑا تو اونین سے پرمیشر کے قدرت سی جنکے سب عضو رئیسہ اور غیر رئیسہ درست ہوگئی تھے ایسی بڑی نازک بدن بچی پیدا ہوی

شیط - ۵۹ - اپنی بچّی جنکو بہت پیارے ہین ایسی وہ میتھی پرسن ہوئی ہوئی اپنی بچّونکو پالتے ہوی اور تنکی مدھر شبد کو سن سن کر پرمانند کو پراپت ہوتی ہوئے +

نط - اپنی بچونکو جو بہت پیار کرتے تھے ایسی وہ دونو پرندنر و مادہ نہایت خوشدلی کے ساتھہ اون بچون کو پرورش کرتے تھے اور اونکی بچین کے میٹھی میٹھی چین چین کو سنکر کمال ہی مسرور ہوتے تھے

شنک - ۶۰ - اور پکشیونکے ساتھہ تنکا جانا اور تنکا شبد سنا اور بال کریڑا کرنا دیکھہ دیکھہ کر بڑی آنند کو پراپت ہوتی ہوئی +

س - اور اور پرندونکے ساتھہ اونکا جانا آنا اور کھیلنا کلول کرنا بولنا بات کرنا دیکھہ دیکھہ کر بڑے خوش ہوتے تھے +

شکا - ۶۱ - پرسپر سنبو پا کر کے موہ کو پراپت ہوی ہوئے دین چت اپنی بچّونکو پالتی ہوئے

سا - غرضکہ دونو شبونار این کے قدرت سی اولاد کے محبت کی جال مین پھنسی ہوئی کمال بیدل بنی ہوئی اپنی اولاد کو پالتی تھے +

شکب - ۶۲ - ایکدن وی دونو کٹنبی تنکے ارتھہ تس بن مین ارتھی ہوئی ہوئی چر کال تک بچرتے رہی +

سب - ایک دن وہ دونو عیالدار اون اپنی بچونکے واسطے دانہ لینی کی غرض سی بہت سی دانہ ملنی کے خواہشمند ہوکر بڑے دیر تک اوس بن مین پھرتے رہے +

شلوک ۔ ۶۳ ۔ اوس دن اونکی بہی کسی ایک لُبدہک بن کے بچر ہنوالے نے اونکو دیکہہ کر اوس کی گہونسلے کے نکٹ جال بچہا کر اون بچونکو پکڑ لیا +
(صیاد)

سبہ ۔ اوسروز ایک صیاد نے اونکو دیکہہ کر اوس درخت کے تلے جال بچہا کر اون مشت پر نادان بچون کو پہانس لیا +

شلوک ۔ ۶۴ ۔ کپوت اور کپوتی اپنی پُترونکی پالنے مین سدا جنکو اچہا ہی اونکے لئے ان لیکر اپنی گہر مین آئے

سبہ ۔ وہ دونو نر و مادہ جو ہر دم اپنی بچون کے پالنی مین مصروف تہی اوسیوقت دانہ لیکر جنگل سے اپنی گہر مین آئے +

شلوک ۔ ۶۵ ۔ کپوتی جال مین پہنسی ہوئی اپنی بالکون کو دیکہہ کر بڑے اونچی سُر سے روتی ہوئے بہت دُکہت ہوتی ہوئی تنکے پیچہی دوڑے +

سبہ ۔ کبوتر نے جب اپنی پیاری بچون کو جال مین پہنسا ہوا دیکہا تو بڑا شور و غل مچاتی ہوئے زار زار روتی ہوئی بڑی بہاری مصیبت اور ماتم مین اپنی آپ کو مبتلا سمجہہ کر اونکے پیچہی دوڑے +

شلوک ۔ ۶۶ ۔ دین ہی چت جسکا اور پرمیشر کے مایا کرکے ۔ اپنی پُترون کے ساتہہ ۔ گیا ہے بہت اسنیہہ جسمین ایسی جو وہ کپوتی سو پرانون سی بہی اوہک پیاری ۔ اپنی پُترون کو بندہا ہوا دیکہکر آپ بہی اوس جال مین جا کر بندہ گئی +

سبہ ۔ نہایت غمگین دل کبوتری جانسی سے زیادہ پیاری اپنی بچونکو جال مین پہنسی ہوئی اور ماباپ کو پکار پکار کر ہائی ہائے کرکے روتی ہوئے دیکہکر جوش محبت اوری سی رہ نہ سکی اور فوراً اوس جال سے جا پہنچی صیاد بے رحم نے خوش ہوکر اوسکو بہی پہانس لیا +

شلوک ۔ ۶۷ ۔ کپوت اپنی سے ادہک پیاری اپنی بندہی ہوئی پُترون اور اپنی سمان پیاری کو دیکہہ کر بہت دُکہت ہوا ہوا برلاپ کرتا ہوا کہتا تہا +

سبہ ۔ کبوتر اپنی جان سے زیادہ تر عزیز اپنی چہوٹی چہوٹے بچون اور اپنی برابر اور موافق غم کے غلط کرنیوالے دنیا کے آرام اور عیش کے دینوالی زوجہ کو جال مین پہنسی ہوئے دیکہہ کر سخت رنج اور الم مین گرفتار ہوا اور زار زار رونے اور جان کہونے لگا اور کہتا تہا +

شلوک ۔ ۶۸ ۔ دیکہو بڑا اچنبہ ہی الپ پُن جسکا درمتی اترپت نہین سدہ ہوا ہے ادہتہ جسکا ایسا جو مین ہون تس میرے کا گرہست آج نشٹ ہو گیا +

سبہ ۔ دیکہو کیا غضب خدا کا مجہہ پر نازل ہوا ہے اور کیا تعجب کی بات ہی کہ بہت تہوڑی سے پُن

خیر و خیرات جسنے امر بڑی کہوئی ہی عقل جسکے اور لذات محسوسات اور دنیا کی عیش و آرام سے ابہی جو سیر نہین ہوا اور آرزو ئین جسکی ابہی حاصل نہین ہوئین ایسی مجہہ ناکام نامراد کا گہر بار سب آج نیست و نابود ہو گیا +

شلط - ۶۹ - ہای آئی بڑی بپتا آپ کے جگہہ ہی جو - میری سمان روپا اور الوساری بہی ہی ہو دیوتا جسکا ایسی میرے پر پا شوہنہ گہر مین مجہکو تیاگ کر اپنی شریشٹ پتّرون کے ساتہہ سرگ کو جاتی ہے +

سط - افسوس ہای افسوس میرے برابر قد و قامت صورت شباہت والی اور ہمیشہ مجہسی موافق رہنی والے مجہہ اپنی شوہر کو بطور مثل ایشر اپنا مالک جاننی والی میرے پیاری جو اس سونی گہر مین مجہکو اکیلا چہوڑ کر اپنی پیارے اور اشرف بچّونکے ساتہہ بہشت کو جاتے ہے +

شل - ۷۰ - اب مین اس شونیہ گرہہ مین مرتیو کو پراپت ہو گئی ہین استری پتّر جسکی اور دکہہ کرکے ہی جیون جسکا سو ہو گی ہو کر کیون جینا چاہتا ہون +

ع - جورو بچّون کی مرجانیسے زندگی میرے خراب ہو گئی اب مین اونکی مفارقت مین اس سونی گہر مین کیون جینا چاہتا ہون +

شلا - ۷۱ - کپوت ایسا بچار کر - اونکو جال مین پہنسی ہوئی چینٹا رہت دیکہہ کر آپ بہی نیچی دیکہتا ہوا جال مین گر پڑا +

عا - اوس کبوتر مبتلائی رنج و الم نے یہہ سوچکر اور اپنی پیارے اہل عیال کو جال مین پہنسی ہوئے بے جس و حرکت دیکہہ کر نیچے دیکہتا ہوا آپ بہی جال مین گر پڑا +

شلب - ۷۲ - تس گرہستی کپوت کو لبدہک کروُر من والا پراپت ہو کر سدہ ارتہہ ہوا اپنی گہر کو گیا

عب - وہ بدبخت دل صیاد اوس عیالدار کبوتر کو بہی جال مین داخل کرکے بہ نیل مرام اپنے گہر کو گیا +

شلج - ۷۳ - اسپرکار اشانت من کٹمبی کٹنب کو پالتا ہوا مورکہہ دوند آرام اس کٹمبی کے سمان دکہہ کو پراپت ہوتا ہے +

عج - دتاتریہ جی فرماتے ہین کہ ای شاہ ذیجاہ یہہ جس شخص عیالدار کے دل کو تسلی حاصل نہین ہوتی وہ احمق شخص اپنے اہل عیال کے پرورش مین باوصفیکہ ہزارون رنج و مصائب برداشت کرتا ہے لیکن اوس رنج کو راحت سمجہہ کر اوسی مین بدل مصروف رہتا ہے اسلئے ایسا شخص اس کبوتر

کی مانند مبتلائے مصیبت ہو کر جان کہوتا ہے +

شلوک ۴۷ - جو پُرش کہلے ہوئے مکتی کے دوارے اِس منکھہ لوک کو پراپت ہو کر اِس پکشی کے مانئین گرہست مین آسکت ہوتا ہی تِسکو آروڈہ چوت ارتہات چڑہ کر گرا ہوا کہتے ہین +

عد - جو شخص اِس کہلے ہوئے نجات کے دروازے یعنی قالب انسانی کو پا کر اِس پرند کے مانند مبتلائے محبت اہل و عیال کا ہوتا ہے وہ اوسکے مانند ہی کہ اعلیٰ مرتبہ پر پہونچ کر پہر گر جاوے +

اِتی شری بہاگوتے مہاپورانے ایکادش اسکندھے سپتمو دہیائے +

اتھہ اشٹمودہیائے - ٹیکا - اس اشٹم ادہیائے مین اجگرادے نو گرو وسنی جس پرکار سنکسائے ہوے دتاتریو جی کے بانے دوارا اودہو کو گیان پراپتی کے ارتہہ برنن کرتے ہین +

شلوک ۱ - دتاتریو جی کہتی ہین ہے راجن اندریون کا سکھہ دیہہ دہاریونکو نرک اور سورگ مین ہے ہوتا ہی جیسی دُکھہ تِس کارن سی جسکو کسی پرکار کے اچہا نہین ہے وُہی بُدہیمان ہے +

ا - اس آٹھوین شاخ مین اژدہا وغیرہ نو مرشدون سے جس طرح دتاتریو جے نے ہدایت پائی ہے اوسکو بنظر حصول علم الٰہی کے شری بہگوان اودہو سی کہتے ہین - دتاتریو جی فرماتے ہین اے راجا یُدہ اِن لذات محسوسات سی جو راحت اور سرور حاصل ہوتا ہے وہ تمام مخلوقات کو بہشت و دوزخ مین بہی رنج کے مانند ہوتا ہی اسو جہ سی جسکو رنج و راحت کی خواہش نہین ہے وُہی آدمی صاحب عقل سلیم گنا جاتا ہے +

شلوک ۲ - اگر اِس میٹھا ہوا تو اپہیکا ہو بہت ہو وا تہوڑا ہو جو دُوا چہا کر کے اکسمات پراپت ہو جاوے اوسکو اجگر کے مانئین گرہن کر لیوے +

بلا طلب ۱۲ [illegible]

ب - کہانا میٹھا ہو یا پہیکا بہت ہو یا تہوڑا غرضکہ جتنا اور جیسا خود بخود بے میسر کی خواہش سے میسر آجاوے اوسکو عارف اللہ اژدہا کے مانند کہا لیوے اوسکی بری بہلے ہونیسی کچھہ رنج و راحت نکرے +

شلوک ۳ - ٹیکا - جب بہوجن نہین پراپت ہووے تب کیا کرنا چاہئے اسپر کہتی ہین بیول نراہار بہت سے دن رہے اوُدِم رہت دیُو ہی مجہکو دیویگا اِس پرکار اجگر کے مانئین دہیریہ وان ہو کر سوتا رہے +

ج - جب کہانا نہین ملے تو کیا کرنا چاہئے اسپر کہتی ہین - جب تک میسر نہ آوے تب تک اژدہا کی مانند تحمل کے ساتھہ قناعت کرے کہ حسب تقدیر جو میسر ہوگا تب کہاؤنگا اور آرام سے سوتا رہے +

شلوک - ۴ - سمرتہ ہو کر کیا سو ہی رہو ہی اسپر کہتی ہین اونک ارتہات ہان اسی پہ کار کرنی مول
اوج ارتہات اندریونکا بل اور سہ ارتہات من کا بل اور شریر کا بل انکے سہت اس دیہہ کو اگر کہ
ہی دہارن کری اور گت ہو گئی ہی تدر اجکے تسپر ہے سو جاوے اور اندریونکی پورن شکتی ہونے پر کے
اچہا اور پاہنا رہت ہو جاوے +

و - سب طرح سی حوصلہ اور طاقت ہونی پر بہی کیا سو ہے یہی اسپر کہتی ہین کہ ہان یہہ ہی درست ہی
حواس خمسہ ظاہری اور دل اور قوای افعالے باوصفیکہ سب طرح درست ہون اور اپنا اپنا سب
کام دیتی ہون اور جسم بہی قوی ہو تب بہی اپنی جسم کو اس قسم کے کامونکے واسطی حرکت نہ ہی اور با نکا
اوسکی بنید اور غفلت دور بہی ہو گئی ہو تب بہی کمال استراحت کی ساتہہ سو یا ہی رہے اور حواسونکی سب طرح
قوی ہونے پر بہی لذات محسوسات کی خواہش نکری +

شلوک - ۵ - پرستن چیت گنبہیر دربگاہیہ ہو کر بہی اننت پار سمدر کے نیا ئین ہنی نشچل ہے +

۵ - جسکے تہاہ نہ پا سکین ایسی عمیق دریا کے مانند ہی اگرچہ عارف اللہ ہو یعنی جسکے راز اور جسکی فضل و
کمال کو کوئی درک نہ کر سکے تو بہی وے کامل اپنی دل کو مسرور رکہی اور بحر ناپید اکنار دریائی شور
کی مانند قایم بالذات ہی - مطلب یہہ ہے کہ جیسے چہوٹی ندیان برسات وغیرہ کی تہوڑی سی پانی کے
آجانیسی بہت چڑہ جاتے ہین اور پہر تہوڑی ہی زمانہ مین اوتر جاتے ہین بلکہ خشک ہو جاتے ہین اونکے
مانند رنج و راحت مین مسرور اور غمگین نہو +

شلوک - ۶ - کامنا پراپت ہو وا ہنو نا راین پراین ہوا ہوا جس پر کار ندیون کرکے سمدر نہ بڑہتا ہے
نہ گہٹتا ہی کامنا کے پراپت ہونے پر پہی ہرکہہ نہین کرے اور نہین پراپت ہونے پر شوک نہین کرے +

و - مراد ولے حاصل ہو یا نہو سب کام خدا کی رضا پر چہوڑ کر جیسی دریائی شور بہت سی ندیون کے جانے
اور نہ جانے سے نہ بڑہتا ہی نہ گہٹتا ہی ایسی ہی ولی کامل بحالت حصول مقاصد نہ کچہہ زیادہ خوشی
کرے اور نہ بحالت ناکامی رنجیدہ اور مغموم ہو

شلوک - ۷ - دیکہا - روپ پارس گندہ سپرش شبدان پانچ بشیون کری موہت ہوئی ہوئے پتنگ اور بہونرا کر
اور گج اور ہرن اور مین اپنے پران دیدیتی ہین اسی ان بشیون مین نہ پروت ہونی پر یہہ پانچ ہی
گرو ہین یہی بات گرنتہانتر مین لکہی ہی ارتہات پتنگ اتنگ کورنگ بہرنگ مین یہہ پانچون
پانچ بشیون کرکے نشٹ ہوتی ہین ایک پرادی پرش جو پانچون بشیون کی سیوا مین مت پڑے
وہ کس پرکار نہین نشٹ ہوگا سوئے دیپ باس کرکے جو بہت ہوا ہی وہ پتنگ کی ہمائین تاثر

یہہ بات ہی یہہ کہتی ہین۔ **مول**۔ مایا روپ استری کو دیکھہ کر انکے کٹاچھون کرکے موہت ہوا جیت اندری یہ پُرش پتنگ کی نیائین اندھ نرک مین پتت ہوتا ہی ✣

ز۔ باصرہ ذایقہ شامہ لامسہ سامعہ ان پانچون حسّون کی لذتون کے محبت سی پروانہ اور زنبور سیاہ اور ہاتی اور ہرن اور مچھلے یہہ پانچون اپنی جان عزیز کو ناحق ہی ضایع کر دیتی ہین بس لذات محسوسات کی خواہش کے چھوڑنیوالی کو یہہ پانچون ہی مرشد کرنے چاہئین کیونکہ غور کرنا چاہیے جبکہ یہہ پانچون جانور ایک ایک حس کے لذت کی خواہش مین مارے پڑتی ہین تو جو احمق آدمی ان پانچون حسون کے لذات کی ہوا و ہوس کے جال مین گرفتار ہی اوسکا کیا ٹھکانا ہی وہ تو بے تامل ہے مارا پڑیگا اسو اسطی اب پہلے پروانہ کے حالت کو بیان کرتے ہین جو ایک لذت حس باصرہ کی خواہش مین جان دیدیتا ہی یعنی شمع کو دیکھہ کر جل کر خاک ہو جاتا ہی۔ جس شخص نے اپنی حواسون کو نہین جیتا وہ شخص عورت کی چھوٹے بی تہات حسن و در وزہ کو دیکھہ کر اور اوسکی عشوہ ہای جادو پرداز و کرشمہ ہای ناز و انداز پر ہزار جان سے عاشق ہوکر پروانہ کی مانند بڑے ہی تنگ و تاریک دوزخ مین گرتا ہی ✣

شمب۔ ۸۔ استری ہوئیین ہو کہن بستر آدی دربیہ جو مایا کرکے رچی ہوئی ہین تنہین ہو گئی بدھی کرکے لوبھایان ہوا ہی جسکا ایسا مور کہہ او نشٹ درشٹی پرش پتنگ کی نیائین نشٹ ہو جاتا ہے ✣

ح۔ زن و زر و زیور اور طرح طرح کے کپڑے وغیرہ سامان عیش و آرام جو قدرت خداوند عالم سے اس عالم فانی مین مہیا ہوئی ہین ان سبکے تمام و کمال حاصل کرنیکے حرص او طمع سے بیوقوف آدمی اندھا ہو جاتا ہی اور جیسی پروانہ اندھون کی طرح بی باکانہ شمع پر گر کر جلکر خاک ہو جاتا ہے یہہ بھی انکے عشق کے آگ سے جل بھُنکر رہ جاتا ہے ✣

شمع۔ ۹۔ بہرمرسے پاپت شنک اکو کہتی ہین **مول**۔ چھوٹے چھوٹی گراس گرستا ہون جسے کرکے اپنا دیہہ بار ہی اور بھوجن پرابتی کی ارتھہ بھرمر برتے رکھتا ہون جسی گرہستیونکہ پیڑا نہ ہو ارتھات جس پرکار بھرمر گُنبش گندہ کی لو بہہ کرکے ایک ہی پھُل مین نہین استہت ہوتا بہت پُشپون سے گرہن کرتا ہی تس پرکار کئی جگھہ سے مانگ کر اودر پورنا کر لیتا ہون ✣

ط۔ بھونری سے جو ہدایت پائی ہے وہ بیان کرتے ہین۔ چھوٹے چھوٹے چند لقمی غذا کہا کر قناعت کر لیتا ہون جس سے حیات باقی رہے مطلب یہہ ہے کہ عقلمند آدمی کو نہ اتنی بہت غذا کہانے چاہیے کہ جس سے نفس امارہ فربہ ہو اور بدکاری کی طرف طبیعت راغب ہو جاوے اور نہ اسقدر کم کہاوے کہ جو سفر حیات

اور کھانا اپنی کیواسطی بھی کسی ایک غریب آدمی کی سر نہین ہو جاتا بلکہ تھوڑا تھوڑا چند جگہہ سی مانگ کر
اپنا پیٹ بھر لیتا ہون کہ کسی دنیادار کو مجھسی تکلیف نہ پہونچی اور یہہ بات مینی بہونری سی سیکھی ہے کہ
اونسکو دیکھا زیادہ زیادہ خوشبو کی طمع سی ایک ہی پھول پر نہین بیٹھہ رہتا بلکہ بہت پھولون پر
بیٹھہ بیٹھہ کر اپنا کام نکال لیتا ہی +

شمد ۱۰ - چھوٹی اور بڑی شاسترون سی جیسی منکھیہ جس پرکار بھرمر پُشپون سی سار گرہن کرتا ہی اسی
پرکار سار گرہن کری +

ی - بڑی اور چھوٹے تمام شاسترون سی عقلمند آدمی خلاصہ بات نکال لے اور فضولیات اور فردعات کو
چھوڑ دی جیسی بہونرا پھولون سی خلاصہ اور عطر نکال لیتا ہی +

شمد ۱۱ - پرات کال وشی سائنگ کال کے ارتھہ اور سائنگ کال وکہی پرات کال کے ارتھہ
بھکشا کا ان سادہو سنگرہ نہین کری اور کیول اودر اور ہاتھہ ہی پاتر رکھی +

یا - صبح کیوقت جو کچھہ گدائی کر کے عارف اللہ لادی اوسمین سے شام کیواسطی اور جو شام کو لادی اوسمین
سی صبح کیواسطی نہ رکھی اور سوای پیٹ اور ہاتھون کی اور کچھہ برتن بھی اپنی پاس نہین رکھنا چاہئے +

شمد ۱۲ - جیسی سائنگ کال اور دوسرے دن کا ارتھہ سنگرہ کرنیوالا بھیک مدھو مکشکا کے (مکس شہد ۱۲)
سنایین تسکی ساتھہ ہی ناش کو پراپت ہوتا ہی +

ب - کیونکہ جیسی شہد کی مکھیان شہد کو جمع کر کر کے شہد کی ساتھہ ہی ماری جاتے ہین اسیطرح
جو درویش شام کیواسطی یا دوسرے روز کے لئی کھانا جمع رکھتا ہی وہ درویش اوس کھانے سمیت
شربت مرگ چکھتا ہے +

شمد ۱۳ - پیر کے بھی لکڑے کی بنی ہوئی استری کو بھکشو سپرش نہین کرے جیسی سپرش کرتا ہوا
ہستنی کے شریر کے سنگ سی جس پرکار ہستی بندھ جاتا ہی اسی سنسار مین بندھ جاویگا +

ٹیکا - گج کو ہستنی دکھلا کر ڈھکی ہوئی گڑھیلی مین گرا کر باندہ لیتی مین +

ج - لکڑی کی بھی بنی ہوئی عورت کی تصویر عارف اللہ پیر سے بھی نہ چھووی کیونکہ جیسی ہاتھی ہتھنی
کے شوق سا شہرت مین اکر مقید ہوجاتا ہی ایسی ہی جو عارف اللہ اینسی لغت کرتا ہی وہ اس دنیا کی
کے جال مین پھنس جاتا ہے +

شمد ۱۴ - اپنی مرتیو سمان استری کے نکٹ بھی بُدھیمان کبھی نہ جاوے جس پرکار ادھک بلی
ہاتھی [illegible] کر کے ایک ہستنی کے پیچھی ہستی مارا جاتا ہے اسی پرکار ادھک بل والے پشون کرکے

وہ بہی مارا جاتا ہے *

ید - عقلمند آدمی عورت کو اپنی قضا کی مانند تصور کرکے اوسکے پاس کبہی نہ پہٹکے جیسے ایک ہتہنی کے پیچہے ہاتہی کو اور زور آور ہاتہی دشمنی کرکے مارڈالتے ہین ایسے ہی آدمی کو عورت کے پیچہے زبردست آدمی مارڈالتے ہین *

شلوک ۱۵ - جسنے جو دہن کبہی کسیکو نہین دیا اور نہ آپ ہی بہوگا وسکو کہہ کرکے سینچی کیا ہوا وہ دہن جسن کار ایہہ اور تہہ مین جتن ہے وہ مکہیون کرکے اکٹہا کیا ہوا مد ہو یعنی شہد بہوگتا ہے اور بےکار وہ دہن انتیہ پرش بہوگتا ہے *

یہہ - جس بخیل آدمی نے اپنی محنت سے جمع کی ہوئی دولت کو نہ آپ خرچ کیا نہ کسی غریب آدمی کو کبہی کچہہ خیرات دی نہ کبہی ایک کوڑی کسی کام رفاہ عام مین لگائی اوس بیوقوف آدمی کی دولت کو کوئی اور آدمی اپنی تصرف مین لاتا ہے جیسی مکہیون کی جمع کئے ہوئے شہد کو شہد نکالنے والا اپنی خرچ مین لاتا ہے *

شلوک ۱۶ - دکہیون کر اکٹہا کئے جو دہن تن سے گربست کی سکہونکو جو گرہستی چاہ رہے ہین تنکے پہلے ہی جتنی پرش تن پدارتہونکو بہوگتا ہے جیسے شہد کا اوتارنیوالا پرش کہیتونکے کہانے سے پہلے ہی شہد کو کہاتا ہے *

یہ - جن لوگون نے بڑے بڑے سخت محنتین اوٹہاکر دولت جمع کی ہے اور اوس سے دنیا کے عیشونکے حاصل کرنیکی امید رکہتے ہین لیکن وہ مراد اونکی پوری نہین ہوتی بلکہ جیسے مکہیونسے پہلے شہد کوئی اور لے لیتا ہے اسی طرح اوس دولت پر اور ہی لوگ متصرف ہوجاتے ہین *

شلوک ۱۷ - ہرن سے شکشت بارتا کو کہتے ہین - بن و کہی بچرنے والا جتی پرش کبہی گرامیونکے گیت نہین سنے اور نہین تو جیسے لبدہک کی گیتون سے ہرن موہت ہوکر بندہ جاتا ہے ایسے ہی جتی پرش موہ کو پراپت ہوجاتا ہے *

تفسیر - ہرن سے سیکہے ہوئی بات تبلاتی ہین - جو شخص اپنے دل کو لذات محسوسات سے روک کر اور ہر امر عشرہ کو جیت کر صحرا گزین اور عزلت نشین ہوگیا ہے وہ شخص شہر اور قصبون اور گانوکے مرد عورتون کا گانا نہ سنے کیونکہ جیسے شکاری کی گانے کو چاہ کر ہرن گرفتار دام ہوجاتا ہے وہ شخص بہی پہر لذات محسوسات کی جال مین پہنس جاتا ہے *

شلوک ۱۸ - جتے ہوئے یہ اجاگیت آدک گرام کے استریونکی سنگہ اونکے سندر لکہونکو دیکہہ کر رکہیہ شرنگ رشی مرگی کا پتر اونکا کہیڈا کرکے اونکے بس ہوا تہا *

یہ - کیونکہ رکہیہ شرنگ نامی ایک عارف ممتاز جو نطفہ انسان اور شکم مادہ آہو سے پیدا ہوا تہا اور جو ہمیشہ

صحرا مین

صحرا مین رہتا تہا کبہی شہر یا شہر کے اسباب اور سامانونکی صورت نہ دیکہی تہی باوصف اسکی چند حسین عورتون کا گانا بجانا سنکر اور اونکی حسن صورت اور ناچنا دیکہہ کر اونکے قابو مین آگیا تہا +

شنج - ۱۹ - بہت چہوچہہ کرنیوالی جہنہیا کر کے رسونمین موہت ہوا ہوا کہوٹی بدہی والا پرش مرتیو کو پراپت ہوتا ہی جیسی ماچہہ کے لوہی سی کنڈے کے ساتہہ پہنسا ہوا مرتا ہے +

یط - بڑی چہوٹی اور اپنی چہوٹ پن سی تکلیف اور ضرر دینی والے زبان کے سبب سی مزہ دار کہانیکی خواہش مین بہت حریص آدمی مارے جاتی ہین جیسی مچہلے کانٹی مین لپٹے ہوئی آٹے کے طمع سی جان کہوتی ہی

سنذ - ۲۰ - रसनी पी عقلمند لوگ نراہار رہکر ایک رسنا اندریہ کو چہوڑ کر اور شیش اندریونکو شیگرہ ہی جیت لیتی ہین اور یہہ رسنا اندریہ نراہار پرش کا بہی بڑہ جاتا ہی اسلئی اسکا جیتنا اوشیہ چاہیی

ک - عقل و فہیم آدمی ترک غذا کر کے اپنی زبردست حواسونکو زیر کرتے ہین لیکن اوس حالت مین بہی حسن ذایقہ پر قابو نہین رہتا اسلئی حس ذایقہ کا جیتنا بہت مشکل ہی اور وہ ضرور چاہیئے +

شنیھ - ۲۱ - اور اندریہ جس پرش نے جیت لئے جیتی ہی ہین تو بہی وہ اوتنا کال جیت اندریہ نہین ہوتا جب تک رسنا اندریہ کو نہین جیت لیتا اور رسنا اندریہ کی جیتی جانے پر سب اندریہ جیتی جاتے ہین +

کا - اگرچہ آدمی حس ذایقہ کے سوای اور سب حواسونکو جیت بہی لے اور اونپر اپنا قابو کر بہی لے لیکن وہ شخص حواسون کا جیتنی والا نہین سمجہا جاتا جب تک کہ حس ذایقہ کو نہین جیت لیتا کیونکہ ایک حس ذایقہ کے جیتی جانے سی اور سب حواس خود بخود جیتی جاتے ہین اور اور حواسونکی جیتنے سے یہہ نہین جیتی جاتے +

شنو - ۲۲ - ٹیکا - پنگلا نام بیسیا سی نراشتا رہات آشا کا تیاگ مینی سیکہا ہے اسکا نگر نسنیجی ہتیو پنگلا کی کتہا کہتے ہین - مول - بدیہہ نگر مین پنگلا نام ایک بیسیا رہتی تہی اوس سی جو کچہہ مینے سیکہا ہی ہی راجن سو مین کہتا ہون تم سنو +

کب - پنگلا نامی ایک کسبی کیحالت دیکہہ کر امید و بیم کا چہوڑ دینا سیکہا ہو اسلئی اس بات کی ظاہر کرنیکو اوسکے کہانی کہتے ہین - بدیہہ نگر نامی ایک شہر مین پنگلا نامے ایک کسبی رہتی تہی اوس سی جو کچہہ مینے تلقین پایا ہے ای شاہزادہ وہ مین کہتا ہون آپ سنئے +

شنر ۲۳ - وہ کام چار نے ایک دن اپنی کانت کو ستی کر نکی ستہان مین لے جانیکی اچہا کر کی اپنی اوتم روپ کو بنائے کر اپنی گہر کے دوارے مین استہت ہوتی ہوئی +

کج - یہ وہ کسبی ایکدن نہا دہو لباس و زیور پہن کر مستی عیش کرنیکو غرضکہ ہر طرح سی اپنی آپکو آراستہ کرکے اس امید پر اپنی گہر کے دروازہ پر آبیٹہی کہ کوئی تماشبین آدمی بہ حسن صورت کو دیکہہ کر مجہی چاہی اور میرے پاس آکر شب باش ہو اور میرا دوستی خاطر خواہ لذت مباشرت حاصل کرے

تنج - ۲۴ - ہے راجن ارگ ہین آنے جاتے دہنی مول دیوے رتے کے یوگیہ پرشون کو وہ دیکہہ کر وہین کے کامنا کرکے اونکو کانت مانتی ہوئے +

کد - ای شاہ ذیجاہ وہ کسبی حصول زر کے تمنا مین ہر ایک نوجوان اور دولتمند راہگیر آدمی کو جو اوسکے سامنے سے ہو کر نکلتے تہے تماشبین سمجہہ کر اونکو تکتی تہے +

شنط - ۲۵ - وہ سنکیت او یچہونے ار تہات ٹہرایا ہوا ہے مول جسنے سو آتے اور باتین جو بنکہہ ہین او ہنین اور کوئی اوسکے پاس آئی ہو ہین جو پرش اونکے چلے جانسے انتیہ کوئی بہت سا دہن دینے والا مجہکو آکر پراپت ہوگا ایسا مانتی ہوئے +

کہہ - راہ مین آنے جانے والون اور راہ نمین سے جو لوگ اوسکے پاس آئی اور اوسکی خواہش کے مطابق خرچی نہ دے سکے اور چلے گئے اونکا کچہہ افسوس کرکے اپنے حسن کے غرور مین بہرے ہوئے اس امید پر خوش تہے کہ کوئی اور دولتمند آدمی آویگا اور میری خواہش کے مطابق بہت زر دیکر میرے پاس سویگا

شس - ۲۶ - اس پرکار بڑہی ہے آشا جسکے تس کے نشٹ ہو گئی ہے ندرا جسکو دوار مین بیٹہی ہوئی کبہی باہر جاتے کبہی گہر مین جاتا اس پرکار کرتے ہوئے اوسکا راہ وہ اتر ہی بیت گئی + (نصف ۱۲)

کو - غرضکہ اسی امید مین بیٹہی ہوئی اوسکو آدہی رات گذر گئے اور اس عرصہ مین اضطراب دل کے سبب سے نیند اوسکی اوڑ گئی کبہی اندر جاتے تہے کبہی پہر باہر آتے تہے +

شسا - ۲۷ - وہن کے اپشا کرکے پشک (خشک ۱۲) ہو گیا ہے مکہہ جسکا تسکے وہ بین چنت کو جہتا کا کارن سکہہ کا دینے والا پرم براگیہ کا ادے (ارندو ۱۲) ہین کر پیدا ہو گیا +

کز - آخر کار جب آدہی رات تک کوئی نہ آیا اور راستہ بہی بند ہو گیا اوسوقت وہ مایوس نہایت مغموم اور اداس ہو کر پلنگ پر جا پڑے اور چہرہ اوسکا کثرت غم سے خشک ہو گیا لیکن اوسوقت اوسپر بہ افضل خدای کریم ہوا جسکا بیان مین آگے کرتا ہون +

تسب - ۲۸ - ہی راجن تس کا گیت بہی تو سن جو گیت آشا وہ پاتین کرکے بندہ پرشونکو جو کہ رگ سروپ ہی اور ہی راجن نہین پراپت ہوا ہر اگہ جسکو ایسا پرش (بہانے ۱۲) وہیہ بند ہین کے تیاگنی کے اچہا نہین کرتا +

کح - ای شاہ بلند پایگاہ اوسوقت جو اوس کسبی کے حالت ہوئے اور اوس نے جو گیت گایا وہ آپ بہی سنئے کیونکہ وہ امید و بیم کے پہانسی کے کاٹنی کیو اسطی ایک تیز تلوار کے مانند ہی اور یہہ آپکو جاننا چاہئے کہ جس شخص کو اس دنیائے دنی کے ترک کی خواہش پیدا نہین ہوئی وہ

چاہتا کہ مین تناسخ کے بڑی بیدار اور مضبوط پہانسی سے چہوٹون +

سج ۲۹ — پنگلا کہتی ہے اہو بڑا اشچریہ ہی یہہ ہین جیتا من جسنے ایسے جو مین ہون تر میرے موہ کا بستار دیکہو جس کارن سے مین مورکہہ ہو کے کامنون سی کا سنا چاہتی ہون +

سکط — پنگلا پلنگ پر پڑے پڑے اسمضمون کو گیت گا گا کر ادا کرنے لگے کہ ہیہات ہیہات بڑی عجب کے بات ہی میرے حماقت کو دیکہنا چاہئے کہ مین اس کم بخت دلبر قابو نکرنے سی کیسی چہوٹی جنجال مین پہنس گئے ہون یعنی جنسی مجہے کچہہ تعارف تک نہین ہے ناحق اونکو مین اپنا چہوٹا دوست اور خداوند نعمت مانتی ہون اور اونسی اپنے آرزون اور امیدون کے حاصل ہونیکے امیدوار ہون +

شسد ۳۰ — اپنے سمیپ رہنیوالے اور نت وہین اور پرسنتا کی دینیوالی کانت کو تیاگ کر وہ کہہ اور ہے اور شوک کی موہ کی دینیوالے تچہہ کانت کو اہو مین مورکہہ بہجتی ہون +

ل — ہزار ہزار افسوس ہین میرے نادانی اور بیوقوفی پر کہ جو میرا دوست ہمیشہ میرے سامنے رہتا ہی اور دولت جاودانی اور سرور لازوال کا دینیوالا ہی اوسکو چہوڑ کر تکلیف اور خوف اور رنج والم کے دینیوالے محض ناچیز کو مین اپنا یار اور مددگار سمجہہ کر اوسکو چاہتے ہون +

شسہ ۳۱ — بڑا اشچریہ ہی سنکیٹ برتے جو بہت نندت بارتا ہے تس کرکے مینے اپنی آتما کو بیرتہہ سنتاپ یکت کیا ہی جس ہیتو سی استر لنپٹ لبدہ نندا کے یوگیہ منکہہ کے ہاتہہ اپنی دیہہ کو بیچ کرتے کرینگے اور دہن لینے کے اچہا کرتے ہون +

لا — بڑا افسوس ہے کہ مینے کسبیونکا نہایت معیوب پیشہ اختیار کرکے ناحق اپنے آپکو رنج والم مین ڈالا ہے کیونکہ جو لوگ عورتونکو خوب اپنے والے اور اونکو فریب دیکر پہانسنے والے ہین اور جنکو تمام آدمی برا کہتے ہین اونکو مین عزیز سمجہہ کر اور اپنی جسم کو اونکے ہاتہہ بیچکر اونسی لذت مباشرت اور زر کی حاصل کرنیکے خواہش کرتے ہون اور جانتی ہون کہ وہ مجہکو پیار کرینگے اور میرے مرادین بر لاوینگے +

شسو ۳۲ — اہو بڑا اشچریہ ہے استہون کر کی بنایا ہوا یہہ دیہہ تچا اور روم اور نکہون کرکے یکت ہے وہ ہین نو دوار جسمین اور بشٹا موتر کرکے بہرے ہوئی گریہہ روپ منکہیہ تیر کو میرے سوا اہنسہ اور کون ہی جو کانت بدہے کرکے بہجتا ہے +

لب — دیکہو بڑا تعجب ہی کہ ہڈیون اور چمڑے اور گوشت اور بال اور ناخن وغیرہ کا بنا ہوا اور پاخانہ اور پیشاب سی بہرا ہوا بڑے مشکل سے جو بند ہو سکین ایسے نو دروازہ والی مکان کے صورت جو یہہ جسم کثیف ہی ایسی ناپاک کو میرے سوا ایسا کون بیہودہ ہی جو اپنا خداوند اور مالک جانے +

شسنر - ۳۳ - پرپہہ راجا کہ اِس پوری مین ایک مین ہی ایسی مورکہہ ہون جو کامنا کے دینیوالے پرمیشر سی اپنے بہوگ کے دینیوالی کے اچہا کرتی ہون +

لج - اِس اجابدہہ کے شہر مین ایسی ایک مین ہی احمق اور بیوقوف ہون کہ پرمیشر سی خداوند لازوال کو چہوڑ کر جنہون نے اپنی آپکو جسم سمجہہ رکہا ہے ایسی آدمیونسی عیش و آرام حاصل کرنے کی خواہش اور طلب کرتی ہون +

شسج - ۳۴ - آج پرمیشر نے میرے اوپر بڑے دیا کری جو مجہی یہہ گیان ہوا اب مین اتیت متراسیت پرپہہ شرپردہاریون کا جو آتما ایشر ہے تسکو اپنی آتما کر کے مول لیکر جس پرکار لکشمین کریڑا کرتی ہے اوسی پرکار تسکی ساتہہ مین بہی رمن کرونگی +

لد - مگر آج مجہہ پر بڑا فضل پروردگار ہوا جو مجہکو یقین ہے کہ - تمام انسانونکا بے نہایت شفیق اور دوست اور کمال درجہ کا عزیز جو خدای عز وجل جان جہان ہے اوس جنس بے بہا کو مین اپنی جان کے بدلی خرید کرونگی اور جیسی لکشمین اوسکے ساتہہ عیش و آرام کرتے ہے ایسی ہی مین بہی کرونگی +

شسط - ۳۵ - جتنی بیئے اب جا جو سنیوہہ رتی اور کام دا اور کال کرکے نشٹ ہوجانے والے اور آدانت والی منکہہ اور دیوتا استری کا کیا پریہ کرسکتے ہین +

لہہ - کیونکہ اب مینے خوب جان لیا کہ - انسان اور فرشتی جو تمام عیش و آرام اور دولت اور لذائذ کے دینیوالے سمجہی جاتے ہین یہہ سب وقت پاکر نیست ہو جانیوالے ہین اور آغاز و انجام رکہتی ہین پس مجہہ عورتکو یہہ کیا دلخواہ عیش و آرام دے سکتی ہین - اسوجہہ سی مینے یہہ بہی خوب سمجہا کہ دنیا اور آخرت مین سوای پربہشر خداوند لازوال کے اور کوئی سرور لازوال کا عطا فرمانیوالا نہین ہے +

شسع - ۳۶ - اس پرکار نشچی کرکے اپنی بہاگ کو سراہتی ہے - مول - اب مجہہ بہگوان بشنو نے کرم کرکے نشچی پرستی مین جس ہتیہ سی دشٹ ہی جیت جسکا ایسی جو مین ہون تسکو سکہہ کا دینیوالا بیراگیہ اوتپن ہوا ہے +

لو - پنگلا ندکورہ یہہ بات اپنی دل مین خوب پکی ٹہرا کر اپنی خوش نصیبی کے تعریف کرتی ہی کہ - بیشک اب کسی میرے نیک افعال کے بدولت مجہہ سی پربہشر شری بشنو بہگوان خوش اور رضامند ہوئے ہین کیونکہ مجہہ بدباطن کے دل مین آج بے نہایت سرور کے دینیوالی ترک دنیا کے خواہش پیدا ہوئی ہے

شعا۔ ۳۷۔ دہن کے پراپتی کرکے کلیش کو پراپت ہو رہی جو بہگوان بشنو کیس پرکار پرسن ہو سکتی ہین اسپر کہتی ہین کیا اچّہا ہوتا۔ **مول** جو مجہہ مند بہاگن کو یہہ کلیش پیرا گیہ کے ہیتو نہ ہوتے جس بیراگیہ کرکے پرش گرہہ آدی کو تیاگ کر شانتی کے اچّہا کرتا ہے۔

لز۔ اگر کوئی کہی کہ لذت مباشرت اور زر کی حاصل ہونے سی وہ کسبی مضطرب تہی پس ایسے بدکار بد افعال سی بشنو بہگوان کیونکر خوش ہو سکتی ہین جـ کیا خوب ہوتا کہ مجہہ بدنصیب کو جو یہہ آرزو و ترک دُنیا پیدا ہوئی ہے اسکی پیدا ہونیمین یہہ غم و الم میر اسبب نہوتا کیونکہ اس نیک آرزو کی پیدا ہونے سی انسان سب گہربار کی محبت چہوڑ کر سب گناہون اور دُنیاوی جہگڑون سی منزّہ ہوکر تتّلے کامل کے حاصل ہونیکی خواہش کرتا ہے۔

شعب۔ ۳۸۔ یتس کرکے بشنو مہاراج کے کیئے ہوئے اُپکار کو شیر کے اُوپر دہارن کرکے دُشٹ آشاؤن کے تیاگ پُوروک نِس پرمیشر کے شرن مین جاتی ہون۔

لح۔ اِسواسطی مہاراج نے جو مجہہ پر توجہہ اور مہربانی کمال فرمائی ہے اوسکو مین اپنی سر و چشم پر رکہہ کر بُری آرزُونکو چہوڑ کر اوسی بشنو مہاراج کے پناہ مین جاتی ہون۔

شعج۔ ۳۹۔ سنتشٹا ہوکر پرسن ہوئی ہوئی یتہا لابہہ دریہہ سی اپنی جیو کا کرکے اِسی شریر سی اوس پرمیشر کے ساتہہ کریڑا کرون گے۔

لط۔ اور اب جو کچہہ مجہی نیک معاشی سی حاصل ہو جایگا اوسپر قناعت کرکی اپنا پیٹ بہر ونگی اور تن کو ڈہکونگی اور اسی جسم کے ساتہہ اوسی پرمیشر سی ملکر اوسکی ساتہہ عیش و آرام کرون گے۔

شعد۔ ۴۰۔ سنسار رُوپی کوپ مین تپت ہوئی ہوئی بشیون کرکے ٹہگے ہوئی کال رُوپی سرپ کرکے گرسی ہوئی میرے آتما کے ایشر یہہ سی اننیہ کون رچہّا کرنیکو سامرتہہ ہے۔

م۔ دُنیاوی دنی کی اندہی کوئی مین پڑی ہوئی اور لذات محسوسات کی خواہشون کرکے ٹہگے ہوئی اور زمانہ کی سانپ کے ڈسی ہوئی مجہہ سی گنہگار کے اوس خدای عزّ و جل کہ جرم بندہ و نان بر قرار میدارد۔ کے سوای اور کون حفاظت کر سکتا ہے۔

شعہ۔ ۴۱۔ جب آپرمتّ ارتہات پرمادرہت پُرش کال رُوپی سرپ کرکے گرسی ہوئی اِس جگت کو دیکہہ کر جب سب بشیون سی برکت ہوتا ہی تب اپنا آپ ہی اپنی ایکا رچہّا کرنیوالا ہوتا ہے۔

ما۔ اور یہہ بات مین خوب سمجہی ہوئی ہون کہ جسکو انانیت اور فساد کی پیدا کرنیوالی عقل نہین

وہ شخص اس جگت (جمیع اجرام فلکی و اجسام ارضی سے مراد ہی) دیکہہ کر بہی لذات محسوسات
کے خواہشون کو چہوڑ دیتا ہی اور اوس وقت آپنی آپ کا آپ ہی محافظ ہوجاتا ہے +
شعو ۴۴ - براہمن ارتہات وتاتریوجی کہتے ہین اسپرکار کیا ہی پنچھی جسنی کانت کی تشنا
روپے دراشا کو تیاگ کر شانتی کو پراپت ہوکر سُہج پایا پر سوئ +
مب - یہہ گیت اوس کبہی کا سناکر دتاتریوجی نے فرمایا کہ وہ کبہی اس طرح خوب سمجہہ ہو چکی
اور یار کے ملنے کے آرزو کو چہوڑ کر تسلّی کامل حاصل کرکے آرام سے اپنی پلنگ سورہی +
شعر ۴۳ - سُکہہ کو آشا پرم دُکہہ کے دینیہاری اور نراشتا پرم سکہہ دایک ہوتی ہی
جس پرکار پنگلا کانت کی آشا کو چہوڑ کر سکہہ پوروک سوئ +
مج - اسی ای شاہ بلند پایگاہ آدمی کو یہہ خواہش ہے نہایت رنج اور تکلیف کے دینے والے
ہین اور جنہون نے خواہشون کو چہوڑ دیا ہی وہ سُرورلازوال کو حاصل کرتے ہین جیسے پنگلا
کسبی یار اور زر کے خواہش کو چہوڑ کر آرام سے سوئ +

اِتی شری بہاگوتی مہاپورانی ایکادش اسکندہی پنگلا اوپاکہیانے اشٹمو ادہیایہ

اتہہ نوم ادہیائے ٹیکا - اس نوم اَدہیاے مین کورر آدمی اور دیہہ سے جو سکشا لے ہی تسکو
سنکر اجاید و کر یتہ ہوا اس کتہا کو برنن کرتے ہین +
شرح - اس نوین شاخ مین گیدہ پرند اور جسم سے جو کچہہ ہدایت اور تلقین وتاتریوجی نے
پائ ہے اوس کو اونکی زبان عرفان ترجمان سے سنکر راجا یدو نے اپنی مقصد دلی یعنی علم
الٰہی اور سُرور لازوال کو حاصل کیا یہہ کیفیت بیان کرتے ہین +
شعو - ا - براہمن ارتہات وتاتریوجی کہتے ہین جو جو کچہہ منکہیون کو بہت پریہ ہی اوس
اوس کا سنچنی دُکہہ کے لئے ہوتا ہی اسلئے جو پرش سنچنی نہین کرتا وہ بدہوان اننت سکہہ کو پراپت ہوتا ہے
ا - وتاتریوجی فرماتے ہین کہ جو جو چیز آدمیون کو بہت پیاری ہوتے ہین اونکو وہ بدقت ہی
اہٹاکے جمع کرتا ہی سو وہ جمع کرنا ہی اوس کو مصایب سخت مین پہنساتا ہی اور عقلمند آدمی
نہ کسی شے کو پیار کرتے ہین نہ اوس کو جمع کرکے رکہتے ہین وہ سُرور لازوال پاتے ہین +
شعط - م - یتہہ بار تا مین نے ایک پکشی سے سیکہی ارتہات - امکہہ بہت پکشی کو دیکہہ کر ماس
رہت بل وان پکشیون نے اوس کا پیچہا کرکے اوس کو بہت دکہہ دیا تب وہ پکشی ماس کو

چھوڑ کر سُکھہ کو پراپت ہوا +

ب ہا اور یہہ بات مین نے ایک پرندے سے سیکھی ہے یعنی ایک دن مین نے دیکھا کہ ایک گیدھ ایک گوشت کا ٹکڑہ چونچ مین دبائے ہوئے اوڑا جاتا تھا اوس کو اور اوستے زور اور گیدھ دیگر اوسسے چھین لینے کی خواہش مین اوس کے پیچھے دوڑے اور انجام کار جب وہ تنگ ہو گیا تو اوسنے اوس گوشت کے ٹکڑے کو اپنی چونچ سے چھوڑ دیا اوس وقت اون گیدھون نے اوس کا تعاقب چھوڑا اور اوس نے آرام پایا +

شف - ۳ - مجھکو مان اور اپمان نہین ہے اور گرہستی پتر استری والون کو جو چنتا ہوتی ہے وہ مجھکو نہین ہے ایک آتما کے ساتھہ ہی پریتی رکھتا ہون اور آتما سے ہی کریڑا کرتا ہون - اور بالک کی بنائین نت آنند ہوا بچرتا ہون +

ج - مین کسی نیک و بد کام مین برا بھلا نہین مانتا اور دنیادارون کو جو تفکرات ہوتے ہین وہ مجھکو نہین ہین مین اپنے نفس ناطقہ سے محبت رکھتا ہون اور اوسی کے ساتھہ عیش و آرام کرتا ہون اور چھوٹے بچے کی مانند بے فکر رہتا ہون +

شفا - ۴ - ہے راجن دو پرش چنتا سے رہت ہوتے ہین اور آنند پاتے ہین ایک تو جو گیدھ جڑ اور بال ہی اور دوسرا جو مایا کے گنون سے پرے ہے +

د - اے شاہ ذیجاہ - دو ہی آدمی تفکرات کو چھوڑ کر سرور کامل حاصل کرتے ہین ایک تو محض بے وقوف اور نادان آدمی اور دوسرا جو مایا کے صفات سے منزہ ہے +

شفب - ۵ - ٹیکا - کماری سے جو سکشا گرہن کے ہے تسکی برنن کرنے کی ارتھہ اوسکی کہتا کہتے مین - مول - کوئی ایک کماری کسی گرام مین اپنے گھر کے رہتی تہی تسکی لینے کو آئے جو سمبندہی ہین تنکو دیکھکر اور اپنی ماتا پتا آدی سمبندہیون کو کہین گئے ہوئے دیکھہ کر تنکا آپ ہی آدرست کار کرنے لگی

۵ - ایک دختر کو دیکھکر جو ہدایت پائی ہے اوس کو بیان کرتے ہین - ایک موضع مین مجھی اتفاق جانے کا ہوا تو مین نے دیکھا کہ ایک دختر نیک اختر کے سسرال کے لوگ اوس کو اوس کے باپ کے گھر رخصت کرانے کے واسطے آئے چونکہ اوس وقت اوسکا باپ کسی ضرورت سے کہین گئے ہوئے تھے اسواسطے وہ لڑکی اون مہمانون کی تواضع اور کھانا کھلانے کا سامان آپ ہی کرنے لگی +

شفج - ۶ - ہے راجن تنکی بھوجن کے لئے دہانون کو لیکر ایکانت کسی گھر مین جاکر تنکو چھرنے لگے تسکے چھرنے کے سمے پر کوشٹ مین پہنی ہوئی جو شنکھ کی چوڑیان سو اون سے بہت شبد ہوتا تھا

و - ای شاہ ذیجاہ اونکے واسطے کہانا طیار کرنیکے واسطے وہ لڑکے اپنی گہر مین سے تہوڑے سے دہان نکال کر کسی علحدہ مکان مین لیگئے اور اونکو کوٹنے لگے چونکہ وہ اپنی پہونچو نمین سنکہہ کے چوڑیان پہنی ہوئی تہی کوٹنے مین وہ چوڑیان بجنے لگین -

شفد - ۷ - وہ کنیا اوس شبد کو نہندت بانکر لجایکت ہوئی اور ایک ایک کرکے سب چوڑیون کو توڑکر دو دو چوڑیان ہاتہون مین رکہہ لین -

ز - اون چوڑیون کی بجنے سے وہ لڑکی بہت شرمائی اور جب اوسنے اور کچہہ علاج نہ دیکہا تو ایک ایک کرکے چوڑیون کو توڑکر صرف دو دو چوڑیان دونو ہاتہون مین رکہہ لین -

شفہہ - ۸ - اون دو دو چوڑیون کا بہی چہرنے کے سمے شبد ہونے لگا تب اسنے ایک ایک اور توڑدی جب ایک ایک ہی تو اونکا شبد نہین ہوتا تہا -

ح - وہ دو دو چوڑیان بہی بجنے لگین اوسوقت اوسنے صرف ایک ایک رکہہ کر ایک ایک اور توڑدی اور جب ایک ایک چوڑی ہی رہگئی تو بجنا اونکا بند ہوگیا -

شفو - ۹ - ہی راجن لوک تتو کے جاننے کے اچہا کے ارتہہ سنپورن لوکون مین بچرتے ہوئے مینی لتس کماری سے یہہ سکہنا گرہن کے -

ط - ای سلطان والاشان ان تمام عالمون مین جو چیز بشکل خلاصہ اور عطر کے ہی اوسکی جاننے لئے واسطے مجہہ سیاح عالم نے یہہ تلقین اوس دختر بلنداختر سے حاصل کی -

شفی - ۱۰ - بہتون کے نواش مین کلہ ہوتی ہے اور دو کے رہنے پر بہی بارتا ہوتی ہی لتس ہیسے ہو کماری کے کنگن کے نیا لین بدہیرمان اکیلا ہی بچرے -

ی - کہ بہت آدمیون کی ساتہہ رہنے سے تو جہگڑا اور فساد ہوتا ہی اور دو کی رہنے پر بہی بات تو کرنی ہے پڑتی ہی اسواسطے اوس لڑکی کی ایک ایک چوڑی کیطرح عقلمند آدمی اکیلا ہی آرام سے رہے -

شفح - ۱۱ - پران اور آسن کو جیت کر بیراگیہ اور ابہیاس یوگ کرکے آلس ہٹ ہو کر استہر کیا جو من تسکو ایک استہان مین یکیت کرے -

یا - ترک تعلقات کرکے کمال استقلال کے ساتہہ بیٹہہ کر آلس کو چہوڑکر بذریعہ حبس انفاس کے دل کو قابو کرے -

شفط - ۱۲ - جسمین استہان بہہ کرمن شکتی کرم باسنا ؤن کو نا لگتا ہی اور بڑہی کو یہہ آپ ہوا جو ستگن ہی تس دوارا رج اور تم کا ترسکار کے گرن سے رہت جو نربان پد ہے تسکو

اُسکو پراپت ہوتا ہی ٭

یب - جب طالب علم الٰہی اسطرح کچھہ عرصہ تک عمل کرتا رہے تو آہستہ آہستہ یہہ دل خواہشون کو
چھوڑ دیتا ہے اور اُسوقت اپنے بلند مرتبہ کو پہونچکر صفت تمیز کے ترقے سے صفات شہوت
اور غضب گھٹ جاتے ہین اور جتنے اور کوئی بلند مرتبہ نہین ہے اُس مرتبہ کو حاصل کرتا ہی ٭

شص ۱۳ - اور تبھی سمی آتما مین روکا ہی چت جنہو وہ پرش باہر درشن آدمی کرکے اور
انتر سمرتے کرکے کچھہ نہین جانتا جس پرکار بان کے بنانے والے نے بان کے کوشش کرنے مین
چت کے لگنے سے اپنے سمیپ سے جاتے ہوئے راجا کو نہین دیکھا ٭

یج - ایسا آدمی جب کہ اپنے نفس ناطقہ مین اپنے دل کو روک لیتا ہی اُسوقت وہ نہ کچھہ باہر دیکھتا ہی
نہ دل مین کوئی تصور باندھتا ہی اور جیسے ہمنے دیکھا کہ ایک تیرگر نے جب کہ وہ تیر کے دھار باریک کرنے
مین ہمہ تن مصروف تھا اُسکے آگے سے ایک بادشاہ معہ لشکر کے جنگی باجے بجاتا ہوا نکل گیا اور
اُسکو خبر نہوئی ایسے ہی اُسکو بھی کسی دنیا کے نیک و بد کام کے خبر نہین ہوتے ٭

شص ۱۴ - بہ مادر بہت ایکانت سیون کرنیوالا اور گرہہ شونیہ ارتھات گھر مین
جسکا سوتّ [illegible] نہین ہے اکیلا بچرنے والا الپ بہاشے ہووے ٭

ید - عارف ذات پاک کو چاہیے کہ تکبر اور مکر و فریب وغیرہ معیوب کامون کے پاس نہ جاوے
اور ہمیشہ گوشہ نشین رہے اور کسے گھر کو اپنا نہ سمجھے اور بہت کم بولے ٭

شصب ۱۵ - نہین ہی شچت جیون جسکا ایسی نر پنسکو گھر کا بنانا بیرتھہ اور دُکھہ کا دینے
والا ہی اسلئے جیسے سرپ اور کسی کے بنائے ہوئے گھر مین پرویش کرکے سکھہ پاتا ہی - ایسے ہی
سادھو کو جہان ایکانت استھان مل جاوے وہان ٹھہر رہے ٭

یکھ - جو شخص اپنے حیات مستعار کا کچھہ بھروسا نہین کہتا اُسکو گھر بنانا لا حاصل اور انجام
کو رنج کا دینیوالا ہوتا ہی اسواسطے جیسے سانپ اورون کے بنائے ہوئے گھر وغیرہ مین آرام سے رہ
جاتا ہی - ایسے ہی عارف اللہ جہان کہین خلوت کے جگھہ پاوے وہان قیام کرکے وقت کو
بسر کرے ٭

شصج - شصد - شصھ - شصو - ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ - ان چار اشلوکون کو
ساتوے ہونے سے ایک جگھہ کیا گیا - وہ ایک ہی نارائن یوجیو آتماؤن کا آدھار شنو کا آشری اور
مایا کا ادھشٹان جو پرش تنکا ایشر جو اپنے ہی رچے ہوئے کال کلا کر کے ست رج تم شکتیونز

کے سایبیتا کے سمی ترگن سرد پا اپنی مایا کو چہوب کرتا ہوا تس مایا کے دوارا آدمین مہہ تتو کو اوتپن کرتا ہی

اور پہر اپنے اوس مایا کرکے ہی پورب رچے ہوئے اس بشو کو کلپ کے انت مین کال شکتی دوارا اسنگہار

کرکے ایک ادوتے پراوڑ آور سے پرے کیولیہ آنند کا سموہ اوپادہی رہت وہی برہمہ برتمان ہی *

یو - یز - یح - یط - وہ ایک ہی خدا ئے ذوالجلال جانِ جہان وجہانِ جان تمام مخلوقات

عالم کے پناہ اور اپنی قدرت اور اُس قدرت کا مرکز جو پُرش (عقل کل یا تعینِ اول) اسکا بہی

مالک اپنی پیدا کئے ہوئے زمانہ کے طاقت سی صفات تمیز وشہوت وغضب کے برابر ہونے کیوقت

انہین تین صفات سی جو تشکل ہے ایسی اپنی قدرت کے ذریعہ سی مہ تتو (عین علم و دانائی) کو پیدا کرتا

ہی جسی یہہ تمام مخلوقات ہوئی اور پہر اپنی قدرت سی ہی ان تمام عالمون کو کلپ کے اخیر مین وقتِ

مُعیّنہ پہ فنا کرکے آپ واحد اور لاثانی اور تمام مخلوقات عالمِ بالا و عالمِ پائین سے اعلیٰ اور برتر

اور عین سرور اور تعلقات سی منزہ رہتا ہی *

شفیر - ۲۰ - اور تس مایا کو ہی ترگُن بکیتی کہتی ہین جو سرب اور سی بشو کو رچ رہی ہی جس و کہی

یہہ بشو پرورت ہو رہا ہی اور جسکی ساتہہ یہہ پُرش سنسار کو پراپت ہوتا ہی *

ک - صفات تمیز وشہوت وغضب سی جسکی شکل ظاہر ہوتی ہی ایسی وہ قدرت ہی ان بیشمار عالمون

کو پیدا کرتے ہی اور جسمین یہہ تمام عالم پروئی ہوئی ہین جیسی تسبیح کے دانوںمین ڈورا پرویا ہوا ہوتا ہی

اور وہ محیط عالم اور عین مطلق اپنی اس قدرت سی ہی مُقیّد ہو جاتا ہی *

شصح - ۲۱ - جیسا اوپر کتھن کیا ایسی تدہی مینی مکڑی کو دیکہہ کر پائی ہی سوئی کہتی ہین - جیسی

پرکار اورن ناہی کیٹ اپنی ہردی سے نکالے ہوئی اورنا کو مکہہ دوارا بستار کرکے پہر تسکو گرس

لیتا ہی اسی پرکار ایشر - اس بشو کو اپنے شکتی دوارا بستار کرکے پہر اپنی مین لے کرتا ہی *

کا - جیسا اوپر بیان کیا کہ ایشر اس تمام مخلوقات کو اپنی سے پیدا کرکے اپنے مین ہی فنا کر لیتا ہی یہہ

بات مینی مکڑی سے سیکہی ہی چنانچہ کہتی ہین کہ - جیسی مکڑی اپنی ہی نکالے ہوئی جالے کو دہن کے ذریعہ

سی اُسکو پہیلاتے ہی اور پہر آپ ہی اُسکو نگل جاتے ہی ایسے ہی وہ قادر قدیر - اس عالم کو اپنی ہی

سے پیدا کرکے اپنے مین ہی فنا کر لیتا ہی *

شصط - ۲۲ - سو بیش کرت کیٹ سی جو سیکہا وہ کہتی ہین - جس جس استہان مین یہہ

دیہ دہاری جیو بدہی دوارا اشنیہ سی وا دویش سے وا بہی سے من کو لگاتا ہی تس تس روپتا کو

ہی پراپت ہو جاتا ہی *

کب - جس جس کے ساتھہ یہہ انسان بذریعہ اپنی عقل کے محبت سی یا دشمنی سے یا خوف سی دل لگاتا
ہی انجام کار اُسکی صورت بن جاتا ہی ٭

ت ۲۳ - ہی راجن جیسی ایک کیٹ جو ہی سوپیشس کرت کیٹ کرکے چھید ردکہی پرویش کرایا
ہوا - بہی سے - اُسکا دہیان کرتا ہوا اپنے پہلی روپ کو نہ تیاگ کر تسکی سامیہ تاکو پراپت ہو جاتا ہی

کچ - اے شاہ ذی جاہ جیسی ایک کیڑے کو ایک سوپیش کرت نامی کیڑا اکڑا کر اپنی رہنی کے سوراخ
مین لیجا کر آپ دروازہ روک کر اس غرض سے سامنی ہو بیٹھتا ہی کہ جب یہہ مرجاویگا تو مین اسکو
کہا لونگا لیکن وہ کیڑا اندر بیٹھا ہوا اُسکی خوف کے سبب سی اُسکا ایسا تصور باندہتا ہی کہ انجام کار
آپ با آنکہ اپنی پہلی صورت کو بہی نہین چہوڑتا اُس کیڑے کے ہی مانند ہو جاتا ہی اسیواسطی اُس کیڑی
کا نام سوپیش کرت ہی یعنی اپنی سے بہیس کا بنانے والا ٭

ا ۲۴ - دتاتریوجی کہتی ہین - ہی راجن اِس پرکار ان گرؤ ونسی مینی متی گرہن کے ہی اور اب اِس
اپنی دیہہ سی جو کچھہ بُدہی لے ہی وہ بہی مین کہتا ہون تم سُنو ٭

کد - دتاتریوجی فرماتے ہین کہ اے سلطان بلند مکان اسطرح مینی چوبیس مُرشدونسی تلقین پائی ہی
اب اپنی جسم سے جو ہدایت مجھہ کو حاصل ہوئی ہی وہ بہی مین تم سے کہتا ہون بغور متوجہ ہو کر تم سُنو ٭

تب ۲۵ - یہہ دیہہ برکتی اور بیبیک کا ہیتو ہی اگرچہ اوتپتی اور بناش کو دہارن کر رہا ہی
اور جسکا نرنتر اوترپہل دُکہہ ہی دُکہہ ہی اِس دیہہ کے دوار اتتو نکو بدلے مین بچارتا ہون تو مجھے
دیکھتا ہون کہ یہہ پارکیہ ہی ارتہات سرگال آدی جیون کرکے بہکش ہی اِسپر کارنتھی ان ہوا
ہوا اسنگ ہوکر بچرتا ہون ٭

کہہ - یہہ میرا جسم ترک دنیا اور حصول علم کا باعث میرا بڑا مرشد ہی کیونکہ مین دیکھتا ہون کہ یہہ
بار بار پیدا اور فنا ہونیوالا ہی اور یہہ اسکی ذاتی صفت ہی کہ سوای تکلیف اور غم اور الم کے اسکا
کچھہ اور نتیجہ اور ثمرہ نہین ہی اگرچہ مین اسکی قوت پر نظر کرکے عناصر کے عظمت کو بار بار خیال کرتا ہون
لیکن پہر سوچتا ہون کہ انجام کار یہہ جسم گیدڑ وغیرہ جانورون کے غذا ہی اسلئے اُسسے اپنی آپ
کو بالتحقیق جدا مانکر مسرور پہرتا ہون ٭

تج ۲۶ - جایا اور آتمج ارتہہ ارتہات دہن جو بڑے کہٹن تاسے اکٹھا کیا ہی اور پشو اور بہرتیہ اور
گرہہ اور سپندہی ان کو جس دیہہ کے رکشا کیواسطی پالتا ہی دیکھو ایسا وہ دیہہ برکش دہرم والا اپنی
دیہہ کے ارتہہ سکام کرم روپے بیج کو بو کر انت او ستہا مین دُکہہ کو پراپت ہوتا ہی ٭

کو - زن زمین زر اور فرزند اور مویشی اور ملازم اور گہر اور رشتہ دار وغیرہ کو جس جسم کے آرام کیواسطے انسان پرورش اور حفاظت کرتا ہی دیکھو ایسا یہہ جسم درخت کے خواص الامرنے کے بعد اور جسم کے حاصل ہونے کے واسطے بامید نتیجہ جو فعل کئے جاتے ہین ایسے افعال کو مثل تخم بو کر اخیر وقت پہ سخت تکلیف اور مصیبت مین گرفتار ہوتا ہی ٭

تد ۲۷ - اس دیہہ ابہمانے پرش کو ایک اور سی جہیا کہینچی ہے اور ایک اور ترشنا اور ایک اور شش اور ایک اور شچا اور ایک اور اودر اور کہین شرون اور کہین گہران کہین چپل نیتر کہین کرم اندریہ کہینچتی ہین جیسی بہت سی سوتینی اپنی ایک ایک پتی کو اپنی اپنی اور کہینچتی ہین ٭

کز جس شخص نے اس جسم ناپایدار کو اپنا سمجھہ رکھا ہی اُسکو ایک طرف تو چٹوری زبان کہینچتی ہی اور ایکطرف حرص و ہوا و ہوس اور ایک جانب آرزوئی لذت مباشرت زنان کہینچتی ہے اور اسیطرح قوت لامسہ اور قوت سامعہ اور قوت شامہ اور بڑی چنچل قوت باصرہ اور تمام قوای افعالے اپنی اپنی طرف کہینچتی ہے اور ان سب سی زیادہ بہوکہہ کیوقت پیٹ اپنی جانب کہینچتا ہی جیسی جس شخص کے چند عورتین ہون اور وہ سب جدا جدا اپنے شوہر کو طرح طرح کے عشوہ و انداز اور کرشمہ و ناز اور تدبیر سی اپنی اپنی طرف کہینچتی ہین ٭

تتھ ۲۸ - برہمانے اپنی شکتی کرکے انیک پرکار کے برکش کیٹ پشو کہگ دنش متسیہ آدی دیہہ اُتپن کئی پرنتو اونکو دیکہہ کر پرسن چت نہوا تب اُسنی مانکہہ دیہہ کو جو برہمہ کے دیکہنی کو سامرتہہ ہی رچا اور آنند کو پراپت ہوا ٭

کح - برہمانے اپنی قوت خالقیت سی باوصفیکہ نوع بنوع کے مخلوقات مثل اشجار اور حشرات الارض اور مویشی اور پرند اور درندلور بہنگی اور مچہر اور مچہلی وغیرہ کو پیدا کیا لیکن اس مخلوقات سی خوش نہوا تب اُس نے انسان پیدا کئے جو عقل کے آنکہونسی اُس خدائے عزوجل کو دیکہہ سکتی ہین پس انسان کو پیدا کرکے مسرور رہوا ٭

تو ۲۹ - بہت جنمون کے پشچات ملنی والے اور بڑے ارتہہ کے دینیوالے دُرلبہہ اس مانکہہ دیہہ کو پاکر یہہ پرش شیگرہ ہی اپنے کلیان کیواسطے یتن کرے جتنے کال یہہ شریر رہے جتنے نرنتر ہو کر مرتیو اسکے پیچھے لگا ہوا ہی اور بشی سُکہہ تو پشو آدی سب یونیون مین ملتا ہی پرم کلیان ایک ایسی شریر کرکے مل سکتا ہی ٭

کط - یہہ جسم انسانے بہت بار پیدا اور فنا ہو کر ملتا ہی اور ایک یہی جسم سب سی بڑی بلند مرتبہ کا

دیہنیو الاہی اِسے دلیل سے اِسکو مُشکل سے ملنے والا کہتے ہین اسلئے اِس جسمِ انسانی کو پاکر آدمی بہت جلد
سرورِ ابدی کے حاصل ہونے کیواسطے تدابیرِ حسنہ کرے اور جسوقت تک کہ وہ حاصل نہو زندگی
بسر کرتا رہے کیونکہ موت اسکے سر پر وستک دئے ہوئے کہڑی ہی اور لذات محسوسات تمام اجسام حیوانیہ
وغیرہ مین یکسان حاصل ہوتے ہین سرورِ ابدی اور حیاتِ جاودانے ایک اِسے جسم کے ذریعہ سے حاصل
ہونا ممکن ہے ❊

تنز ۳۰ - اِس پرکار سمیک بیراگیہ کو پراپت ہوکر اپنے آتم سروپ مین استہت ہوا ہوا اہنکا اور
سنگ کو تیاگ کر اس پرتہوے مین بچرتا ہون ❊

ل - اے مہاراجہ صاحب اِسطرح ترک مطلق کرکے اپنے آپ مین ہی سرور کامل پاکر سیتا حانہ
پہرتا ہون ❊

تح ۳۱ - ایک گرو سی مستقل بہ ستہر اور آتم گیان نہین پراپت ہوتا جس کارن یہہ آدوتے برہم
رشیون نے بہت پرکار سے گاین کیا ہی ❊

لا - اب آپ کو یہہ بہی جاننا چاہیے کہ - ایک مرشد سے مستقل اور اعلی درجہ کا علم الٰہی حاصل نہین ہوتا
اور وجہ اسکے ظاہر ہی کہ اُس واحد اور لاثانی برہم کے صفات کو عارفون نے نوع بنوع سے بیان کیا ہی

تط ۳۲ - شری بہگوان اودہو سے کہتے ہین ہی سومیہ اس پرکار وہ براہمن راجا یدو کو کہہ کر
تس کرکے نمسکار کیا ہوا اور پراتہنا کیا ہوا جس پرکار آیا تہا اُسی پرکار پرسن چت چلا گیا ❊

لب - شری بہگوان نے اِس مُتبرک کہانے کو تمام کرکے فرمایا کہ اے عزیز جب وہ عارف ممتاز
حسب درخواست راجا یدو کے اپنا حال کہہ چکا تو راجا یدو نے بکمال نیاز سجدہ کیا اور آداب
تسلیمات بجالایا اُسوقت وہ جیسے آیا تہا ویسے ہی مسرور چلا گیا ❊

تی ۳۳ - اودہو ہوت کے بچنون کو سُنکر ہمارے بڑون کا بڑا اسپورن سنگ کو
تیاگ کر سم چت ہوا ہوا

لج - اور راجا یدو ہمارے بزرگون کے بزرگ نے یہہ سب باتین اُس عارف کامل سے سُنکر
ترک لذات دنیا کرکے تمام مخلوقات کو برابر دیکہا یعنی سب کو برہم سچدانند روپ جانا ❊

ٹیکا - اِس سمت اتہاس مین کپوت مین ہرن کہماریتی گنج بکہشی پتنگ گودر
یہہ آٹہہ گرو کیول تیاگ کی وشے مین ہین اور مدہو مکہکا مدہو ہرتا پنگلا یہہ تین تیاگ
اور گرہن دونون کے وشے مین ہین اور پرتہوی آدی شیش گرو کیول گرہن کے وشے مین ہین ❊

شرح - اس تمام کتہا مین کبوتر اور مچہلی اور ہرن اور بہونرا اور ہاتی اور پرندا اور پروانہ اور گیدہ یہہ اٹہہ مرشد خاص تر ک دنیا کو سکہاتے ہین اور شہد کی مکہی اور شہد کا نکالنیوالا اور پنگلا کسبی یہہ تین مرشد ترک اور اختیار دونون مطلبون کو ظاہر کرتے ہین اور زمین وغیرہ نامے گرو خاص اختیار کرنے کے باب مین ہین *

استے شری بہاگوتے مہاپورانے ایکادش سکندھی بہگوت اودہو سنبادی نوم ادہیا اتہہ دشمو دہیاہی

ٹیکا - ۴۴ - گرو دو کی شکشا کہکر اس سوین دہیاے مین اودہو کو آتم تتو کے پراپتی کے ارتہہ سادہنون کا برنن کرتے ہین اور انیہ متون کے نراس پورو ک یہہ بات بہی سمجہاتے ہین جو آتما کو دیہہ کے سنبندہ سے سنسار ہوتا ہی سُتے نہین ہوتا *

شرح - ۴۴ مرشد دونسی ہدایت پانے کے طریقی کو بیان کرکے اب اس دسوین شاخ مین اودہو کو علم مابعد الطبعت کے بخوبے حاصل ہونے کیواسطی ابتدائی طریقی بتلاتے ہین اور نیز مختلف فرقون کے رائے کو توڑتے ہوئے یہہ بات بہی سمجہاتے ہین کہ آتما کو اجسام کے ساتہہ ملنے سے اپنے اصل سے جدائی اور دوئی ہو جاتے ہی حقیقت مین نہین ہی *

تیا - ۱ شری بہگوان کہتی ہین ہی اودہو مین ہی ہون آشری جسکا ایسا پرش میرے کرکے کہے ہوئے دہرمون مین پرماد نکرکے برن آشرم کُل آچار کے ساتہہ بردودہ نکرتا ہوا اُنکا آچرن کرے *

۱ - شری بہگوان فرماتے ہین کہ ای اودہو جو شخص خاص میرے پناہ مین آگیا ہی اُسکو چاہی کہ غرور کو چہوڑکر برن اور آشرم اور اپنے خاندان کے اخلاق کے کوئی مرخلاف نکرکے نارد پنچ راتر وغیرہ بشنو تنترون مین جو طریقے اپنے پرستش کے بینی کہے ہین اُنکی بخوبے تعمیل کرے *

تیب - ۲ - شُدہ چت ہوکر بشے مین لگا ہوا ہے چت جنکا ایسے دیہہ دہاریون کے بشیو مین ستیہ تہہ دہیان کرکے تنکی سمپورن کرمون کے پہل کے بپرتیا دیکہے ارتہات ایسا بچارے کہ سکہہ پراپتی کیواسطی جو کاریہ کرتے ہین اُسکا پرنام دُکہہ ہوتا ہی اور دُکہہ نورتے کے نمت جو کاریہ کرتے ہین اُس سے دُکہہ دور نہین ہوتا *

ب باطن کو صاف کرکے جو لوگ خواہش لذات محسوسات کے جال مین پہنسی ہوئے ہین اُن کے افعال کو بنظر حق بین غور اور تامل کے ساتہہ دیکہی اور اُنکے تمام اعمال کے نتیجہ کو برعکس خیال کرے یعنی جو کام وہ بامید حصول آرام کرتے ہین اُسکا نتیجہ تکلیف ہوتا ہی اور جو کام

تکلیف کے دور کرنے کے غرض سے کرتے ہین اُن سے تکلیف دور نہین ہوتے ایسا سمجھو ❖

تیج ۴ - ٹیکاکا مناکے بشے تہیا ہوتے ہین اسلئے اونسی تدہیان بچہ یہہ کہتے ہین متول جیسے سپنت پرش کو شیونکا دیکھنا اور چنتن کرتے ہوئے پرش کا منور تھ یہہ نا پچکار ہونے سے نشپھل ہوتا ہی تیسے پرکار اندریون کرکے جو ناتد ہے ہوتے ہین وہ بہی نشپھل ہوتے ہین ❖

ن - چونکہ تمام لذات محسوسات جہوٹے و غیر حق ہین اسواسطے عاقل کو انسے بچنا چاہئے یہہ کہتے ہین جیسے سویا ہوا آدمی خواب مین صدہا چیزون کو دیکھتا ہے اور تصور مین صدہا مطلبون کے خیال باندہتا ہی لیکن ان سب کے نوع بنوع ہونے سے کچھہ نتیجہ انکا نہین ہوتا اسطرح حواسون کے ذریعے سے جو طرح طرح کی خواہش لذات دل و دماغ مین پیدا ہوتے ہین اُنکا بہی کچھہ ثمرہ پیدا نہین ہوتا ❖

تید ۴ - اِس ہیتو سے نورت روپ کرمون کے سیوا کرے ارتہات آسکت ہوا ہوا کرمون کو کرے اور مت پر ہوا ہوا پرورت روپ کرم کو تیاگے اور تتو کے جگیاسا مین پرورت ہوا ہوا پرورتے اور نورتے پرتے پاوک باگیون کو آور نہ دیوے ❖

د - اسواسطے جن کامون کے کرنے سے تعلقات دنیاوی سے دل ہٹے ایسے کامون کو کرے اور جنسے تعلق بڑہتا ہی اُنکو چہوڑ دے اور اِس عالم مین جو شئے خلاصہ اور عطر کے مانند ہی اسکے تلاش مین بہت مصروف ہوکر ایسے تمام اقوال کو جو تعلق و غیر تعلق کا بیان کرنیوالے مین نہ دیکھو نہ سنے اور نہ کچھہ اُن کے عزت کرے ❖

تیھ ۵ - یم ارتہات اہنسا آدمی ہر مونکو آدر سے سیوا کرے اور شتوچ آدمی نیمون کو مت پراین ہوا ہوا جب سامرتہیہ ہو تب سیون کرے میرے جانیوالے شانت سروپ مت پراین گرو کے اوپاسنا کرے ❖

ہ - طالب علم الٰہی یم وغیرہ اخلاق باطنی کو بڑی خواہش و تعلیم کے ساتھہ سیکھے اور اسکی تعمیل کرے اور عقل سلیم کے ساتھہ حسب اندازہ طاقت و قوت بشری کے شوچ وغیرہ قیود ظاہری کا بھی پابند رہے اور علم الٰہی کے عالم اور عامل مرشد کی بہت کمال تعظیم اور محبت اور عقلمندی کی ساتھہ سیوا اور

ٹیو ۶ - اما نے اور ریتیر اور متسار رہت پتر گرو مین ہے ہیریہ وان جگیاسو دیڑہ پریتی مان ہوا ہوا اور اموگھہ بکتا اور نندا رہت ❖

و - لوگون سے اپنی تعظیم و تکریم اور تواضع وغیرہ کے خواہش کا مبتلا نہو علم یا دولت یا زور یا حکومت غرض کسیطرحکا غرور رکہتا نہو خودبین خودنما خودآرا نہو یعنی اپنی جسم مین یا فرزند

دولت وغیرہ کسے شے کو اپنا جانتا ہو اور صاحب عقل رسا و فہم کا ہو ایسا تو مرشد ہونا چاہئے
اور طالب علم اتہی نہایت حلیم اور سچا بولنے والا ہو کوئی اسکو برا نہ کہتا ہو ٭

شلوک ۷ - اور استری پتر گرہہ سنبندہی دہن آدی ہن او وابس ہوا ہوا سنپورن جیو ونمین اپنا پریوجن
سمان دیکہتا ہوا گرو کے شرن کو پراپت ہووے ٭

ز - اور زن و فرزند اور گہر بار رشتہ دار دولت حکومت وغیرہ کیطرف سے جے اسکا اوداس ہو گیا ہو
یعنے انسے دل اٹہا لیا ہو اور تمام مخلوقات مین ایک اپنے مطلوب کو دیکہتا ہو جب ایسے گرو کے پناہ مین ایسا چیلہ
جاوے تب کچہہ مطلب حاصل ہو ٭

شلوک ۸ - ٹیکا - اہو یہہ آوک سے اتر کت آتما کیا بستو ہے جسکے ایکتا کو جانکر یہہ پرش سبہونمین بسم
ہو جاتا ہے ایسے کہتے ہین **مول** آتما استہول سوکشم دیہون سے بلکش ہے اور انکا درشٹا ہے اور سوم
پرکاش ہے جیسے اگنے داہ کرنیوالا اور پرکاش کرنیوالا داہ اور پرکاش کے یوگیہ کاشٹ سے بہن ہے ایسے
پرکار آتما استہول سوکشم پرپنچ کا پرکاشک اور اسے انیہ ہے ٭

ح سبحان اللہ اجسام سے جدا یہہ نفس ناطقہ کیا عجیب چیز ہے کہ جسکے وحدانیت کو جانکر آدمی سب کو برابر دیکہنے والا
ہو جاتا ہے ایسے کہتے ہین - نفس ناطقہ اجسام لطیف و کثیف سے جدا ہے اور ان سب کا دیکہنیوالا ہے اور خود بخود روشن
ہے جیسے آگ لکڑی کو جلاتے ہے اور روشن کرتے ہے لیکن اُسے جدا ہے اسطرح نفس ناطقہ کو سمجہو کہ ان سب کا
روشن کرنیوالا ہے اور سب سے جدا ہے ٭

شلوک ۹ ٹیکا - اسے درشٹانت کرکے نتیہ اناوت مکت ایکت آدی بیدہ کرتے ہین ارتہات
جس پرکار کاشٹونمین پرویشٹ اگنی کاشٹ کرت ناش آدک کو پراپت ہوتا ہے اور اپنی سبہاو
کرکے ناش آدی والا نہین ہے اسے پرکار یہہ آتما دیہہ کے جو انیت آدی گن ہین تنکو دیہہ سے ہی ہی
نت آدی سروپ والا ہے تو بہی انو ہو کرتا ہے ٭

مول - نروہ اور اوتپتی اور چہوٹا اور بڑا ہونا اور نانا روپ ہو جانا یہہ جو کاشٹ کرت گن ہین تنکو انہہ
پرویشٹ ہوا ہوا اگنی دہارن کرتا ہے ایسے ہی دیہہ کے گنونکو پرماتما بہی - دہارن کرتا ہے ٭

ط - اسے آگ کی تمثیل سے نفس ناطقہ کا ہمیشہ ہونا اور لا ابتدا اور تعلقات سے منزہ اور واحد ہونا ثابت کرتے
ہین - ظاہر ہونا اور خاموش ہو جانا اور چہوٹا بڑا دکہلائی دینا اور نوع بنوع کا ہو جانا ان صفات ظاہری
سے آگ لکڑی کے سبب درمیان مین ہے موصوف ہو جاتے ہے حقیقت مین یہہ صفت اُسکی نہین ہین اسی
طرح جسم کے صفات کو نفس ناطقہ اختیار کرتا ہے ٭

تک ۱۰ - یہہ جو ستّو آدی گُون کر کے رچے ہوئے استہول سو کشم دیہہ مین نہین کے ادہیاس سے جیو کو سنسار ہوتا ہی سو اس ادہیاس کے چہیدن کرنیوالے ایک آتم بڑیا ہی ہی ٭

ہی - صفات تمیز و شہوت و غضب سی جو یہہ اجسام لطیف و کثیف پیدا ہوئی ہین انہین کے حقیقت کو نہ جاننے سی یہہ نفس ناطقہ دہوکا کہا رہا ہی اور اپنی عظمت و قُدرت کو بہولکر اپنے آپ کو مخلوق اور بندہ جانتا ہی سو اس جہل ور دہوکے کے دور کرنے کیواسطے صرف ایک علم الٰہی ہی ہی اور کوئی تدبیر نہین ہے ٭

تکا ۱۱ - تِس کارن سی تتّو کے جاننے کے اچہا کرکے آتما کو کیولیہ اور پرا پنی آتما مین استہت جانکر اس دیہہ آدی مین ستّو بدہی ارتہات یہہ دیہہ کچہہ بستو ہی اس پرکار کے گیان کو تیاگ کرم ارتہات پہلی استہول شریر سی اور پہر سو کشم شریر سے تیاگ دی ٭

یا - اسوجہہ سی اس جہان مین جو چیز خلاصہ اور اعلےٰ کے مانند ہی یعنی یہہ ماتما سو اسکی جاننے کے خواہش کر کے اسکو مطلق اور ذوالجلال اور سب سے اعلیٰ اور بہتر اس جسم مین مقیم جانکر اجسام وغیرہ مین سے وہم شیئت کو دور کر دی یعنی یہہ بات جو سمجہہ مین آئی ہوئی ہی کہ یہہ جسم کثیف ہی یہہ لطیف ہی یہہ حواس ہین یہہ زمین ہے یہہ آسمان ہی اور علیٰ ہٰذا القیاس اس سمجہہ کو رفتہ رفتہ ایک دوسرے کے بعد ترک کر دی اور کمال استقلال کے ساتہہ وہم اور شبہہ کو دور کر کے یہہ سمجہہ لے کہ ایک وہی پرماتما تمام جگہہ جلوہ گر ہو رہا ہی اُسکے سواے اور کچہہ نہین ہی ٭

تکب ۱۲ - ٹیکا - گرو سی پراپت جو بدیا ہی وہ اَبدیا اور اَبدیا کے کاریون کی ناس کرنے کو سمرتہہ ہی اسباب کی پرگہٹ کرنے کو بدیا کے اوتپتّی کے درشٹانت سی نروپن کرتے ہین ٭

مُول آچاریہ ادہار نے ہی اور شِشیہ اوتّرار نے ہی اور سکہہ کے دینوالے بدیا اور اوپدیش اور پربچن یہہ سندہان ہین ٭

ٹیکا - اِسی بات کو شرتی بہی کہتی ہی **شرتی** آچاریہ جو ہی سو پورب روپ ہی ارتہات ادہار ہی اور انتیواسی جو ہی سو اوتّرار نے ہی اور پربچن جو ہی گرو کا سو سندہان ہی اور برہمہ بدیا جو ہی سو سندہی ہی ارتہات اگنی ہی ٭

ہیب مرشد برحق کے تلقین سے جو علم الٰہی حاصل ہوتا ہی وہ جہل اور جہل کے ذریعہ سی جو امور پیدا ہوئی ہین وہ سب دور ہو جاتے ہین اسباب کو لکڑی سی آگ لگانے کے تمثیل دیکر ثابت کرتے ہین - مُرشد برحق نیچے کے لکڑے اور طالب علم الٰہی اوپر کے لکڑی کے مانند ہین اور سرور جا دو دانے کا دینیوالا علم الٰہی اور اُسکی تلقین اور دلایل سے سمجہنا سمجہانا یہہ اُن دونو لکڑیون کے باہم جوڑنے

دولت وغیرہ کسی شئے کو اپنا جانتا ہو اور صاحب عقل رسا و فہم کا ہو ایسا تو مرشد ہونا چاہیے اور طالب علم الٰہی نہایت حلیم اور سچا بولنے والا ہو کوئی اُسکو بُرا نہ کہتا ہو ٭

تیتر ۷ - اور استری پتر گرہہ سنبندہی دہن آدی مین اوداس ہوا ہوا سنپورن جیوونمین اپنا پریوجن سمان دیکھتا ہوا - گرو کے شرن کو پراپت ہووے ٭

ز - اور زن و فرزند اور گہر بار رشتہ دار دولت حکومت وغیرہ کیطرف سے جے اُسکا اوداس ہو گیا ہو یعنی اُنسے دل اُٹھا لیا ہو اور تمام مخلوقات مین ایک اپنے مطلوب کو دیکھتا ہو جب ایسے گرو کے پناہ مین ایسا چیلہ جاوے تب کچھہ مطلب حاصل ہو ٭

تیتیح ۸ - ٹیکا - اہو وہہ آدک سی اتر کت آتما کیا استو ہی جسکے ایکتا کو جانکر یہہ پُرش سبوں مین سم ہو جاتا ہی ایسے کہتی ہین مول آتما استہول سوکشم دیہون سے بلکش ہے اور انکا درشٹا ہی اور سوم پرکاش ہی جیسے اگنی داہ کرنیوالا اور پرکاش کرنیوالا داہ اور پرکاش کے یوگیہ کاشٹ سی بہن ہی - ایسی پرکار آتما استہول سوکشم پر پنچ کا پرکاشک اور اُسسی اینہ ہی ٭

ح سبحان اللہ اجسام سی جدا یہہ نفس ناطقہ کیا عجیب چیز ہی کہ جسکے وحدانیت کو جانکر آدمی سب کو برابر دیکھنے والا ہو جاتا ہی ایسے کہتی ہین - نفس ناطقہ اجسام لطیف و کثیف سی جدا ہی اور اِن سب کا دیکھنیوالا ہی اور خود بخود روشن ہی جیسے آگ لکڑی کو جلاتے ہیں اور روشن کرتے ہی لیکن اُسے جدا ہی اِسطرح نفس ناطقہ کو سمجھو کہ اِن سب کا روشن کرنیوالا ہی اور سب سی جدا ہی ٭

تیط ۹ ٹیکا - اسی درشٹانت کرکے نتیت انا دت گمتت ایکت آدی بیدہ کرتے ہین ارتہات جس پرکار کاشٹو مین پرویشٹ اگنی کاشٹ کرت ناش آدک کو پراپت ہوتا ہی اور اپنی سبھاو کرکے ناش آدی والا نہین ہے اسی پرکار یہہ آتما دیہہ کے جو انیتت آدی گن ہین تنکو دیہہ ہی پری بہی نت آدی سروپ والا ہی تو بہی انو بہو کرتا ہی ٭

مول نرودہ اور اوتپتی اور چھوٹا اور بڑا ہونا اور نانا روپ ہو جانا یہہ جو کاشٹ کرت گن ہین تنکو انتہ پرویشٹ ہوا ہوا اگنی دہارن کرتا ہی ایسی ہی دیہہ کے گنونکو پرماتما ہی - دہارن کرتا ہی ٭

ط - اسی آگ کی تمثیل سے نفس ناطقہ کا ہمیشہ ہونا اور لاابتدا اور تعلقات سی منزہ اور واحد ہونا ثابت کرتے ہین - ظاہر ہونا اور خاموش ہو جانا اور چھوٹا بڑا دکھلائی دینا اور نوع بنوع کا ہو جانا اِن صفات ظاہری سی آگ لکڑی کے سبب سی درمیان مین ہی موصوف ہو جاتے ہی حقیقت مین یہہ صفت اُسکی نہین ہین اِسی طرح جسم کے صفات کو نفس ناطقہ اختیار کرتا ہی ٭

تک ۱۰ - یہہ جو ستّو آدی گنون کرکے رچے ہوئے استہول سوکشم دیہہ مین ہین کے ادہیاس سے جیو کو سنسار ہوتا ہی سو اس ادہیاس کے چہیدن کرنیوالے ایک آتم بدیا ہی ہی ٭

ی - صفات تمیز و شہوت و غضب سی جو یہہ اجسام لطیف و کثیف پیدا ہوئی ہین انہین کے حقیقت کو نہ جانے سی یہہ نفس ناطقہ دہوکا کہا رہا ہی اور اپنی عظمت و قدرت کو بہولکر اپنے آپ کو مخلوق اور بندہ جانتا ہی سو اس جہل و دہوکے کے دور کرنے کیواسطے صرف ایک علم الٰہی ہی ہی اور کوئی تدبیر نہین ہے ٭

تکا ۱۱ - تس کارن سی تتو کے جاننے کے اچہا کرکے آتما کو کیول اور پر اپنی آتما مین استہت جانکر اس دیہہ آدی مین سب تو بدہی ارتہات یہہ دیہہ کچہہ بستو ہی اس پرکار کے گیان کو تیاگ کرم ارتہات پہلی استہول شریر سی اور پہر سوکشم شریر سے تیاگ دی ٭

یا - اسوجہہ سی اس جہان مین جو چیز خلاصہ و اعطے کے مانند ہی یعنی پرماتما سو اسکی جاننے کے خواہش کرکے اسکو مطلق اور ذوالجلال اور سب سے اعلیٰ اور برتر اس جسم مین مقیم جانکر اجسام وغیرہ مین سے ہم شئیت کو دور کرو ہی یعنی یہہ بات جو سمجہہ مین آئی ہوئی ہی کہ یہہ جسم کثیف ہی یہہ لطیف ہی یہہ جو اس مین یہہ زمین ہے یہہ آسمان ہی اور علیٰ ہذا القیاس اس سمجہہ کو رفتہ رفتہ ایک دوسرے کے بعد ترک کر دے اور کمال استقلال کے ساتہہ وہم اور شبہہ کو دور کرکے یہہ سمجہہ لے کہ ایک ہی پرماتما تمام جگہہ جلوہ گر ہو رہا ہی اسکے سوا اور کچہہ نہین ہی ٭

تکب ۱۲ - ٹیکا - گرو سی پراپت جو بدیا ہی وہ اَبِدیا اور اَبِدیا کے کاریون کی ناس کرنے کو سمرتہہ ہی اِسبات کی پرگہٹ کرنے کو بدیا کے اوتپتّی کے درشٹانت سی نروپن کرتے ہین ٭

مول آچاریہ ادہارنی ہی اور شِشیہ اُتّرارنی ہی اور سکہہ کے دینیوالے بدیا اور اوپدیش اور پربچن یہہ سندہان ہین ٭

ٹیکا - اِسی بات کو شرتی بہی کہتی ہی **شرتی** آچاریہ جو ہی سو پورب روپ ہی ارتہات ادہارنی ہی اور انتی وہسی جو ہی سو اوتّرارنی ہی اور پربچن جو ہی گہرشن کا سو سندہان ہی اور برجہہ بدیا جو ہی سو سندہی ہی ارتہات اگنی ہی ٭

یب مرشد برحق کے تلقین سے جو علم الٰہی حاصل ہوتا ہی وہ جہل اور جہل کے ذریعہ سی جو امور پیدا ہوئی ہین وہ سب دور ہو جاتے ہین اسبات کو لکڑی سی آگ لگانے کے تمثیل دیکر ثابت کرتے ہین - مرشد برحق نیچے کے لکڑے اور طالب علم الٰہی اوپر کے لکڑی کے مانند ہین اور سرور جادو دانے کا دینیوالا علم الٰہی اور اسکی تلقین اور دلایل سے سمجہنا سمجہانا یہہ ان دونو لکڑیون کے باہم جوڑنے

اور گرنے کے مانند ہی ؂

شرح شرتے بہی ایسا ہی فرماتے ہی شرتی مرشد ینچے کے لکڑی ہی اور گروکی سامنی حاضر رہنیوالا طالب علم اوپر کے لکڑی ہی اور مرشد کا تلقین کرنا یہہ اُن لکڑیونکا جوڑنا اور رگڑنا ہی اور اُس تلقین سے جو علم الٰہی حاصل ہوتا ہی وہ آگ ہی - جو اُن لکڑیونکی باہم رگڑنے سی نکلتی ہی ؂

تیج ۱۳ - اِسپرکار گروسی شِشیہ کو پراپت ہوئی جو اتینت شدّہ بُدّہ ہی وہ گُن کاریہ روپ مایا کو بھسم کردیتی ہی اور گنونکو بھی بھسم کرکے جس پر کار کاشٹ رہت اگنی آپ ہی سی شانت ہوجاتا ہی ایسی ہی وہ بُدّہی بھی شانت ہوجاتے ہی ؂

تیج مرشد حق کے تلقین سے جو کمال درجہ کی صاف اور حق بین عقل حاصل ہوتے ہی وہ گُن کاریہ روپ مایا کو جلا کر خاک کردیتی ہی یعنی نابود کردیتی ہی اور اُن گنونکو بھی جلا کر جیسی بغیر لکڑی کے آگ آپ سی ہی سرد ہوجاتے ہی اسیطرح وہ عقل بھی تسلّی کامل پاجاتے ہی ؂
صفات تمیز وغیرہ

تکد ۱۴ ٹیکا - اِس پرکار سوپرکاش گیان سروپ نِت ایک ہی آتما ہی اور کرتریت آدی دہرم دیہہ اوپادہی کرکے ہین تس آتما سی بھن سب کچھہ انت اور مایامی ہی اِس ہیتو سی انت پدارتہونمین برکت ہوا ہوا آتم گیان کرکے مکت ہوتا ہی یہہ بات پیچھی کہی ہی اور یہی تتو شرتیون کرکے نشچی کیا گیا ہی تسمین مت آنترونکی ساتھہ برودہ ہونے کرکے سندیہہ نہووی اِس ہیتو سی تس مت کی دور کرنے کو کہتی ہین ؂

مول سکہہ دُکہہ کے بھوگنی والے کرم کے کرنیوالی آتماؤن کا جو نانا تُّ مانتا ہی اور بوک کال شاستر آتماؤن کو جو بکرنیتّ مانتا ہی ؂

ٹیکا - جیمنیہ میمانسک مانتی ہین جو ہم پرتیہ کرجانی لوگیہ آتما ہی سو آتما پرتیک شریرمین بھن بھن ہے اور کرتا بہوکتا سروپ ہی کوئی پرماتما ایک نراکار ادوایت نہین ہی - اِسپر کہتی ہین ہی میمانسک جو تو ایسا مانتا ہی تو اِسپرکار ماننی سی بیراگیہ نہین ہوسکتا جسی بہوک استہانون اور بہوگ کال اور سکا اوپاہی جو کرم تسکا بود ہک جو بید تسکی اور بہوکتا جو آتما تسکی انت نشچی کرنے سی بیراگیہ ہوتا ہی سو تیری مت مین یہہ نہین ہی ؂

بید - جسطرح مذکور ہوا اسطرح یہہ نفس ناطقہ خود بخود روشن اور عین علم اور جاودانی اور واحد ہی اُسکی سوا اور سب کچھہ فانی اور غیر حق ہی اور یہہ جو نوع بنوع کے افعال کرتا ہوا نظر آتا ہی انکا مرتکب جسم ہی اگر کہو کہ جسم غیر ذی روح ہی وہ کیونکر فاعل ہوسکتا ہی تو جاننا چاہی کہ جیسی آفتاب اور چراغ کے روشنی مین لوگ تمام فعل کرتے ہین اور آفتاب اور ماہ اور چراغ اُن افعال سی ملوث نہین ہوتے اور جدا رہتی ہین

اِسیطرح یہہ جسم اُس نفسِ ناطقہ سی قوّت تحریک حاصل کرتا ہی لیکن اُسنی جدا ہی اِسواسطی یہہ شرط ہی کہ آدمی
اِن فانی اشیا کیطرف سی دل کو ہٹا کر علم اِلٰہی کے تعلیم پاوے اُسکی حاصل ہونے پر پرستگار اور رتنات
سی منزہ ہو جاتا ہی یہہ بات اوپر ثابت کر آئے ہین اور یہی خلاصہ بید شرتیون کا ہی لیکن ہماتسا شاستر
والے اِسکی خلاف مانتی ہین اِسلئی بخیال اِسکی کہ طالب علم اِلٰہی اُنکی راہی کو دیکھہ کر بہک نہ جاوی اُن کے
راے کو ظاہر کر کے آگے اُسکی نقصان کو بیان کرینگے - میمانسک سی مخاطب ہو کر کہتے ہین اگر تو افعال
کے کرنیوالے اور اُنکا نتیجہ آرام اور تکلیف کی پانیوالے نفس ناطقون کو تمام اجسام مین جدا جدا مانتا ہی اور
اگر اِن تمام عالمون اور زمانہ اور بید اور جیو آتما وُن کو جاودانی جانتا ہی ؞

شرح - جیمنیہ میمانسکون کا قول ہی کہ یہہ جو آتا نیت کی ذریعہ سی نفس ناطقہ جانا جاتا ہی یہہ نفس ناطقہ ہر ایک
جسم مین جدا جدا ہی اور یہی فاعل افعال اور اُنکی نتیجہ نیک و بد کا پانیوالا ہی کوئی ایک غیر متشکل پرماتما نہین
ہی چنانچہ اِسی مطلب کو اشلوک مین بیان کیا غرض اِس بیان سے یہہ ہی کہ اِسطرح ماننی سی خواہش ترک
افعال و نتیجہ افعال وغیرہ پیدا نہین ہو سکتی کیونکہ جن مقامات بہشت وغیرہ مین نتیجہ افعال پاتے ہین اُن
مقامونکو اور جو اوقات پانے نتیجہ اعمال کے مقرر کئی گئے ہین اُن وقتون کو اور اعمال اور اعمال کے کرانیکا
ذریعہ جو بید ہی اُسکو اور اعمال کے کرنیوالے جسم لطیف کو فانی ماننے سے اِنکی ترک کی خواہش پیدا ہو سکتی
ہی جبکہ تو ایسا نہ مانیگا تو اُنکی ترک کی خواہش بھی نہ ہو گے ؞

تلکھہ ۱۵ - سپنورن ہو گیہ پدارتھون کے بھوگ سی اور مایامی ہونے سی بیراگیہ ہوتا ہی اِسبات
کو کہتی ہین **مُول** سپنورن پدارتھون کے استھتی سوابھاوک ارتھات پھر اِسی سی پرکار ہی
جو ایسا مانتا ہی اور یتھاوت ہی مایامی نہین ہی جو ایسا مانتا ہی اور گھٹ پٹ آدی بستو کے آکار کے
بھید سی بدّھ ہی اوتپن ہوتی ہی اِسی ہیتو سی وہ بدّھی انت اور بھید والی ہی جو ایسا مانتا ہی ؞

ٹیکا - میمانسک کہتی ہین سپنورن بھاو دنکی ارتھات مالا چندن آدک کی جو استھتی ہی سو ادتینکی
ہی ارتھات پرواہ روپ کر کے نت ہی جیسے اُنکا یہہ بچن ہی بچن نہین کداچت اَنی درش جگت ارتھات
یہہ جگت جیسا اب ہی ویسا ہی چلا آتا ہی - اور اِسی بچن سے یہہ سدھ ہوتا ہی تِس جگت کا کرتا کوئی
ایشر بھی نہین ہی اور آتم سروپ بہوت نت ایک گیان بھی نہین ہی جیسے گھٹ پٹ آکار بھید کر بدّھی
اوتپن ہوتے ہی اِسی کارن سی بدّھی انت ہی اور بھید کو پراپت ہو جاتی ہی اور اِسی ہیتو سی نت گیان
روپ آتما نہین اُنکے تو گیان پر نام والا ہی اور جو کہو ایسا ہونے سی آتما کے بکاری ہونے کر آتما انت ہی سو
میمانسک کہتا ہی ایسا نہین ہی جیسی یہہ بچن ہی بچن آتما کے گیان روپا بکریا اِسکی نت ہونے مین بہ دو دہنین

کرتے - اِس کارن سے مُکتی وکہی اندری آدی رہت جو پرماتما تسکی پرنام کے اَسنبہو سے اور جبہ بہاؤ کر
تسکی پراپتی کے اُپدیشا - تہہ ہونیسے پرورتی ہے کلیان رُوپا ہوئی نورتے جو ہے سو شریہ نہین ایسا مانے تو
کہتے ہین *

یہھ - جو سامان عیش و آرام دینیوالے تصور کئے جاتے ہین اُنکے فانی اور غیرحق اور اپنے سے جدا ہوجانے
والے سمجھنے سے خواہش ترک تعلقات پیدا ہوتے ہے اسباب کو کہتے ہین - یہہ تمام اشیا ہمیشہ سے اسیطرح
خودبخود حسب عادت پیدا ہوتے ہین اور قایم رہتی ہین اور فنا ہوجاتے ہین اور حق ہین غیرحق نہین ہین اور صور
اشیا کے اختلاف سے عقل پیدا ہوتے ہے اسی وجہ سے وہ فانی ہے اور مختلف ہے اگر ایسا تصور کرتا ہے *

شرح - میمانسک کا قول ہے کہ یہہ تمام اشیا جو نظر آتے ہین یہہ جاودان ہین اور جیسے پیدا اور فنا
ہوتے نظر آتے ہین ایسے ہی ہوتے رہتے ہین اور اسی وجہ سے اُنکا پیدا کرنیوالا کوئی اَشیہ بھی نہین ہے اور کوئی
علم بھی جاودانی اور واحد نہین ہے کیونکہ صور اشیا کے اختلاف سے عقل پیدا ہوتے ہے اسی سبب سے وہ
عقل فانی ہے اور مختلف ہے اور یہی وجہ ہے کہ کوئی عین علم اور غیرفانے آتما بھی نہین ہے بلکہ وہ علم آتما کا پرنام
ہے اگر کہو کہ اس صورت مین آتما متغیر ٹھہریگا اور متغیر ہونے سے فانے ہوگا سو یہہ بات نہین ہے چنانچہ میمانسکون کا
یہہ قول ہے کہ ایسا تغیر اُسکی جاودانے ہونے مین کچھہ نقصان نہین لاتا اس سبب سے بعالم نجات یعنے جب کہ
آتما تعلقات اور صفات تمیز وغیرہ اور حواسون سے منزہ و مبرا ہوجاتا ہے اُسوقت اُسکا پرنام بھی غیرممکن ہوتا
ہے اور مثل غیرذی روح کے حالت قایم ہوجانے سے اُسکی حاصل ہونے مین کسے تدبیر کا ہونا بھی ممکن نہین
ہوتا اسلئے عالم تعلقات ہی سرور کا دینیوالا ہے تعلقات کے چھوڑنے سے سرور نہین ہوسکتا سو اگر
ایسا مانتا ہے تو کہتے ہین *

تکو ۱۶ - ٹیکا - چودہ اور پندرہ اشلوک مین جو کہا اُسکو انگی کار کرکے بیراگیہ کے پرتے پادن واسطے
پرورتی مارگ کے انتہہ کے کارن کو بستارن کرتے ہین مول شری کرشن چندر مہاراج کہتے ہین
ہے اودہو اس پرکار سنپورن شریر یونکی دیہہ یوگ سے اور کال کے انگوشٹے جنم آدک جو بہاو ہین سو
بار بار ہوتے ہین *

یو - چودہ و پندرہ اشلوک مین جو بیان کیا اُسکو قبول کرکے ترک تعلقات کی خوبیون کے بیان کرنیکی
واسطے تعلقات کی بُرائیون کو تصریح کے ساتھہ کہتے ہین - شری کرشن چندر مہاراج فرماتے ہین اے اودہو
اسطرح ماننیوالے تمام لوگون کے نفس ناطقہ نوع بنوع کے اجسام مین وقتاً فوقتاً جینے مرنے کے عذابون
کو بار بار پاتے ہین *

تکز ۱۷ - اس ورکی ہی ارتہات جنم آدک دکہی ہی کرہونگی کرتا پرش کو اور سُکہہ دُکہونکی ہوکتا کو پرآدہینا نشچی ہوتے ہی اور پرآدہین پرش کو کون ارتہہ سیوتا ہی ❊

یئر - اور اسمین یعنی جینی مرنی وغیرہ مین بہی افعال کے کرنیوالے اور رنج و راحت پانیوالے آدمی خود مختار نہین ہین بلکہ غیر کے قابو سی یہہ سب کام ہوتے ہین اور یہہ ظاہر ہی کہ جو شخص غیر کے قابو مین ہی اُسکو کب سرور ہوتا ہی اور کب اُسکی دلی خواہشین پوری ہوتے ہین ❊

تکح ۱۸ ٹیکا - جو پرش پہلی یہ کار کرمونکی کرنے کو جانتے ہین سو سُکہی ہین اور جو نہین جانتے ہین ہو دُکہی ہین جو یہہ بات کہین تو ایسا نہین ہی یہہ کہتی ہین مُول جو شریرون والے بُدّوان ہین تنکو بہی سُکہہ کینچت نہین ملتا تیسی ہی مُوڑہ جو پرش ہین تنکو دُکہہ کوئی نہین ہوتا اور جو پرش اپنی آپ کو بُدّہی مان مانتی ہوئی کہتی ہین ہم کرمونسی سُکہی ہین یہہ کیول اُنکا اہنکار ماتر ہی ہی ❊

حی - جو لوگ اچھی طرح اعمال کا کرنا جانتی ہین وہ آرام مین ہین اور جو نہین جانتی وہ تکلیف مین ہین اگر کوئی ایسا کہی تو غلط ہی یہہ بات کہتی ہین - جیسی تمام علمون کے عالمون کو آرام اور سرور نہین ملتا اسطرح بےعلم آدمیون کو تکلیف بہی نہین ہوتے اور جو لوگ اپنی آپ کو عقلمند مانتی ہوئی یہہ کہتی ہین کہ ہم نیک افعال کی بدولت آرام مین ہین یہہ اُنکا محض تکبر اور غرور ہی ہی - ورنہ حقیقت مین یہہ اُنکا کہنا اور سمجھنا بڑا غلط ہی

تکط ۱۹ - یدیپی وہ بُدّوان سُکہ اور دُکہونکی پراپتی اور اپراپتی کو جانتی بہی ہون تو بہی پرکٹ وشی ایسی لوگ کو نہین جانتی اور نہ جان سکتی ہین جسِتی وہ مرین نہین ❊

طی - اگرچہ وہ عقلمند آدمی آرام و تکلیف کی حصول و عدم حصول کو جانتی بہی ہون لیکن یہہ ظاہر ہی کہ کسی ایسی ترکیب و تدبیر کو نہین جان سکتی کہ موت سی بچی رہین - جو بڑی تکلیف ہی ❊

لت ۲۰ ٹیکا - جو مرتیو نہین دور ہوگا تو نہ سہی یاوت جیونگی تاوت سُکہہ ہوگا جو ایسا کہو تو یہہ بہی نہین مول جس پرش کے مرتیو سمیپ برتی ہو اُسکو کوئی پدارتہہ سُکہہ وایک نہین ہو سکتا جیسی بدہ کے استہان مین جو پشو جاتا ہی اُسکو پُشپ مالا آدک کوئی بستو سُکہہ وایک نہین ہوتی ❊

ک - اگر موت نہین دور ہوگے تو نہ سہی جب تک جیونگی تب تک تو آرام پاوینگی اگر ایسا کہین تو یہہ بہی درست نہین یہہ بات کہتی ہین - جسکی سر پر ہر دم موت کہڑی ہوئی ہی اُسکو کوئی سامان عشرت و آرام کا دینی والا نہین ہو سکتا جیسی قربانی کے چرند کو پہولونکی ہار پہناتے ہین ہری گہاس چگاتے ہین لیکن وہ سامان اُسکو آرام کا دینیوالا ہرگز نہین ہی ❊

لب ۲۱ ٹیکا - اچھا جی کرمنکی کرتا پرش کو جو اس لوک مین سُکہہ نہین ہے تو آگے کو لوکانتر

مین تو ہوگا جو ایسا کہو تو یہہ بہی نہین یہہ بات کہتی ہین - پرلوک کی سُکہہ جو سُنی ہوئی ہین وہ بھی اِس مرتیہ لوک کی سندرشن سپردہا اور آسویا اور نیاش اور بی ہونے کرکے دُشٹ ہی اتہو ابہت مگہن رُوپ سُکہہ ہو نہین سو کہی ہوئی کہتی نیائین نش پہل بہی ہی ٭

کا - اعمال کے کرنیوالے آدمی کو جو اِس عالم مین آرام و سرور نہین ملتا تو بعد مرنے کے بہشت مین تو ملیگا اگر کوئی ایسا کہی تو یہہ بہی غلط ہی یہہ بات کہتی ہین - بہشت مین سرور و آرام کا ملنا جو صرف سُنا ہوا ہی سو وہ بہی اِس عالم ظاہری کے مانند فنا ہونیوالا ہی اور وہان بہی حسد اور غیبت اور طمع اور بغض اور خواہش خرچ وغیرہ یہانکی مانند ہین پس جب کہ بہشت بہی ایسی قباحتون اور عیبونسی بہرا ہوا ہی اِسواسطی خشک زراعت کی مانند ثمر نہین ہی ٭

تلب ۴۳ - بگہنون کرکے نہین ناش ہوتا جو دہرم تس ہرم کے انشٹہان کرکے سِدہ ہوا جو استہان تِسکو جیسی جیو جاتا ہی سو توسُن ٭

کب - جو عبادت کسیطرحکی تخلل سے خراب نہین ہوتے ایسی عبادت کی کرنیوالون کے واسطی جو جگہہ مقرر ہی اور جسطرح سی وہ وہان جاتے ہین سو سُن ٭

تلج ۴۴ - یاگیک پُرش اِس لوک وِشی یگیونکی دوارا دیوتاؤن کو بجن کرکے سُرگ لوک کو جاتا ہی اور تہان دِبت بہوگون کو جو اپنی آپ اکٹہر کئے ہین تِنکو دیوتونکی نیائین بہوگتا ہی ٭

کج - اعمال کا کرنیوالا آدمی اِس عالم مین بذریعہ یگیہ کے دیوتاؤنکو پرستش کرکے بہشت کو جاتا ہی اور وہان اپنی ہی جمع کے ہوئی عمدہ عیش و آرام مثل حور وغیرہ دیوتاؤنکی مانند پاتا ہی ٭

تلد ۴۵ - اپنی سُشدہ پُن کے بِرِدہ ہونیسی پوان اُکہی دیوتونکی مدہیہ مین سُندر بہیش کو دہارن ہوئی بہار کرتا ہوا گندہرون کرکے گاین کیا جاتا ہی ارتہات اُسکی یش کو گندہرپ گاین کرتے ہین

کد - اپنی افعال حسنہ کی بدولت بکمال حُسن صورت اور ٹہرک اور شان کے ساتھہ عمدہ سوارے مین دیوتاؤنکی درمیان بیٹہا ہوا سیر کرتا ہی اور اُسکی نیک اعمالی اور خجستہ فعالی کو گندہرپ سراہتی ہین یعنی اُسکی طرح طرح کے تعریف و توصیف کرتے ہین ٭

تلہ ۴۶ - استریونکی ساتہہ کاتک اور کنکنی جال مالا والے بِوان کرکے دیوتاؤنکی کریڑا استہانون مین کریڑا کر کر انند کو پراپت ہوا ہوا اپنی پاپ ارتہات گرنے کو نہین جانتا ٭

کہ - اپنی خواہش کے موافق منزل مقصود پر فوراً پہونچا دینیوالا اور گہنگرؤنکی جسمین جال پڑے ہوئی ہین ایسی سواری مین نہایت حسین حورونکی ساتہہ سوار ہوکر فرشتونکی عیش و آرام کے

مقامات مین اُنکی ساتھہ کھیلتا اور مباشرت اور معاشرت کرتا ہوا یہہ نہین جانتا کہ مین پہر اس مرتبہ سی گرونگا

تلو ۲۶ - اُتنی کال سُرگ مین وہ آنند ہوگیا ہی جتنی کال اُسکا پُن سماپت نہین ہوتا اور جب پُن چہین ہو جاتا ہی تب یدپی نہہ جاننا چاہتا ہی نہین ہی تدپی کال کر کے چلا ہوا نیچے پتت ہوتا ہی *

کو - کیونکہ جب تک بہشت مین سہ ورہتا ہی تب تک اُسکی اعمال حسنہ تمام نہین ہو جاتے اور جب وہ تمام ہو جاتے ہین تو اگرچہ وہ گرنا نہین چاہتا تو بہی اُن اعمال کے نتیجہ مقررہ کے ختم ہونے اور وقت کے آجانے پر خود بخود گرایا جاتا ہی اور اُس گرنے مین وہ مجبور ہی *

تلز ۴۷ - ٹیکا - پرورتی دو پرکار کے ہی ایک تو بدہی پورٗوک ارتہات بید اور شاستر کے جو آگیا اسکی انوسار کرم دہرم کی برتنا دوسرے بدہی کو تیاگ کر ادہرم دہکی پرورت ہونا سو اُنہین سے بدہی پرورتے کے گتی کو تو کہہ چکی اب ادہرم پرورتی کے گتی کو کہتی ہین **مول** جب یہہ پُرش اجت اندریہ ہوا ہوا اور کام آتما اور کرپن اور بوبہی اور ستریین ارتہات استری سنگی اور بہو تونکی ہنسا کرنیوالا کہو تونکی سنگ ساسی ادہرم دہکی رت ہو *

کز - جنی پر جو اسو کو نہین جیتا اور نہ جتنی ہوئے دل کے خواہش کے موافق کام کرتا ہی اور دین و دنیا دونون دولتونکی حق مین بخیل ہی اور طمع کا بندہ ہی اور بتقاضاے شہوت عورتونکا غلام ہی اور ذائقہ کیواسطی بیچارے جانورونکو روز مارتا ہی ایسا آدمی بدچلن بدرویہ آدمیونکی صحبت پاکر اخلاق ذمیمہ اختیار کرتا ہی

تلع ۴۸ - بنان بدہی پشوونکو مارکر پریت اور بہوتونکی گنون کو یجن کرتا ہوا اتر اجو تم ارتہات استہاور تامسی نرکو نکوایش ہوا ہوا یہہ جیو پراپت ہوتا ہی *

کح - جو لوگ ناجایز محض زبان کے چوڑپن یا میران ورشیخ سدو وغیرہ جبثیون کے پوجنی کے واسطی جانورون کو ذبح کرتے ہین وہ سخت اندہیرے دوزخ مین پڑتے ہین یعنی پتہر وغیرہ غیر ذی روح اشیا بنجاتے ہین *

تلط - ۴۹ - ٹیکا - پورب اوکت ریتی سی سدہ ہوتا ہی جو کرمونکی پرورت ہونیوالے پُرش کو نشکہہ ہوتا ہی نہ اُسکی دُکہہ دور ہوتے ہین یہی بات کہتی ہین - **مول** - دُکہہ جنکا اوتر پہل ہی ایسی کرمون کو یہہ جیو کرتا ہوا تہین کرمونکر کے پہر شریر پاتا ہی پہر کہو ایسی کرمون دہکی اسس مرت دہرمی پُرش کو کیا سکہہ ہی *

کط - دلایل مذکورہ بالا سی ثابت ہی کہ فقط اعمال کا کرنا جنہون نے منتہاے مراتب سمجہہ رکہا ہے

اُنکو نہ سرور ملتا ہی نہ آرام اور نہ اُنکی تکالیف اور مصایب دور ہوتے ہین یہی بات کہتی ہین - جن اعمال کی
کرنے مین آغاز مین ہی تکلیف ہوتی ہی ایسی اعمال کو یہہ نفس ناطقہ جہالت مین پہنسا ہوا خواہش سے
کرکے بار بار جسم پاتا ہی - جس جسم کے سبب سے بہ حالت پیدایش وپرورش یعنی لڑکپن اور جوانی اور
پیری اور نیز فنا ہونے غرضکہ ہر حالت مین تکلیف ہی تکلیف ہی - پہر کہو کہ ایسی افعال کی کرنے سی اس فانی
آدمی کو کیا فایدہ اور کیا سرور اور کیا آرام ہی ؛

مت ۳۰ - ٹیکا - یدپی سُرت وہرمیونکو سُکہہ نہین ہی تتہاپی سُرگ آدیوکون کے اُمرت آہاری
ہو یعنی لوک پالون کو تو سُکہہ ہوتا ہوگا اور کرم کرنے سے یہہ سرت دہرمی ہی لوکپال ارتہات دیوتا
ہوجاتے ہین سو جو ایسا کہین تو یہہ بہی نہین یہہ کہتی ہین مُول - سُرگ آدک لوک اور اندر آدک
لوکپال جو کلپ پرینت جیونے والے ہین اُنکو بہی میرا بہی (خوف ۱۲) ہی اور اُنسی پرے جو برہما جو دوپرارده آیو
والا ہی تسکو بہی مجہہ کال روپ سے بہی ہی ؛

ٹیکا - ایسا ہی شرتی پرتے پاون کرتے ہی شُرتی اس پرمیشر سے بہی کرکے پون چلتا ہی
اور سورج اودے ہوتا ہی اگنی داہ کرتا ہی اندر برشا کرتا ہی اور پانچوان مرتیو دہاوتا ہی - تات پرج
یہہ ہی جو ان کارنون کرکے پروِرتی مارگ انرتہہ کا ہیتو ہی اور برکتی ارتہات تیاگ کا مارگ اوتم ہی

ل - اگرچہ ان فانی آدمیون کو سرور اور آرام نہین ہی لیکن چونکہ سُرگ وغیرہ عالم غیر فانی ہین
اسواسطی وہان کے رہنی والونکو تو آرام اور سرور ہوگا اور یہہ بات ثابت ہی کہ یہی فانی آدمی افعال
حسنہ کرکے سُرگ کی رہنیوالے ہین اگر ایسا کہین تو یہہ بہی نادرست ہی یہہ بات کہتی ہین - سُرگ وغیرہ
عالم اور اندر وغیرہ اُنکی پادشاہ اور رہنیوالے جو کلپ تک زندہ رہنیوالے ہین اُنکو بہی میرا خوف ہی اور
اُنسی پرے جو برہما ہی جسکی قیامت کبری تک عمر ہی اُسکو بہی مجہہ کال روپ کا خوف ہی ؛

کال روپ یعنی وقت معینہ پر فنا کرنیوالا ۱۲

شرح - شُرتی بہی ایسا ہی فرماتے ہی شُرتی - اُس خدای ذوالجلال کے خوف سی ہوا چلتی
ہی اور آفتاب جہان کو روشن کرتا ہی اور آگ جلاتی ہی اور اِندر یعنی اندر بارش کرتا ہی اور پانچوان
ملک الموت دوڑتا ہی یعنی اپنا کام مفوضہ کرتا ہی ؛

مات ۳۱ - ٹیکا - اِتنی کہنی کرکے اپنی آپ کو اُشرت کی پرکٹ کرنے کرکے ایشرابہاو جو اُسنے
کیا تہا تسکا پرتیاگ ہوا اور تس ہی جو کرتا بہوکتا روپ آتما کو مانا تہا تسکو بہی دور کرتے ہین -
مُول - گُن جو ہین ارتہات اندریہ سو کرمونکو رچتی ہین اور ستّ آدک جو گُن ہین وہ گنون کو ارتہات
اندریونکو رچتی ہین اور یہہ جو جیو ہی سو گنون ارتہات اندریون کرکے یُکت ہوا ہوا کرم پہلونکو بہوکتا ہی ؛

دلایل مذکورہ صدر سے ایشر کا ہونا جو لوگ نہین مانتے ہین اُن کو ایشر کا ہونا ثابت کر دیا گیا اب

یہہ بات ثابت کرتے ہین کہ جو لوگ نفس ناطقہ کو فاعل افعال اور اُن افعال کا نتیجہ پانیوالا مانتے

ہین یہہ غلط ہی جو اس عشرہ فاعل افعال ہین اور صفات تمیز و شہوت و غضب سے جو اس پیدا

ہوئے ہین اور یہہ نفس ناطقہ جو اُسونکے ساتھہ ملکر نتیجہ افعال بنا لیتا ہی *

تمب ۲۳ ٹیکا – آتما کو جو نانا تُت دیکھتا ہے سو اویا دہر کر کے ہی یہہ بات کہتے ہین

مول گنونکی یکھتا سے آتما کو نانا تُت نتیجی ہوتا ہی اور یادت کال آتما کو نانا روپتا پرتیت ہوتے
جب تک — نتیجی نتیجی

ہی تا پرت ہی برادہنا ہی ہی *
تبتک

لب نفس ناطقہ کو جو لوگ نوع بنوع کا مانتے ہین یہہ بھی نہین ہے یہہ کہتے ہین – نفس ناطقہ نوع بنوع

کا جب تک سمجھا جاتا ہی تب تک صفات تمیز وغیرہ سے ملا ہوا ہی اور یہی وجہ ہی کہ برائی بس مین معلوم

ہوتا ہی یعنی ایشر کے قابو مین خیال کیا جاتا ہی *

تج ۳۴ – جتنا کال اسکو برادہنتا ہی تا دت کال ہے ایشر سے ارتہات کال سے ہی

ہی ہے جو پُرش اس گُن یکھتا کو سیوتے ہین سو ہی پُرش شوک کر کے بردی ہوئی موہ کو

پراپت ہوتے ہین * لی لیہو لی لم ادر ابتاتہ

لج – جب تک یہہ نفس ناطقہ – اپنی عظمت کو نہ جانگر – اپنے آپ کو غیر کے قابو مین سمجھتا ہی اُسیوقت

تک ایشر سے اور مرگ سے خوف بھی کہا تا ہی پس جو لوگ اِن صفات تمیز وغیرہ کے پابند رہتے ہین

یعنی افعال و نتایج افعال کو چاہتے ہین وہی لوگ جہالت مین پھنسے رہتے ہین اور اُس جہالت کے

سبب سے مبتلای مصایب اور آلام کے ہوتے ہین *
رکہ پرپہ

تسار ۴۴ – گنون کے بیت کر ہونے سے میرے کو لوگ کال اور آتما اور بید اور لوک اور سبہاؤ

اور دہرم اپتیا وی بہردیون کر کے بہت پرکار کا مانتے ہین *

لد – صفات تمیز وغیرہ کے باہم اول بدل ہونے سے ہی لوگ مجہہ کو بطور مختلف مثل زمانہ و نفس

ناطقہ و اجسام و بید و عالمین و اخلاق وغیرہ کے بہت طرح کا مانتے ہین *

تمھ ۳۵ ٹیکا – تس کارن نورتی ہی مکتی کا ہیتو ہونے سے کلیان روپ ہی یہہ سدہ

ہوا مول – اودہو جی کہتے ہین ہی پربہو یہہ وہی جو آتما ہی سو گُن جو دیہہ سنبادہین ہوئے ہین تنکی

بکہو برتمان ہوا ہی گنون کر کے آکاش کے تیا ئین انو پا ورت ہوا ہوا بندہن کو نہین پراپت
بہ جہاب

ہوا اور جو ہوتا ہی تو کس پرکار ہوتا ہی *

۵۵۱

لطف دلایل مذکورہ بالاسی یہہ بات ثابت کی گئی کہ ترک تعلقات ہی باعث نجات و سرور

لازوال ہی اسواسطی اب اودہو پوچہتا ہی کہ - ای محیط عالم یہہ نفس ناطقہ حواس ظاہری باطنی کی ساتھہ

برتتا ہوا بہی خلا کے مانند اُنسی جُدا رہتا ہی اور حجاب کو نہین قبول کرتا۔ مقید ہوتا ہی پہر جو یہہ

مُقیّد ہو بہی جاتا ہی سو کیسی ہو جاتا ہی ٭

تمو ۶ سم - ٹیکا - جو کداچت ست کرمونکو و کبہی اہنکار کرکے بدہیہ مقیدمان ہوتا ہی اور تین کرمونکو

تیاگ کرکے مکت ہوتا ہی سو جو آپکا ایسا ہی مت ہی تو یہہ کیسی جانی ۔ یہ پوچہتا ہی مول کیسی وہ برتتا

ہی کیسی بہار کرتا ہی کن لچہنون کرکے وہ جانا جاتا ہی کیا کہاتا ہی کیا تیاگتا ہی شین کرتا ہی و اپہارہتا

ہی و اکہین جاتا ہی ٭

لو - نیک افعالونمین انانیت ہونے سی مُقیّد ہو جاتا ہی اور اُنکی چہوڑدینی سی قید سی چہوٹ جاتا ہی

اگر ایسا ہی آپکا ارشاد ہی تو اُسکا ثبوت کیا ہی اسبراودہو پوچہتا ہی - عارف الله اس عالم ظاہر

مین کن اخلاق کے ساتھہ برتتا ہی اور کہان سیر و سیاحی کرتا ہی کن صفات سی وہ جانا جاتا

ہی کیا کہاتا ہی کیا چہوڑتا ہی سوتا رہتا ہی یا بیٹہا رہتا ہی یا کہین جاتا ہی ٭

تمز ۷ سم - ہی اچیت اور ہی برشن بتیاو نمین اوتم اس میرے برشن کا اوتر کہو ایک ہی آتما

نت مکت ہی اور نت بدہیہ ہی یہہ میرے کو بڑا بہرم ہی ٭

لز - ای لازوال اور ای سوالونکی جواب دینی والونمین اعلیٰ اور برتر ان میرے سوالون کا

جواب دو کیونکہ یہہ مجہہ کو بڑا شک پیدا ہوا ہی کہ ایک ہی نفس ناطقہ ہمیشہ تعلقات سی منزہ ہی

اور وہی ہمیشہ مقید ہی یہہ بات کیونکر ہی ٭

اتے شری بہاگوتے مہاپورانے ایکادش اسکندہی بہگوت اودہو

سمبادی دشمو دہیایہ

٭

552

اتھہ ایکادشو دہیاے

ٹیکا - اِس گیارہوین ادہیاین بندہنون کرکے جو بدہیہ ہین اور جو مُکت ہین اور جو سادہو ہین انکی اور بہکتی کے لکشن شری بہگوان کہتن کرینگی ٭

مح ۱ - ٹیکا - جو پرتہم کہا گیا ہی نِت مُکت اور نِت بدہیہ ایک ہی آتما ہی یہہ میرے کو بہرم ہی سو کیا باستو برودہ ہی وا پرتیتی سے ہی سو کہتے ہین باستو نہین ہے جس ہیتو سی بندہ اور موکش کے باستوتّ کا بہی ابہاو ہی یہی نِروپن کرتے ہین **مول** شری بہگوان کہتے ہین ہے اودہو یہہ بدہیہ ہی اور یہہ مُکت ہی یہہ بیاکہیا میرے کو گُنون کرکے ہی باستو نہین اور گُن کے مایا مُول ہونی سی نہ میرے کو موکش ہی نہ بندہن ہی ٭

مط ۲ - ٹیکا - اِس ہیتو سے کارن بہوت جو گُن تنکی مایامی ہونے سی تنکا کاریہ جو سپنا سو بہی مایا ہی یہہ پرپنچ کرتے ہین **مول** - شوک ادر موہ سُکہہ اور دُکہہ اور دیہہ کے اوتپتی یہہ مایا کرکے ہین جیسی سپن آتما کے کہیاتے ادہتہات بُدہی کا ہی بورت ہی تیسی ہی سنسرتی باستو نہین ٭

ٹیکا - اودیادان کارن کے بسم ستاک یعنی غیر مطابقت اور اپنہا بہاو جو ہی سو ئی بورت ہی جیسی رتی کا سانپ کہلائی دیتا یا برہم کا جگت روپ نظر آنا یہہ بورت ہی ٭

نت ۳ - ٹیکا - اسی ہیتو سی نستو برودہ بہی نہین ہی اور پرتیتی جو ہی سو بہی وا دکی بتی ہی پر سوچن کرتے ہین **مول** ہی اودہو بدیا اور ابدیا یہہ دو میرے شریر جان یہہ دونون ہی شریرے پُرشون کے موکش اور بندہن کے کرنیوالے ہین اور آدیہ ہین اور میرے مایا کرکے نِرمت ہین ٭

ٹیکا - اسی پرکار اسکندہ پوران مین لکہا ہی باکیہ بہو روپ پاش کرکے بندہن کرنیوالا اور بہو با سی مُکت کرنیوالا اور کیولیہ مکتی کا دینی والا پر برہم روپ سناتن نِشتو ہی ہی ٭

انت ۴ - ٹیکا - شریری بدہیہ اور مُکت بہید والے ہین اس بہرانتی کے دور کرنے کو بندہ اور موکش کے بیوستہا کہتے ہین **مول** - ہی بڑے بُدہی والے ایک ہی میرا انش جو جیو ہی تیسکو اَبدیا کرکے انادی بندہن اور بدیا کرکے موکش ہوتا ہی ٭

بنت ۵ - ٹیکا - کیسی برتتا ہی اتیا وِک پرشنون کا اوتر کہتے ہین **مول** بدہیہ اور مُکت جو جیو ہی تیکا بلکہنہ ادہتہات بہید تجہہ سی کہتا ہون ہی تات یہہ جیو ایک دہرم وکہی استہت ہوا ہوا بدہیہ اور مُکت ان برودہ دہرمون والا ہی ٭

ٹیکا - ایک دہرم وکہی استہت ہونا یہہ ہی کہ ہمیشہ ادہ تینتری روپ کرکے جو استہت ہی نمیہ کبہی برابر ہیں

نیتر می اور منیا کبہی پریرلے والا - بروہ دہرم یہ ہین کہ بدہیہ یعنی مقید کا دہرم ہر شوک اور رنج یعنی رنج و غم اور خوف وغیرہ اور مکت کا دہرم ہر آنند ॰

جنت ۶ - دو پکشی سدرش ہین اور دونو پرسپر متر ہین اور یدر پتہا کر کے جنہون نے اس شریر روپے برکش پر نیڑ کیا تھے سو تینین سے ایک اِس پیپل کا ان ارتہات کرم روپ پہل کہاتا ہی اور دوسرا پرآن ارتہات نہین کہانے والا ہو کر کیول اپنی آنند روپ کر کے آویک ہی ॰

ونت ۷ - جو بدوان ہی اور پیپل کے پہل کو نہین کہاتا سو اپنی آپ کو اور اپنی متر دوسرے پکشی کو بہی جانتا ہی اور ایشر کہلاتا ہی اور جو اُس پیپل کے ان کو کہاتا ہی سو ابدوان ہی اور اپنے متر کو بہی نہین جانتا اور جیو نام پاتا ہی اور اپنی آپ کو داسو نکا دہں مانتا ہی اسی کارن سی جو ابدیا یکت ہی سو تو نت بدہیہ ہی اور جو بدیا می ہے سو نت مکت ہی ॰

ہنت ۸ - اب بدہیہ اور مکت جو جیو ہین تنکی پرسپر لکشنتا کہتی ہین مول جو بدوان ہی سو دیہہ مین ہکر سکے دیہہ مین نہین جیسی سُپن سے اُٹہا ہوا پُرش ہوتا ہی اور جو کوئی ابدوان ہی سو باستو دیہہ مین نہین سکے ہی پر نسو دیہہ مین ہی جیسی سُپن کا دیکہنی والا ہوتا ہی ॰

ونت ۹ - بدوان پُرش گر یہہ مان جو گُن اور ارتہہ ہین تین اندریون کر کے ارتہون کے کبہی اور گُنون کر کے گُنون دکہی اہم بُدہی نہین کرتا اِسے کارن سے وہ اُو کر یہ ارتہات اُن کی سنبہ کرکے شونیہ ہی ॰

ٹیکا - گیتا جی ایسا ہی کہا ہی - ہی مہا باہو گُن اور کرمون کے بہاگ مین تتو بیتا جو پُرش ہی سو گُن گُنون مین برتمان ہوتے ہی ہین اِس بات کو مان کر کے تہون مین سنگ نہین کرتا ॰

زنت ۱۰ - اندہ پُرش دیو آدہین شریر و کہی گُن بہا تو یہ کرمون مین برتمان ہوا ہوا تن دکہی مین کرتا ہون یہہ مان کر کے بندہ جاتا ہی ॰

ٹیکا - گیتا جی ایسا ہی کہا ہی - پرکرتی کے گُنون کر کے کریہ مان جو کرم ہین تن سنپورن کرمون کو موڈہ آتما آہنکار کر کے مین کرتا ہون ایسا مانتا ہی - کیسی برتتا ہی اس پرشن کا اوتر یہہ ہیدہ ہوا جو شکہہ دُکہہ شونیہ نرابہان ہو کر دیہہ مین برتتا ہی ॰

شت ۱۱ - ٹیکا - کیا ہو جن کرتا ہی اتیادی پرشن کا اوتر کہتی ہین مول ایسے

شنین اور رَسن اور اُٹن اور مِجن اور ورِشن اور سپرشن اور گہران اور بہوجن اور سترہ من اتیادِک

دیکہی بُدہی مان برکت ہوا ہوا تہان تہان گُنون کو بہوگتا ہوا بہی نہین بندہتا ہی *

طنت ۱۳ - بُدہ وان اندریون کو تِس تِس کے وِشیون مین برتمان کراوتا ہوا ابدوان کے نیائین

بندہن گت نہین ہوتا جس کا رنسی وہ اسن سکت ہی اور کیول پرکرتین استہت ہونے سی کرم

کرتا ہی جیسی آکاش اور سُوریہ اور بائوین جو اپنا اپنا کاریہ کرتے ہوئے اَلپت ہین *

ست ۱۴ - سوہی بُدہ وان بِشیارد ہی ایکہنا جو بیراگیہ کرکے تیہین ہوئی ہی تِس کرکے چہین ہوئی ہین

سنشی جسکی سو ناتت ارتہات دیہہ آدی پرپنچ سے بنورت ہوتا ہی جیسی جاگتا ہوا پرش سپن

سی نورت ہوتا ہی *

اَسَت ۱۴ - کیسی بہار کرتا ہی اسکا اوتر کہتی ہین **مول** جسکی سنکلپ رہو جاوین اور

پران اندریہ بُدہی کے برتیان بہی نورت ہو جاوین سو پُرش دیہہ مین استہت ہوا ہوا بہی دیہہ

کے گنون کرکے بندہ مُکت ہی ارتہات بشیش کرکے چہوٹا ہوا ہی *

بت ۱۵ - کن لکشنون کرکے وہ جانا جاتا ہی یہہ بتلاتے ہین **مول** جسکا آتما ارتہات شریر

ذہنون کرکے اہتواور ریشوآدک کرکے پیڑا کو پراپت ہووی اتہوادیوا پوجا کرکے جس تِس کرکے کہین

پوجا کو پراپت ہووی وہان بُدہی مان بکار کو نہین پراپت ہوتا *

جبت ۱۶ - جو پُرش اچہا اور کہوٹا کاریہ کرے اور جو گنون کو اور دوکہنون کو کہی اُنکی نہ تو استتی

کرے نہ نندا کرے آشی یہہ جو گُن دوشون سی پرجت ہو سو پُرش سم ورشی اور مُنی کہا جاتا ہی *

وست ۱۷ - نہ کچہہ کہوٹا کرے اور نہ بہلا کرے اور نہ کہی آتما رام رام ہوا ہوا اس پرتے کرکے

بالک کے نیائین جو بچری سوئی مُنی ہی *

ہست ۱۸ - ٹیکا - شاستر گیہ جو پُرش جو شاستر اوکت سادہنون کے ارتہہ مین نشٹھا نہین

ہو تِسکو نندا کرتے ہین **مول** جو شبد برہم مین نشنات ہی ارتہات بید شاستر مین آبہگیہ ہی اور

پربرہم جو ہی شاستر کا تات پریہ تس مین نشنات نہین ہوا تِسکو بید شاستر پڑہنی کا کیول تہکیوان

ہی پہل ہوتا ہی جیسی آوہوا رتہات چرکے پرسوتا وہ وہ نہ دینی والے جو دہنیو ہی تِسکی رکہنی والے

پُرش کو تہکیوان ہی پہل ملتا ہی *

وست ۱۹ - ہی انگ دودہ کے نہ دینی والے گئو اور استی استری اور پرآدہین شریر

اور کہوٹے سنتان اور پاتر مین دیا ہوا جو دہن اور سیری سی رہت جو بانی اُنکو جو رکہتا ہی سو

دکھہ ہی ویہ کردکہی ہوتا ہی ٭

زست ۳۰ - ہی انگ جس بانے وکہی پوتہ جومیر اکرم اِس جگت کا پالن او دہو نر وہ روپ نہوا اور جس مین میری لیلا اوتار رام کرشن آدک بہکتون کرکے چاہی ہوئی نہو وین ایسی جو بنچہیا بانے ہی تِسکو دہیر بدہی مان میرا بہکت پُرش نہین دہارن کرے ٭

حست ۳۱ - ایسی جگیا نتّا دوارا آتما وکہی جونانات بہرم تہا تِسکو دور کرکے اور پرپج ارتہات شُدہ جومن تِسکو مین جو سر بگیہ ہون میرے وکہی اَرپن کرکے اوپرام کو پراپت ہووی ٭

طست ۳۲ - بربہم وکہی نِسچل من کو دہارن کرنے مین جو اسمرتہہ ہو تب سنپورن کرمون کو نرپیکش ہوا ہوا میرے وکہی اچرن کرتا ہوا - اُتّوہی اگلی اشلوک کی ساتہہ ہی ٭

عت ۳۳ - شردہالو ہو کر میرے جو کہتا کلّیان وپ لوکون کو پوتر کرنیوالے تِنکو شرون من کرتا ہوا اور میرے جو کرم اوتارون کرکے کئے ہوئے اُنکو گاین اور سمرن کرتا ہوا اور میرے جنمونکو بہی باربار اوچارن کرتا ہوا - اُتّوہی اگلی اشلوک سی ہی ٭

عمات ۳۴ - دہرم اور کام اور ارتہون کو میرے آشری ہوا ہوا میری واسطی ہی سیون کرتا ہوا مجہہ سناتن وکہی ہی اوتّوہو نشچلا جو بہکتی ہی تِسکو لیہتا ہی ٭

لعت ۳۵ - ست سنگ دوارا لبہی ہوئی بہکتی کرکے میری اوپاسنا کرنیوالا بہکت ست پُرشون کے بتلائی ہوئی میری شانت روپ پدکو نشچی کرکے شیگرہ ہے پراپت ہوتا ہی ٭

جعت ۳۶ - اوتّوہو جی پرشن کرتے ہین ہی اوتم اشلوک تم کو سادہو کیسا پرمان ہی اور ست پُرشون کرکے آدرت تمہاری بہکتی کیا ہی ٭

دعت ۳۷ - ہی پرکہا دہیکش اور لوکا دہیکش اور جگت پربہو مین جو انورکت اور بِرکت اور پرپن ہون ایسی میرے تئین یہہ کہو ٭

ہعت ۳۸ - ہی بہگون تو پرم برہم ہی آکاش وت اسنگ ہی پُرش ہی پر کرتے سی پرے ہی اپنی اچہا کرکے اوتار کو تو پراپت ہوا ہی اور شریر کو آشری لیا ہی ٭

وعت ۳۹ - سادہو کے تیس لکشن برنن کرتے ہین مُول بہگوان کہتی ہین کر بالو اکرت دروہ ۳ - تتکشو سنپُورن شریریون کا ۴ ستت ہی سار جسکا ۵ انو دہیہ آتما ارتہات اسیو سم رست شُدہ آتما ۶ شم ۷ - سرب اوپکارک ٭

ژعت ۳۰ - ۸ - کامون کر کے نہین ہت ہوئی بدہی جسکی ۹ - اور وانت ہین ارتہات اندریون کو جسنے وس کر لیا ہی ۱۰ - اور مرد ارتہات کومل سبہاو والا - ۱۱ شچی ارتہات پوتر بہنی والا - ۱۲ - اکنچن ارتہات ممت جسکو نہین ہی ۱۳ - اینہہ ارتہات درشٹ کریا شونیہ نراچہا - ۱۴ مت بہگ ارتہات مریادسی کہانیوالا - ۱۵ - شانت ارتہات رو کا ہی انتہ کرن جسنے - ۱۶ - اپنی دہرم وکہی جو استہر ہی ۱۷ - مدآشری ارتہات مین ہون آشری جسکا ۱۸ منی ارتہات منن کرنا ہی سبہاو جسکا ❊

جعت ۳۱ - ۱۹ - اپرمت ارتہات جو ساودہان ہی ۲۰ - گنہیر ہی آتما جسکا ارتہات جو نربکار چت ہی ۲۱ دہرتے مان ارتہات بپدا وکہی جو کرپن نہین ۲۲ جت کہٹ گنہ ارتہات جیت لئی ہین چہہ ارمی دہرم جسنے ۲۳ امانی ارتہات مان رہت ۲۴ مان دا ارتہات سب کا مان کرنیوالا ۲۵ - کلپ ارتہات دوسرے کو بودہن کرنے مین چتر ۲۶ متر ارتہات ٹہگی کربنا پرہت کرنیوالا ۲۷ - کارنک ارتہات دیا کر کے بر تمان رہنے والا ۲۸ کبی ارتہات سمیک گیا نوان ❊

طعت ۳۲ - جان کر کے ایسی گنون اور دو کہنون کو بہی جو بنی بید روپ ہو کر کہی ہین ان سرب دہرمون کو تیاگ کر جو مجہہ کو بہجی سو ستم ہی - یہہ اونتیسون لکشن ہی ❊

فت ۳۳ - جتنا مین ہون جو مین ہون جیسا مین ہون ایسا جان کر کے نہ جان کر کے اتہوا بنہہ بنہہ جانکر کے جو انن بہاو کر کے میرے کو بہجتی ہین سو میرے بہکت تم ہین - یہہ تیسون لکشن ہی ❊

افت ۳۴ - ٹیکا - سادہو کے لکشن کہکر بہکتی کے لکشن اودہو کے پرشن انو سار شری مہاراج کہتی ہین مول میری پرتما اور میری بہکت جنون کا درشن اور سپرشن اور پوجن کرنا اور انکی سیوا اور استتی کرنے اور ان کے آگے نمر ہونا اور انکی گن اور کرمون کا کیرتن کرنا ❊

بفت ۳۵ - میرے کتہا کے شرون مین شردہا کرنا اور ہی او دہیو میرا دہیان کرنا اور سرب لابہہ میرے بکہی ارپن کرنا اور داس بہاو کر کے اپنا نویدن کرنا ❊

جفت ۳۶ - میری جنم اور کرمون کو کتہن کرنا میری پربون کو انمودن کرنا ارتہات رام نومی جنم اشٹمی آدی دنو مین گیت اور نرتیہ اور وادیہ گوشہی کر کے میرے گہر مین پرستا کو پراپت ہونا اور اوتشو کرنا ❊

وفت ۳۷ - چاترمانس اور ایکادشی آدک جو برت اور سرب مین تنکی دکہی یاترا اور

پشپ آدبلیون کو میرے وکہی اَرپن کرنا بید اور منتر کے وکیشا کو دھارن کرنا اور میری بر تونکو کہنا

ہفت ۳۸ – میری پرتما کے استہاپن وارا مندر بناونا اور اُسمین باگ اور باگکا گاونا اور کریڑا کے استہانون کا بناونا اور پور بسا دینا اِن کرمون وکہی جو اکیلی ہی شروہا اور سامرتہہ ہو تو اکیلا ہی کرے نہین تو اوروںکی ساتہہ ملکر کرے ٭

وفت ۳۹ – مارجن لیپن جل سینچن کرنا اور منڈل بناونا آدِک کرمون کرکے مایاسی رہت داسون کے نیائین میرے گہر کے سیوا کرے ٭

زفت ۴۰ – مان اور دہبہہ اور کئی ہوئے کرم کو کتھن نہین کرنا اور کسی اَور دیوتا کو نویدن کیا ہوا دیپ پرنیت بہی میرے کو نہین دینا ٭

حفت ۴۱ – جو جو اِس لوک مین آپ کو سُندر تم نشچے ہو اور پریہ ہو سو پدارتہہ میرے کو نویدن کرنا اِسی انت پہل نشچے ہوتا ہی ٭

طفت ۴۲ – ٹیکا – ایسی بہکتی کے لکش کہکر اب پُوجا کے اَدہشٹان ایکادش کہتی ہین جن وکہی میرے پوجا کرنے یوگیہ ہی **مول** سُوریہ اگنی براہمن گیو بیشنو اکاش بایو جل پرتہوی آتما سنپورن بہوت – ہی بہدر ارتہات ہی کلیان روپ اودہو یہہ میرے پوجا کے پد ہین ٭

صت ۴۳ – اَدہشٹان بہید مین در بیہ بہید کر پوجا کہتی ہین **مول** سورج وکہی تریی بدیا ارتہات بید بدیا کرکے – اگنی وکہی ہویون کرکے براہمن وکہی بہوجن آدِک کرکے گئوون وکہی ترن آدِک کرکے ہی انگ میرے کو یجن کرے ٭

اصت ۴۴ – بیشنو وکہی بندہو ست کرتے کرکے ارتہات باندہو کے نیائین مان کرکے اور رِدہی روپ آکاش مین دہیان نِشٹہا کرکے اور بایو وکہی پران بُدہی کرکے اور جل وکہی ترپن آدِک کرکے ٭

بعت ۴۵ – پرتہوی منتر نیاسون کرکے اور آتما وکہی بہوگون کرکے اور سنپورن بہوتون وکہی چہتر گیہ جو آتما بیاپک ایسی مجہہ کو سمت کرکے یجن کرے ٭

جعت ۴۶ – اب سبنورن اَدہشٹا نونمین بہہ روپ بستو کو کہتی مین **مول** اِن ادہشٹیون ارتہات استہانون وکہی میرا جو روپ شنکہہ چکر گدا پدم اِنہون کرکے یکت چتر بہج اور شانت تسکو دہیان کرتا ہوا ساودہان ہو کر پوجن کرے ٭

۵۵۸

وصت ۴۷ - ایسی بھگتی کا پہل کہتے ہین - ایسی اشٹا پورت کرکے جو پرش سماہت ہوا ہوا میرے کو یجن کرتا ہے سو میرے وکھی در ڈہ بھگتی کو کرتا ہوا سادہوون کے سیوا اگر گیان کو لبھتا ہی *

ہصت ۴۸ - ہر اودہو بالبیتا کرکے ست سنگ سی بنان اور بھگتی یوگ سی بنان اس سنسار کے ترنے کو اوستم اوپاسے اور نہین ملتا کسی جو سادہو ونکا پرم آشری مین ہی ہون

وصت ۴۹ - ہر جدہ نندن اب تیری شرون کرتے ہوئی یہہ پرم گوہیہ اور سو گو بیہ بھی کہتا ہون کسی جو تو میرا بہرت اور سو ہر دیہ اور سکہا ہی *

اتی شری بہاگوتے مہا پورانے ایکا دش اسکندھی بھگوت اودہو سنبادی ایکا دشو دہیایہ

آتھ دوادشو دہیایہ

بارہوین ادہیا مین سادہو کے سنگ کے مہان پہلی کہکر پہر کرمون کا انشٹہان اور تنکی تیاگ کے بیوستہا بہن کرینگی *

نصت ۱ - شری بہگوان کہتے ہین اہی اودہو جیسی سادہو کا سنگ جو سنپورن سنگون کا دور کرنیوالا ہی وہ میرے کو وشی کرتا ہی تیسو میرے کو نہ یوگ نہ سانکہیہ دہرم نہ سوادہیا نہ تپ نہ تیاگ نہ اشٹ نہ پورت نہ دچھنا *

جصت ۲ - نہ برت نہ یگیہ نہ چہند نہ تیرتہہ نہ نیم نہ یم کوئی نہین وشی کر سکتا ٹیکا یوگ آسن پرانایام کا کرنا آدی - سانکہیہ تتو ونکا بیبک دہرم آہنسا آدی - سوادہیا سے بید جپ تپ کرچہر آدی برت کرنا اور اتیاوک تیاگ سنیاس اشٹ اگنی ہوتر آدی کرم پورت آرام نزان آدی ارتہات باغ باغچہ مندر وغیرہ تعمیر کرنا دچھنا سانان دان برت ایکادشی آدک اوپواس یگیہ دیو پوجا چہند گرو منتر کا جپ تیرتہہ گنگا آدی اشنان نیم کرمونکا نیم کرنا یم اندریون کا جتینا *

طصت ۳ - ست سنگ سی نیچی کرکے وست اور یات دہان اور مرگ اور کہگ اور گندہرپ اور اپسرا اور ناگ اور سدہ اور چارن اور گوہیک *

اشٹ ۴ - اور بدیا دہر اور بیش شودر اور استریان اور انتیج اور رجوگن تموگن سبہاؤ والی
سنکہیہ یگ ایگ وکہی ٭

اث ۵ - بہت میرے پد کو پراپت ہوئی ہین ور بر تراشر اور کا یا دہوا تہات پرہلاد
انسی آو بیکر کے کہہ پربا اور بلی اور بانا سُر اور میا سُر اور ببیکہن ٭

بسٹ ۶ - اور سگر یو ہنومان جاموان گجیندر اور جٹایو گیدہ اور بنک بیتہہ اتہات تُلا
دہر بیادہ اور کبجا آوک برج کے استریان ور ایسی یہ کا اور بہی بہت جیو مجہہ کو پراپت ہوئی ہین

جٹ ۷ - انہون نے نہ بید ادہین کئی اور نہ بڑونکی اوپاسنا کری نہ برت دہارن کئی نہ تپ
کیا کیول ست سنگ سے ہی مجہہ کو پراپت ہوئی ہین ٭

وٹ ۸ - کیول بہاونا کرکے ہی گوپیان اور گئو اور برکش اتہوا پربت اور مرگ ور اور بہی جو
مُوڑہ بُدہی اور جڑہتہی سو سِدہ ہوتے ہوئے بنان یتن کئی ہوئے نشگیہہ ہی میری کو پراپت ہوئی

حسٹ ۹ - اور مین کیسا ہون جسکو یوگ اور سانکہیہ اور دان اور برت اور تپ اور یگیون
اور بیا کہیا اور سوادہیای اور سنیاس ان پر تیئون کر کے بہی کوئی نہین پا سکتا ٭

ٹیکا - بیا کہیا کہی بید کا ٹیکا کرنا سوادہیای کہی بید کا پڑہنا پاٹھ کرنا ٭

وٹ ۱۰ - جب اکرور مجہہ کو بلدیو سمیت متہرا پوری کو لیگیا تب میری دکہی ہی انورکت چت
جنکا ایسے بہاو کرکے میرے بیوگ کی تیبر پیڑا ہوئی ہی جنکو ایسی گوپیان اپنے سکہہ کیو اسطی میری
بنان اور کونہ دیکہتی ہوئین ٭

نٹ ۱۱ - ہی انگ اودہو جو راتریان مجہہ برندابن باسی پریتم کے ساتہہ ایک چہن ارده کے
سمان ان گوپیون کو بیتت ہوئی تہین وہی راتریان میرے بنان انکو کلپ کے تلیہ ہوگئین ٭

ٹ ۱۲ - سوگوپیا میری کہی پریم کر کے بندہی ہین بدن تمام جنہون نے سو مجہکو نکٹ وا وردور نہ جانتی ہوئین جیسی ہوئے
ادہی رکہی اپنی جیسا اور نام کو نہین جانتا دجیسی سمدہر پراپت ہوئی یان اپنے نام روپ [illegible]

ملٹ ۱۳ - جنکو کیول میری ہی کامنا ہی اور جو ابلا اپنی سروپ کو نہین جانتی ہین سو
سہسرون ست سنگ سے ہی میری کہی جار بدہی کرکے ہوئین ہی مجہہ پرم برہم کو پراپت ہوئین ٭

یٹ ۱۴ - ٹیکا - آودکہی شری بہگوان نے یہہ کہا ہی میری کہی ہوئی دہرمون کو ادر
کرنا جاہئے یہ نتو اب کہتی ہین انہین دہرم کرمونکو تیاگ کر ایک مین جو شرنیہ ہون تسکو پراپت
ہو یہہ دو اشلوکون کہا جاتا ہی مول اس کارن سے ہی اودہو بید کے بدیہ نا انوسار یہ ورتتا

اور نربورت دبرم اور شرون کرنے یوگیہ اور نہین شرون کرنے یوگیہ بستو ونکو تیاگ کر *

الیث ۱۵ - مین جو ایک سمپورن وبہو ونکا آتما اور شرنیہ ہون تسکو سب آتم بہاؤ کر کے پراپت ہوا سپرکار میری پراپت ہونے کر کے تو نربہی ہو جائیگا *

ہیث ۱۶ - او دہو پرشن کرتے ہین ہی یوگیشر ونکی ایشر شری باگیہ کو شرون کرتے ہوئے میرے ہردی وکہی استہت ہوا جو سنشی سو نورت نہین ہوتا جس کر کے میرا من بہرتا ہی

جیث ۱۷ - شری بہگوان کہتی ہین ہی اودہو سوئی یہہ جیو جو بوریر سوتے ہی ارتہات آدہار آدی چکر ونمین جسکا پرکاش ہی سو ناد روپ جو پران تسکی ساتہہ گوہا جو آدہار چکر تسمین پرویشٹ ہوا ہوا منوفی جو سوکشم روپ تسکر کے بشدہ چکر مین پراپت ہو کر پہر وہی نکہہ وکہی ماترا جو ہرسو آدی اور سر جو اوداتّ آدی برن جو آکار آدی اس ریتی سہی بکہرے روپ ہوا ہوا نانا بیدشا کہا روپ موٹا ہو جاتا ہی - ٹیکا - آدہار آدی چہہ چکر ہین جنکی نام اور استہان یہہ ہین آدہار چکر گدا استہان مین اور منی پور چکر لنگ استہان مین در سوادہشٹان چکر نابہی استہان مین اور اناہت چکر ہردی مین اور آگیا چکر گنٹہہ مین اور بشدہ چکر بہوونمین ہی - چار پرکار کے بانی ہوتے ہی ایک پراوہ بانی ہی جو انسی سوکشم روپ ہی اور پشینتی اور مدہیمان جو من روپ ہین اور جو تہے بکہری وہ بانی ہی جو ماترا اور سر اور برن روپا ہی *

دیث ۱۸ - جیسی اگنی آکاش وکہی وشمان ارتہات اپرکہٹ روپ ہوتا ہی اور پہر وہی لکڑی وکہی بائو کے سنبندہ کر کے متہن کرنے سے سوکشم پرگہتا ہی اور جب اسی نر ہوی گہرت آدی ہمارین تو بڑہتا ہی تیسی ہی یہہ میری بکیتی بانی ہی *

ہیث ۱۹ - ایسی ہی گدہی جو بہاشن سو ہی میری بکیتی ہی اور کرم جو ہاتہونکی گتی اور پاؤنکی چلنے اور بسرگ جو پائو اور اپستہہ کے برتے اور گہران جو سونگہنا اور رس جو سواد اور درک جو درشن اور سپرش جو سپرشن اور شرتے جو شرون اور سنکلپ جو من کے برتے اور بگیان جو بدہی اور چیت کے برتے اور ابہمان جو اہنکار کے برتے اور سوتر جو پردہان مایا کے برتے اور ست رج تم انکی جو بکار ادہ دیئو ادہی بہوت ادہیاتم یہہ سبہون میری بکیتی ہی ہین *

ویث ۲۰ - یہہ جیو جو ایشری ہی سو آدوکہی ابکیت تہا اور پہر وہی وشلشٹ نکتی ہوا ہوا ارتہات مایا شکتی سے ملا ہوا اہت پدم کا کا باستا ہی اور سوئی آدیہ پرورت ارتہات تینون گنون کے

آنترے ہو جاتا ہی اور اُنچ یولے ارتہات لوک روپ کمل کا کارن بن جاتا ہی جیسے ہم جو
ایک روپ ہی سو کہیہ کو پراپت ہو کر بہت ہو جاتا ہی *

ٹیکا ۴۱ - جیسی پیٹ تنتو وُنگی وکھی اوتپ پروت ہی اسی پرکار یہہ سمپوُرن بھوُ اسکی بشی
اوتپ پروت ہی اور یہہ سنسار ترو روپ ہوا پُران پُرش کرم آتمک ہو کر تِس برکش کے
پشپ اور پہل پرکٹ کرتا ہی *

ٹیکا ۴۲ - وو اس برکش کے بیچ تین اوہین انت اسکی مول ہوں تین اسکی نال ہیں پانچ اسکی
ڈالے ہیں پانچ بہون کا پرکٹ کرنیوالا ہی گیارہ ساکہا ہیں اور دو پچہیون کا جسین نیڑ ہی اور جسکی
تین بل کل ہیں اور دو پہل ہیں اور جو سُوریہ پرینت پروشٹ ہوا ہی - ٹیکا روپ رس گندہ
آدی پنچ بہوت پرتہوی آدی دس اندریہ اور گیارہواں من جیو ایشر یہہ دو پچہی ہیں -
بات پت کف - سُکہہ دُکہہ *

ٹیکا ۴۳ - ایک پہل اسکا گیچ سمان گرامونکی رہنیوالے پُرش کہاتے ہیں اور ایک پہل ہنس
بن کے رہنیوالے کہاتے ہیں - جو پُرش ایک ادویت برہم کو اور بہت روپ والے مایا ہی کو
پوجنون کرکے جانتا ہی وہی بیدیہ پرش کو جانتا ہی ٹیکا - ارتہات پرم ہنس پُرش جو بن
کے رہنیوالے ہیں ارتہات گیانے جو بستی میں ہی رہتی او گرہستی ہیں پرنتو اُنکو بستی بن کے سمان ہی

ٹیکا ۴۴ - اس پرکار گرو وُنکی اوپاسنا اور بہکتی کرکے پراپت ہوا جو تیچہن جتہا روپ
کُٹہار تسکی ساتہہ دہیر پُرش اس جیو آشی کو اپرمت ہو کر کاٹ دی اور اپنی آتم سروپ کو
پراپت ہو کر پہر وہ جو شستر تسکو بہی تیاگ دی

اتے شری بہاگوتے مہا پُرانے ایکادش اسکندے بہگوت ادہو سنبادی دوادشو دہیایہ

اتہہ ترودشو دہیای

تیرہوین ادہیا میں ست گُن برودہی کرکے بدیا کا اودی کرم جو ہی ہنس اتہاس ہی گنون کا اشلیکہہ
ارتہات پرتہک پرتہک ہونا برنن ہوگا *

ٹیکا ا - پورب ادہیای میں بتہا کوٹہار ساتہہ جیو آشی کو کاٹ کر ساہن کو
تیاگ دی یہہ کہا ہی اسمین ٹیکا کارا ہوا بادی شنکا کرتا ہی تس دکہی تم آدی جو تین گُن تنکو جو
برتیان اُنکو برتے بندہک ہونے سی کسی بدیا کے اُتپتی ہو گے ایسی آشنکا کو کرتیکی نورتے کرکے

بدیا کے اُپتی کا پرکار کہتے ہیں **مول** شری بھگوان پرتے پادن کرتے ہیں ہے اودہو ست اج تم یہہ گُن جو ہیں سو بدہی کے ہیں آتما کے نہیں ہیں ستوگُن کو بڑہاکر تسکی ساتھ رج اور تم کو ترو وہاں کرے اور شدہ جو ست او پشم روپ تسکے ساتھ ست کو بہی جیتے *

بکش ۲ - ستوگن کے بڑہنے سے پُرشکو میرے بھکتی والا دہرم پراپت ہوتا ہے اور ساتک پدارتہوں کے اوپاسنا کرنے سے ست گُن کے برہی ہوتے ہے اور تسکی پیچہات وہ دہرم پراپت ہوتا ہے *

جکش ۳ - وہ انوتم دہرم رج اور تم کو دور کر دیتا ہے اُسکی لابہہ و کہی ایک ستوگن کے برہی ہے کارن ہے اور جب رج اور تم دونو سمیک دب جاتے ہیں تو دہرم کا ناش ہو جاتا ہے جستے اُس دہرم کے مول وہ دونو ہی ہیں *

وکش ۴ - ٹیکا - ساتک پدارتہونکی اوپاسنا سے ست بڑہتا ہے اسلئے اُسکی بردہی کے ہیتو روپ پدارتہون کے دکہانے کو سامانیہ سے تینون گنون کے بردہی کے ہیتو ونکو کہتے ہیں **مول** آگم ارتہات شاستر ۲ اپ ارتہات جل ۳ پرجا ارتہات پتر ۴ دیش کاشی آدی ۵ بید وکت کرم ۶ جنم ۷ دیو آدکا دہیان ۸ منتر وداوش اکشر آدی ۹ کال بسنت رت آدک ۱۰ اسنکار جات کرم آدک یہہ دش ان تین گنونکی ہتو ہیں *

ھکش ۵ - ان گن ہتو نمین جنکو شاستریون نے پرستش کیا ہے سو تو ساتک اور جنکی نندا کری ہے سو تامس اور جنکی اوپکشا کرے ہے ارتہات نہ نندا نہ استتی سو راجس جانو

وکش ۶ - یہہ پُرش انہی ست کے بردہی کیواسطے ساتک پدارتہوں کو سیوے جستے دہرم اوتپن ہوتا ہے اور دہرم سے گیان ہوتا ہے اور وہ گیان تاوت رہتا ہے یاوت کال سمرتے اور دیہہ ورتی اور اونکا کارن بہوت گن اور اونکا اپوہ رہتا ہے - کال سمرنے کا آشی یہہ ہے کہ جو بید شاستر انوسار یہہ بات جان لینا جو میں برہم ہون پرنتو انوبہو نا

زکش ۷ - ٹیکا - اودہونے پرشن کیا - گنون کے بیت کر ہونے سے یہہ دیہہ اوتپن ہوتی ہیں سو کیسے اپنی آسرے بہوت گنون کو اپنی آپ سے اوتپن ہوئے بدیا کے ساتھہ دور کرکے آپ ہی اوپرام کو پراپت ہو جاتے ہیں - اسکا ورشٹانت کر کے اوتر کہتے ہیں

مول - بنو جو بانس تنکی پرسپر سنگہرشن سے جو بنہی اوتپن ہوتا ہے سو جس بنکی وہ بانس ہیں اُس سارے بن کو داہ کرکے جیسی آپ ہی شانت ہو جاتے ہیں ایسی ہی گن ہیتی

شاخ دوازدہم - اس بارہویں شاخ میں عرفان الٰہی کے صحبت کے تعلق بہلا کہ کر ہوا فعل کے اختیار اور ترک کی کیفیت بیان کرینگے

اوتپن ہوئے شری بہی اپنی کرپا دِرشٹی سے بہت شانت ہوجاتے ہین ٭

حکث ۸ - اودہو جی پرشن کرتے ہین ہی شری کرشن مہاراج جدپ پرایا منکہہ بشیونکو آپدا کا پدارتہات بپدا کا استہان جانتے ہی ہین تہاپی شوان اور کہر اور اج کے نیایئن پہر اُنہین بشیونکو ہوگتے ہین یہہ کیا بات ہی - شوان جہڑکتے مارتے ہوئے بہی ٹکڑا کہانے کو آتا ہی اور گرد ہو کو گرد ہو نے لاتین بہی مارتے ہی پر وہ بشی کا بہوگا اُسی پر دوڑتا ہی اور اج نیچ بدہ استہان مین آتا ہوا ہی تب آدمی کہاتا ہی ٭

طلث ۹ - شری بہگوان کہتے ہین پرمتّ پرش کے ہردی مین وکہی اُٹہتا ہی اہم بدہی پرگہٹ ہو کر گہو رج کو پرکٹ کرتے ہی اور اُس رج سی من ٹیکارک ہوجاتا ہی ٭

لث ۱۰ - رجوگیت من سی سنکلپ بکلپ ہوتا ہی اور اُس سنکلپ سے جوگنون کا دہیان ہوپ ہی کام اوتپن ہوتا ہی اور وہ کام دُرمتی پُرش کو بڑا دوست ہی ارتہات سہارنے کے یوگیہ نہین ہی ٭

الث ۱۱ - اجت اندریہ پُرش رجوگن کے بیگ سی موہت ہوا ہوا اُس کام کے بش ہو کر اُنکی اوتپہل دُکہہ کو دیکہتا ہوا بہی پہر بہی اُنہین کرمون کو کرتا ہی ٭

بلث ۱۲ - ٹیکا - جو ایسا ہی تو کیسی بہی وہ کیہ نہین ہونے چاہئی اس شنکا کو نیورت کرتے ہین **مول** بدہ نپُن گیا نوان رج تم کر کے بکشپت بدہی بہی ہو تہا پہ وہ اتندرت من ہوا منکو روکتا ہوا رج تم کے دوکہو کو دیکہہ کرتہون دکہی سنگ نہین کرتا ٭

جلث ۱۳ - ٹیکا - بشیونمین دوش درشٹی کر کے بہی منکی روکنی مین جو سمرتہہ ہوا اسکو بہی شکہہ سادہیہ من کے روکنی کا اوپا کہتی ہین **مول** آتندرت جو پُرش ارتہات نہین پراپت ہوا ہی ہار تہہ بیراگیہ جسکو سو کال کال کے وکہی جت الشواش اور جت آسن ہوا ہوا پرمادسی بہت من کو شنی شنی میری دکہو ارپن کرتا ہوا جیت لیتا ہی ٭

ولث ۱۴ - میری شِشیہ سنکادکون نے یہہ اتنا ہی یوگ کہا ہی جو سرب دشا سی منکو کہینچ جیسی میری وکہی پرکٹ پرویش ہوجاوی ٭

زلث ۱۵ - اودہو جی پرشن کرتے ہین ہے کیشو جس کال وکہی روپ کر کے آپنے سنکادکونکو یوگ اُپدیش کیا ہے اُس روپ کے جاننے کے مین اچہا کرتا ہون ٭

حلت ۱۶ - شری بھگوان کہتے ہین ہرنیہ گربھہ جو برہما تِسکے مانس پُتر جو سنکادِک وہ پتا کو سو کشم جو یوگ کی ایکانت گتی تِسکو پوچھتے ہوئے ✣

طلث ۱۷ - سنکادک کہتے ہین گنونکی وِکہی تو چِت پر ویش کرتا ہی اور وہی گُن باسنا روپ ہو کر چِت مین پرویش کرتے ہین ہی بھگون مکشو جو پرش بِشیونکی لنگھنی کے اِچھا والا تِسکو اِنکا پرسپر تیاگ کیسی ہوتا ہی ✣

ممث ۱۸ - شری بھگوان کہتے ہین ہی اُدّھو اس پرکار پوچھا ہوا سو یم ہوا اور دیوتونمین بڑا اور بھوتون کو پرکٹ کرنیوالا ایسا اس پرشن کے بیج کو دھیان کرتا ہوا بھی نہین پراپت ہوا کیسی جو وہ کرم بُدّھی ہی ✣

امث ۱۹ - سو دیو برہما پرشن کے پار کے ترنے کے اِچھا کر کے میرے کو چِنتن کرتا ہوا تب مین ہنس روپ کر کے تِس کال مین تِسکی پاس پہونچا ✣

بمث ۲۰ - مجھہ کو دیکھہ کر برہما کو آگے کر کے وہ برہما کے پُتر میرے کو پادابھہ بندن کر کے اِس شبد کو اُچّارن کرتے ہوئے کو بھوان ارتھات تم کون ہو ✣

جمث ۲۱ - تتّو کے جاننے کے اِچھا والے اُن رشیون کر کے پوچھا ہوا مین جو اُتّر تِنکی تیئن کہتا ہوا سو ہی اُدّھو تو سُن ✣

دمث ۲۲ - آتما بستُو کو جب نانا تّو نہین ہی تو ہی براہمنون تمہارا ایسا پرشن کب بنتا ہی اور مین جو کہنی والا ہون میرا آشری کون ہی ✣

ہمث ۲۳ - پانچ جو بھوت تِنکی باستو سمان ہوئین ہوئین کو بھوان یہہ جو تمہارا پرشن سو باچا رنبھہ روپ انرتھک ہی ہی ✣

ومث ۲۴ - من کر کے بانی کر کے درِشٹی کر کے جو گرہن کرتیا ہی اور اندریون کر کے بھی سو مین ہون میرے سی بھِن نہین یہہ بات تتّو بچار کر کے تم شیگرہ جانو ✣

زمث ۲۵ - گنون کے وِکہی چِت آویش کرتا ہی چِت وِکہی گُن پرویش کرتے ہین ہی پر جا یہہ ست ہی کیسی جو گن اور چِت یہہ دونو گرہن ہوئے ہوئے نہ آتما جو جیو ارتھات برہم
(ہم بندھ ہی ہوئی)
سُروپ تِسکا دیہہ ہی ارتھات اُدہیت اوپادہی ہے سروپ اوپادہی نہین ✣

حمث ۲۶ - گنون کے وِکہی پرویشٹ ہوا جو چِت سو نرنتر گنونکی سیوا کرتا ہی اور گن جو چِت سی اُتپن ہوئی ہین سو یہہ ایک ہی روپ ہین گیا تو ان دونو کو تیاگے ✣

ظمت ش ۲۷ - جاگرت سُپن سُکھپتی یہہ تینون اوستھاگنون سی بُدہی کے برتیان ہین جیو جو ہی سو تہون سے بلکشن اور تِنکا ساکشی روپ کرکے نشچی کیا ہی *

نش ۲۸ - جس کارن سی سنسر تے جو بُدہی تِسکرکے اوتپن ہوا جو بندہن تیہو آتما کو گنون کے برتیون کا دینی والا ہی تِسکار نسی مین جو ترِیہ ہون تین اوستہا سی پر ہی تِس میرے مین استہت ہوا ہوا اُنکو دور کرے یہہ ہی تیاگ گُن اور چِت کا ہی *

انش ۲۹ - اہنکار کرکے جو بندہن وہی آتما کو بہر جو اُرتہہ ہی تب وان پُرش بیراگیہ کو پراپت ہو کر تُریہ مین استہت ہوا ہوا سنسار چِنتا کو تیاگے *

بنش ۳۰ - جس پُرش کے نانارتہہ بُدہی یکتی سی نِورت ہو وی سو اگیہ پُرش جاگتا ہوا ہی سوتا ہی جیسی اگیانے کو سُپن مین جاگرن ہوتا ہی *

جنش ۳۱ - آتما سی انیتہ جو بہاؤ مین ویہہ آدی تِنکی است ہونے سی تِنکا کیا جو بہید برن اور آشرم روپ اور گیتان جو سرگ آدی پہل روپ اور ہیتو جو اِسکی کرم سو بہی جہوٹے ہی ہوتے ہین جیسی سُپن درشٹا پُرش کو سُپن کے پدارتہہ جہوٹے ہوتے ہین *

ونش ۳۲ - **ٹیکا** - یکتون کرکے یہہ جو پہلی لکہا ہی سو وہ یکتان دکہاتے ہین -

مول - جو جاگرت اوستہا وکہی پرتیکش سنپورن اندریونکی ساتہہ ارتہہ جو وشئی اور روشی کیا استہول دیہہ آدک جنکا چہن چہن وشئی بدلنی کا دہرم ہی تِنکو اور سُپن وکہی سمرتے کے سنبند ہونے سی جاگرت اوستہا کے تُلیہ ہر دی وکہی بہاسمان جوارتہہ تِنکو بہو کتا ہی اور سُکہپت وکہی جو اون سبکا اوپ سنگہار کرتا ہی سو ایک ہی ہی کیسی تین گُنونکی جو برتیان تِنکا وہ درشٹا ہی اور اندریون کا ایشر ہی *

بنش ۳۳ - ایسی گنونسی مَن کے تین اوستہا جو ہین سو میرے مایا کرکے میری وکہی کلپت ہین یہہ بچار کرکے نشچت ارتہہ ہوتے ہوئے تم ارتہات جان لیا ہی جانشی ہوگیہ پرم بِتو جہون نے سوانومان روپا دست پُرشونکی اوکتی اور شرتے روپ کہر گ ساتہہ سنپورن شنشیون کا استہان جو اہنکار تِسکو چہیدن کرکے ہردی مین نواس کرتا جو مین تِسکو بہجو *

ونش ۳۴ - **ٹیکا** - انومانون کو بہی کہتی ہین **مول** یہہ جو جگت تِسکو ایک بہرم جانو من کا بلاس ارتہات منو بہو ہونے سے اور درشٹ اور بناشی ہونے سے سُپن کے نیائین اور ات شی چنچل ہونے سی الات چکر کے نیائین اور یہہ ایک ہی گیان انیک بہید کارکا ہو کر

بہاستا ہی یعنی کچھ بنائین ایسی یہہ گنون کا پرکہٹ کیا ہوا جو بکلپ ہی سو اسکو مایا جانو تا تپر یہہ ہی کہ آتم

یا ستوانیک نہین ہی۔ ٹیکا ۔جیسی بتی بہرتے مین اُسکا چکر بندہ جاتا ہی سو کہی آلات جکڑ ٭

زنت ۵ ۳۔ تس سے درشٹی کو ہٹا کر نورت ترشن ہوا ہوا تُوشنی ہو رہی ار تہات

ہون دہا رہی ور اپنی سُکہہ کا انو بہو کرتا ہوا نرپہہ ار تہات انچہہ ہو جا دہی اور جو کد اچیت کہین اہار

آدک ار تہون کیواسطی یہہ من چلی ہی تو اُسی تو تَد ہی کر کے جوار تہہ گیا نے نے تیاگ دیا ہی سو تسکی بہرم

اور مبودہ کے واسطی نہین ہوتا اور جو پوچہو پہر اُسکی وشی کرم دیکہتا کیون ہی تو شریر کے پات پریت

سنسکار ماتر ہو کر کے بہاستا ہی ٭

عنث ۶ ۳۔ جتنی گیا نے پُرش اِس نشر دیہہ استہت ہوتی اور او تہتت ہو تی کو نہین دیکہتا

اور جس لیٔی یہی اِسنی اپنا سروپ ہی جانا ہی تب ہی دیوا جہا سے دور ہوا تو ہی اور جو پراپت رہا تو ہی وہ

اسکو نہین دیکہتا جیسی پہر اُسکے بدہ کر کے اندہ ہو جو پُرش سو اپنی شریر مین پہنی ہوئی بستر کو ہی نہین جانتا اتہوا

نہین دیکہتا ٭

طنث ۷ ۳۔ ٹیکا ۔ سنسکا کرتے ہین کہ جو گیا نے پُرش کا شریر پالا ہوا مرتا ہی تسکو ہی نہین

دیکہتا تد اسکا شریر گرے ہی نہین اس شنکا کا اوتر دیتے ہین موڵ یہہ دیہہ دیو جو کرم تسکے

بتش برتے ہی اور نشچی کر کے یا دت کال اپنا آربہک کرم ہی تا وت کال پر۔ انون والا ہو کر

دیکہتا ہی اور جسکا سو وہی یوگ بڑہا ہوا ہی وہ پُرش بستو ار تہات تس شریر سپر پنچ کو پہر نہین بہجتا

جیسی جاگا ہوا پُرش سپن کو نہین بہجتا جیسی وہ بستو ار تہات اپنی سروپ کو جان لیتا ہی ٭

نشٹ ۸ ۳۔ ہی براہمنون ہنی سانکہیہ اور یوگ مین گو پیہ ار تہات گپت جو ہی سو کہا ہی اور تم جانو

یکیہ پُرش تمہاری اچہا سی تمہاری دہرم کے کہنی کے ہیتو کر کے آیا ہون ٭

اسٹ ۹ ۳۔ ہی براہمنون مین سرشٹ یوگ سانکہیہ ست جو اُستان کریہ مان دہرم

اور رت جو پرمان کریہ مان دہرم ہین ار تہات لبسنت آدک بہ تونکی وکہی جن کرمون کا

کرنا پرمان کیا گیا ہی او ر تیج اور سشری اور کیرتے اور دم ان کا مین پرایَن ہون ٭

بنشٹ ۴۰ ۔ سپنورن گُن میری کو ہی بہجتی ہین کیا ہون مین جو نرگُن اور نرپکش

اور سوہر دا ودہ پریہ اوبجہ آتما ہون اور کیسی ہین وہ گُن سا مہیہ اور اسنگ ہین اور اگن ہین

برابر رہنی والے ۱۲

ار تہات وہ گُن پر نام روپ نہین ہو سکتی اور نت ہین ٭

جست ۴۱ ۔ اِس پرکار میری ابدلش کر کے جہتن ہو گئے ہین سند یہہ جنکی سو سنکا دک

مُنی پرم بھگتی کر کے میرے کو بوج کرست جو استوتھو نگر کے استتی کرتے ہوئے ⁘

وسشت ۳۴ - تہوں کرکے بہلی پرکار پوجت ہوا اور استت ہوا ہوا پرم رکھیوں گن کے

مین اپنے وہام کو جیہا کے دیکھتے ہی پراپت ہوتا ہوا ⁘

اتے شری بہاگوتے مہا پورانے ایکادش اسکندہے ترودش ادہیایہ

اتھ چتردش ادہیایے

چودہوین ادہیاے کے وکہے پرم کلیان مارگ بھگتی ہی ہے اور نہین ہے یہہ آشے اور

دہیان یوگ سہت سادہنا کے برنن ہوگا ⁘

ہست ۱ - اودھو جے برشن کرتے ہین ہے کرشن بید بادی جو برشس سو کلیان مارگ

بہت پرکار کے کہتے ہین تہون وکہی بکلپ ہے پردہان ہی اتھوا ایک کو کہتا ہے ⁘

وسشت ۲ - ہے سوامن آپنے انو بیکشت جو بھگتی یوگ ہے سو کتھن کیا کیسا بھگتی یوگ جسر

کرکے سرب سی سنگ کو دور کر من تیرے وکہی ہی پرویش کرے ⁘

نرسشت ۳ - شری بھگوان کہتے ہین پرلے وکہی کال کرکے یہہ بانے بید سنگیا والے

نشٹ ہوکر سرشٹی کے آد وکہی برہما تئین ہین کتہن کرتا ہوں جس وکہی میرا سروپ دہرم ہے ⁘

جسشت ۴ - اور پہر تس برہمانے سو ئی بانے منو جو اپنا پرتہم پتر تسی کہہ تیسی پہر گو سپی آدیکر جو

سپت برہم رکہی ہین سو گرہن کرتے ہوئے - ٹیکا - سپت رکہہ یہہ ہین - بہرگو مریچ اتری

انگرہ اپلست پلہا کرتو ⁘

طہشت ۵ - تن پتروں سی تنکی پتر جو دیوتا انوگو ہنیک منکہہ ستدہ گندہرب بدیادہر چارن

عسشت ۶ - کن دیو کن برناگ راچہس کم پرکہہ اتیادک گرہن کرتے ہوئے جنکی پرکرتیان

بہت ہین اور رج ست تم یہہ تین گن انکی جنم بہومکا ہین ⁘

اعسشت ۷ - جنہوں کرکے بہوت جو ہین اور بہوتوں کے مت جو ہین سو بہید کو پراپت

ہوتے ہین جیسی پرکرتے ہی تیسی ہے سنبورنوں کے انیک پرکار ہوئے بانیان ہشت

کرتے ہین ⁘

بعسشت ۸ - ایسی پرکرتیوں کے انیک ہونے سی پر بہرا کرکے منکہوں کے متیان بہید کو

پراپت ہوتے ہین اور بہت پرش پاکہنڈ متی ہی ہوتے ہین ⁘

جعش ۹ - ہی پرشون رشی سرشٹ اودّہو میرے مایا کرکے موہت ہوئی ہی تدہی جنکی سو جیسا کرم اور جیسی رچی رکہتی ہین ویسی ہے انیک کلیان مارگ بتاتے ہین ٭

وعش ۱۰ - کوئی دہرم کوئی یش کوئی کام کوئی ست کوئی دم کوئی شم کوئے اپنا سوارتہہ کوئی اشریہ کوئے تیاگ کوئی بہوجن کوئی یگیہ کوئی تپ کوئی دان کوئے برت کوئی نیم کوئی یم کو - کلیان مارگ کہتی ہین ٭

ہعش ۱۱ - انکی کرمون کر رچی ہوئے جو لوگ ہین سو آدانت والے ہین اور دکہہ ہی اوتر ہہل جنکا اور تم وکہی ہے نشٹہا جنکی تہوڑا ہی آنند جنہین اور شوک کرکے بیاپت ہین ٭

زعش ۱۲ - ہی سبہیہ ارتہات ہی سبہا کے یوگیہ میرے وکہی ارپن کیا ہی آتما جسنی اور نرپکیش جو پرش ہی تسکو چارون دشا سے میرے کرکے جو سکہہ ہی سو سکہہ بشی آتما پرشون کو کہانسی ہو ٭

حعش ۱۳ - اکنچن جو پرش اور دانت اور شانت اور سم چت اور میرے کرکے سنتشٹ ہوا ہی جبکا تسکو سنپورن وشا سکہہ می ہوتے ہی ٭

طعش ۱۴ - میری وکہی جسنے آتما کو ارپن کیا ہی سو پرش مجہہ سی بنان برہما کے لوک کو نہ اندر کے استہان کو نہ سنپورن پرتہوے کے آدہوا پاتال کے راجیہ کو نہ یوگ سدہیون کو نہ مکتی کو اچہا کرتا ہی ٭

فش ۱۵ - اودّہو کے مس کرکے گیانے کے بڑائی کرتے ہین - اہی اودّہو تو مجہہ کو پیارا ہی ایسی نہ برہما نہ شنکر نہ سنکرشن پریہ ہین اور نہ لچھمی کو اور نہ اپنی آپ کو مین ایسا چاہتا ہون ٭

افش ۱۶ - نرپکیش جو منی شانت اور نر بیر سم درشی تسکی مین نت پیچہے چلتا ہون کہ اسکی چرنون کے رینو سی مین پوتر ہوتا ہون ٭

لعش ۱۷ - نش کنچن جو بہکت میرے وکہی انورکت ہی چت جنکا اور شانت اور مہنت اور سنپورن جیو ونکی پیارے اور کامون کرکے نہین لوبہہ کو پراپت ہوئی ہین بدہیان جنکی سو میرا نرپکیش سکہہ جو وہ سیون کرتے ہین اور کوئی نہین جانتا ٭

جعش ۱۸ - میرا جو بہکت بشیون کرکے نہین جیتی گئی اندریہ جسکی سو بشیون کرکے بادہت ہوا ہی پر گلب جو بہکتی تسکر کے بشیون کے ساتہہ دبایا نہین جاتا ٭

دعش ۱۹ - ہی اودّہو جیسے اگنی پرکاشس وان ہوا ہوا لکڑیون کو بہسمات کرتا ہے

تیسے ہے مین ہون بشے جبکا ایسی بھکتی سنپورن ہا پونکو بھسم کرتے ہین ٭

ہفت ۲۰ - ہے اودّہو ایسی میرے کو یوگ اور سانکھیہ اور دہرم اور سواد ہیا سے اور تپ اور تیاگ نہین روکتی جیسی پرکٹ ہوئی ہوئی بھکتی سادہتی ہے ٭

وفت ۲۱ - مین جو ست پرشون کا پیارا ہون سو ایک بھکتی جو شردہا سے پراپت ہوئی تسکر کے گراہیہ ہون اور وہ من کے تشٹہا ار تہات بھکتی سو چانڈالون کو بھی جات دوکہون سے پوتر کرتے ہے ٭

زفت ۲۲ - دہرم جو ست اور دیا کر کے یکت بدیا جو تپ کر کے یکت سو یہہ میری بھکتی کر کے رہت جو ہروے تسکو بھلی پرکار نہین پوتر کر سکتی ٭

حفت ۲۳ - روم ہرکہہ سے بنان اور چت کے دروسے بنان اور آنند کے اشرکلا بنان بھکتی کیسے نشچے ہو اور بھکتی بنان انتہ کرن کیسے شدہ ہو ٭

طفت ۲۴ - بانی جسکی گدگدا ہے چت جسکا دروا ہوا ہے نرنتر کبھی رودن کرتا ہے کبھی ہنستا ہے نلج ہوکر کبھی گاین کرتا ہے کبھی نرتیہ کرتا ہے ایسا میرے بھکتی کر کے یکت پرشر بھون کو پوتر کرتا ہے ٭

صفت ۲۵ - جیسے اگنی کر کے دہمایا ہوا سورن اپنے ملون کو تیاگ کر اپنے سروپ کو بھجتا ہے تیسے میرے بھکتی یوگ کر کے یہہ من کرمون کے انوشین کرنے والے جو باسنا تسکو دور کر میرے کو بھجتا ہے ٭

کرمون سے اوتپن ہونیوالے ۱۲

اصفت ۲۶ - جیسی جیسی یہہ من میرے پن روپ گاتھا شرون کرنے سے اور میرے نامون کے اوچارن کرنے سے دہویا جاتا ہے تیسی تیسی ہے سو کشم جو بستو تسکو دیکھتا ہے جیسے انجن کے سیونے سے نیتر سوکشم بدارتہونکو دیکھتا ہے ٭

بصفت ۲۷ - بشیونکو دہیان کرنیوالے کا چت بشیون وکہی ہے سنگ کو پراپت ہوتا ہے میرے کو سمرن کرنے والے کا چت میرے وکہی ہی لین ہوتا ہے ٭

جصفت ۲۸ - تس کارن سے اسنت پرشون کا جو ابھی دہیان تسکو سپن اور منورتھہ کے نیائین تیاگ کر میرے وکہے من کو سمادہان کر کیسا من جو میری بھاؤ کر شدہ ہوا ہے ٭

چاردونا آدر سے دہیان ۱۲

وصفت ۲۹ - استریون کا اور استریونکی سنگیون کا جو سنگ تسکو آتم جگیا سو

دور سے ہی تیاگ کر کلیان روپ جو ایکانت استھان تس وکھی استھت ہوا ہوا ساؤ ہو کر میرے کو چنتن کرے ٭

ھصث ۳۰ - ایسا کلیش اور بندھن اور کے پرسنگ سے اُسکو نہین ہوتا جیسے استری کے سنگ سے اور استری کے سنگی کے سنگ سے ہوتا ہے ٭

وصث ۳۱ - اودھو جی پرشن کرتے ہین سے ہے اربند اکش جس پرکار تیرے کو ممکشو دھیان کرے اور جس سروپ والے تیرے کو دھیان کرے وہ دھیان میرے کو تم کہنے یوگیہ ہو ٭

زصث ۳۲ - شری بھگوان کہتے ہین جیسے سُکھ ہو تیسے سم آسن وشے استھت ہوا ہوا شریر کو سم کر کے ہتونکو گودے وکھی استھاپن کر کے اپنی ناسا کے اگر بھاگ میں درشٹی کو جما کر ٭

حصث ۳۳ - پران کے مارگ کو پورک کُمبھک ریچک کر کے روکے اور پر جے کر کے ہی شنئی شنئی نرجت اندریہ ہوا ہوا ابھیاس کرے ٭

طصث ۳۴ - ٹیکا - سگربھہ پرانایام کے ریتی کہتے ہین - نادئیہ پرانون کر کے اوچاریہ مان تسکو مُولادھار سے لیکر دواوش آنت ارتھات سہسترول کمل پرینت جو شر مین ہی پراپت کرے یہ اُسکو کمل کے نال کے تنتو سدرش سوکشم شر کو اسی مول آدھار مین پروش کرے ٭

یخ ۳۵ - ایسے پرنو سنجگت پران ارتھات پرانایام کو ہی ہمیک ابھیاس کرے تین کال مین دش دش بار ہی پرانایام کر کے ماس کے انتر ہی جتا نل ہوا ہوا ٭

یاخ ۳۶ - ہردے روپ کمل کو جو استھت ہے اور وہ جسکی نال اودھو جسکا مکھ تسکو دھیان کر اور وہ مکھ اُن بندر اشٹ پتر کرنکا سہت تسکو دیکھے ٭

یبخ ۳۷ - تسکی کرنکا بیچ سوریہ اور چندرمان اور اگنی انکو اوتر اوتر دھیان کرے ہی اگنی کے مدھیہ وکھی میرا جو دھیان منگل روپ آگے جو کہنا ہے تسکو سمرن کرے ٭

یجخ ۳۸ - سم اور پرشانت سندر ہے مکھ جسکا لمبی اور سندر چار ہین بھجا جسکے سو چارو ارتھات اتشے رمنیہ روپ اور سندر ہے گریوا جسکی سندر ہین کپول جسکی مند مند ہی ہانس جسکا ٭

وخ ۳۹ - کُرَن وکہو دہارن کئے ہین پرکاشمان مکراکار سمان کنڈل جنہوَ سُورن کے نیائین ہین بستر جسکی میگہہ کے نیائین شیام ہی برن جسکا لچھمین کا ہی چنہ جسکی اور لچھمین کا جو استہان ہی ؛

ھخ ۴۰ - شنکہہ چکر گدا پدم بن مالا انہون کرکے جو بہو کہت ہی نُو پردن کرکے بلت ہین پاد جسکی کو ستُبہہ منی کے پربہا کرکے جو یکت ہی ؛

وخ ۴۱ - پرکاشمان جو کریٹ اور کٹک اور کٹ سُوتر اور انگد انہون کرکے جو یکت ہی سنپورن انگ جسکی سُندر ہین اور یہ دینگم جو ہی اور پرپیا دکرکے جسکا مکہہ اور ایکشن شوبہت ہی ؛

نخ ۴۲ - شُندر کمار ہی اوستہا جسکی ایسی میرے کو دہیان کرے پرنتو سنپورن انگون وکہی من کو دہارن کرتا ہوا اندریون کو اِندریونکی آرتہون سے من سہت کہینچکر تب ہی روپ سارتہی ساتہہ دہیر بُدہ من کو سرب وشا سے ہٹا کر میرے وکہی لگا دی ؛

خ ۴۳ - پہر سرب انگون مین بیاپک جو چت ہی تسکو کہینچکر ایک انگ وکہی دہارن کری پہر اور انگونکو نہ چنتن کرے مند مند ہاس والا جو مکہہ ہی تسی کو بہاون کرے ؛

طخ ۴۴ - تس مکہہ وکہی لبہا ہی پد جسنی ایسی چت کو کہینچکر سنپورن کا کارن روپ جو بیوم تس وکہی دہارن کرے پہر تسکو بہی تیاگ کر مد آرُوہ ہوا ہوا ارتہات مین جو شُدہ برہم تس وکہی آرُوڈہ ہوا ہوا کچہہ بہی نہ چنتن کرے ؛

تخ ۴۵ - ایسی سماہت متی جو ہی ارتہات بہلی پرکار میرے وکہی اَرپن کرے ہی بُدہی جسنی سو میرے کو اپنی آپ وکہی دیکہتا ہی اور اپنی آپ کو سرب آتما جو مین ہون میرے وکہی دیکہتا ہی جیسی جیوتے وکہی جیوتے سنگت ہوتا ہی ؛

باخ ۴۶ - ایسی تیبر دہیان کرکے یکت ہوتا جو یوگے تسکا من دربیہ پہر اپنی اور گیان کیریا بہرم رُوپ بہتونکو تیاگ کر بہلی پرکار نربان پد کو پراپت ہوتا ہی ؛

اتے شری بہاگوتے مہاپورانے ایکادش اسکندے اودہو کرشن سنبادے چتردشو دہیاے

اتہ پنچ دشو دہیاہی

پندرہوین ادہیاے کے وشے کہے جو سدہ بہیان دہارنا کے انوسار سدہی پراپت ہونے

ہوگیہ شرسے بشنوپد کے پراپتی مین انتراہی روپ مانے ہیہہ برنن ہوگا ٭

پنج ۱ شرسے بھگوان کہتی ہین جت اندریہ اور جت شوآش گیت ارتھات استھر چیت جو یوگ
میرسے وکھی دھارن کرتاہی چیت کو جو تسکو سدھیان جو ہین سوپرگھٹ ہوتے ہین ٭

پنج ۲ اودھو جی پرشن کرتے ہین ہی اچُت کس دھارنا کرکے کون سدھی اور کیاہی سروپ
اُسکا اور کیتی پرکار کے ہین سدھیان یہہ آپ کہو یوگے جنون کو سدھی کا دینی والا تمہاری
بنان اور کوئی نہین ٭

پنج ۳ شرسے بھگوان کہتی ہین ہی اودھو دھارنا یوگ کے جاننی والون نے سدھیان اشٹا
آدش کہی ہین تنکی مدہیہ مین آٹھ تو مت پہ وناہین ارتھات مین ہون پر وہان کیا کہیہ
سو بہاوستی آشرسے جنکا اور دس جو ہین سوگن ہتو ہین ٭

پنج ۴ ۔ انمان مہان لگھی ہان یہہ تینون دیہہ کے سدھے ہین اور پراپتی ہی نام جسکا
ایسی جو سدھ ہے سو اندریون کرکے ہی اور شرت ارتھات شروَن کرے سرگ آدے
جو لوک تہنون وکہی اور درشٹ جو درشن یوگیہ پہ تھوے آدے تہنون وکے جو بھوگ
درشن سامرتھہ ہی سو پراکامیہ نام کرکے سدھی ہے اور شکتی کا جو پریرنا ارتھات بایا
اور تسکی جوانش تہنون کا پریرنا ایشتا نام کرکے سدھی ہی ٭

پنج ۵ گنون کے وکہی جو اسنگتا سو وشتا نام سدھی ہی اور جو کام ہی ارتھات جو سکھہ
کے کامنا کرتاہی تسکی سیمان کو پراپت ہوتاہی ایک یہہ اوستیتی سنگیک سدھی ہی سو یہہ
یہہ آٹھہ سدھیان میری سوابھاوکے پرمان کرے ہین ٭

پنج ۶ ٹیکا ۔ گن ہیتو سدھیون کو کہتی ہین مول اس شریر وکہی انور مت ہونا ارتھات
چہدھاترکہاسے رہت ہونا اور دوروکہی ہوئی بارتا کو شروَن کرنا اور دورگت پدارتھون
درشن کرنا من کے تُلیہ بیگ ہونا کام روپ ارتھات اچھا کا روپ دھارنا پراسے
شریر مین پرویش کرنا ٭

پنج ۷ اچھا سے مرتیو ہونا دیوتون کے ساتھہ کریڑا کرنا اور دیکھنا جیسا سنکلپ ہونا تیسی ہی
سدھی ہونے اور آگیا کسی نے نہ ٹالنے گتی سب جگھہ ہونے ۔ یہان تک یہہ دس کلکے اُٹھانے
سدھیان ہوئین ٭

پنج ۸ ٹیکا ۔ پانچ چہدرینو چہوٹے سدھیان کہتے ہین ۔ تین کال کا گیان ہونا اور آوند

ہونا اور تہاںپر شیت اُوشن کا دُکھ نہ ہونا پڑا ئے چت کا ابہنگ نہ ہونا اگنی شوریہ جل بکہ اتیادک کو استہنبن کرنا اور اپراجے ہونا +

گنج ۹ ا۔ منبان اور دیش سے یوگ دہارنا کے سدہیان سکہے ہیں جس جس دہارنا کرکے جو جو سدہی جیسی ہوتے ہی سو میرے سے شروَن کر +

کانج ۱۰ ابہوت سوکشم آتما جو میں ہون تس وکہی تن ماتر اروپ رس آدی جو من ہی تسکو دہارن کرتا ہوا انوما ن نام جو سدہی تسکو پراپت ہوتا ہی کیا یوگے میرا جو تن ماترو پاسک ہی۔ یہ گا۔ بہوت سوکشم جو ادیاو ہی شبد آدک تسکی وکہی تسہی روپ والا من جو من تسکی دہارن کرنیوالا یوگے تن ماترو پاسک کہا جاتا ہی +

کنج ۱۱۔ مہت آتما جو میں پر تس وکہی استہت ہوا جو من تس کو دہارن کرتا ہو مہوتو کے پرتہک پرتہک مہان کو پراپت ہو +

جکنج ۱۲۔ پرانو جو میں ہون تس وکہی بہوتون کے چت کو رنجن کرتا ہوا جو من کو دہارن کرے سو یوگے کال سوکشم ارتہ تا ستروپ والے جو گہان ہی تسکو پراپت ہوتا ہی +

دگنج ۱۳۔ اہن تتو جو بی کارک روپ میں ہون تس وکہی سپنورن من کو دہارن کرتا ہوا سپنورن اندریون کا آتمتا نام جو پراپتی ہی تسکو من ہوا ہوا اور تہاں میرے وکہی ہی من جسکا ایسا ہوا ہوا پراپت ہوتا ہی +

ھکنج ۱۴۔ مہتت روپ سوترآتما جو میں ہون تس وکہی جو من کو دہارن کرتا ہی سو پرکاشیہ نام پرمیشٹ پدابیکت جنما جو برہما کا استہان جسکو پراپت ہوتا ہی +

وکنج ۱۵۔ بشنو جو ترگن مایا کا پریرک تس وکہی چت کو جو دہارن کرے انتریامی وکہی سو چیترادہ کہیتر گیہ کے پریرنا روپ ایشتت سدہی کو پراپت ہوتا ہی +

زکنج ۱۶۔ نارائن جو تریہ بہگوت شبد کرکے پرتپادت تس میرے وکہی جو من کو یوگے دہارن کرتا ہی سو میرے دہرم والے لبتا نام جو سدہی ہے تس کو پراپت ہوتا ہے +

ھکنج ۱۷۔ مجہ نرگن برہم میں شدہ من کو دہارن کرتا ہوا یوگے پرانند اور سنپورن کامنا وُنکو پراپت ہوتا ہی +

ٹلنخ ۱۸ - شوایت دیپ کا پتی جو شدّہ دہرم میں ہون تِس میرے وِکہی چِت کو دہارن کرتا ہوا کہٹ اُرمی رہت ہو کر نِرشند ہتا کو پراپت ہوتا ہی *

لنخ ۱۹ - آکاش آتما پران رُوپ جو مین ہُون تِس میرے وکہی مَن کے ساتھہ شوشر کو بہاوتا ہوا ایکہ مَنس ارتہات جیو بہوتون کے پرسیدہ جو بانیاں تن کو شروَن کرتا ہی

لالخ ۲۰ - توشٹا جو سورج رُوپ تِس وِکہے چکشو کو جوڑ کر اور چکشو وکہی توشٹا کو یوجن کر تِنکی سدہیہ میں منگی ساتھہ میرے کو وِبیان کرتا ہوا انسو کشم درشٹی ہو کر بشو کو دیکھتا ہے

بلنخ ۲۱ - مَن کو میرے وِکہی سمیتک یوجن کر اور دیہہ کو شریر کے انوسار ہی بائو کے ساتھہ جوڑتی اِس پرکار کے میرے دہارنا کے پربہاو کر کے تہان ہی شریر جاتا ہی جہان اِسکا مَن ہو *

جلنخ ۲۲ - جب یہہ مَن کو لیکر جو جو رُوپ دہارن کرنے کے اِچھا کرتا ہی سو ئی سوئی مَن کا رُوپ ہوتا ہی میرے یوگ کا جو بل سوئی ہی کارن جِبکا *

دلنخ ۲۳ - پرای شریر کو پرویش کرتا ہوا سِدہ مَن کو تہان بہاون کرے پِنڈ کو تیاگ کر بائو بہُوت ہوا ہوا پران پہر مَر کے نیایئن تِسی مین پرویش کرتا ہی *

ھلنخ ۲۴ - پیر کے ایڈی سے ساتھہ گُدا کو پِیڑن کر کے پران کو ہِردا اور چہاتے اور کنٹھہ اور مُوردہ اِنہون کے وِکہی آروپن کر برہم رندہر دوارا برہم رُوپ جو پران تِسکو نکالتا ہوا تن جو شریر تِسکو تیاگے *

ولنخ ۲۵ - دیوتون کے کریڑا استہان وکہی بہار کرتا ہوا میرے وِکہی استہت جو ست گُن تِسکو بہاون کرے بِوان کے ساتھہ ست برتے والیان جو دیوتاؤن کے اِستریان سو تِسکو سنگہہ پراپت ہوتے ہین *

زلنخ ۲۶ - یہہ پُرش مَت پر ہوا ہوا ست رُوپ جو مین ہُون تِس وِکہی مَن کو جوڑتا ہوا بدہی کے ساتھہ جِس پرکار جو سنکلپ کرے اُسکو ویسی ہے سِمتک ہو گتا ہی *

حلنخ ۲۷ - جو نِشچے کر کے اِشِتو اور بشتو جو میں تِس میرے بہاو کو پراپت ہوا ہوا پُرش تِسکی آگیا کہین بہی دُور نہین ہوتے جیسی میرے *

طلنخ ۲۸ - میرے بہکتی کر شُدہ ہوا ہی ست سُبہاو جس یوگ کا دہارنا کو جو جانتا ہی تِسکو یہہ بے جنم مِرتیو کے ساتھہ مکُت ہوئی ہوئی تینی کا لکی ہوتے ہی *

مسخ ۲۹ یوگے کا یوگ مے جو شریر سوا گنی آدک کرکے نہین دور ہوسکتا کیسا یوگے جو میرے یوگ کر دہکت چت والا جیسی بَل جیوونکو جل مین نہین کرسکتا ٭

ہانخ ۳۰ - میرے جو بہوتیان لچہین کے چتہ اور شنکہ چکر آدک کرکے بہوشت ہوئے ہوئے دہجا چہتر بیجن انکہ کے یکت جو ہین تنکو دہیان کرتا جو سو ابراجت ہو جاتا ہے ٭

ہمخ ۳۱ - میرے کو ایسی یوگ دہارنا کر اوپاسنا کرتا جو منی تسکو پہلی کہی جو سدہیان سوسنپورن پراپت ہوتے ہین ٭

جمخ ۳۲ - جت اندریہ اور دانت جت الشواش جت آتما جو منی میری دہارنا کو دہارن کرنے والا انسکو کون سدہی ہے جو درلبہہ ہو ٭

دمخ ۳۳ - جو ایسی اوتم یوگ کو جڑتے ہین سو پرش ان سدہیونکو جو میرے ساتھ جڑنے کو چاہتا ہے تسکو بِگہن روپ اور کال کے چہین کرنے کی ہیتو کہتی ہین ٭

دمخ ۳۴ - جنم اوکہدہی تپ منتر انہون کے ساتھ جتنی سدہی پراپت ہوتے ہین سو ئے سنپورن یوگ سی بھی پراپت ہوتے ہین پرنتو یوگ کے گتی کو اور اوپاون کرکے نہین پراپت ہوتا ٭

ومخ ۳۵ - سنپورن سدہیون کا ہیتو اور پتی اور پربہو یوگ کا سانکہیہ کا دہرم کا برہم بادیون کا مین ہے ہون ٭

زمخ ۳۶ - سنپورن شریریون کا پرکٹ ہی انتر اور باہیہ آتما مین ہی ہون جیسی بہوتون کے وکہے بہوت باہر بہی اور انتر بہی آپ ہی ہین ٭

اِتے شری بہاگوتے مہا پورانے ایکادشا سکند ہے بہگوت اودہو سنبادے پنچہ شو دہیایہ

اتہہ کہو ڈشو اَدہیایہ

سولہوین ادہیایے کے وکہے ہرے کے آور بہاو یکت بہوتیان گیان جو اودہو بہانی آدک نِشیش کرکے برنن ہو دیگے ٭

مسخ ۱ - ادو ہو جے پرشن کرتے ہین ہی بہگون تو برہم پرم ساکشات آوے

اور انت سے رہت اور پرگٹ سپنورن بہاو ونکی پچہا اور استہتی اور پرے اور

اوپتی کا کرنیوالا ہی ❊

طمنخ ۲ - اونچی اور نیچی بہوتون وکہے تو رہتا ہی ہے اکرت آتما پرشون کرکے دگیہ ہے ارتہات نہین جانا جاتا اور تیرے کو براہمن ارتہات بید کے اہیراتے کے جاننیوالے پرسن یاتہا تہیہ کرکے ارتہات جیسا تو ہی تیسا ہے جانکر اوپاسنا کرتے ہین ❊

ننخ ۳ - جنہون جنہون بہاوون وکہے . پرم رشی تیرے کو اوپاسنا کرتے ہوئے سدہی کو پراپت ہوتے ہین سو میرے کو کہو ❊

ناخ ۴ - بہوت آتما ہوا سپنورن بہوتون کے مدہیہ مین ہی بہوت بہاون توکو ڈہ بچہ تا ہی دیکہنی والا جو تو ہی سپنورنون کو تس تیرے مایا کرکے موہت ہوئے ہوئے بہوت تیرے کو نہین دیکہتی ❊

ننخ ۵ - ہی مہا بہوتے جو کوئی بہوم وکہی اور سرگ وکہی اور پاتالون وکہی اور دشاؤن وکہی تیرے کرکے پرگٹ کرے ہوئین جو تیرے بہوتیان ہین سو میرے کو کہو مین تیرے تیرتہہ روپ چرن کملونکو نمسکار کرتا ہون ❊

جنخ ۶ - شری بہگوان کہتی ہین - ہی پرتن بیٹاؤن وکہی سریشٹ کروچہتر کے بیچ شتر وکہی ساتہہ تیدہ کرنے کے اچہا والا جو ارجن تسنی بہی یہہ ہی پرتن میرے کو پوچہا ❊

دنخ ۷ - جات بہائون کے بدہ کو نندت اور اودہرم اور راجیہ ہیتک جانکر تس بدہ سی نورت ہوا اوین مارتا ہون یہہ مرتا ہی اس بارتا کو جیسی پراکرت پرش نشچی کری تیسی ہی اسکی بدہی نے نشچی کیا ❊

مننخ ۸ - وپرکہون وشی سریشٹ ارجن مینی اس کال مین کیونکر پرتے بودہت کیا ہوا بدہن کے مستک وکہی میرے کو ایسی ہے پوچہتا ہوا جیسی تو ❊

ونخ ۹ - ہی اودہوان بہوتون کا آتما اور سوہرد اور ایشر مین ہی ہون اور سپنورن بہوت بہی مین ہے ہون اور تنکی استہتی جو پالنا اور اودبہو جواوپتی اور اپتیہ جو سنگہار سو بہی مین ہی ہون ❊

ننخ ۱۰ - گتی والون کے مدہیہ وکہی گتی مین ہون گلن کرنے والون کے مدہیہ وکہی کال مین ہون گنون کے وکہی سامیہ مین ہون اور گنونمین سوابہاوک گن مین ہون ❊

نسخ ۱۱ - گنوؤں مین ستوگن آتما مین ہون برچھون مین پیپل ہون سوکشمون مین جیو ہون جیتے جاگنیوالے جو تن مین من ہون ❊

طنسخ ۱۲ - بیدون مین ہری گربھ مین ہون ارتھات بید سنہتا اپنشد مین ہون منترون مین پرنو ہون اکشرون مین اکار ہون چھندون کے پدون مین ہون ارتھات تریپدا گایتری چھند سو مین ہون ❊

سنخ ۱۳ - سپورن دیوتون مین اندر ہون بسون مین اگنی ہون سورجون مین بشنو ہون رودرون مین نیل لوہت ہون ❊

سانخ ۱۴ - برہمرشیون مین بھرگو ہون راجرشیون مین منو ہون دیورشیون مین نارد ہون گؤون مین کامدھینو ہون ❊

بنسخ ۱۵ - سدھیشورون مین کپل دیو مین ہون پکشیون مین گرڑ مین ہون پرجاپتیون مین دکش مین ہون پترون مین اریمان ہون ❊

جنسخ ۱۶ - ہری اور تھودیتون مین اسرون کا ایشر پرہلاد میرے کو جان بچھڑا اور جو جاندار ہین اونمین چندرما اور نچھترون مین ادتیون کو بھی میرے کو جان ❊

دنسخ ۱۷ - گج اندرون مین ایراوت اور جل جیون مین برن پرتھوی تتو اور آکاش والون مین سورج اور منشیون مین راجا میرے کو جان ❊

فنسخ ۱۸ - گھوڑون مین اوچیشروا مین ہون دھاتون مین کانچن ہون یمن کرنیوالون مین یم ہون سرپون مین باسکی مین ہون ❊

ونسخ ۱۹ - ناگ اندرون مین شیش ناگ ہون شرنگون مین... اور داڑھون والون مین سنگھ ہون آشرمون مین چوتھا آشرم ارتھات سنیاس مین ہون برنون مین برہم برن براہمن مین ہون ❊

زنسخ ۲۰ - تیرتھ اور ندیون مین گنگا مین ہون سرون مین سمندر مین ہون شستر دھاریون مین دھنکھ دھاریون مین شیوجی مین ہون - ٹیکا - سر اسکو بولتے ہین جو اتھاہ جل کا استھان ہے ❊

حنسخ ۲۱ - نواس استھانون مین میرو مین ہون گہون ارتھات دُرگم استھانون مین ہمالے پربت مین ہون بنسپتیون مین پیپل مین ہون وشدیون مین جو مین ہون ❊

۲۲ پروہتوں میں بسشٹ میں ہوں برہم رشیوں میں برہسپتی میں ہوں سینا پتیوں میں سکند میں ہوں آگے چلنے والوں میں برہما میں ہوں ٭

۲۳ ۔ یگیوں میں برمہ یگیہ میں ہوں برتوں میں اہنسا میں ہوں شوون کرنیوالوں کے مدہیہ میں بایو اگنی سوریہ جل بانے یہہ ہی سروپ جسکا ایسا شووک میں ہوں ٭

۲۴ ۔ یوگوں میں سمادہی یوگ میں ہوں من کے جیتنے کے اچھا والوں میں منتر ارتہات نیتی میں ہوں کوشلوں میں آن وکہکی آتم اناتم بیبک کرنیوالے بدیا میں ہوں کہیاتے بادیوں میں کلپ میں ہوں ٭

ٹیکا ۱۵ ۔ کہیاتے انیہ تہا کہیاتے شونیہ کہیاتے است کہیاتے انردچنیہ کہیاتے یہہ پانچ طرح کے کہیاتے ہوتے ہیں جنکا برن بہت بڑاہی اسس ہیتو سے نہیں کیا جاتا ٭

۲۵ ۔ استریوں میں نشٹ روپا میں ہوں پرشوں میں سوایم بہو منو میں ہوں منیوں میں نارد منی ہوں برمہہ چاریوں میں سنت کمار میں ہوں ٭

۲۶ ۔ دہرموں میں سنیاس ہوں کلیانوں میں آبہرمتی ارتہات باہر سنچارنے والے اور اپنے لکش میں رہنے والے بدہی میں ہوں گومیوں میں گجر بانے اور موں میں ہوں بھیز جو بیٹی تن میں برہما میں ہوں ٭

۲۷ ۔ انشکہ جو ہیں تنمیں سنبث سر میں ہوں ۔ توؤں میں چیت بیساکہہ میں ہوں ارتہات بسنت رتو میں ہوں مہینوں میں مارگ شیر کہہ ارتہات اگہن میں ہوں نچہتر ونمیں ابہجت میں ہوں ٭

۲۸ ۔ یگوں میں ست یگ میں ہوں دہیروں میں دہول اور است رشی میں ہوں بیاسوں میں دوی پاین میں ہوں کبیوں میں شکر میں ہوں ٭

۲۹ ۔ الشریہ والوں میں باسدیو میں ہوں بہاگوت جو پرمیشر کے پیارے ہیں تن میں ہی او دہو تیرا سروپ میں ہوں کرم پرکہوں میں منومان میں ہوں تدیا دہروں میں سدرشن میں ہوں ٭

۳۰ ۔ رتنوں میں پدم راگ منی میں ہوں اور سندروں میں پدم کوش ارتہات کمل کے دیو ڈہی میں ہوں ورب جاتیوں میں گشا میں ہوں اور میووں میں گیو کا گہی میں ہوں

۳۱ ۔ بیوسائیوں میں لگشمیں میں ہوں چہلیوں میں چہل کا گرہ روپ میں ہوں نشکشو

جو سنہار نیوالے ہین تنہین سنہار تا میرا سَرُوپ ہی ست والونمین ست مین ہون *

فنح ۳۲ - اوج سنہا بل انہون والے جو سات تت ہین تہونمین بھکتی کرکے کیا ہوا جو کرم سو مین ہون اور سات تت جو نو مُورتے ہین تنہین پرتھم مُورتے مین ہون *

ٹیکا - نو سات تت یہہ ہین ۱- باسدیو ۲- سنکرشن ۳- پردُمین ۴- انرودہ ۵- نارائن ۶- ہیگریو ۷- براہ ۸- نرسنگہہ ۹ برہما *

فاخ ۳۳ - گندھرپ اور اپسرونمین بشوابسو اور پُورب چتّی مین ہون پربتون مین استہیر یہ مین ہون پرتھوے کا گندہ ماتر مین ہون *

نفخ ۳۴ - جلونمین پرم رس مین ہون تیج والونمین اگنی مین ہون سُوریہ چندرمان تاراگن انہونمین پربہا مین ہون نبھہ کا پرم شبد جو ہی سو مین ہون *

جفخ ۳۵ - برہمنیونمین بل مین ہون بیرونمین ارجن بدہشٹر کا بہاسے مین ہون بہوتون کے استہتی اوتپتی پرلے مین ہون *

ھفخ ۳۶ - گتی ادگتی اوتسرگ آدان آنند سپرش درشن آسواد شرتے اوگہران یہہ دش بدہ اندریونمین جو اپدریا رتہہ گرہن شکتی ہی سو مین ہون *

ٹیکا - گتی چلنا ادگتے کہنا اوتسرگ ملون کا تیاگنا آدان لینا آنند استری سُکہہ سپرش سیت اوشن گیان درشن دیکہنا آسواد رس گیان شرتے شروَن سُننا اوگہران سونگہنا *

وفخ ۳۷ - پرتھوے بائُو آکاش جل تیج اہنکار مہت تت ابکار ارتہات پنچ مہابہوت ایکادش اندریہ پرکہرارتہات جیو ایکت جو پرکرتے تج ست تم یہہ تنیو رن مین سے ہون اور انکا جو پرسنکہیان ارتہات پرگنتا اور گیان اورتتو سمجھنا ارتہات پہل سو مین ہی ہون *

زفخ ۳۸ - مین جو ایشر اور جیو گُن اور گُنی سرب آتما اور سرب تس میرے بنان بہاو کو سے کہین نہین ہوتا *

حفخ ۳۹ - پرمانو جو ہین تنکی سنکہیا کسی کال کرکے مین کر سکتی ہے پر نتو کوٹ برہمانڈ ورز کے رچنیوالا جو مین ہون تس میرے بہوتے کے گنتی نہین ہو سکتی *

طفخ ۴۰ - تیج اور سمپت اور کیرتے ابشرج لجا تیاگ سو بہگ بہگ بل تتکشا

۵۸۰

گیان یہہ پدارتھہ جہان جہان ہون سو میرے ہی ہوتے ہین ؟

صنخ ۴۱ - اِتنے سنچیپ کر کے سمپورن بہوتیان تیرے تئین کیرتن کرے ہین پرنتو یہہ سب من کے بِکار ہین جیسو آکاش پُشپ آدِک بانے کر کے کہی جاتے ہین ؟

صنخ ۴۲ - تِس کارن سی بانے کو روک اور من کو روک اور پرانون کو روک اور اندریونکو روک اور آتما جو بُدہی تسکو آتما ساتھہ ارتہات ست گُن کر کے یُکت بُدہی کے ساتھہ روک ایسی روکنے سی پہر سنسار مارگ واسطے تو نہ کلپا جائیگا ؟

صنخ ۴۳ - جو جتی ہوئے بانے اور من کو بہلے پرکار بُدہی کے ساتھہ نہین روکتا تِسکا جو برت اور تپ گیان کچے گہڑے سے جیسے جل سیروا ہی تیسے ہی سیر و جاتے ہین ؟

صنخ ۴۴ - تِس کارن سی جو پُرش میرے پراین ہین سو میری بہکتی یُکت جو بُدہی تِسکی ساتھہ من بانے پرانونکو روکے تِن سی کرِتیہ کرتیہ ہو جاتا ہی ؟

اِتی شری بہاگوتے مہاپورانے ایکادش اِسکندہی بہگوت اودہو سنبادی کہو وِشو ڈہیایہ

اتھہ سبت وِش اَدہیای

اب ستر ہوین اَدہیاے مین اودہو کا پوچہا ہوا اپنے دہرم بہکت لکشن مین ہشوکت جو دہرم برہم چاری اور گرِہستیون کے شری مہاراج کہتی ہین یہہ برنن ہوگا ؟

صنخ ۱ - اودہو جی پرشن کرتے ہین - ہی اربنداکش جو تُونے پُورب بہکتی لکشن دہرم برن اور آشرم اُنکی آچار والو نکا اور سمپورن دو بدو نکا کہا ہی ؟

صنخ ۲ - تِس دہرم کے اَنُشٹہان کرنے کر کے جیسی منکہیون کے بہکتی تیری کہی ہووی سو کہنی کو تُو یوگیہ ہی ؟

صنخ ۳ - ہی مہاباہو پُورب نشچی کر کے جو ہنس رُوپ کر کے برہما کے تئین پرم سُکہہ روپ دہرم ہی مادہو تُم نے کہا تہا ؟

صنخ ۴ - سو اب بہت کال کر کے ہی متر کرشن اور ہی شترونکی دور کرنے ہاری مرت لوک وِشے بہلا کہا ہوا بہت بُلتا سی نہین ہوگا ؟

صنخ ۵ - ہی اچُت پرتہوی لوک وِشے دہرم کا کہنے والا اور کرنے والا اور رچہک تیری سی اَنیہ اور نہین ہی اور برہما کے سبہا وِکہی بہی نہین جہان مُورتے کو دہار کر بید آدک ہتی ہین ؟

طصنح ۶ - کرتا اور رچھک اور بکتا جو تو ہی اتہ ہو سوون تس تیرے کرکے جب تیکت یہہ مہو تن ہوگا ہی دیو تب نشٹ ہوئے دہرم کو اور کون کہیگا *

ذ ب ۷ - تس کارن سی ہی سرب دہر یگیہ تیری بھکتی ہی لکشن جسکا ایسا جو دہرم سو نروپن کری اور وہ جس پرکار کرہ جسکو بدہان کیا جاتا ہی سو پرکار بہی ہی یہہ ہو مجھہ برنن کرو *

ذا - ۸ - شری بھگوان کہتے ہیں ہی او دہو یہہ تیرا پرشن دہرم بریوجن والا اور برن اور آشرم آچار والے منکھون کا کلیان کرنیوالا ہی اس کارن سی میرے سی تس دہرم کو تو شرون کر *

ذ ب ۹ - کلپ کے آد وکہی جو ست جگ تس وکہی منکھیون کا برن ہنس ارتھات شدہ یہہ ہمرن کیا ہی جنم کرکے ہی جس وکہی پرجا کرتکرتیہ ہوئین تس کارن سی تس یگ کو کرت یگ کہتے ہین *

فج ۱۰ - بید جو پرنو ہی سو اس سمی مین ہوتا ہوا اور دہرم جو مین ہون سو برکھہ روپ ارتھات چتش پاد ہوتا ہوا اسی کارن سی ہنس روپ جو مین تس میری کو تپ وکہی ہی نشٹا جنکی دور ہوگئی مین کل دکہہ جنکی سو او پاسنا کرتے ہوئے *

ذ و - ۱۱ - ترتیا کے آدمین ہی مہا بہاگ مجھہ او سہنس روپ کے پران او ہردی روپ نست کے سکاش سی بید تریا پرکٹ ہوئی تس بید تریا کے سکاش سے مین یگیہ روپ تریہ برت ارتھات تین روپ والا ہوا *

ٹیکا - تین روپ یگیہ کے یہہ ہین ہوتا ادہرلو اودگاتا ہوتا ہون کرنے والا - ادہرلو منتر بتانے والا - اودگاتا منتر کا اچارن کرنیوالا *

ذ ہ - ۱۲ - براہمن چہتری بیش شودر یہہ چار ون برن بیراٹ پرش کے مکہہ باہو ارو پاوں سے اوتپن ہوئے سو کیسی ہین یہہ اپنا جو دہرم تسکا جو آچار سوہی ہی لکشن جنکا

ذ و - ۱۳ - گرہ آشرم جو ہی سو میرے بیراٹ روپ کے جگہون سی اور برہمچرج ہردی سی اور بن باس ارتھات بان پرست بچہہ استہل سے اور سنیاس شر سی اوتپن ہوا ہی

ذ ز - ۱۴ - برنون اور آشرمون کے جو جنم بہومیان تہنین کے انوساری منکہون کی پرکرتیان ارتہات سبہاو ہوتے ہوئی نیچون سی نیچ اوتمون سی اوتم *

فج ۱۵ - شم دم تپ شوچ سنتو کہہ شانتی آرجو میری بھکتی دیا ست براہمنون کے یہہ پرکرتیان ہین *

فط ۱۶ - نج بل وہرنے شوریہ تیکشا اوواریہ اودیم استہیریہ برہمنا

دیشریہ چہتریون کے یہہ پرکرتے ہین ✦

فی ۱۷ - آسنگیہ (شاستراور گروکے باکیہ مین نشچی ہونا) دان نشٹھا آدبہہ براہمن

سیون ارتہون کے اوچہ کر اشٹی یہہ بشیون کے پرکرتے ہین ✦

فیا ۱۸ - ششروکہن وج (یہان وج تین برن سے مراد ہے) اور گئو ونکا اور دیوتون

کا چہل سے بنان تیسی ششروکہن سے جولبہہ تس کرسنتو کہ یہہ شودرون کے پرکرتے ہین ✦

فیب ۱۹ - ٹیکا - اب سوبہاو برن با یہ پرشون کا کہتے ہین مول اشنوچ

انرت ستیہ ناستکتا ششنک بگرہ ارتہات بنان نیت سی کلہ کرنا - کام کرودہ

تیہ کہا ارتہات تیرشنا یہہ سوبہاو اینتی وساہیون کاہے ✦

فج ۲۰ - اہنسا ست استیہ اکام اکرودہ اوبہتا جیو ونکی پریہ کے اچہا یہہ دہرم

سرب برن کاہے ✦

فید ۲۱ - ٹیکا - اوپ کروان برہمہ چاری سنگیک کی دہرمون کو کہتے ہین اوپ

کروان ارتہات سمیپ رہنے والا مول وج ہوکر گروکل مین بستا ہوا جو دانت ہے گرو کرکے

بلایا ہوا برہمہ ارتہات بید کو پڑہے ✦

فیکھ ۲۲ - میکہلا (کمر مین جو مونج کے رستے برہمہ چاری باندہتے ہین) اور اجن ارتہات

مرگ چرم ڈنڈ اکش ارتہات مالا برہمہ سوتر ارتہات یگ اوپویت کمنڈلو ٹ

انکو دہارن کرتا ہوا جٹل اور لبتر اور دانتونکو نہ دہووے ارتہات بیرتہہ سمی کو نہ کہووے

فیو ۲۳ - اسنان ہو جن ہوم اور جپ انکو کبہی بانے کو روکے نہہ اور روم جو کیشون

اور اوپستہہ گت ہین تنکو بہی نہ چہیدن کرے ✦

فیز ۲۴ - کداچت بہی برہمہ برت کا دہارنے والا بیرج کو آپ نپات کرے اور جوکدا چت

اپنے آپ کسی پرکار وہ اوکیرن ہو جاوے تو جلو نکی سنان کرکے پرانایام کو کرتہ پد سے

جوگا یترے تسکو جپے ✦

فیح ۲۵ - اگنی سوریہ گرو گئو براہمن آچاریہ پردتہیہ دیوتا انکو پوتر ہوکر سیا دو نن

ہوا ہوا اوپاسنا کرے اور وونو سندہیا مین بانے کو روک کر جپ کیا کرے ✦

فیط ۲۶ - آچاریہ جو گرو سو بیہری کو جانے (ارتہات مین اونکا آدمین آگیا کارک سیوک طالب علم ایمی ہون

ایسی اپہاگ تا ہوا کہ اچت اوسکا اپمان کرہی اور سنگہہ جاکر سندا ہی نہ کرہی جسکا رن سی گرو سرب دیو ہی +

ذکب ۲۷ - سانیگ کال اور پرات کال بہکشا کو لاکر گرو کو نویدن کرے اور بہی بہکشا سے بان جو پراپت ہوا سو بہی نیدن کرے اور سنجکت ہوا ہوا جو گرو نے آگیا دی ہی سو تی اہار و اسطی کہا وہی +

ذکا ۲۸ - آچاریہ کو سیون کرتا ہوا سدا نیچ وت او پاسنا کرے یان شیا آسن ستہان انہون کرکے دور کا اچت نہو ہاتہہ جوڑی ہوی سنگہہ رہی +

ذکب ۲۹ - اس پرکار پرتے کو کرتا ہوا یاوت کال بدیا سماپت نہو تاوت اکہنڈ برت کو دہارکر بہوگ بیرجت ہوا ہوا گرو کل ہی بسی +

ذکج ۳۰ - جب یہہ برہت برت ارتہات برمہہ چاری بیدون کا لوک جو برہہ لوک ہی تسکو آروڑہ ہونا چاہی تو شریر اپنا آدیک سوا ویا سے کے ارتہہ گرو وچہا ہین گرو کوار پن کری +

ذکد ۳۱ - بیلک برہم جبو سے کل بکہ زبت برہم چاری اگنی وکہی گرو وکہی آتما وکہی سنپورن بہوتون وکہی ہین جو پرہون تسکو آپ تہک بدہی ہوکر او پاسنا کری +

ذکہہ ۳۲ - استریونکا دیکہنا سپرش کرنا اور انگی ساتہہ بات کرنے اور کریڑا کرنے اور تہنی بہوت جو پرانے ہین تنکو برمہہ چاری نہ دیکہی ارتہات تیاگے +

ذکو ۳۳ - شوچ آچمن سنان سندہیو پاسن آرجوتا ارتہات کوملتا تیرتہہ سیوا جپ کرنا اور اسپرش ابہکشیہ اسنبہاشیہ انکا برجن یہہ دہرم تس برمہہ چارسے کو سرب آشرم مینہ دہارن کرنے چاہئین +

ذکز ۳۴ - سنپورن آشرم مین پرتیکہ آتمہ نیم چاہی اور ہی کل نندن سنپورن بہوتون وکہی میرا بہاو رکہی اور من اور بانی اور کا ئے انکو سنجم کرے +

ذکح ۳۵ - ایسی برمہہ چریہ کا دہارنیوالا دِج اگنی کے نیائین جاگتا ہی اور میرا بہکت ہوکر تیبر تپسے پاپون کو دگدہ کر دیتا ہی اور آشی ارتہات انتہہ کرن اسکا نرمل ہو جاتا ہی

ذکط ۳۶ - اِستی انتر دوسرے آشرم کو چاہتا ہوا برمہہ چاری جان لیا ہی بید کا ابہپرای جسنی سو گرو کے تئین دچہنا دیکر گرو کر کے انوت ہوا ہوا اسنان کری +

ذل ۳۷ - گہر کو اتہوا بن کو اتہوا سنیاس کو وہ دِج اوتم پرویش کری نہ تو مت پر تی آشرم سی آشرم کو جا دی انتہا نہ کری +

۵۸۴

ذلاء ۳۸ - گربہت کے اچہا والا تلیہ بن کے استر سے نداسے بہت اوستہا کرکی چہوٹے اپنی روکے پشندر جو ہی تِسکو ہوا ہی ؛

ذلب ۳۹ - اچہا ارتہات یگیہ کرنا آدہین اور دان یہ سنپورن دجون کے آوشیک دہرم ہین پرتے گرہ ارتہات دان کالینا اور اَدہیاپن ارتہات پڑہانا اور یاجن ارتہات یگیہ کا کرانا یہہ دہرم کیول براہمن کے ہی ہین ؛

ذلج ۴۰ - پرتے گرہ جو دان کالینا ہی سو تپ اور تیج اور یش کو دُور کرنیوالا ہی ایسا مانتا ہوا براہمن اپنہ جو دوبرتی ہین تِن سے اتہوا اُنکی وکہی بہی دروکہہ درشتی کرتا ہوا شِلابرتے کرکے آجیون کرے ؛

ٹیکا - کہیت مین جو جو تاؤنکی تیاگے ہوی ان کی کنکی ہین اُنکا چگنا یہہ شِلابرتے کہلاتے ہی

ذلد ۴۱ - براہمن کاشریشٹہہ کام کے یوگیہ نہین ہی اِس لوک وکہی توکشٹونکی پانے اور تپ کرنے کے واسطی اور پرلوک وکہی اَننت سکہہ کیو اسطی ہی ؛

ذلہہ ۴۲ - شِلونچ برتے کرکے بَہی تُشٹ ہی چیت جسکا اور بڑہی اور سِج دہرم کو جوسیون کرنیوالا ہی اور یہرے وکہی اَرپن کیا ہے آتما ارتہات من جسنی ایسا پُرش گہروکہی اِستہت ہوتا ہوا بہی اتّشی کرکے گہر کا آشکت نہووے سو شانتی ارتہات نِربان سکہہ کو پراپت ہوتا ہی ؛

ذلو ۴۳ - جو کہید کو پراپت ہوا ہوا مت پرایِن براہمن ہے تیسکو جوا ودہار کرتے ہین اُس کہید سے تِن پُرشون کو تہوڑے کال کرکے بپداسی مین اودہار کرتا ہون جیسی نوکا کر سمندر سے اودہار ہوتے ہین ؛

ذلز ۴۴ جیسی بدہی بان اپنے آپ کو اور گج پتی گجونکو اودہار کرتا ہے تیسی راجا سنپورن پرجا کو پتا کی نیائین سنپورن جو پین ارتہاب دُکہہ ہین تِنسے اودہار کرے ؛

فلح ۴۵ - ایسی بدہ والا نرپتی سنپورن اشٹہون کو دور کرسوریہ کی پرکاش والے بمان کرکے سُرگ مین جا کر اندر کے ساتہہ برستا کو پراپت ہوتا ہی ؛

ذلط ۴۶ - ٹیکا - بداپرتے کو کہتی ہین موش - کہید کو جب براہمن پراپت ہووے تب جہترے بنشونکی برتے کرنیتو ن کے سَاتہہ اتہوا کہاگ کے ساتہہ واہیرون کرکے چلتا ہو

بیدا کو ترے پرنتو شوا برتے گر کیسی بھی نہ برتے ٭

ذم ۴۷ - راجنیہ جو ہی سو بیدا وکہی بشیہ برتے کرا تہوا مر گیا ارتہات شکار کرا تہوا برہمن روپ کر جیوے - پرنتو شوا برتے کر کیسی بہے نہ برتے ٭

ذ ما ۴۸ - بشیہ بیدا وکہی شودر برتے کو اور شودر کا روپ برتے اور کٹ کریا کو دہارن کرے اور بیدا سے جب مکت ہو جاوے تو نیند برتے کو کرم کر کبھی نہ چاہی ٭

ذ مب ۴۹ - سوا بنیاے اور سواہا کار اور سدہا کار جو بلی اور ان اہون کر جیسی اپنا بہو ہی تیسی دیوتا اور رکہی اور پتر اور بہوت جو یہہ میرا روپ ہی ہین ان کو نت پرت یجن کرے ٭

ذ مج ۵۰ - یہ جہا کر پراپت ہوا جو بیدا رتہہ اور شدہ دہرم کر کے اکیتر کیا جو دہن تسکی ساتہہ بہرتیون کو پیڈا نہ دیتا ہوا میرے کو یجن کرتا ہوا یوگیتا گ بگیون کو کرے ٭

ذ مدا ۵۱ - بہرمان جو پرش سو گنیون وکہی شیش سنگ نہ کرہی اور نہ پرمادے ہوا ورشٹ سرگ آوہی لوک کو بہی اس لوک کی نیائین انشو رو دیکہی ٭

ذ محہ ۵۲ - پترادارا دہن بندہو انکا جو سنگم سو ہا تہہ سنگم ہی سنر یہ کے انوسار یہہ سب دور ہو جاتے ہین جیسی ندرا کا انوساری شین دور ہو جاتا ہی ٭

ذ مو ۵۳ - ایسی بچارتا ہوا گہر وکہی بہی اتہتی کے نیائین ودا سین ہو کر بستا ہوا گرہ ہو نکی ساتہہ بندہن کو نہین پراپت ہوتا ہوا نہ مم ہوا ہوا اور نہ اہنکاری ہوا ہوا

ذ مز ۵۴ - گرہ میدہ یہ جو کرم تہون کر بہکتی مان پرش میرے کو یجن کر گہر مین ہے اتہوا پر جا وان بن کو پرویش کرے اتہوا سنیاس پد کو دہارن کرے ٭

ذ مح ۵۵ - جو گہر وکہی آسکت متی ہی پتر اور بت کی اکہنا کر آتر ہی کرپن ہی بدہی جسکے موڑہ اور ستریئن پرش مم اور اہنگ اس پرتیہ کر بندہتا ہی ٭

ذ مط ۵۶ - اسکا سنکلپ سدا ایسی رہتا ہی اہو میری ماتا پتا پرودہ ہین بہلر یا بال بترکنیا والے ہی اور پترا اناتہہ ہین سو یہہ دین میرے بنان دکہت ہو ئی ہو ئی کیسی جیوینگی ٭

ذ ن ۵۷ - ایسی گہر وکہی چت جسکا اور آچہیت ہوا ہی ہرو ہی جسکا اور موڑہ ہی بدہی جسکی ایسا پرش اتریپت ہوا ہوا تہون کو دہیان کرتا ہوا مرت ہو کرا ندہ جو تم تسکو پرویش کرتا ہی ٭

۵۸۶

اتے شرے بھاگوتے مہاپورانے کرشن اودھوسنبادے ایکادش اسکندے سبت وشو دہیایہ

اتھہ اشٹ وشو دہیایہ

ٹیکا - اب اٹھارہویں ادہیاے میں بان پرستھہ اور یتیوں کے لایک دہرموں کو ادبیکارے بشیش کرکے تسکی دہرم گت تذگت بشیش کو بھی کہتے ہیں ‡

انذ - ۱ - شرے بہگوان کہتے ہیں بن کو پرویش کرنے کے اچھا والا پرش بھاریا کو پتروں دکھی استہاپن کرکے اتہوا ساتھہ ہی لیکر اوستھا کے تیسرے بہاگ میں شانت ہوکر بن دکھی ہی نواش کرے ‡

بنذ - ۲ - کند پہل مول یہہ جو بن کے ہیں پوتر تہوں کر برتے کو کلپن کرے اور بستر (اجیوں) بل کل روپ اتہوا اترن اتہوا بتر اور مرگ چرم دہارن کرے ‡

جنذ ۳ - کیش روم نکھہ شمشر وار تہات ڈاڑہے اور دانتونکی مل دہارن کرے اور تین کال جلوں دکھی اسنان اور بہومی دکھی شین کرے ‡

ونذ ۴ - گریکہم رتو میں پنچاگنیوں کو بیچ بر کہارت میں برشا کو سہارے اور شششر رت میں جل دکھی کنٹہہ پرینت مگن ہی ایسا ہوکر تپ کرے ‡

ہتنذ ۵ - اگنی کر پکی ہوئے کو اتہوا کال کر پکی ہوئے کو کہاوے اور اوکہل کرکے کٹا ہوا جو پدارتھہ ہی اتہوا دانت ہی ہیں اوکہل جسکی اونکر کے کٹا ہوا جو پدارتھہ ہی سو بہوجن کرے ‡

ونذ - ۶ - اپنی آجیو کا اپنی بھجا کے بل سے کرے اور دیش اور کال اور بل انہوں کے جاننے والا ہوا ہوا اور کا لایا ہوا پدارتھہ نہیں گرہن کرے ‡

زنذ - ۷ - بن آشرمے جو پرش بن کے پدارتھوں کرکے جو چرو اور پروڑاش (ارتہات ہون کرنے کے یوگیہ جو پدارتھہ جیسی کیلا بدری پہل کینکی کند آدک کندمول پہل) انہوں کر میرے کو یجن کرے پرنتو شرت بدہی کر پشو کو نہ مارے ‡

خنذ - ۸ - اگنی ہوترا در درشن اور پورن ماس اور چاترماس یہہ سنپورن یگیہ بید نے بنا شرمے کو پورب کے نیائیں کہتی ہیں ارتہات گرہست آشرم میں جو کہا تہا وہ کرے

۵۸۷

ایسا کہا ہی ⁘

طنند ۹ - ایسی کیا جو تپ تس تپ کر شُشک ہوگیا ہی چرم اور مانس جسکا ایسا مُنی تہو مے جو سَروپ تِسکو آرادہن کرکے لوک سی میرے کو پراپت ہوتا ہی ⁘

سند ۱۰ - جو اس کشٹ کر گئی ہوئے تپ کو کہیا تپ جو کلیان کرنیوالا اور بڑا اتِسکو تہوڑے سے کام واسطی کرے اُسّی پر سے مُور کہہ اَور کون ہی ⁘

اسند ۱۱ - یہہ پُرش جب اپنے نیم مین اسمر تہہ ہی اور بُڑہاپے کر شریر جسکا کانپتا ہی تب میرے وکہی لگا ہی چِت جسکا سو پرش آتما وکہی اگنیونکو آروپن کرکی اگنی مین پرویش کرے +

بند ۱۲ - جب کر موں کے پہل رُوپ لوکون وِکہی جو نرک رُوپ ہین بہلی پرکار براگ ہووی تب اگنیون کو تیاگ کر سنیاس کو دہارن کرے +

جسند ۱۳ - جیسی شاستر کا اوپدیش ہے تیسی ہی میرے کو یجن کر اپنا سربسیہ رتچ تین دیکر اگنیون کو پران آتما مین آویش کر نرپیکش ہوا ہوا سنیاس کو دہارن کری +

دسند ۱۴ - سنیاس کو دہارن کرتا جو براہمن ہے تسکو دیوتا استری آدی روپ ہو کر بگہنوں کو کرتے ہین کہتی ہین یہہ ہمارے کو الانگہن کر پر برہم کو پراپت ہوگا +

ہسند ۱۵ - مُنی جو سنیاسے بتر کو دہارن کرے تو کوپین اچہادن ہی دہارے اور جو تیاگا ہی تِسکو ونڈ او پاتر تین بنا اپت ادکوئی بُنبید اسی بنان نہ دہارن کرے +

وسند ۱۶ - درشٹی کر پوتر ہوا جو پاد تِسکر چلی بستر کر پوتر ہوا جو جل تِسکو پان کرے ست کر پوتر ہوئی جو بانی تِسکو کہے من کر پوتر ہوا جو کرم تِسکو کرے +

زسند ۱۷ - ہی انگ مَون اور اینہا اور پرانا یام اور بانی اور دیہہ اور چِت انکو ونڈ دینا جسمین یہہ گن نہون سو بنیو کے دہارن کرنے سی یتی نہین ہوتا +

حسند ۱۸ - چار ورن بر نون مین نِندتوں کو تیاگ کر سبت گہر نیت بہکشا کرے اتہوا جتنی لبدہ ان کر تہتی ہوا وتنی ہی کرے +

طسند ۱۹ - باہر جل کے آشرے کو جا کر تہان بانی کو روک اور اُس لائے ہوئی اَن کو جل سپرش تیری سی پوتر کر اور بہاگ کر شیش کو بہوجن کرے +

ٹیکا - پوتر کر ارتہات پرو کشن آدِک سی پوتر کرنا اور بہاگ کر ارتہات بشنو برہما یعنی سورج آدِک اور بہوتوں کو دیکر اور دوسرا ارتہہ یہہ ہی کہ کوئی ابہیاگت آ مانگی تو اُسکو دیکر +

عذ ۴۰ - اس پرتھوی کو نِش سنگ ہوا ہوا اندریونکو روک کر آتم کریڑ اور آتم رَت اور آتم دان اور سم درشی ہوکر اکیلا ہی بچرے ٭

اعذ ۴۱ - جِسکا ایک گیان ہی آشرے ہی اور میرے بہاو کر انتہہ کرن بمل ہوگیا ہی سو منی میرے ساتھہ ابہید کر اپنی آپ کو چِنتن کرے ٭

لعذ ۴۲ - گیان نِشٹہا کر آتما کا بندہن اور موکش بچارے بندہن تو اِندریون کا بِکشیپ ہی اور موکش اندریونکا سنجم ہی ٭

جعذ ۴۳ - تِس کارن سے کہٹ برگ کو روک کر میری بہاو کر تِسکا مونسی برکت ہوا ہوا آتما وکہی بڑا جو سُکہہ تِسکو لہہ کر منی بچرے ٭

دعذ ۴۴ - پورا اور گرام اور برج اور سارتہہ تہکشا کیواسطی پرویش کرتا ہوا اچہرے پُن دیش اور ندیان اور پربت اور بن اور آشرمون والے پرتھوی اسکو ہی بچرے

ھعذ ۴۵ - بان پرستہون کے آشرم پدون وکہی بِنتر بہکشا کو کرے کِس کارن سے جو بن آشرمے پُرش نے شِلا برتے کر اکیتر کیا جو اَن تِسکر شُدہ ہوا ہی ست ارتہات سُبہاو جِسکا سو شیگرہ ہے موہ کو دُور کر شُدہ ہوتا ہے ارتہات مُکت ہوتا ہے ٭

وعذ ۴۶ - یہہ جو سنسار اسکو نِستو بُدہی کر نہ دیکہی کِستی جو پرتیہ مان پدارتہہ ہی سو ناش کو پراپت ہوگا اسلئی جو اس لوک کے اور پرلوک کے چکیر گت بہاو ہین ارتہات چاہے ہوئے پدارتہہ ہین تن سے اسکت چِت ہوا ہوا برام کو پراپت ہوئے ٭

زعذ ۴۷ - یہہ جو آتما وکہے من بانی پرانون کر استہاپت جگت ہی سو سپنون ترک کی ساتھہ مایا ہی مانگر سو استہہ ہوا ہوا تیاگ کر تِسکو پہر نہ سِمرن کرے ٭

حعذ ۴۸ - گیان نِشٹہہ جو پرش اتھوا بِرکت اتھوا میرا بہکت ان پیکہک سلِنگ جو آشرم ارتہات چِنہون والے تن کو تیاگ کر اَیدہے گو چر ہوا ہوا اچہرے ٭

طعذ ۴۹ - بُدہی مان ہوکر بالکونکی نیائین کریڑا کرے چتر ہوکر جڑ کے نیائین آچرن کرے بِدوان ہوکر اونمتون کے نیائین بولے بید بِتیا ہوکر گو چریا کو کرے ارتہات

جیسی بیل کہاتے کہاتے لَشٹا کر دیتی ہین یا مُوتر کرتے ہین اور کچہہ بچارتے نہین ایسی ہی یہہ بھی کچہہ بچار نہ کرے ✤

فقرہ ۳۰ - بید بادون مین رت نہو پاکہنڈے نہو اور ہٹ نہو شُشک بادا و بباد ون کر کسی پکش کو آشرے نہ لے ✤

افقرہ ۳۱ - جنکو ہیر پرُش اور بیگ کو نہ پراپت ہوا اور جنکو آپکا اوّدیجن نہ کرے اُن کے اَتے باد جو ہین تنکو سُہارے اور کسیکا اپمان نہ کرے دیہہ کو اودیش رکہہ پشُو ونکی نیائین کسیکے ساتھہ بیر نہ کرے ✤

بفقرہ ۳۲ - ایک ہی پرماتما سنپورن بہوتون دیکھے اور اپنے دیکھے اِستہت ہی جیسی جل پاترون مین چندرمان پرتبِنبت ہوتا ہے اِسلئے بہوت جو ہین سو ایک آتمک ہین

جفقرہ ۳۳ - کہین بہو جن کو پراپت نہ ہو کر کہید نہ کرے اور کال کال کے دکہی بہو جن کو لہہ کر پرسن بہی نہو کس سی جو یہہ دونون دیوا دہین ہین ✤

حفقرہ ۳۴ - اہار کیو اسلئے اچہا کرے کیسی جو اہار کرنے سی پران دہارن ہوتا ہی اور پرانون سی تتو کا بمرش ہوتا ہی تس تتو بمرش سے مکت ہوتا ہی ✤

وفقرہ ۳۵ - یدرچہا کر پراپت ہوا جو انّ تسکو بہکشن کرے چاہو سرشٹ چاہو اسرشٹ ہو تیسی ہی بستر شئنا کو جو پراپت ہو وہی تسکو منی سیون کرے ✤

زفقرہ ۳۶ - شَوچ آچمن سنان یہہ کرم گیانے جو ہی سو بید پریرنا کر کے نہ کرے اور بہی جو نیم ہین تنکو بہی جیسی مین لیلا کر کے پرمیشر کرتا ہون تیسی ہی کرے ✤

حفقرہ ۳۷ - ایسی پُرشکو بکلپ ہی نام جسکا ایسی جو بہید پرتیتی سو نہین ہوتے اور جو بہلی ہی سو میری درشٹی کے پراپت ہو جائے کر دیہہ کے ہوتے ہوئی ہی دور ہو جاتے ہی اور جو پرتیتی پراپت بہی ہوتے ہی سو بادہت ہونے کے بہل کرنے کو سامرتہہ نہین ہی ✤

طفقرہ ۳۸ - دُکہہ ہی اُوتر بہل جنکا تن کا مو نہین جا ہی بیراگیہ جسکو ایسا آتم وان ابہی میرے دہرم جگیاسا جبنی نہین کے سو منی گرو جو ہی تسکو پراپت ہو ✤

صفقرہ ۳۹ - تاوت کال شرو ہا وان اُو شو یو ہو کر بہکت سیوا کری یاوت کال برہم کو نہین جانتا ✤

بصفقرہ ۴۰ - جو اسن یت کہر برگ ہی ار تہات نہین روکا ہی جہہ اندریون کو جسنے

۵۹۰

پرچنڈ ہے اِندریون کے سارتہی بُدہی جسکی اور گیان بیراگیہ سی رہت ہی تر ونڈ کو وہ اوپ جیو کا ماتر دہارن کرتا ہی ٭

جصند ۴۱ - وہ پُرش دہرم کا دور کرنے والا نہین گنّا انہہ کرن کے مل جسکے سو پُوجنیہ دیوتون کو اور اپنے وکہی استہت آتما کو اور میرے کو پرتارن کرتا ہے ارتہات ٹہگتا ہے سو اِس لوک اور پرلوک سا ہین ہوتا ہے ٭

دصند ۴۲ - بہکشو کا پرم دہرم شم اور اہنسا ہی بن باسی کا دہرم تپ اور پوجا ہے گرہستی کا بہوتون کے رکشا اور برہمچاری کا گیہ آدک کرنا اور گرسیون یہ چار ون آشرمون کے پردہان دہرم ہین ٭

هصند ۴۳ - برہمچریہ تپ شوچ سنتوکہ بہوت سون ہردیہ تو سمی مین استری کا گمن یہہ دہرم گرہستی کے ادہک ہین اور سینوارنون کو میرے اوپاسنا کرنا یہہ پرم دہرم ہی ٭

وصند ۴۴ - ایسے میرے کو جو نت ہی اپنی دہرم کر بہجتا ہی انہہ بہاو کر سپنورن بہوتون کے وکہی میرے بہاو والا ہی سو تہوڑی کال مین بہکتی پد کو لبہتا ہی ٭

زصند ۴۵ - ہی اودہو آن پانی بہکتی کر سمپورن لوگون کا مہیشر اور سمپورن لوگون کا اوتپتی اور پرلے کارن جو مین برہم ہون تسکو پراپت ہوتا ہی ٭

حصند ۴۶ - ایسی اپنی دہرم کر شُدہ ہوا ہی سبہا وجسکا جان لے ہی گتی میرے جسنی گیان بگیان کر سنپن ہوا ہوا تہوڑی کال سے میری کو ہی پراپت ہوتا ہی ٭

طصند ۴۷ - برن آشرم والون کا یہہ دہرم آچار لکشن والا ہی سو یہہ دہرم جو میرے بہکتی کر یکت ہو تو پرم کلیان کا کرنیوالا ہی ٭

ص ۴۸ - ہی سادہو یہہ تیرے کو کتہن کیا ہی جو تو نے میرے کو پوچہا تہا جیسے اپنی دہرم کر سنگت ہوا ہوا بہکت مین جو پرم ہون تسکو پراپت ہو ٭

اِتے شری مہا گوتی مہا پورانے ایکادش اسکندہے بہگوت اودہو سنبادے اشٹادشو دہیایہ

استہہ ایکونشو دہیاہی

ٹیکا - پورب ادہیائے مین گیان آدک کا نہ نے آشرم دہرم سے کیا ہی اس اکن ون نشتہہ

اوبتیا سے مین گیان آدی سادہنون کا تیاگ کہتے ہین ٭

ضا ۱ - شری بھگوان کہتے ہین جو پُرش بدّیا اور شرت کرشتاپن ہی آتم وان مان سے بنان ہی انو مانک نہین ہے ارتہات پرتیکش گیان والا ہی سو اس گیان کو میری دکھی مایا ماتر جانکر تیاگے ٭

ضب ۲ - گیانے کو مین ہی اشٹ ہون اور سو آرتہہ اور پتو بھی مین ہی سمّت ہون سُرگ اور مکتی میرے سے بنان یہہ اور ارتھہ کوئی اُسکو پیارا نہین ہے ٭

ضج ۳ - گیان بگیان کر تہلی پرکار سدہ ہوکر جو سٹشیٹ جو میرا پد تسکو جانتا ہے اِسے کارن سے گیانے میرے کو اتّینت پیارا ہے جس سے گیان کر کے ہے وہ میرے کو دہارن کرتا ہے ٭

ضد ۴ - تپ تیرتھ جپ دان اور جو پوتر کرم ہین سو تس سدہی کو پورن نہین کر سکتے ہیں سدہی گیان کلا کر کے ہے ٭

ضہ ۵ - اس کارن سے گیان کے آشری اپنے آپ کو جانکر ہی اودہو گیان کر ستین اور بھگتی کر پوتر ہوا ہوا میرے کو بھج ٭

ضو ۶ - گیان بگیان گمیہ کر اپنے آپ دکھی سرب بگیون کا تیّ جو مین ہون تس میرے کو بچن بہت منی سدہی کو پراپت ہوئے ہین ٭

ضز ۷ - ہی اودہو تیرے دکھے جو تین پرکار کا اوبیا تم آدے بکار آشرے کو پراپت ہوا ہے سو یہہ آدک مایا کا ہی پرمارتھہ نہین ہے جس کارن سی یہہ بیہ مین ہی اگر پراپت ہوا ہے جب اس بکار کو ہی یہہ جنم آدک ہین تد تسکا آدشٹان ہوت ہوتو ہی تیرے کو کنچت بھی نہین ہی جسکا رن سے است پدارتہہ کو آدانت دکھی جو سدّہ سوئے مدّہ ہین ہے جیسی رجو ہین سرپ بہرانتی ہی ٭

ضح ۸ - اودہو جے کہتے ہین گیان جو شدّہ اور بڑا جیسی یہہ براگیہ کر اور بگیان کر یکت ہی ہے پُراتن ہے بشو ایشر تیشو مورتے ۹ تیسی ہی کہو کس سے جو تیرا بھگت لوگ بہلی لوگونکو ڈھونڈنے یوگیہ ہے ٭

ضط ۹ - گھور سنسار مارگ مین تین تاپ کر آہت اور ستن پیڑہ مان ہوا ہوا ہی ایش تیرے دونو چرن چہتر روپ امرت کے برسانے والے سے انیت شرن مین نہین دیکھتا ٭

حنی ۱۰ - کال روپ سرپ کر ڈشٹ ہوا ہوا جو مین جن ہون اور سنسار روپا اندہ کوپ مین پڑا ہوا ہون تجھہ سکھہ روپ تر کہا والا ہون مجھہ کو ہی جہان بہا و کر پا کر او وہاں اور مکت روپ جو بچن مین نہون کر تو سیخن کر ٭

ایض ۱۱ - سِتر ے بہگوان کہتے ہین ایسی ہی یہہ ہر سنپورن پرشن پورب اجا یدہشٹر سنپورن دہرم دہا یون مین سرشیٹ جو بہیشم تن سے ہماری سنتی ہوی پوچہتا ہوا

بیض ۱۲ - بہارت یدہ کے پورت ہوے سنبند ہیونکی مرنے سے بہل ہوا ہوا یدہشٹر بہت سے دہرمون کو سنکر پشچات موکش دہرمون کو پوچہتا ہوا ٭

جیض ۱۳ - جو دہرم منی دیو برت جو بہیشم تسکی مکہہ سے سُن گے ہین نہون دہرموز کو تیرے تئین کتہن کرتا ہون کیسی وہ دہرم گیان براگیہ بگیان شردہا بہکتی انہون کر جو یکت ہین اور پرسنشنیہ ہین ٭

دیض ۱۴ - نو ایکادش پنچ تین سنپورن بہوتون وکہی اتنی بہاو ونکو جسکی ساتھ دیکہتا ہی اتہوا انہون بہاو ون وکہی ایک جو پرماتم تتو انوگت ہوا ہوا ہی تسکو جس کرکی دیکہتا ہی سو گیان میرے کو نسچت ہی ٭

ٹیکا - پرکرتے پرکہہ مہت تتو اہنکار پنچ تن ماترا پنچ گیان اندریہ پنچ کرم اندریہ من پنچ مہا بہوت تینون گن یہہ جو اٹہائیس تتو ہین تنکو بہوت جو برمہا سی آدی لیکر استہاور پریَنت کاریہ روپ ہین تن وکہی انوگت ہوئے ہوے جس گیان کر دیکہتا ہی اور ان بہاو وان وکہی ایک جو پرماتم تتو جسکی ستا کر یہہ سنپورن بہاو اپنی بیوہارین پرورت ہوتے ہین تسکو جس گیان کر دیکہتا ہی ارتہات کاریہ کارن روپ جو جگت ہی سو پرم کارن روپ ہی تس سے پرتہک نہین ہے یہہ جس کرکے دیکہتا ہی سو گیان منی مانا ہی ٭

ہیض ۱۵ - یہہ ہی گیان ہی جس کال وکہی جس ایک کے ساتھ پورب اُوکت جو بہاو ہین تنکی گیان بنان ایک جو پرم کارن برمہہ تسکو سے ویکھے اور اتپتی اور استہتی اور سنگہار یہہ جو ترگن آتمک بہاو ہین یہہ بہی اسی ہی مین ایسا دیکہی ٭

ویض ۱۶ - آدو کہی انت وکہی اور مدہیہ وکہی کاریہ سی کاریہ آنتر جو انوے کو پراپت ہووے ارتہات اوتپن ہووے پہر تسکی سنگہار ہوئے ہوئی جو شیش ہی سو ست ہی اُس ست کو تسکی ساتھہ دیکہی ٭

ذبیض ۱۷ - ٹیکا - اب بیراگیہ کو کہتے ہین مول - شرتے اور پرتیکش اور اپی تیہ اور انومان یہہ جو پرمان چتشٹی ہین تنکو پرمانون کے وکہے انو وسنتہان سے جو دیکہتا ہوا بکلپ کا جو تہیات تس سے بیراگیہ کو پراپت ہوتا ہی :*

ٹیکا - شرتے کسکو کہتے ہین - یہہ سنسار کچہہ بہی نہین ہی انیا دک پرتیکش کیا ہے - پٹ آدجو کاریہ سو تنتونکی بتریک کر نہین دیکہتا تیسی ہے چتن کے بیتریک کر کچہہ بہی نہین دیکہتا یہہ پرتیکش پرمان ہی

اپتیہ کیا ہے جو بڑون کے پرسدہی ہی اتہات مہاتما پرش جو اس سنسار کو ایشر سہی بنان ہتہیا کہتے ہین یہہ ست ہی یہہ اپی تیہ پرمان ہی

انومان جگت جو ہی سو تہیا ہے کس ہی جو درشیہ ہی شنکتی رجبت آدی وت - یہہ انومان پرمان ہی :*

جیض ۱۸ - کرمون کے پرنامی ہونے سے برمہا سے لیکر یہہ امنگل ہی بدہی مان پرش درشٹ جو دیکہا ہوا اتسکی نیایین ادرشٹ جو نہین دیکہا سرگ آدی لوک تیسکو بہی نشر ہی دیکہی

طیض ۱۹ - ہی انگہہ بہکتی یوگ پرستن من جو تو نیش تین پہلی ہی کہا ہی پہر بہی کہتا ہون میری بہکتی کا جو پرم کارن ہی :*

کیض ۲۰ - میری امرت روپ جو کتہا اسمین شردہا نرنتر میرا ہی کیرتن میری پوجا دکہی نشٹہا اور استوترون کر میرے کو ہی استت کرنا :*

الکیض ۲۱ - سیوا دکہی آدر سنپورن انگون کر نمسکار میری بہکت کی پوجا ادہک کرنے سنپورن بہوتون وکہی میرے متی دہارن کرنے :*

بکیض ۲۲ - میرے ارتہہ واسطے انگون کے چیشٹا بانے کر میری گنون کو اوچارن کرنا من کو میرے وکہی ارپن کرنا سنپورن کامون کا تیاگ کرنا :*

جکیض ۲۳ - میری واسطے ہی ارتہہ کا برت تیاگ اور بہوگ اور سکہہ کا تیاگ کرنا اور اشٹ اور دت اور ہت اور جپ اور برت اور تپ یہہ سب میرے واسطے ہے کرنے :*

دکیض ۲۴ - ہی اودہو منکہون کو جو آتم نویدے ہین اتہات اپنا کیا ہوا آتما وکہی جو نویدن کرتے ہین تنکو ایسو دہرمون کر میرے وکہہ بہکتی اوتپن ہوتے ہی جب بہکتی پراپت

ہوئے تو کون اور ارتھ اسکا شیش رہتا ہے *

حکض ۲۵ ۔ جب آتما وکہی ارپن کیا چت لیا جو شانت ہی اور ست کر بڑھا ہی
سو دہرم اور گیان بیراگیہ اور ایشر یہ انکو پراپت ہوتا ہی *

وکض ۲۶ ۔ جب ارپن کیا وہ چت لکلپ پکہی ارتہات وہیہ گیہا ادک وکھے
اندریون کے ساتھ وہ ہوتا ہے اس چت کو جل اور آسن نشٹھہ اور ہیر جے
تو جان *

زکض ۲۷ ۔ دہرم جو میرے سو میرے بہکتی کرنیوالا کہا ہی اور گیان جو ہی ایک آتما
درشن ہے ارتہات جس کرکے ایک آتما ہے دیکہتا ہے گنون وکھے جو سنگ ہوا ہی
جو بیراگیہ ہے انیادک جو سیدہیان سو ایشریہ ہی *

حکض ۲۸ ۔ اودہو جے کہتی ہین ہی ایہی کرشن ارتہات شترونکو مارنیوالے یم جو
ہی سو کتنی پرکارکا ہی اور نیم جو ہے سو کتنی پرکارکا کہا ہی اور شم کیا ہی اور ہے
کرشن وم کون ہی تتکشا کیا ہی اور ہی پربہو دہرتے کیا ہی *

حکض ۲۹ ۔ دان کیا ہی تپ کیا ہی شورتا کیا ہے ست کیا ہی اور رت کسکو
کہتے ہین تیاگ کیا ہی اشٹ دہن کیا ہی یگیہ کون ہی دہنا کون ہی *

لعض ۳۰ ۔ پرش کا بل کیا ہے ہے شری من بہگ کسکو کہتے ہین ہی کیشو
لابہہ کیا ہی بدیا کونسی ہے پرم لجا کیا ہے شوبہا کیا ہی سکہہ کیا ہی اور دکہہ کیا ہے

الفض ۳۱ ۔ پنڈت کون ہی مورکہہ کون ہی پنتہہ کونسا ہی اوپت کیا ہی سرگ کیا ہی
نرک کیا ہی بندہو کون ہی گرہہ کون ہے *

ملبض ۳۲ ۔ دہنا ڈیہ کون ہے دردری کون ہی کرپن کون ہی ایشر کون ہی
ہی کرشن اتنی میرے پوچہے ہوئے جواب تہہ ہین سو میرے کو کہو اور انسی جو بپرت ہین
اتشم ادک سو بہی کہو *

جلبض ۳۳ ۔ شری بہگوان کہتی ہین اہنسا ست استیہ اسنگ لجا اسنچے
آستکیہ برہم چربہ مون استہیریہ چہما ابہے یہ تو یم ہوا *

ولبض ۳۴ ۔ شوچ باہیہ اور آنتریہ یہہ دو ہوی جپ تپ ہوم شردہا
اتیتھی پوجن میرا پوجن تیرتہاٹن پرارتہہ ہین اچہا سنتوکہہ گروسیوا ۔ تجمعہ

ہم ہوا ॰

حلصض ۵ ۳۳ - ہے تات اتنی یم ہین ساتہہ نیموں کے دونوکہی بارہ بارہ سنکہیا ہمرز کرے ہین اوپاسنا کرے ہوئے پرشون کو جیسی کامنا ہو سوہی دیتی ہین ॰

ولصض ۶ ۳۳ - میرے وکہو تہی کا نشٹہہ ہونا یہہ شم ہے اندریون کا سنجم کرنا یہہ دم ہے دکہہ کا سہارنا یہہ تتکشا ہی جہتیا اور ادپتہہ انکو جیتنا یہہ دہرتے ہے ॰

زلصض ۷ ۳۳ - دنڈ کا تیاگنا یہہ پرم دان ہے کامنا کا تیاگنا یہہ تپ ہیمرن کیا ہے سبہاو کا جیتنا یہہ شورتا ہے شم درشی ہونا یہہ ست ہے ॰

حلصض ۸ ۳۳ - سچی بانی بولنا یہہ رت تہہ ہے مانون نے کتھن کیا ہے کرموں کہی سنگ نہ کرنا اور کرموں کے تیاگ کو سنیاس کہتے ہین ॰

طلصض ۹ ۳۳ - دہرم جو سنکہون کا سو اشٹ دہن ہے مین جو بہگوت تم سو یگیہ ہے گیان کا دینا یہہ دچہنا ہے پرانایام جو ہے سو پرم بل ہے ॰

مصض ۰ ۴ - میرا جو ایشر بہاو سو بہگ ہے میری جو بہکتی سو اوتم لابہہ ہے آتما وکہے جو بہید بتیکی باد ہا جیتی ہو سو دیدیا ہے کرموں وکہے جو جگپسا سو پرم لجا ہے ॰

ماضض ۱ ۴ - نرپکہیا دک جو گن ہین سو شوبہا ہے دکہہ اور سکہہ انکا دور ہونا یہہ سکہہ ہے کام سکہہ کے جو اپیکشا یہہ دکہہ ہے بندہ اور موکش کا جاننے والا پنڈت ہے ॰

مبصض ۲ ۴ - دیہہ آدک وکہے اہم بدہے والا مورکہہ ہے میرا نگم جو نورتے مارگ ہے سو نیتہہ سمرن کیا ہے چیت کا جو وکشیپ پرورتے مارگ ہے سو اوتپت ہے ست گن کا جو اودے سو سرگ ہے ॰

جمصض ۳ ۴ - تم گن کا جو بڑہنا سو نرک ہے بندہو میں جو گرو ہون سو بندہو ہے منکہہ شریر جو ہے سو گریہہ ہے گنون کرکے جو یکت ہے سو دہنا ڈیہ کہا ہے ॰

ومصض ۴ ۴ - جو اسن تشٹ ہے سو دردری ہے جو اجت اندریہ ہے سو کرپن ہے گنون وکہے اسکت بدہے جو ہے سو ایشر ہے گن سنگی جو ہے سو انیش ہے ॰

ھمصض ۴۵ - ہے ادہوا تنے یہہ پرشن یہہ ستہوترن بہلی پرکار نرودپن کیے ہین گن دوکہون کے لکشن کو بہت پرکار کر نرپن کرنے ساتہہ کیا پرویجن ہے گن دوکہہ کا دیکہنا جو ہے سو دوش ہے اور دونو سے برجت ہونا یہی گن ہے ॰

اِتی شری بہاگوتے مہاپورانے ایکادش سکندہی بہاگوت اودہو سنبادے ایکون نشوودہیایہ

اتہہ بنشو دہیایہ

ٹیکا - بیسوین اَدہیاے مین بہکتی گیان کریا رُوپ جو تین پرکار کا یوگ ہی سو گُن دُکہہ کے بہو ستہا کیو اِسلی اَدہکاری کے بہاگ سی کتہن کیا ہی ؞

ومفض ۱ - اودہو جی کہتی ہین - ہی اربند اکش اِیشر جو تُو تِس پُراپدہی نسیدہ تُنگلک آگیا رُوپ جو بیدہی اُسنی کرمون کے گُن اور دوکہہ لکہی جاتے ہین ؞

زمفض ۲ - اور برن اور آشرم انکی بکلپ کو جو پرتے لوم اور انولوم سی اُتپت ہوئے اور دربیہ اور دیش اور اوستہا اور کال اور سُرگ اور نرک کو - دیکہتی ہین ؞

حمفض ۳ - گُن دوکہہ کے بہید سی بِنان دیکہنا یہہ اَہی تُم نے کہا ہی پر نِشیدہ اور بِدہی ہے لکشن جِنکا ایسا جو آپکا باکیہ سو کیسی پُورا ہو گا اور اس آپکے کہے ہوئے باکیہ کے کہی بِنا منکہیون کا کلیان کیسی ہو سکتا ہی ؞

طمفض ۴ - آپ لبدہ ارتہات نہین پراپت ہوا جو ارتہہ جیسی سُرگ اتہوا موکش اس دیکہی اور سادہیہ ور سادہن دیکہی ترِدیوتا منکہہ ان سبون کو ہی ایشر رُوپ ہو کر پریک تِر ابید ہی (جو لوگ اُسکی انوسار نہ برتینگی اونکا) کلیان کیسی ہو گا ؞

نفض ۵ - گُن دوکہہ بہید کرجو درِشٹی ہی سو ہی تِرے بید سے ہے اور بہید کا جواب باد ہو سو ہی تِرے بید کر کے ہی ہی اپنے آپ سی نہین ہی - یہہ دو بات پرسپر برت کُول کیون ہین - یہہ میرے کو بہرم ہی ؞

ناضض ۶ - شری بہگوان کہتی ہین منکہیون کے کلیان کے بدہان کرنے کے اچہا کی یوگ تین کہے ہین کرم بہکتی گیان - اِنسی انیہ اور اوپاے کہین نہین ہی ؞

نبفض ۷ - کرمون کے دکہہ جو نیاسے ہین برکت پُرش تِنکو گیان یوگ کہا ہی اور کرمون کے دکہی نہین برکت ہو چِت جنکا ایسی جو کامی تِنکو کرم یوگ کہا ہی

جبفض ۸ - دیَو اچہا کر میرے کتہا آدک دیکہی پرکٹ ہو گئی ہی شردہا جس پُرش کے اور برکت اور اتسکت نہین ہے سو اُسی سدہی دینے والا بہکت یوگ کہا ہی ؞

ونفض ۹ - تاوت کال کرمون کو کرے یاوت کال بیراگیہ اسکو نہین ہوتا اور جیسے

کتہا کے شروں آدِ کون وِکہے شرو ہا نہے نہیں ہوتے *

مفصض ۱۰ - اپنے دہرم وکہی استہت ہوا ہوا گیوں کر سجّن کرتا آشیرباد ون کو نہیں چاہتا ہوا ہی اور دہو سرگ نرکون کو نہیں پراپت ہوتا ہی جو کداچت پہل چاہتا ہی

ونفض ۱۱ - اِس لوک وِکہی برتمان اور اپنے دہرم وِکہے استہت ہوا ہوا یا یوں سے بہان جو پوِتر ہے سو پُرش شُدّہ گیان کو پراپت ہوتا ہی اتہوا دیو اِچہا کرمیری بہکتی کو پراپت ہوتا ہی *

زنفض ۱۲ - سُرگ جو جیو ہین سو بہی اس لوک کو چاہتی ہین اور جو نارکے ہین سو بہی کیسا ہی یہہ لوک اَتہات منکہہ شریر جو گیان بہکتی کا سادہک ہی اور وہ جو دونوں ہین سُرگ نرک سو سادہک اِنکی نہیں ہین *

خنفض ۱۳ - نہ پُرش سُرگ گتی کو چاہے اور نہ یدہی ہان نہ نرک گتی کو نہ اس لوک کو چاہی جو منکہہ شریر ہی کِس سے جو دیہہ آویش سی پرماو کو پراپت ہوتا ہی *

طنفض ۱۴ - یہہ بات جاننے والا پُرش اِس منکہیہ شریر کو ارتہہ سِدہی کا دینیوالا جانکر ہوا ہوا امرت سی پہلے پرینتن کرے *

سفض ۱۵ - جیس برکش وکہی کیا ہی رہنی کا استہان پنچہی نے تس برچہہ کو یم کے تُلّ جو نردئی پُرش ہین تہوں کر چہید مان ارتہات کاٹیتا ہوا دیکہہ کر اپنے استہان کو تیاگ کر اَپنٹ ہوا ہوا اِکیتی کلیان کو پراپت ہوتا ہی *

سافض ۱۶ - تیسی ہے دن راتر جو ہین تہوں کر چہید مان جو آیو تِسکو جانکر ہی کر پراپت ہوئے ہین کنپ جسکو سو بُدہی مان کمت سنگ اور نِریہہ ہوا ہوا پرجو برہم تِسکو جانکر شانتی کو پراپت ہوتا ہی *

لبسفض ۱۷ - منکہیہ کا جو شریر سمپورن پہلون کا مول اتیتنت دُربہہ اور جو سُکہہ پورنک ہی جو یہہ نوکا روپ ہی اور وہ اس سنسار سمدر وِکہی گرو روپ کی ورتیا کر یُکت ہین جو ایشر انکول ہا یُو روپ تِسکر پریا ہوا گیان کو لہہ کر سنسار سمدر کو نہ ترے تو آتم گہاتے ہی *

جسبفض ۱۸ - جب آترہوں کے وکہی پراپت ہوا بیراگیہ اِسکو اندریوں کو روک کر یُکت ہوا ہوا ابہیاس کر یوگے پُرش اپنی من کو اچل دہارن کرے *

۵۹۸

وسعض ۱۹ - دھارن کیا ہوا من جب انو ستہت ہوا ہوا ہی تب اس کو تیاگ
کرانہ وہ مارگ کر اپنے بش مین لاوے ۔

ھصض ۲۰ - من کے گتی کو جیت پران ہوا ہوا اور جیت اندریہ ہوا ہوا ہی شہلا وہی
نہین ست سنپن تبدھے کر کے من کو اپنے بش مین لاوے ۔

وسعض ۲۱ - جو من کا سنکلپ سمرن کیا یہہ ہی پرم یوگ ہی جیسی و من کرنے یوگیہ
جو کہوڑا تسکو بہلی اسکی ہردے کے چیشٹا کے انو سارے چلا کر پہر باگو نکو نہین چہوڑتے
بار مبار کہینچکر سے چلاتے ہین تیسی ۔ من کو روکنا ۔

زسعض ۲۲ - سانکہیہ کر کے سنپورن بہاؤون کا پرتے لوم انو لوم سی بہاو اتہات
جنم اور ابیپچ ارتہات ناش کو دہیان کرے من یا وت کال انشچل ہوتا ہی ۔

حسعض ۲۳ - نربیج اور بربکت اور گرو کے کہنی کو جاننی والا اور کرنیوالا جو پرش تسکا
جو من سو چیت کے انو چنتا کر وہ آتما کو تیاگتا ہی ۔

طسعض ۲۴ - یم آدک جو یوگ مارگ اور آن دیکہہ کے جو ودیا اور میرے پرتما کے
اوپاسنا انہون کر من کے یوگیتا کو سمرن کرے اور ون کر کے نہ کرے ۔

عسعض ۲۵ - جب پرماوکر کے یوگے نندت کرم کو کبہی کرے تو یوگ کر کے ہی اس
اپراوہ کو وداہ کرے انیت کرم اس اسطی کبہی نہ کرے ۔

عاعض ۲۶ - اپنی اودہکار مین جو نشٹا ہی سو گن پرکیرتن کیا ہی اور سبہاوک
آشندہ جو کرم ہین ان کو وہ کہہ کے بدہان کرلے کر کے اور سنگون کے تیاگنی کے اچہا
کر کے تیاگ ہی یہہ نیم کرے ۔

لعض ۲۷ - جنمی ہی سیثر وہا میرے کتہا وشی جسکو سنپورن کرمون شی جو نربیج ہی کامون
کو وہ کہہ آتما جانتا ہی اور انکی تیاگنی مین بہی اشمرتہ ہی ۔

جعض ۲۸ - تدنتر پرسن ہوا ہوا نیر دہا لو پرش وردہ ہی نشچی جسکا وہ میرے کو بہجی
اور وہ کہہ ہی اوتر بہل جسکا ایسی سنساری کا مونکو نندا کرتا ہوا سیون کری ۔

دعض ۲۹ - اوکت بہکتی یوگ کے ساتھہ بارمبار جو منی میرے کو بہجتا ہی
تسکی ہردے دکہی رہنی والے جو کام ہین وہ سنپورن ناش کو پراپت ہوتے ہین جس سے
مین اسکے ہردے مین استہت ہوتا ہون ۔

حعف ۳۰ - جو مجھہ اکیل آتما کو دیکھہ لیتا ہی اُسکی پردے کے گر نہیں بہید کو پراپت ہو جاتی ہی اور سنپورن تنفش اسکی چہین ہو جاتے ہین اور کرم اسکی چہین ہو جاتے ہین ٭

وعض ۳۱ - تیس کارن سی بہکتی یُکت جو یوگے مد آتما تسکو مہبکت یوگ سی ہی کلیان ہوتا ہی گیان اور بیراگیہ کر نہین ہوتا ٭

زعض ۳۲ - جو کرمون کر اور تپ اور گیان اور بیراگیہ اور یوگ اور دان اور دہرم اور اتر جو کلیان مارگ ہین تہون کر جو لبہتا ہے ٭

حعض ۳۳ - سو سنپورن میرے بہکتی یوگ کر میرا بہکت شیگرہ ہی لبہہ لیتا ہی سُرگ اتہوا مکتی میرے دہام کو اور اور ہی جو چاہے سو ہی ملتا ہی

طعض ۳۴ - سادہو جو دہیر ایکانت میرے بہکت ہین سو کچھہ نہی اچہا نہین کرتے میرے کر کے دیا ہوا جو کیول اپونربہو تسکو بہی نہین چاہتی ٭

فعض ۳۵ - نربکہہ کرم کو سب سی پرے کہتی ہین اور نرنتر کلیان روپ ہی تیس کا رنسی نہ جانچ والے جو بہکتی سو نرپیکش میرے بہکت کو ہوتے ہی ٭

فاعض ۳۶ - میرے ایکانت بہکتو نکو گن دوکہہ سے اوتپتی ہوئی جو گن سو نہین ہوتے کیسی وہ بہکت جو سادہو اور سم چیتا اور بدہی کے پر کو پراپت ہونے والے ہین ٭

لغعض ۳۷ - اس ریتی سے اِتنے جو میرے کرکے کہے ہوے مارگ ہین تنکی انوسار جو استہت ہوتے ہین سو کلیان یُو روک میرا جو دہام جسکو پرمہہ برہم جانتی ہین تسکو پراپت ہوتے ہین

اِتے شری بہاگوتے مہاپورانے ایکادش اسکندہی بہگوت اودہو سمبادے بنشو دہیایہ

اتہہ ایک بنشو دہیایہ

ٹیکا - ایک بنش ادہیاے وکہی کریا گیان بہکتی روپ جو یوگ تہون وکہی جو ان ادہکاری کامو تنکو در بہہ دیش آدی جو گن دوکہہ ہین سو پربنجن کیے گئے ہین ٭

جعض ۱ - شری بہگوان کہتی ہین جو نسی یہہ جو میرے مارگ بہکتی گیان کریا روپ تن کو تیاگ کر چل پرانون کے ساتہہ تچہہ کامون کو سیون کرتے ہین سو ہی سنسار کو پراپت ہوتے ہین ٭

وفقص ۲ - اپنی اپنی ادہکار کی جونشٹہا سوی گن برتن کیا ہی اس ہی جو ہیرے سو دوش
برتن کیا ہی گن دوکہو نمین یہی نشچی ہے ٭

معففص ۳ - سمان ستوون کی دربیہ کے چکت سا کیو اسطی شدہی اور اشدہی بدہان
کرتی ہے وہ شدہ ہی اور اشدہ ہی گن دوکہ روپا ہی اور نت ہی اسمین وہ گن دوکہ ہی اسمین
اور شبہا اور اشبہا ارتہات ارتہہ اور انرتہہ جو ہین سو ہی گن دوکہ روپ ہی ہین ٭

وفقص ۴ - دہرم روپ کار جونکو بہار روپ سمجہنی والے جو برش ہین تنکی دہرم اور بیوہار
اور اوپ جیو کا کے ارتہہ ہی انگ مین یہہ آچار دکہا یا ہی ٭

زفقص ۵ - بہومے جل اگنی بایو آکاش یہہ ستھور بہوتون کے پنچ دہاتو
ہین اور برہما سے لیکر برکش پربتون کے شریر کے آرنبہن کرنے والے جیو آتما کر کے سنگت
ہوئے یہہ ہی ہین ٭

حفقص ۶ - ہی اور تہو سم جو ستھور شریر تہون کہے ان پرانیون کے سوا رتہہ
سید ہی کیو اسطی بید نے بہم نام اور روپ کلپن کرتی ہین ٭

طفقص ۷ - دیش کال آدک جو تبتو بہاو ہین اونمین کرمونکی نیم واسطی ہی ست تم گن دوکہہ
ہینی ہے بدہان کرتی ہین ٭

صفص ۸ - وشیون کے مدہیہ مین نہین ہی کالا ہرن جس و شی اور جو ابرہمن تن ہے دیش سو اپوتر
ہی اور کالے مرگ والا ہی کیکٹ دیش اپوتر ہی اور کیکٹ ہی ست پرشون والا پوتر ہی
سنسکرت ارتہات مارجن آدک سی شونیہ اور بہت سی ہین ملیچہ جس کہے سو بہی اپوتر ہی
اور اپرن جو دیش جسمین کلر ہی کلر ہی سو بہی اپوتر ہی ٭

صاضص ۹ - کرم کے یوگیہ گن والا کال ہی دربیہ سی اتہوا اپنی آپ سی اور دور ہو جاتا ہی
کرم جس سے سو دوش اکرتک کہا جاتا ہی ٭

بصقص ۱۰ - دربیہ کے شدہ ہی اور اشدہ ہی دربیہ کر کے اور بچن کر کے اور سنسکار کر کے
اور کال کر کے اور بہت اور تہوڑا اس بیوستہا کر کے بہی ہوتے ہی ٭

جصفص ۱۱ - شکتی کر کے اور اشکتی کر کے اور بدہی ارتہات گیان کر کے اور سمردہی
کر کے جو یہہ دربیہ بچن آدک آتما کی اپوترتا کرتے ہین سو دیش اور اوستہا ان کی انوسار
سی ہے کرتے ہین ٭

وصصف ۱۲ - وہانیہ وارُ وار تہات کا شٹ اَستہو تنتو اور رش تجس ارتہات شُوہزن
آدِک اور چرم ان کے کال باُیو اگنی مرتکا جل اِیہون کرکے شُدہ ہی اشُدہ ہی اور پارتہو
جو ہین مرتکا کے گہٹ اور انیٹ اتیادِک کے ہو شُدہ ہی کال آدِک کے بِلنی سے اور اشُدہ ہی
بلنی سے ہوتے ہے ٭

ھصصف ۱۳ - اَپوِتر جو پدارتہ ہٹّا آوے تسکی ساتہہ لپا ہوا جو پدارتہہ تِسکے
گندِ ہے اور لیپ کو جب دُور کریگا اپنے پر کرتے کو بہجگا اُسکا شوچ وُہی برنن کیا ہی ٭

وصصف ۱۴ - سِنان اور دان تپ وستہا بیریہ ارتہات بل اور سنسکار اور
کرم اِیہون کرکے اور میرے سِمرن کرنے کرکے آتما کا شوچ ہوتا ہی ایسی شوچ کر شُدہ ہوا ہوا
کرمون کو کرے ٭

زصصف ۱۵ - منتر کے شُدّہ ہے پرگیان سے کرم کے شُدہ ہی مدارپن ہے دیش کال
درَبیہ کرتا منتر کرم ان چہون کرد ہرم اوتپتّ ہوتا ہی اور بپریہ سی ادہرم ہوتا ہی ٭

حصصف ۱۶ - کہین بدہی کر گُن بہی دوش ہوتا ہی اور دوکہہ بہی گُن ہوتا ہی گُن دوکہ کا
جو یہہ شاستر کرت نیم ہی سو تینکی بہید کو ہی بادہا کرتا ہی ٭

طصصف ۱۷ - تیتون کو اونکی سمان کرم کا جو آچرن ہی سو پاتک ہہین وہ اونکا سوبہاد
گُن ہی تیسو ہے سنگ بہی دوکہہ رُوپ گُن ہوتا ہی (جیسے سنیاسی کو سنگ دوکہہ رُوپ ہین ویسی گرہستی
کو گُن رُوپ ہین) اور یہہ پرتیکش ہی جو پُرش بہوے ہی پر سو یا ہی وہ کیسی اور کہان گرتا ہی ٭

ظ ۱۸ - جس جس سی نِورتت ہوتا ہی تس تس سی ہی چہُٹتا ہی یہہ دہرم منکہیون کی کلیان رُوپ
اور شوک موہ بہی دُور کرنیوالا ہی ٭

ظا ۱۹ - پُرش کی بشیون وِکہی گُنون کے اَدہیاس سے سنگ ہوتا ہی تس وِکہی سنگ ہونے سی
کام اوتپتّ ہوتا ہی کام سی منکہیون کلہ ہوتا ہی ٭

بظ ۲۰ - کلہ سے نہ سہا جانے والا جو کرودہ سی سو ہوتا ہی کرودہ سی تم اگیان اودبیز
ہوتا ہی تس تم اگیان سی پُرش کے چیتنا شیگرہ ہی گر سے جاتے ہی ٭

جظ ۲۱ - چیتنا کرہت جو جنتو ہی سادہو وہ شونیہ تا دِاسکی کلپن کیا جاتا ہی تسی سے
اسکا سوارتہہ بِدہشن ہوتا ہی کس سے جو وہ مور چہت اور مرت تلیہ ہی ٭

دظ ۲۲ - بشیون کے ابہی نویش کر اپنے آپ کو اور پر کو نہین جانتا برچہون کے جہوکا کر

جیوتا ہوا پیرتھہ لوہار کے کہال کے بنایٔین شواش لیتا ہی *

ھط ۴۳ یہہ جو پہل شرتے ہی وہ منکہون کے رچے واسطی ہے کلیان نہین کلیان کے بکشار تہات کہنی کے اچہا کرکے ہی جیسی اوکہدیے روچن ہی *

وط ۴۴ - یہہ جو منکہہ مین کامون کے وکہی اور پرانون کے وکہی اور سنبدہیون کے وکہے شبہا وسی ہے آسکت مین کیسی کام آدک جو اپنی ارتہہ کے ہتو ہین *

زط ۴۵ - بدہہ مان جو پرش ہی تہون پرشون کو جو اپنی ارتہہ کو نہین جانتی اور دکہہ روپ جو مارگ تس وکہے جو بہر متہہ ہین اور اگیان وکہے جو پرویش کرتے ہین تنکو پہر تہون دکہی کیسی ہیے نہ جوڑے

حط ۴۶ - ایسی نشچے کرکے کوئے ایک بدہہ ہی مان بید کے جاننے والے پہل شرتے جو ہوئے ہوئے ہی تسکو نہین کہتی اور جو کہتی ہین سو کبدہی ہین *

طط ۴۷ - کامی جو کیرت ہین اور لوبہی ہین پشیون کے وکہے ہے پہل بدہی جنکو اگنے کر مودہ ہوئے ہوئے دہوم والا ہی انتہہ کرن جنکا سو اپنی لوک کو وہ نہین جانتی *

یط ۴۸ - ہی انگ جنکا کرم ہی تو شاستر ہی اور کیول اپنے پرانون کے ترپن کرنیوالے ہین اور تم کرکے جنکی نیتر بیاپت ہین ایسی پرش مجہہ اپنے ہردے وکہے استہت ہوئے کو نہین جانتی جس مجہہ سی یہہ سب پشو ہوتا ہی *

یاط ۴۹ - سو میرے مت کو جو پرکش ہی ارتہات اپرکٹ ہی تسکو نہ جانکر اپنی آتما ہوئے ہوئے بر تہا ہیے پشو ہنسا کو کرتے ہین اور پر لوک وکہی وہ پشو تنکو ہنسا کرتے ہین اور ہنسا مین راگ ہونے سے یگیہ کرتے ہین میرے پریرنا ایسی نہین ہے اسلئی ایسی بید کے دہنی کو شرون کر بید گیہ جو ہین وہ نہین کہتی *

بنط ۵۰ - ہنسا جنکا بیوہار ہی انہون نے جو پشو مارے ہین تہون کے ساتہہ اپنی سکہہ کے اچہا کر یگیون دوارا دیوتا اور پتر بہوت پتیون کو دشٹ پجن کرتے ہین *

جنیط ۵۱ - سپن کے تل جو پرلوک اور است شرون وکہی پیارا تسکی جو بہوگ تنکو ہردے وکہی سنکلپ کرکے مودہ جو جیو اپنی ارتہون کو تیاگ دیتی ہین جیسی بنجاری لوگ بیاپار کے لابہہ کے ارتہہ بڑے بڑے ندیونکی پار دیشون مین بہت دکہیون کو سہہ کر بہوگتے ہین اور دکہیون کر اکٹہ کیا ہوا جو اپنا دہن تسکو اسے مین لے کر دیتی ہین *

ویط ۳۲ - سچ اور ست اور تم کے وہ جنگرشٹھا ہی اور اُنہین کو سیون کرنے والے ہین سو جیسی اندر سے آو لیکر دیوتاؤن کو اوپاسنا کرتے ہین تیسی میری کو ہین جانتی

صیط ۳۳ - کیون دوارا یہان دیوتاؤن کو یجن کرکے سُرگ کے وکہی جاکرہم اُنکی اور اُنکی استریون کے ساتھہ رمن کرینگی اور تسکی انت وکہی پہر یہان آکر بڑے کُل والے اور بڑے گہروالے ہونگی *

ویط ۳۴ - جنکا من ایسی بہولے ہوے بانی کر بیاپت ہوا ہی ایسی بانی اتشی کرکے اِستبدہ جو منکہہ ہین تنکو میرے بار تا ہی نہین رہتی *

زیط ۳۵ - یہہ جو بید تین کانڈ ہین وشے جنکا سو برہا تم وشے ہین ارتہات گُون کے بہاوُ اُنکا برہمہ جو آتما ہی تسکے وکہی ہی نہے اور رکہی جو ہین سو سبہے پرورکش بادہین کس سے جو پروکش ہے سو میرا پیارا ہی *

حیط ۳۶ - شبد برہمہ جو ہی سو اتینت درلبودہ ہی اور پران اندریہ منومی انَنت پار اور گنبہیر اور سمندر کے نیائین دُرلگا ہہ ہی *

طیط ۳۷ - اور مین جو بہوما ہون برہمہ انَنت شکتیون والا تس کرکے بڑہا ہوا ہون وکہیا ور وپ کر لکہا جاتا ہی تنتوونکی وکہی اُورن تنتو کے نیائین *

یکط ۳۸ - جیسی اُورن نابہی ہردے سی اُورنا کو باہر نکہہ دوارا اُگمن کرتا ہی تیسی سے اکاش سے نادوالا جو پران ہی سو سپرش رُوپے من ساتہہ پرکٹ ہوتا ہی *

اکط ۳۹ - بید مورتے امرت می جو پہہو سو ہردے وکہی استہت اونگا ر دوارا سہسرن مارگ والے ارتہات انیک پرشاکہا سا ون والے شبد ارتہہ بیا کہیا ارتہات بید لکشنا بانی کو رچتا ہے جو سہسر پدوی پرکٹ وکہی سپرش اور سُر اور اُوشمان اور انتستہہ ان سنگیا والے برنون کرکے بہوکہت ہی *

ٹیکا - ک - سی لیکر - م - پرینت جو پانچون برگ ہین تنکی سپرش سنگیا ہی اکار سے لیکر ببرگ پرینت سُر ہین ش کہ س یہہ چارون اُوشمان سنگیا والے ہین ی ر ل و یہہ چارون انتستہہ ہین *

یکط ۴۰ - انیک بہاکہا کر جو بستار کو پراپت ہوئی ہی اور چتر اکشر جو چہند ہین تہون کر اوپ لکہتا جو ہی اور انَنت پار ہی ایسی جو بید لکشنا بانی تسکو رچتا ہے اور آپ ہی

اُچھیپ کرلیتا ہے *

جلکظ ا۱ ۴ - چھند وہ کونسی ہین گایترے اُوشنک انوشٹُپ برہتی پنکتی - ترشٹُپ جگتی اَت تیشٹی اَتِ جگت اَتِ پراٹ یہہ جو چھند ہین گایتری سی آدلیکر سرُوپ اُنکا یہہ ہی جو بیس۲۴ اکشرون والا گایترے ہوتاہی اٹھائیس۲۸ اکشرون والا اوشنک ہوتاہی اسیریت سی چار چار اکشر سب چھندون مین بڑہتی ہین ان چھندون کر اوپ لکھیا جو بانے تِسکو رچا ہوا *

وکظ ۲ ۴ - یہہ بید بانے کیا بدھان کرتے ہی کیا کہتی ہے کِسکو انوباد کر بکلپ کرتے ہی اس ریتی سے اِسکا جو ہِردے ارتہات ابھپراے اس لوک وِکہی میرے سوا اَنیہ کوئی بہی نہین جانتا *

ھکظ ۳ ۴ - میرے کو بدھان کرتے ہی میرے کو کہتی ہے میرے کو بکلپ کرکے اپوہن کرتے ہے ارتہات اتِر دیوتا کو دُور کرتے ہے اِتنا ہے سنپورن بیدون کا ارتھ ھی - اِی اُودّھو شبد جو بیدہی سو مین جو پرمارتھ رُوپ ہون تسکو آشرے لیکر بہدا جو مایا ماتر تِسکو انوباد کر انت وِکہی نِسکا پرتے شید کر پرسن ہوتاہی *

اِتے شرے بھاگوتی مہاپورانے ایکادش اسکندھے بہگوت اودّھو سنبادے ایک بنشو ادھیایہ

اتھ دوابنشو ادھیایہ

۲۲ بائیسوین ادھیا مین تت سنکہیا کے اور دوہ [illegible] کہی ہی اور پُرش پرکرتی کا بیبک اور جنم مرتیو بہی آدی بہی برنن کئے ہین *

وکظ - ۱ - اُودّھو جے کہتے ہے [illegible] بشواِیشں رکھیون نے تو کتنی سنکہیا کے ہین ہے پر بہو ٹو اور گیارہ اور پانچ او[illegible] [illegible]ین تو کہتا ہے یہہ ہم نے سُنا ہی *

زکظ ۲ - کوئے [illegible] ہی چھبیس کہتی ہین اور کوئی پچیس کہتے ہین کوئے ستت کہتی ہین کوئی نو کہتی [illegible]ین کوئی کہٹ کہتی ہین کوئی چار کہتی ہین کوئی گیارہ کہتی ہین *

حکظ ۳ - کوئی سترہ کہتی ہین کوئی سولہ کہتی ہین کوئی تیرہ کہتی ہین ہے آیشمن سکہی جو تین [illegible]کہیا کے نانا تّ کو جیسکی بیکشا کر یہہ ٹہیک پرہک گاین کرتے ہین سو تو کہنی کو یوگیہ ہی *

حلنظ ۴ - شری بھگوان کہتے ہین براہمن جو ہین رکھے سو جیسی کتھن کرتے ہین ستپورشین یکتیان تین میرے بابا گوگرہن کر کہنی والون کو کیا ورگھٹ ہی ارتہات جوکہتی ہین سو کیت ہی ÷

لنظ ۵ - جو تو کہتا ہی سو ایسی نہین جو مین کہتا ہون تیسی ہے ایسے جو پرش ہنو کو باد کہنے ہین تنکو میرے شکتیان دور تے ہین ÷

لانظ ۶ - جنہون کے بیت کرسے ارتہات چھو بھیکا بادیون کا آشریہ بکلپ ہوتا ہی شم دم کے پراپت ہوئین ہوئین وہ بکلپ لین ہو جاتا ہی تسکی لین ہوئے سی برہا وہی کو پراپت ہو جاتا ہے ÷

بلنظ ۷ - ہی پرشرشب تتونکی پر سپر انوپرویش سے پورب پرجو پرسنکھیان سو ہوتا ہی جیسی بکتا کے کہنی کے اچھا ہو ÷

جلنظ ۸ - ایک تتو کے وکہے ہی اتر تتو پرورشٹ ہوئی ہوئی دیکھتی ہین پورب کے وکہی اتھوا پیچھے وکہے تتو کے وکہے تتو پورن ÷

ولنظ ۹ - اسی کارن سے انکا پوربا پر جو ہی سو ہی پرسنکھیان جانہی والون کے اچھا سی جیسی انکا کہنا تیسی ہے یکتی کے ستبھو سی ہم گرہن کرتے ہین ÷

ھلنظ ۱۰ - انادی جو اندیا تس کرکے یکت جو پرش تسکو جو آتم بھیدن سو اپنی آپ سی نہین ہوتا کس سے جو وہ ان ہوگیہ ہے تتو گیہ جو ہے سرنگیہ سو اسکو گیان کا دینوالا ہوتا ہی

ٹیکا - اس سے یہہ پکش چھبیس تتون کا نشچی ہوتا ہے جسمی پنچ گیان اندری پنچ کرم اندریہ اور پنچ مہا بہوت پنچ تن ماترا چتشٹہ انتہ کرن اور جیوا ور ایشر جنکا پیک مول مین کہا ہی ÷

ولنظ ۱۱ - پرش ایشر کا بیان پنچ بنستی تتو گنا مین تہوڑا سا ہی بھید نہین ہے تس ایشر سے انیہ کلپنا جو ہی سو جھوٹ ہی اور گیان جو ہی سو پر کرتے کا گن ہی - یہہ چھبیس کا پکش ہی ÷

زلنظ ۱۲ - گنون کے جو سامیا او ستھا سو پرکرتی ہی اور گن جو ہین سو پرکرتے کے ہین آتما کے نہین اور ست - رج - تم - یہہ تین گن ہین اور یہی استھتی اور اوتپتی ورنکھا کے کارن ہین ÷

حلظ ۱۳ - ست جو ہی سوئی گیان ہی رج جو ہی سوئی کرم ہی تم جو ہی سو اگیان کہا جا تا ہی گنون کا جو بیت کر سو کال ہی سو بہاو جو ہی سو سوتر آتما ارتہات مہ تتو ہی ÷

طلظ ۱۴ - پرکہہ پرکرتے اور بیکت ارتہات مہ تتو آہنکار آکاش باؤ تیج جل
پرتہوی یہہ منی نو تتو برتن کئے ہین *

مرظ ۱۵ - شروتر تچا چکشو گہران جیتہیا یہہ جوگیان اندریان باک. پانی اوپستہہ
پایو چرن یہہ کرم اندریہ ہین انک دونون کے ساتہہ منو والا جو من ہی *

ٹیکا - یہہ گیارہ تتو ہین *

ماظ ۱۶ - شبد سپرش رس روپ گندہ یہہ جو ارتہہ جاتیان ہین) اور گتی
اوگتی اوتسرگ ارتہات مل کا تیاگ شلپ ارتہات ہست کریا یہہ کرم اندریون کے
سیدہیان بہل روپ ہین *

ٹیکا - یہہ شبد آدک تو پانچ تتو کہائے ہین اور گتی آدک جو کہے ہین سو کیول کرم اندریون
کے سیدہی ہی کہی ہین پرتہک تتو نہین ہین *

بمظ ۱۷ - اس پشو کے اوتپتی کے آدو کہی پرکرتے جو مایا کار یہ کارن روپا ہوت آدک گنون
کر سہ جیہ آدک اوستہا کو دہارن کرتے ہی اور پرکہہ جو اپنکیت سو وکہتا ہی *

جمظ ۱۸ - بیکت جو مہ تتو تین سے آد لیکہ جو بہاد بدلی ہوئے دہا تو روپ ہین سو
پرکہہ کے اچہا کہ بیریہ کو لبہہ کر اور اکٹہی ہو کر پر کرتے کے بل سے برہمانڈ کو جنتے ہین *

دمظ ۱۹ - جنہون نے سات ہی تتو مانے ہین تہان پنچ تن ماترا اور جیو اور اوس
کا آشرے بہوت جو آتما یہہ سات ہین تہون سے دیہہ اندریہ اور پران یہہ اوتپتی
ہوتے ہین *

ھمظ ۲۰ - جنہون نے چہہ تتو مانے ہین اونہون نے پنچ تما اور پانچ بہوت جو پرماتما
سی اوتپتی ہوئے ہین یہہ چہہ مانے ہین جیسی پرماتما ان بہوتون سے اس پشو کو رچکر پہلی
پرکار آپ ہی اسکی بیچ پرویش کرتا ہی *

ومظ ۲۱ - جنہون نے چار مانے ہین تہان تیج جل ان ارتہات پرتہوی جو آتما سی
اوتپتی ہوئے ہین کارن روپ آتما کر کے آتما ہی تنکی ساتہہ ملکر جار ہوتی ہین تنہونکے ساتہہ دیوے
جو کاریہ ماتر تنکا یہہ جنم ارتہات اوتپتی ہوئی ہے *

زمظ ۲۲ - سترہ کے گنتی مین پنچ مہا بہوت پنچ تن ماترا پنچ اندریہ اور من انکی ساتہہ
سترہوان آتما ملکر سترہ ہوتے ہین *

حمط ۲۳ - تیسی ہے سوڑ ہین اس سنکہیا مین آتما ہی من کتہن کیا ہی تیرہ کے پکش پنچ
تہا بہوت اور پنچ اندریہ اور من اور جیو آتما اور پرماتما یہہ تیرہ ہوے *

طمط ۲۴ - گیارہ کے پکش مین آتما مہا بہوت اور اندریہ اور نو کے پکش مین آٹھہ پرکرتیان
اور ایک پُرش برنن کیئے ہین *

ٹیکا - آٹھہ پرکرتے یہہ ہین پرکرتے مہہ تتو اہنکار پنچ مہابہوت *

نط ۲۵ - ایسی نانا پرکار جو پرسنکہیان تتو ونکا رکہیون نے کہا ہی یکتی والے ہونے
سی سنپورن ہو گیہ ہی جنکہ وانون کا کونسا بیوہار اشوبہن ہوتا ہی *

ناط ۲۶ - اوو ہو جی کہتے ہین ہے کرشن پرکرتے اور پُرش یہہ دو نو تیدپے آتم بلکشن
ہین ارتہات آپس مین پرتہک پرتہک ہین تہاپے انیتو نیتا شرے ہونے سے تنکا
بہید نہین دیکہتا *

نبط ۲۷ - جنتو جیسی پرکرتے دکہی آتما لکہا جاتا ہی تیسی ہے آتما دکہے پرکرتے نشچے ہوتے ہے
اس ہیتو سے ہی بندہ ایک اکش میسر ہروے مین بڑا سنشی ہی ہے سرجگیہ اُس سنشی کو یکتی
کر نہین جو باکیہ ہین تہونکی ساتہہ چہیدن کرنے کو تو ہی سامرتہیہ ہی *

جنط ۲۸ - تیرے سے ہی جیو نکو گیان ہوتا ہی اور تیرے شکتی سے ہی گیان بہرنشر
ہوتا ہی اور اپنے آتم مایا کے گتی کو تو ہے جانتا ہی اور کوئی نہین جانتا *

ونط ۲۹ - شرے بہگوان کہتے ہین ہے پرشہ شبا ایک پرکرتے ہی ایک پُرش ہی یہہ
بکلپ ہی اور گُنون کا بیت کرروپ یہہ بکار کس سرگ ہی * **ٹیکا** - سرگ جو اوتپتی ہوتے اور پرلے
جو اوتپتی کا پہیلنا ہے *

هنط ۳۰ - ہی انگ میرے جو مایا گُن مئی انیک پرکار کر جو بکلپ بدہیان تنکو گنون
ساتہہ دہارن کرتے ہے اور یہہ جو ایک بی کار کس سرگ تین پرکار کا ہی ادہیاتم
ادہے دیو ادہے بہوت ... سو یہہ

ونط ۳۱ - درکہہ ارتہات درشٹی روپ اور نیتر کے گولک دکہی جو سورج کا انش یہہ جیسی
پرسپر سدہ ہوتے ہین ایسی ہے ادہیاتمک تو درشٹی اور ادہ بہوت روپ اور ادہ دیو
سوریہ کا انش ہین اور یہہ اور پرکار سے نہ سدہ ہونے سے آپس مین سدہ ہوتے ہین انکا
سدہ کرنے والا ان تینون سے پرے جو آدیہ آتما روپ آکاش دکہی سوریہ استہت ہی

سواپنی پرکاش کرنے ہیدہ ہوتا ہی کیتیا وہ آتما سنپوّرن ہیدہیونکا ہیدہ کرنیوالا ایسی تیز

سی تگ آدک شروَن اَدک جیھیہ اَدک ناسکا : آدک چت آدِک یہہ تین تین بہاوبیدہ

ہوتے ہین مہیتی تگ سپرش بابو شروَن شبد اور وِشا ایسی ہی سپنوّرنو نمین بیدہی ہی *

زنظ ۳۳ یہہ جو گنون کے چھوبہہ کر کیا ہوا بکار ہی سو یہ وہان جو مُول تس سے مہہ تتّو اور

مہہ تتّو سے اہنکار اوتپن ہوا وہ اہنکار تریبرت موہ اور بکلپ کا کارن ہی اور اسکو ٹےکارک

اور تامس اور تیجس اہنکار کہتی ہین *

ٹیکا بُھیکارک اہنکار سے دیوتا اندریون کے اور من اور تامس اہنکار سی آکاش آدے

اور تیجس اہنکار سی اندریہ اوتپن ہوتے ہین *

حنظ ۳۳ – آتما کا جو آپرگیان سو ہے سروپ جسکا ایسا جو بہاو استی اور ناستی اس بہید میں

ہی نشٹھا جسکے بیرتہہ ہو وہ ہی بدّ ہے تین شونکو میرے سے او پرام بہی نہین ہوتا تہاپی انہی

لوک رُوپ میرے سے پرابت ہوتے ہین بدّبیان جنکی اس ہتو سے دیو آدی لوکون سے

اونچی نیچی شریرون وکہی بنت ہی پریہ تمان ہوتے ہین ارتہات بارنبار سنسار کو پاتے ہین *

طنظ ۳۴ – اودہو جی کہتے ہین تیرے سے پرابرت ہوئی ہین بدّبیان جنکی ایسی پرش اپنے

کئے جو کرم تنہون کرا اونچی نیچے جو دیہہ تنکو جنبیس گرہن کرتے اور تیاگتی ہین *

سنظ ۳۵ – ہی گوبند سو میرے کو کہو کیسا ہو ہارہے اتما پرشون کر دربہاو ہی اسکی کہنی

یکے واسطی بالہیا کر لوک وکہی بدّ وان نہین ہوتے کیتی جو تیرے ما یاکر ہنچت ہین *

ساظ ۳۶ – شری بہگوان کہتی ہین من جو منکہون کا کرم مَی ہی وہی پنچ اندریون کے

ساتھہ یُکت ہوا ہوا لوک سی اور لوک کو جاتا ہی اور اُسی انیہ جو آتما وہ اہنکار کرہ تسکی انوسارے

شریرہ[12] شریرہ[12]

ہی چلتا ہے *

بنظ ۳۷ – وُہی من یکہہ جو وِشی اور جو سُنی تنکو ویہان کرتا ہوا اور کرم تنتر ہوا ہوا

تنہون کے وکہی آور بہاو کو پراپت ہوتا ہی اور لین ہوتا ہی پورب پرکے جو اسکی سمرتی سو

تسکو پیچھی ناش کو پراپت ہو جاتے ہی *

جنظ ۳۸ – پرشیون کے ابہی نویش ہونے کر جنتو کیسی ایک نمت سی جو اپنی آپ کو ہنیز

سمرن کرتا وہی اتینت بسمرتے تسکو مرتیو ہی *

ونظ ۳۹ – ہی بہو پدار تہات ہی بیت دینی والے اودہو سپنوّرن بہاوون کرا اور آتما کر

پُرش کو جو بشیون کے سوے کرتے ہی ارتہات پرتیز کا بڑہنا ہی اُسی کو جنم کہتے ہین جیسے سپن اور منورتھ ہوتا ہی ٭

ھسظ ۴۰ - سُپن اور منورتھ اس پرکار پہلا جو اپنا سروپ تسکو نہین سمرن کرتا پرنتو تس کو کبہی پہلے کے بناے انہین آپ کو اپورب ہی دیکہتا ہی ٭

وسظ - ۴۱ - اِندریہ کا جو استہان من تسکو ترج کر تسو کے دیکہے تین پرکار کا پرکاشتا ہی باہر اور انتر جو بہید ہی تسکا ہتو ہوا ہوا یہہ جیو جیسے سپن دیکہہ است سروپون کو پرکٹ کرتا ہی اور دیکہتا ہی تیسی ہے جاگرت دیکہی دیکہتا ہی ٭

زسظ ۴۲ - نت کال ہر انگ یہہ بہوت ہوتے بہی ہین اور نہین بہی ہوتے ہین کال جو انگش بیگ تسکی سوکشم ہونے سے نہین دیکہتے ٭

حسظ ۴۳ - جیسے اگنی کے چنگاریون کے اور ندی کے گت آدک اور بنبتی کے پہلون کے اوستہا آدک ہی تیسی ہی سنپورن بہوتون کے ہین ارتہات کال کر کی ہی تسکی اوستہا اتیادک ہین ٭

طسظ ۴۴ - جیسے سو یہہ دیپ کی ندی کا دہی یہہ جل ہے سو یہہ پُرش ہی جیسے بدہی جیو ونکی اور بانے جہوٹے ہی تیسی ہے منگہیون کے ایو کہا جہوٹے ہی ٭

عظ ۴۵ - آتما کو جنم مرن آدک نہین ہوتے کرم بیج جو من ہی تسکی ساتہہ یہہ پُرش اوتپت ہوتا ہی اور مرتیو ہوتا ہی سو یہہ جو کہا جاتا ہی سو ہرانتی کرے ہے جیسے اگنی کا شٹ کی ساتہہ ملا ہوا - جلا کہا جاتا ہی ٭

عاظ ۴۶ - سیریہ کا استہت ہونا اور گرہہ کارہنا اور جنمنا بالیہ کومار جوبن تدیہ ابہا پردہ اوستہا مرتیو اوستہا یہہ تسو کے نو اوستہا ہین ٭

بعظ ۴۷ - یہہ منورتھ ہی اوستہا شریر کو اونچ نیچے تسو ہین گنون کے سنگ سی کہین ہرن کرتا ہی کہین تیاگتا ہی ہے ٭

جعظ ۴۸ - پتا اور پتر انکی مرتیو اور جنم انہون سے انہی جنم اور مرن یہہ الوہان کی جاتے ہین اودیتو اور اپتیہ والے جو بستو تنکا جو ابہکیہ سو ادویہ لکشن ہی ٭

وعظ ۴۹ - شرو کے بیج اور بپاک کر جنم اور سنجم کو جو جانتا ہی سو شرو سی بلکشن درشٹا ہی ایسی ہی تسو سے پرتہک آتما درشٹا ہی ٭

هعظ ۵۰ - پہر کرتے سے آتما کو نہ ببیک کرا گیانے پُرش تتو ساتہہ پرش کر موڑہ ہوا ہوا اسنسار کو پراپت ہوتا ہے ✦

زعظ ۵۱ - ستو گُن کے سنگ سے پرسکہے اور دیوتا کو اور رجو گُن کرا اسُر اور منکہیہ کو اور تمو گُن بہوت اور تریگ یونی کو کرموں کر پہرایا ہوا پراپت ہوتا ہے ✦

حعظ ۵۲ - جیسی نرتیہ کرنے اور گانے کو دیکہہ کر یہہ پُرش تیسی ہے کرت کو کرتا ایسی ہے بدہی کے گنو نکا پیدا ہوا نہ چاہتا ہوا بہی تینوں گنوں کے انوسارے کرت کو کرتا ہے ✦

طعظ ۵۳ - نوکا مین استہت ہو کر جیسے چلتی ہوئے جل کے پاس رہنی والے برکش بہی چلتی ہے دیکہتی ہین اور پہرمتا ہوا جو نیتر ہے تسکی ساتہہ پرتہوی بہی چلتی ہے دیکہتی ہے نشچی ہے گنوں کر پہرایا ہوا جو چیت تس ساتہہ آتما بہی پہرمتا نشچی ہوتا ہے ✦

فظ ۵۴ - جیسی سنورتہہ کے بدہین اور بشیوں کا انوبہو اور سپن کے دیکہی ہوئی پدارتہہ یہہ جہوٹے ہین ہے واشا رہیہ تیسی ہی آتما کو سنسار بہی جہوٹا ہی ہے ✦

فاظ ۵۵ - اس سنسار کے بشیوں کو دہیان کرنیوالے پُرش کا ارتہہ کے ابدمان ہوئے ہوئے بہی سنسار جو ہے نہین نورتت ہوتا جیسے سپن وکہی ابدمان ارتہوں کا ساکشات کار ہوتا ہے ✦

بفظ ۵۶ - تس کارن سے ہی او دہو کہوٹے اندریوں کے ساتہہ بشیوں کے بہوگنی نت نہک آتما کو نہین گرہن کرنے سے پرکاشمان بکلپوں والا پرپنچ روپے جو یہہ بہرم ہے اسکو تو دیکہہ ✦

جفظ ۵۷ - کہوٹے پرشوں کر کہیپ کو پراپت ہوا ہوا اپمان کیا ہوا ٹہگا ہوا نندت ہوا ہوا تاڑت ہوا ہوا بندہ ہوا اوپ جیو کا سے ہٹایا ہوا ✦

وفظ ۵۸ - تہوکا ہوا موترت ہوا ہوا بہت پرکار سے اگیانیوں کر ایسا پرکمپت ہوا ہوا کلیان کے کامنا والا کشٹ مین پراپت ہو کر بہی اپنے آپ کر آپکو اودہار کری ✦

ھفظ ۵۹ - او دہو جی کہتی ہین ہے کہنے والوں وکہی سریشٹ جیسی پرکار کر یہہ بات مین جانوں تیسی ہے کہو اپنے وکہی کہوٹوں کا کیا ہوا جو اپنے کرم تسکو اولنگہہ کر تیتا اسکو مین انتنت دوسہہ مانتا ہوں ✦

ووط ۳۰- ہے بشوآتمن تیرے دہرم وکہے نرت بدوان پرشون کوبہی یہہ پرکرتے بلوان ہے اسے کارن سے جن پرشون نے تیرے چرنون وکہی آشری لیاہے اون پر بھی پرکرتے بلوان نہین ہے +

اتی شری بہاگوتی مہاپورانی ایکادش اسکندھی بہگوت

اودھوسنبادی دوابنشو دہیایہ
اتھہ تریوبنشو دہیایہ

اس تیسوین ادہیامین ترسکار کاجوسہارنا اوسکا اوپای بہکشوگیت کے ساتھہ برنن ہوگا اور بدہے کے ساتھہ من کاجوسنجم ہے بڑی پرشون کو درجنوں کا کیاہوا جواوپدرو اسکا سہارنا اتینت درگہٹ ہی اسی کارنسی چار ادہیاؤن کرتسکے سہن کا جو اوپاے سو برنن کیا ہے +

تس وکہے اس پرتہم ادہیاے کے وکہی بہکشوگیتا ساتھہ من کا بجے کہاہی اگلی ادہیای وکہے پرکرتے پرکہہ کابیک تس سے اوترادہیاے وکہے گنون کے برتیونکا بجی تس سے اگلی ادہیای وکہے ائیل گیتا کے ساتھہ بشی سنگ تیاگنی کرست سنگ کے پراپتی یہہ کرم اوپاے بہگوان نے برنن کرتی ہین +

زفظ ۱- شکدیوجی کہتے ہین سو بہگوان مکند شرون کے لایک ہے پراکرم جنکا ایسی پورب اوکت پرکار کر اودہو جو بہاگوت مکش نسکر پرارتہت ہوئے ہوے واشا رہیہ جو جادونکی وکہے مکش کرشن دیو اپنے بہرتیہ کے باکیہ کو ستکار کرتے ہوے تس اودہو کے پرتے کہتے ہوئی +

حفظ ۲- شری بہگوان کہتے ہین ہے برہسپتی کے شیشہ اس لوک کے وکہی ایسا سادہو کوئی نہین ہے جو درجنون کرکہن کئے جو درکت ارتہات کہوٹے باکیہ تہون کر بہید کو پراپت ہوا جو اپنا آپ تسکو سماد ہان کرنے کو سامرتہہ ہو +

طفظ ۳- جوانگون مین لگین تن بانون کرکے بدہ ہوا ہوا ایسی دوکہہ کو نہین پراپت ہوتا جیسی کہوٹے پرشون کے بان روپے کٹہو رباکیہ ہردے وشی پرویش ہوی ہوئے دکہہ دیتے ہین +

صفظ ۴- اِسی دِشے مین ہے او دہوپن رُوپ ایک اِتہاس کہا ہی تِسی اِتہاس کو مین برنن کرتا ہون ساوِدھان ہو کر تو سُن +

صافظ ۵- دُرجنون کر کے دبائے ہوئے کسی بھکشو نے دھیریہ یُکت ہو کر اور اپنی کرمونکے بپاک ارتہات پھل کو سمرن کرکے یہہ گیت گاین کیا ہے +

بصظ ۶- اونتی پور دیشے کوئی ایک براہمن اَتی لچھمین کرکے آڈیہ ارتہات یُکت اور بِدیا پار پڑہنے والا اور کِدریہ کامی لوبھی اَتی کوپ کرکے یُکت ہوتا ہوا +

جصظ ۷- جات بھائی اور اَتِتھی تِسنے بانے ماتر کرہی نہین پُوجن کئے تھے اور دہرم کرشونیہ جو اپنا گھر اتہو اتر بریتس و کبھی بھوگون کر اپنے آپ کو بھی کِسے کال دیکھے پُوجن نہین کیا +

وصظ ۸- کہوٹا ہے سُبھاو جسکا اور کِدریہ جو پُرش ہے تِسکی پُتر اور باندہوا اور استریان اور کنیا اور بہرتیہ کہین ہوئی ہوئی دردہ کرتے ہین تِسکو پیار نہین کرتے +

ھصظ ۹- تِس یکش بِت کے اِس ریتی سے بھاگے جو پانچ دیوتا آوِک تھے سو بھی کرودہ کرتے ہوئے اور جو پُرش دہرم اور کام کرکے بِہین ہے وہ دونو لوکو نسی چُٹ ہوتا ہی +

وصظ ۱۰- اباستہی ہے اونکی نِرادر کرنے سے بِشیرن ارتہات دور ہو گیا ہی پُن رُوپ سِکندہ جِسکا ہی بھو رِدوار ارتہات بہت دینے والے تِسکا جو پدارتھ تہا سو بھی ناش کو پراپت ہوتا ہوا کیول آیا سکا پرشرم ہے تِسکو دہن کے وِشی رہا +

زصظ ۱۱- کچھ دہن جات بھائی گرہن کرتے ہوئے اور ہے او دو ہو کچھ چور چرا لیگی کچھ دیو سے نشٹ ہو گیا ارتہات گریہہ کے جلنی دوارا کرکے اور کچھ کال سے اور کچھ اوِرنکہیون دوارا اور راجون کے ڈنڈ دوارا ناش ہوتا ہوا +

حصظ ۱۲- تب سو براہمن اِسپر کا دہن کے نشٹ ہوئے دہرم اور کام کر رہت او بھجنون کر او پکشیت ہوا ہوا اور تِیہ چِنتا کو پراپت ہوا +

طصظ ۱۳- ایسی جو بہت پرِبیان کر رہا ہے اور دہن کے نشٹ ہو جانیسی جو کہید کو پراپت ہو رہا ہے نیتر و نسی جسکے اَشروپات بہتی ہین اور کنٹھ جسکا رُکا ہوا ہی اوس سمی بیراگیہ تِسکو ہوتا ہوا +

ع ۱۴- اور اِس بار تاکو کہتا ہوا یہہ بڑا کشٹ ہی مینی بِرتھا ہی اپنے شریر کو تپایا اور

پدارتھ کے ایکتر کرنیمین آیاس نہ وہرم واسطی ہوا نہ کام واسطی ہوا +

غا ۱۵ - بہت کرکدریون کے جو پدارتھہ سو سکہہ واسطے کبھی نہین ہوتی اس لوک

مین کبھی تو شریر کے تاپ واسطی اور مرت ہوئی کو نرگ واسطی ہے ہوتے ہین +

غب ۱۶ - ایشو سے پرشون کے نشدہ یش کو اگنی پرشون کے اشلا گہا ایک تہوڑا سا

وہ بہی اِس پرکار ناش کر دیتا ہے جیسی چاہے ہوئے سندر روپ کو گشٹ

جو روگ ہے سو ناش کر دیتا ہے +

غج ۱۷ - پدارتھ کے سادہن وکہی اور سیدّہ ہوئے ہوئے اور بردہ کرنے اور کشا

کرنے اور بے اور ناش ور بہوگ مین سنگہیون کو آیاس ور تراس اور چنتا اور بہرم

ہے ہوتا ہے +

غد ۱۸ - ستیہ ہنسا جہوٹ ونہہ کام کرودہ سمی सम्य ند بہید

ابشواس سپردہا استری بشی دیوت ندہیہ پان یہہ بین ہین +

غہ ۱۹ - یہہ جو پندرہ انرتھہ ہین سو منکہیون کے ارتھہ مول مانے ہوئے ہین نسی

کارن سی ارتہہ نام والا جو یہہ انرتھہ تسکو کلیان کا چاہنی والا دور سی ہی تیاگے +

غو ۲۰ - بہید کو پراپت ہو جاتے ہین ارتہات سنہیہ کو تیاگ دیتی ہین بہراترا ور

دارا ور پتر اور سوہردیہ جو ایک ستہان مین ایک پران والے ہو کر رہتی ہین اور اشی کر

سنگیدہ ارتہات پیارے ہین یہہ سب ایک کا کنی ارتہات دمڑے پر شتروہو جاتے ہین +

غز ۲۱ - تہوڑے سے پدارتھ سے بہی یہہ سنپورن روکہہ مانگ کر وہ کو پرگٹ کر

اپنے پیارے سنبندہی کو شیگرہ ہی تیاگ دیتے ہین کنتو سپردہا کہ سوہردیہ کو ہٹ

سے مار بہی دیتے ہین +

غح ۲۲ - دیوتون کر پرارتہت منکہہ جنم تسمین بہی براہمن جنم کو لبہہ کر تسکو انادر

کرکے جو پرش اپنے ارتھہ کو ناش کرتے ہین وہی اشبہہ گتی کو پراپت ہوتے ہین +

غط ۲۳ - سرگ اور موکش کا دوار جو یہہ منش لوک ہے اسکو یہہ پرش لبہہ کر ایسا کون

مورہ ہے جو دہن کے وکہی اتشی سنگ کو کرے کیسا یہہ دہن جو انرتہون کا دہام ہے +

غی ۲۴ - دیوتا اور رکہی پتر اور بہوت اور جات بہائی اور سنبندہی اور اور بہی جو شہر بہید آگ

بہاگے ہین انکو نہ بہاگ کر پدارتھہ کو چہہ بٹ ہوا ہوا جو بہوگتا ہے وہ مورہ

نیچے کو گرتا ہے ٭

غیا - ۲۵ جیسے تھارتھون کے اچھا کرکے جو پُرش پرمت ہوا ہی تسکا اوستھا اور بل تس بت کے ساتھ ہی چلا جاتا ہی جس بل کے ساتھ کُشل کرم سِدھ ہوتے ہین اور جب وہ بل اور اوستھا چلی گئے تب بِرِدھ ہوکر پچھتاپ کرتا ہی ہاے اب مین کیا سادہن کرنے یوگیہ رہا ٭

غیب ۲۶ - اس کارن سے اَبدوان بیرتھ پدارتھون کے چاہنا کر کلیشونکو بارمبار پراپت ہوتا ہی پرنتو مین جانتا ہون کیسے ایک دیوتا کے مایا کرکے یہہ لوک نِشچت درڑھ ہو رہا ہوا ہی ٭

غیج ۲۷ - دہنون کے ساتھ کیا ہے اور دہنون کے دینے والے جو ہین تنکے ساتھ کیا ہی کام اور کامون کے دینے والے جو ہین تنکی ساتھ بھی کیا ہے مرتیو گرسیا ہُوا جو پُرش ہی تسکو جنم کے دینے والے جو کرم ہین تنکی ساتھ بھی کیا ہی ٭

غید ۲۸ - نشچے کرکے سرب دیوی جو ہرے ہے سو میرے پر پرسن ہوا جس کرکے اُسنی مجھہ کو ایسی دشا کو پراپت کیا ہی اور اپنا ترنے کا سادہن رُوپ جو بیراگیہ سو پراپت ہوا ہے ٭

غیہ ۲۹ - سو ایسا مین شیش کال کرکے اپنا جو شریر تسکو شوشن کرونگا اور اپرمت ہوا ہوا سنپورن اپنے ارتھہ وِکھی برتونگا اور جب وہ شیش کال بیت جایگا تو اپنے آپ وِکھی پرسن ہوا ہوا مکت ہونگا ٭

غیو ۳۰ - تہان میرے کو تینون بہوتون کے جو اِیشر دیوتا ہین سو انمودن کرینگے اور جو چیت وِکھی یہہ سنشی ہو تھوڑے کال کر اپنے ارتھہ کو توکس پرکار سادہی سکا تو کیہوانگ نِرپ جو گھڑیکا اتر کال کرکے یہہ لوک کو بہلی پرکار سادہن کرتا ہوا ٭

غیز ۳۱ - شری بھگوان کہتے ہین ایسی مَن کے ساتھ نِشچے کرکے وہ اودتی پورے کا رہنے والا برہمنون مین سریشٹ اہنکار رُوپ ہردے کے گرنتہی کو موچن کر شانت ہوا ہوا بھکشو مُنی ہوتا ہوا ٭

غیح ۳۲ - اور مَن اور پرانون کو جیت کر بچرتا ہوا نگر اور گرامونمین اسنگ ہوکر بھکشا کے ارتھہ الکشت ہوا ہوا پرویش کرتا ہوا ٭

غیط ۳۳ - جنکی گھر مین اور گرام مین بھکشا رتہہ وہ جاتا تھا او تنہین سے کھوٹے پُرش
تس پردھیہ بھکشو اور اودھوت کو دیکھہ دیکھہ کر بے بہدر تسکو پر بھو تین ارتہات بہت سی
ترسکار کے باکیہ کہتی ہوئے اور تسکا اپمان کرتے ہوئے ❊

غک ۳۴ - کوئی اُنکے ترمنیو کو گرہن کر لیتی ہوئے کوئے پاتر جو کمنڈل ہی تسکو کوئی
پیٹھہ جو ہی تسکو کوئی مالا کو کوئی کنتھا کو کوئی چیر ونکو چھین لیتی تھے اور کوئے چھینی ہوئی بستو
کو دکھا کر تس منی سے پھیر پھا لیتی تہی ❊

غاک ۳۵ - جب وہ ندی کے کنارے پہ بھکشا کا اَن سنیپن ہوا ہوا کھانے کو بیٹھتا
تہا تب کوئی ایک پاپشٹ تسپر موتر کر دیتی تھے کوئی اُسکی مستک پر تہو کتی تہی ❊

غکب ۳۶ - جب وہ نہ بولتا تہا تو یتن کر اُسکو بولاوتے تھے اور جو پہر بھی نہ بولے
تو تاڑنا کرتے تھے اور کوئی کھوٹے پُرش یہہ چور ہی ایسی بانیون کے ساتھہ تسکو ترجن کرتے
ہتے ارتہات جہڑکتے تھے ❊

غکج ۳۷ - تسکو کوئی ایک رسّی کے ساتہہ باندہتی تھے کوئی ایک کہتی تہی اِسکو
مارو اور بہی کہیب کرتے تھے جو یہہ دہرم الدہج اور شٹھہ ہی ❊

غکد ۳۸ - کوئی کہتی تھے اِسکا دہن چھینا گیا اِس ہی ایسی برتے کو دہارن کئی ہوئی اتھوا بندہوئن
نے نکالا ہوا ہی کوئی کہتا تہا اہو بڑے ارتہہ کو سادہن کرتا ہی دہیریہ وان ہو کر جیسی پربت
ہوتا ہی ❊

غکہ ۳۹ - کوئی کہتی تھے یہہ مون کے ساتہہ بگلی کے نیاین وِرڈہ نیشچی ہوا ہوا کوئی اپنا
ارتہہ سادہن کرتا ہی ایسی کہہ کر کوئی اُسکو ہنستی تھے اور کوئی کھوٹے با یو جو اپان مین سو
اُسکی سنمکہہ تیاگتی مین ❊

غکو ۴۰ - کوئی مُوڑہ تسکو باندہ لیتی ہوئے اور روکتی ہوئے جیسی کوئی کھلونا ہو وہی
پرنتو ایسی ہو بِک وِرد لوک اور دیہک دکہہ کو جو جو پراپت ہوتا تہا سہتا تہا ❊

غکز ۴۱ - اپنا جو درشٹ پراپت ہووے سو ہو گئی لایک ہی ایسی وہ جانتا ہوا پرنتو
تن ہوڈ ہون کر دبایا ہوا اِس گاتہا کو گاین کرتا ہوا اور نزون وکہی جو ادہرم مین نہون گر گیا
ہوا ہی انہر وہ ہم دکہی ساتکی جو دہرتے تسکو دہارن کرتا ہوا ❊

غکح ۴۲ - براہمن کہتا ہی میرے سکہہ اور دوکہہ کا ہیتو یہہ لوگ نہین او دیوتا ہی نہ

ہین اور نہ آتما اور نہ گرہ اور نہ کرم اور نہ کال سے پرنتو پرم کارن دکھہ اور سُکھ کا ایک منہ ہی ہی ایسا من جو اِس سنسار چکّر کو پرورتن کر رہا ہی ٭

ٹیکا - تیسی ہے شرتی بہی کہتی ہے من ساتھہ ہی دیکہتا ہی من کے ساتھہ ہی شرون کرتا ہی

شلوک ۴۳ - من ہی بلوان ہوا ہوا گن جو ہین پرتیان تنکو اور تن یہ تیون سی بلکشن جو کرم ہین تنکل سانگ کرتن تامس اور ہت راجس تنکو رچتا ہی تن کرہون سی تنکی سمان جو سر تانز ہین ارتہات شریر دیوتا اور ترجگ اور منگھیہ تنہون کو رچتا ہی ٭

ٹیکا ایسا ہونے سے من کو ہی سنسار ہوا آتما کو نہین ہوا اس شنکا کر کے کہتی ہین ٭

شلوک ۴۴ - اِنیہہ جو آتما ارتہات نہین ہے کوئی چہپا جسکو اور ہرن مئی ارتہات بدہ شکتی پرردھان جس کارن سے ہین جو جیو سو میرا سکہا ارتہات میرا مِیتا - اور اِسے کارن سوا ارتہات مِیتا ہونے سے نہین چہپا جو گیان تِس کر کے کیول دیکہتا ہے پنہ وُہی آتما چہپا کر یہ ہوا جو منہ تِسکی ساتھہ برتمان ہو کر کے نکسے اِنیہہ ارتہات چاہنا سے ہنان تہا پرنتو جب اپنا لِنگ رُوپ جو من تِسکو گرہن کر کے کاموں کو سیون کرتا ہوا تب گنون کے سنگ سی وہی بندہ ہوتا ہی ارتہات جیو سنگیا کو پراپت ہوتا ہی ٭

ٹیکا - انتر دکہی پرکاش کرتا ہی سنسار کو اِس ہیتو سی من کو لِنگ رُوپ کہا ٭

شلوک ۴۵ - ٹیکا - اِس کارن سی من کے نگرہ کی سے سمپورن اپنا کیا ہوا سکرت سِدہ ہو جاتا ہی اور بنا نگرہ ہی سمپورن بیرتہہ ہوتے ہین اِس باتا کو کہتی ہین ٭

مُول دان اور نت نمتک رُوپ جو اپنا دہرم اور نیم اور یم اور شاستروں کا پڑھنا اور کرم اور سد برت ایکادشی سے لیکر یہ سمپورن اوپاسے من کے نگرہ پریت ہی ہین ارتہات اِن سمپورنون کا پہل من کا نگرہ کرنا ہی ہے اِسی کارنسی من کا جو سمادہی ارتہات نگرہ ہوسے پرم یوگ ہی ٭

شلوک ۴۶ - تِس کارنسی سماہت اور پرشانت ہوا ہی من جسکا تِس پُرش کو کہو دان آدک کی ساتھہ کون کرتبہ ہی اور اسنجت ارتہات نہین سمر ہوا ہوا ہی من جسکا تِس پُرش کو بہی اِن آدک کے ساتھہ اور کون پریوجن ہی ارتہات کوئی بہی نہین ٭

شلوک ۴۷ - ٹیکا - پرشن کرتے ہین کہ اور اندریہ جو ہین تنکا ہی جیتنا پریوجن ہوگا تِس سے کہتی ہین ایسا نہین اِس باتا کو سوچن کرتے ہین ٭

مول من کے بش برتے سنپورن اندریہ ہوتے ہین پر تو من کسی اندریہ کے بش مین نہین ہوتا کیسا من جو ہمیشہ دیو ہی ارتہات یوگیہ کو بہت بہے کا دینی والا دیو ہی کس سے بل سے ہی بل والا ہی جو اس من کو بش برتے کرسے سوئی دیو تو تکا دیو ہی ارتہات سنپورن اندریوں کا جیتا ہے ٭

ٹیکا - شرتی نے بہی کہا ہی سنپورن یہہ اندریہ ہرگ من کے بش ہین اور اندریہ کے بش مین من نہین ہوتا کس کارنسی جو وہ ہمیشہ دیو ہی اور بل سے بہی بلوان ہی ٭

غلد ۴۸ - نہین سہارنے لایک بیگ جیکا اور مرمون کو جو پیڑا دیتا ہی ایسی اور جے شترو من کو کوئی ایک نہ جیت کر بوڈہ پرش اس سنسار مین کہوٹا ہے وہ اور سترہا وا اور اد انبنا منگہیون کے ساتہہ کرتے ہین ٭

غلطہ ۴۹ - ٹیکا - تیسری سنسار وکہو وہ بہرتی پہرتے ہین اسبات کو کہتی ہین مول منو ماتہ جو یہہ شریر اسکو گرہن کر کے ممتا اور اہنتا کر کے اندہ ہوئے ہین بدہیان جنکی ایسی منکہیہ یہہ مین ہون اور یہہ اور ہی اس بہرم کر دورنت بار جو کوئی اگیان ارتہات سنسار تن وکہی پہرتے ہین ٭

غلو ۵۰ - ٹیکا - من ماتر کو ہی دکہہ کارنت پرتے یا دن کر کے جن آدک جو جہہ پہلی لکہی ہیز تنکو اکارنت پرتے یادن کرتے ہین ٭

مول جن ارتہات لوک جبکہ یہو سکہہ دکہہ کے ہو وین تو اس کیش مین آتما کو کیا کس کارن سی جو وہ سکہہ دو کہہ دونو بہوم کے وکار ہین جیسی شریر ون ہی اوتپن ہونیوالے ہین جیسی انہی دانتون سی کداچت جیہیا جو کٹی جاوی تسکی پیڑا ہونے سی کیسکی تئین کوپ کری ٭

غلا ۵۱ - دوکہہ کا ہیتو جب دیو تا ہون تو بہی آتما کو کیا کیول وہ دوکہہ بکرت ارتہات بکارون والے جو دیوتا ہین تہین کا ہوتا ہی جیسی شریر وکہی اپنی موںہہ پر اپنی ہے ہاتہہ سی چوٹ لگ جاوی تو پرش کس کیہ اسطے کرودہ کرے ٭

غلح ۵۲ - آتما ہی جب سکہہ دوکہہ کا ہیتو ہو وہی تو اور سی کیا ارتہات جب کوئی ایسا کہو آتما سکہہ دکہہ روپ پرنام تنگ ہوتا ہی اسّی کوئی ایک شی ہی یہہ کہین تو نہین جیسی وہ تو اسکا سبھاو ہی کس سی آتما سو بنان اور کچھہ بہی ہی نہین اور جو ہی تو جہوتا ہی پہر کس سی کرودہ کرنا ہی نہ دکہہ ہی نہ سکہہ ہی ٭

برگزیدہ اور پاک و پسندیدہ ہوتا ہی اور وہ شخص مجہہ مین دل کو محو کرکے دنیا داروں کے طرح اپنی گرہ مین رہتا ہی لیکن گہر اور گہر والون کا پابند اور عاشق نہین ہوتا اسکا دل کو تسلی ہوجاتا ہی اور وہ نہایت اعلی مرتبہ پر پہونچ جاتا ہی ٭

۴۳ - جو عارف اللہ کبھی کسی وقت کسی تکلیف یا مصیبت مین مبتلا ہو جاتا ہی تو اسکو نا معقد ور اس مصیبت و تکلیف سی بچا دے اسکی دشواریون کو

۶۱۸

کم سمجہنا اور بہت شدید و ضعیف کو انسانی آسانیوں سے دیکھنا ۔۔۔ ہوتا ہی ۔۔۔ اسکے اعلی مرتبہ سے دیکھنے ۔۔۔

اسکے علاوہ جانا ہی ۔۔۔ اسکی آنکہون کا ۔۔۔ نہایت بزرگ ۔۔۔

غلط ۵۳ - جو کداچت گرہ سکھہ دکھہ کے نمت ہین تو بہی جنم رہت جو آتما تسکو کیا کیسے جو جنم والا ہی تسکو ہی گرہ ہون کر کے اوتپتی ہوتے ہوئے جنم لگن وداراپیڑا کو کہتی ہین پہر کر وہ کس لئے کرے جو گرہ گرہ سی ہی اور جنم والے شریر سے بہی انیہ ہی *

غمم ۵۴ - جو کداچت کرم ہی سکھہ دکھہ کے ہیتو ہووین تو بہی آتما کو کیا کیس ہی جو وہ کرم جڑاجیت ہونے سے ہی ہوتے ہین ویہہ جو ہی وہ تو اچت ہی اور پرکہہ جو ہم سبہرن ہی اس کر ودہ کیسپر کرے جب کرم کا مول ہی کوئی نہین ہی *

غما ۵۵ - جو کال ہی سکھہ دکھہ کا ہیتو ہووی تو بہی آتما کو کیا کین سے جو کال آتم روپ ہی ہی جیسے اگنی کے جوالا کو اگنی کا کیا ہوا ناش اور تاپ نہین ہوتا اور شیت کا انش جو ہم تسکو شیت کا کیا ناش اور نہ شیت ہوتا ہی پہر کس پر کرودہ کرے

غمب ۵۶ ٹیکا - سو ایسے جو ہیتو جو پرستا ہین سو تو نربت ہوئی پرنتو کداچت اور ہیتو کو بہاونا کرے سو بہی ایشر کے دہان کے اپیکشا ہین نہین ہو سکتا اسبات کو کہتی ہین *

مول اس ایشر کو جو پرکرتے سے بہی پرے ہی تسکو کیسی کے کہین بہی اور کسی پرکار کرکے بہی سکھہ دکھہ کا سمبند نہین ہوتا جیسے سنسرت روپ انکار سے ہوتا ہی ایسے جو جاننے والا ہی سو پرش ہو تو نکرے کو نہین پراپت ہوتا *

غمج ۵۷ ٹیکا - اس کارن سے مین نسچے تیسی ہی پرماتم نشٹہہ تاکر کے ترجادنگا یہہ بات کہتا ہی مول پورب رکہیون نے جو اوپاسنا کری ہوئی یہہ پرماتم نشٹہا ہی تسکو استہت ہو کر مین بہی اس ورنت پار تم کو اتہات سنسار کو ایشر کے چرنون کے سیوا کر کے ترونگا *

غمد ۵۸ - شری بہگوان کہتی ہین ایسی نشٹ ہوا ہی دہن جسکا گت ہو گیا ہی تہکنیوان جسکا بیر اگیہ کو پراپت ہو کر سنیاس کو دہارن کر پرتہوے کو بیچرن کرتا ہوا است پرشون کو تسکا کو پراپت ہوا ہوا بہی اپنے دہرم سے نہین کانپتا ہوا وہ منی اس گاتہا گہتا ہوا *

غمھ ۵۹ - سکہہ دکہہ کا دینے والا اور کوئی نہین ہے سکہہ دکہہ یہہ پر کہہ کو اپنا ہی بہرم ہی متر ادرا ودہین اور شترو ویہہ جو سنسار ہی سو اگیان سے کیا ہوا ہی *

غمو ۶۰ - تس کارن سے ہی تات سرب آتما کر بدہے کے ساتھہ من کا نگرہ کر کیو وہ مدیک ہو میرے وکہی پردایش کرے یہی اتنا ہی یوگ سنگرہ ہی *

غمخر ١٦ - جو اس بھگوگیتا کو بھی بہہ نشٹھہ پرش تسکو سا و دھان ہوا ہوا دھارن کرے اتھوا شروَن کرا دے اتھوا شروَن کرے وہ پرش سُکھہ دُکھون کو تر سکا رکے نہین پراپت ہوتا

اِتے شری بھاگوتے مہاپورانے ایکادش اِسکندھی بھگوت اُدّھو سمبادے ترے ویمشتو دھیایہ

اتھہ چتر ویمشتو دھیایہ

ٹیکا - چوبیسوین ادھیاے مین سانکھیہ کے ساتھہ اپنے من کا جو موہ سرب بھاو ونکی آگمایائے چنتا کرکے نوارن کرتا ہے -

۲ - اپنا جو چرن دُند ارتھات دو نو چرن تھنکی جو بھکت تِنکے اُدّھوانت تا واسطے جیت کا سنجم کہا ہے پھر کرشن دیو تیسرے جیت سنجم کیو اسطے اس ادھیاے مین سانکھیہ کو کہتے ہین *

غمخ ۱ - ٹیکا - اودتیہ پرماتما کے مایا کر پرکرتے تر کہہ دوارا سرب دوات اودھی ہوتا ہے پھر تسی مین لین ہو جاتا ہے ایسے جو انوسندھان کرتا ہے تِسکا دواِت بھرم نِورت ہوتا ہے - اس اَرتھہ کے کہنے کو سانکھیہ کے رِیتی کہتے ہین *

مول - شری بھگوان کہتے ہین اب تیرے کو سانکھیہ مین کہتا ہون جو پورب کپلادک رِکھیون نے نشچے کیا ہے جس سانکھیہ کو جانکر شیگرہ ہی بکلپ جو بھرم تِسکو دور کر دیتا ہے *

غمطا ۲ - اودھی پرلی کال کے انتر ست یگ مین جب سمپورن پرجا بیک کرڈین تھے تب ایک گیان اور ارتھہ سمپورن تھا کیسا وہ ارتھہ جو ابِکلپت ارتھات نِکلپ سے شونیہ اور برہم کے وِکھے ہی لین ہوا ہوا تھا *

غمن ۳ - سوئے برہم مایا اور پہل روپ کر کے دو پرکار کا پرکاشمان نِرِکلپت جیسے من اور بانی کا وشے ہو سکے تیسا ہوتا ہوا ارتھات سوئی برہم من و ربانی کا وشے جیسے ہووے تیسے بایا ارتھات وِرشیہ پہل ارتھات تِسکا پرکاش تِس روپ کر کے دو پرکار کا ہوتا ہوا *

غمنا ۴ - تِن دونون انشون مین ایک ارتھہ روپ جو پرکرتے وہ دو روپ کے ہوتے ہوئے ارتھات کاریہ کارن روپا اور ایک جو انش گیان سو پُرکھہ روپ ہوتا ہوا *

غمنب ۵ - تم او رج اور ست یہہ پرکرتے سے گن ہوتے ہوئے پرنتو جب پر کر

چہوب والے ہوتے تو گن ہوئے اور مین کیسا ہون جو انڈہی پرتیکش روپ برکہہ او تہا

ارتہات اکیشن ۱۲

کے انوسارے سبہاؤ کا رکہنی والا ہون ٭

غنج ۶ - ترن گنون سے سوتر آتما جو کریا شکتی والا سو ہوتا ہوا تس سوتر آتما کے ساتھ

یکت ہوا ہوا مہہ تتو جو گیان شکتی والا سو ہوتا ہوا جب وہ مہہ تتو بدلا تو اس تی اہنکار ادپتر

ہوا کیسا وہ اہنکار جو بہوتن روپ ہی ٭

غنند ۷ - وہ اہنکار ویکارک اور تیجس اور تامس ایسے تین پرکار کا ہوا او تن ماترا اور

اندریہ اور من او اندریون کے دیوتا انکا کارن ہی اور آپ چیت اچیت روپ ہی ٭

غنمہ ۸ ٹیکا - تس تین پرکار کے اہنکار سے تین پرکار کا جو پرپنچ تسکی اوتپتی

کو دکہاتے ہین ٭

مول - تن ماترک روپ جو اہنکار تامس تس سے ارتھہ جو مہا بہوت سو اوتپن ہوتا ہوا

اور دس جو اندریہ ہو تیجس سے ہوتے ہوئے اور تن اندریون کے دیوتا ویکارک ارتہات

ساتّک جو اہنکار تس سے ہوتے ہوئے ٭

غنو ۹ - میرے کرکے بہلی پرکار پرینا کو پراپت ہوئے ہوئے یہہ سنپورن اوتپتی

کے کرنے والے بہاؤ ایکتر ہو کر میرا نواس استہان و تم جو انڈ تسکو اوتپادن

پیدا ۱۲

کرتے ہوئے ٭

غنز ۱۰ - تس انڈ و کہی جل وکہی رہنی والا جو مین سو ہوتا ہوا میری نابہی وکہی بشو روپ جو

کمل سو ہوتا ہوا تس وکہی آتم بہو جو برہما سو ہوتا ہوا ٭

غنح ۱۱ - سو برہما تپ کرکے یکت ہوا ہوا میرے انگرہ سے لوک جو بہو اور بہوا

اور سر یہہ تین پرکار کے اور جو لوکپال ہین تنکو وہی بشو آتما رچتا ہوا ٭

غنط ۱۲ - ٹیکا - لوکون کے رچنی کا پرپوجن کہتی ہین - دیوتون کا نواس

استہان سُر لوک ہوتا ہوا اور بہوتون کا نواس استہان بہوا لوک ہوتا ہوا جسکو

انترچہہ کہتی ہین اور منکہیون کا نواس استہان بہولوک ہوتا ہوا اور سدہون کا ان تینون

سے پرے جو مہر لوک آدے ہین اور بہومی سے نیچی اتل آدے لوک ہین سو ہوتی

ہوئی اور بہومی سے نیچی اسر جو ہین اور ناگ جو ہین تنکا استہان وہ پربہو رچتا ہوا ٭

غس ۱۳ - ٹیکا - ایسی جو استہان کا رن کہتی ہین - مول - ترلوکے

مین جو سنپورن گیتان ہین وہ ترگن کرمون کے ہین اور یوگ کے اور تپ کے اور نیاس کے جو گیتان ہین وہ امل ہین ارتہات شدہ ہین ٭

غاس ۱۴ ٹیکا - یوگ آدکون کے بڑے چہوٹے سبہاو کرا وتر اوتر ارتہات آگے سے آگے مہر لوک آدک پراپت ہوتے ہین اور یہ گتی جو کُنٹھہ لوک وہ بہی پراپت ہوتی ہی تس کیے میرے گتے سے بہان اتر گیتان سب چپل ہین اس بات کو کہتی ہین ٭

مُول - مہر لوک اور جن لوک اور تپ لوک اور ست لوک یہہ تیون کر پراپت ہوتے ہین اور بہکت یوگ کو بیکنٹھہ لوک پراپت ہوتا ہی مین جو کال آتما اور وہا تینی یہہ سنپورن جگت کرمون کر یکت کیا ہی اس گن پیر واہ کے وکہی یہہ جیو اون مجن بہے کرتا ہی ارتہات اوپر کے لوگون کو پراپت ہوتا ہی اور مجن نسکے کرتا ہی ارتہات پرچہہ تر بینت جو نیچ گتی ارتہات یونے ہین تنکو پراپت ہوتا ہی ٭

غنب ۱۵ ٹیکا - سرشٹی نروپن ادہتیہ آتما کے ہدایتی ارتہہ والا ہونے سی تنکو پرت پاون واسطی کارن کے ساتھ کاریہ کے ہیابتی کو کہتی ہین ٭

مُول اتُو ارتہات چہوٹا یہ بہت ارتہات بڑا کرش ارتہات سوکشم ستہول ارتہات موٹا جو جو بہاو یہہ پرسیدہ ہوتا ہی سنپورن یہہ پرکرتے اور پرش ان دو کے ساتھ یکت ہے

غنج ۱۶ ٹیکا - کاریہ کارن روپ ہراب یہہ دکہاتے ہین مُول جو جیکا آدے اور انت ہی وہی تسکا مدہیہ بہی سرشٹ ہی بیچ مین جو بکار پہر اہے بیوہار اسکا پر یوجن ہی جیسی سورن سے کنڈل آدک اور مرتکا سے گہٹ آدک یہہ مین بہرمی ہوئے بیوہار پریوجن والے ہی ہین ٭

غندہ ۱۷ ٹیکا - پرشن کرتے ہین جو کداچت ایسا ہی ہے تو اپنے کاریہ کے پرتے ہہ تو آدک کو سکے تنکی آد وانت روپ ہونے سے ستیت ہوا ہی کہتی ہین ٭

مُول جسکو او باد ان کا سنا کر کے سوئی کار کر لوپ بہاو جو یہہ تتو سو آدلیکر کے مین سو انبکار آدک بہاو ہوئے ہوئے بکار کو پراپت ہوتے ہین سو پر ہی تو آدی انت سنپورنون کا وہی ہوا ست بہی اسی کو کہتی ہین ٭

غنسہ ۱۸ ٹیکا - پرشن کرتے ہین تسی ہوئی ہی پرکرتے اور پرکہہ اور کال یہہ اکاریہ بہوت ہین انکو اکاریہ جو بہوت تنکی منت ہونے سی کیسو ادہتیہ تا ہوتے اسپر کہتی ہین ٭

مول اِس ست کاریہ رُوپ کا پرکرتے جو مایا سو اوپادان ہے اور پُرش جو پر سو آدھار ہو

اور ابھی ہنیجک ارتھات پرکاشک کال ہی سو یہ تینوں برہم رُوپ ہی ہوں ٭

غسو ۱۹ ٹیکا - ایسے تین کال کے وِکھے اِبھہ چاری ہونے سے برہم ہی ست ہے اِسبات کی کہنے کو سرشٹی کے کارنت کرکے تسکا آدِ وِکھے ستیت کہہ کرکے مدّہیہ وِکھے تسی کے ست کو اوپ پادن کرکے انت وِکھے بھی اوہی رُوپتا کر تسی کے ستیت کو دکھاتے ہوئے سرگ ہیوداہ رُوپا جو استہتی تسکو کہتی ہیں ٭

مُول سرگ جو جہاں اور پرسرگ کا جو ادتھہ ارتھات جیسے بھوگ کا جو پریوجن سو تاوت کال ہے پرورتمان ہوتا ہی یاوت کال استہتی کا انت ہی اور یاوت کال پرمیشر کا اِیکشن ہے ٭

غسر ۲۰ ٹیکا - آپ باو ارتھات پرلے کو نروپن کرتے ہین **مُول** براٹ ارتھات برہمانڈ جو ہی سو میرے کرپا پیہ مان ہوا ہوا کیسا براٹ لوکوں کے ون ون وِکھے انیک پرکار سرشٹی اور پرلے کلپن ہوتے ہی جس وِکھے سو پنچت ہبیش واسطے ستنپور کر بھوتوں کے ساتھ کلپن کرتا ہی ارتھات یوگیہ ہوتا ہی ٭

غسح ۲۱ ٹیکا - تسی لے کو پرگٹ کرتے ہین **- مُول** ان وِکھے یہہ شریر لین ہوتا ہی ان جو ہی سو دہانوں وِکھے لین ہوتا ہی ارتھات بیج ماترا وِشیش ہوتا ہی دہان جو ہین سو بھومی وِکھے لین ہوتے ہین اور بھومی گندہ وِکھے لین ہوتے ہی ٭

غسط ۲۲ - جلوں وِکھے گندہ اور جل اپنے گن رس وِکھے اور رس تیج وِکھے اور تیج رُوپ وِکھے لین ہوتا ہی ٭

غع ۲۳ - رُوپ بایو وِکھے بایو سپرش وِکھے سپرش آکاش وِکھے آکاش شبدتن ماترا وِکھے اور اِندریاں جو ہین سو اپنے پرورتک جو دیوتا تہوں وِکھے لین ہوتا ہی ٭

غعا ۲۴ - وہ دیوتا اِندریوں کے ہی سو یہ بیکارک اہنکار میں لین ہوتے ہین اور پنچ تن ماترا جو اس اہنکار تیں وِکھے لین ہوتے ہی اور وہ تر بدہ اہنکار مہتتو میں لین ہوتا ہی ٭

غعب ۲۵ - آتّی گنوں والا اور مہت جو مہتتو سو اپنے گنوں کے وِکھے لین ہوتا ہے وہ گن انبکیت جو مایا تس وِکھے لین ہوتے ہین وہ انبکیت اپنے کال وِکھے لین ہوتے ہی ٭

غعج ۲۶ - کال مایامی جیو وِکھے اور جیو اج آتما وِکھے لین ہوتا ہی اور آتما کیو لیہ اور

نربکلپ لچھن والا ہوکر استہت ہوتا ہے *

غعد ۲۷ - ٹیکا - اس کتھن کے پرسنتا وپ یوگ کو کہتے ہین مول ایسے انویکشن ناز
جو پُرش ارتہات وِرِشٹا تسکو پھر بی کلپک بھرم من کا ہردی وِکھے کیسی استہت ہوتا ہے جیسے
آکاش وِکھے سُوریہ کے اودی ہونے سے تم کیسی استہت ہوتا ہے *

ٹیکا - انویکشن کہئی جسکی وِکھے اِکشن نہین ہے اور اِکشن کا شبد ارتھہ دیکھنا ہے اور سِدھانت
ارتھہ جو شُرتے وِکھے لیا گیا ہے سو یہہ ہے جو برہم اِکشن کرتا ہوا ارتہات ایسے بچارتا ہوا جو مین
دیو وا انو مشکُھہ تیرِیگ آدِک کرکے بہُت پرکار کا ہونگا تو انویکشن کہنے سے یہان یہہ ارتھہ
سِدھ ہوا جو پُرش نرگُن نراکار تا کے ساتھہ استہت ہے *

غعہ ۲۸ - یہہ سانکھہ بدھی سنشی رُوپ گرنتھی کے کھول دینے والے پرتے یوم اور
انو یوموں کر کے مجھہ پرا اور اَوَر ارتہات کاریہ کارن کے وِرِشٹا نے - اے اودھو
تیرے اور اب بہوتت کال مین جو اور مُمکشو ہونگے اُنکو اودھار کیواسطے کہی ہے *

اِتے شری بھاگوتے مہاپورانے ایکادش سکندھے بھگوت
اودھو سنبادے چتُر بنشتو ادھیایہ
اتھہ پنچ بنشتو ادھیایہ

اِس پچیسوین ادھیاے مین اپنے نِرگُنیہ پرت پتی کیواسطے ارتہات نرگُنتا سِدھ ہے کیواسطے جیت سے
اُتپن ہوا جو ست آدی گُن تِسکی برتے انیک پرکار کر برنن کرتے ہے *

غعو ۱ - ٹیکا - پرکرِتے اور پُرکھہ کا بِبیک رکھنے والے پُرش کو بھی یا وت کال پرمیتن
بشیش کر تین گُنوں کا پریوجن ہے تا وت کال سُکھہ دُکھہ آدی دُوندکا اوپرام نہین ہوتا ہے
کارن سے تِس دُوند کے جتنے اوپاے گُنوں کے برتے نِرُوپن رُوپ ارتھہ کو کہتے ہین -

مُول شری بھگوان کہتے ہین ہے پُرکھہ برییہ یہہ پُرش بیوہار کو پراپت ہوئے
جو گُن تنکی بیچ مین جس گُن کے ساتھہ جیسا ہو سو مین جو کتھن کرتا ہون تِس میری سے تو نشچے کر *

غعز ۲ - ٹیکا - تِن گُنو مین ست گُنوں کے برتے کہتے ہین - مول شم دم
تِتِکشا اور بِبیک تپ ست شردھا دیا سمرتے تُشٹی تیاگ اسپرہا ارتہات بشیون مین بیراگیہ ہونا
اور شردھا لجا دیا آدی ہے ارتہات آرجونا اور بنی تا اتیادک اور سو نربرتی ارتہات آتم رتے

یہہ ستوگن کے برتے ہین ٭

غغج ۳ - ٹیکا - رجوگن کے برتے کہتے ہین مول کام اِیہا مد - ترِشنا - اِستبہہ ارتہات گربہہ آشو ارتہات دہن آدِک کے آشا کرد یوتاؤن کو پرارتہنا کرنے اور بہید کر کے سُکہہ ہونا اور مدکرا وتساہ ہونا یش مین پریتی ہانسی بیریہ بل اودِم یہہ راجس برتے ہین ٭

غغط ۴ - ٹیکا - تموگن کے برتے کہتی ہین مول - کرِودہ لوبہہ جہوٹ ہِنسا یانچا ونہہ کلم ارتہات آلس کلہ شوک موہ بِشاد آرتی ارتہات پیڑا آشا بہے اَن اودِم یہہ تامس برتے ہین ٭

غغف ۵ - ستو اور رج اور تم کے آنو پوربے برتیان برنن کرین اب اِن کا سنیہ بات ارتہات ایک مین دوسرے کا مِلنا سو شرون کرہ ٭

غغفا ۶ - ٹیکا - بہہکت گنون کے برتیان برنن کرے ہین اب اِن ہوئنگی کہتی ہین - مول - ہر اودہہ ہو یہ ہیں وکہی انتہا اور ممتا جو پرکٹ ہوتے ہر اور من اور تن ماترا ارتہات اِندریہ اور انتہ جو پران تہنون کر کے جو بیوہار ہوتا ہی سو سنیہ بات کہا جاتا ہی ٭

غغفب ۷ - جب یہہ پُرش دہرم ارتہہ اور کام وکہی پرنشٹہت ہوتا ہی تب یہہ گنون کا سنیہ گرِیش ماناجاتا ہی اور شردہا رتے وہن کا دینے والا ہوتا ہی ٭

غغفج ۸ - ٹیکا - دہرم نشٹہا مین سنیہ بات کو دِکہاتے ہین ٭

مول جس کال وکہی پُرش گرِہ آشرم وکہی پرورتی لکشن والے دہرم مین اِستہت ہووی تب وہ جو اُسکی نشٹہا ہی سو گنونکی ستما ہی ٭

غغفد ۹ - ٹیکا - ایسی مشرِت اور امشرِت گنون کے برتیان دِکہا کر اب یہہ بات دِکہلاتے ہین جو ایک گن ساتہہ یگت ہونے سے یہہ سبہاو پُرش کا ہوتا ہی -

مول - جو پُرش شم آدِک سبہاوون کر یگت ہو تِسکو ست گن کر یگت ہوا ہوا نسچے کر اور کام آدِک کر کے یگت کو رجوگن یگت جان اور کرودہ آدِک کر کے یگت کو تموگن یگت جان ٭

غغفہ ۱۰ - جب نِشپکش ہوا ہوا اپنے کرمون کر بہکتی ساتہہ میری کو بہجتا ہی تِس پُرش کو ہوا استری کو ست پرکرتے والا جانو ٭

غغفو ۱۱ - آتمنیر بادونکو چاہتا ہوا اپنے کرمون کر میرے کو بہجتا ہی تب اِسکو رجس پرکرتی

۶۲۵

جانو اور جو ہنسا کو چاہتا ہوا اور اپنے کرمون کر میرے کو بھجتا ہوا تِسکو تمپ پرکرتے جانو ٹیکا - رجب پرکرتے اور تمپ پرکرتے ہین دو باے فارسی نہین ہین بلکہ ج اور م کے آگے بسرگ ہونے سے جیسی لکھی ہین ویسے ہی پڑھے جاتے ہین اسواسطے انکو اسطرح لکھا گیا -

غفر ۱۲ - ٹیکا پرشن کرتے ہین تیرے کو بھی گنون کے بش کرکے کرتر تو ہونے سے کیں شٹیش کر تو سیو نے یوگیہ ہے اور جیو سیوک ہی یہہ نیم ہوا جبتی تو بار مبار کہتا ہے جو میرے کو بھجتا ہے سو یہہ پاتا ہی اسکا اُوتر دیتے ہین *

مُول ست اور رج اور تم یہہ گن جو کہی ہین میرے نہین اور چت دکھی او تین ہوتے ہین اِن گنون کر کے یہہ جیو بہُوتون دکھے سنگ کو پراپت ہوتا ہوا بندھ جاتا ہی *

غفخ ۱۳ - ٹیکا - سوایسی پلی ہوئے نہ پڑ ہوئے جو گن ہین تنکی کاریونکو دکھا کر اب ایک ایک گن کے کاریونکو دکھاتے ہین *

مُول جب ستو گن پرکاش والا اور شُدھ کلیان رُوپ ہو کر رجو گن اور تمو گن کو جیتا ہی تب یہہ پُرش دھرم اور گیان آدِک کے ساتھ سُکھہ سے جُڑتا ہی *

غفط ۱۴ - جب تمو گن اور ستو گن کو سنگ اور بھید اور آل کشنون الا رجو گن جیتنی کو پراپت ہووی تب یہہ پُرش کرم اور ریش کر کے اور لچھین کر کے دُکھہ کے ساتھہ جُڑتا ہی *

غص ۱۵ - اور جب مُوڈھتا لیتا جڑتا آل والا تمو گن ست اور رج گن کو جیت لیوی تو پُرش نِدرا کرکے اور پتا کرکے اور آشتا کر کے شوک موہ کے ساتھہ جڑتا ہی *

غصا ۱۶ - جب چت [illegible] سو جیتہ ہووی اور اِندریونکا سُکھہ ہو دیہہ دِکھے اَنبھے تا ہو وے سے من اَسنگ ہو تب میرا پد رُوپ جو ست ہی تِسکو بردھ ہوا جان *

غصب ۱۷ - جب کریا کے ساتھہ بکارونکو پراپت ہوا اور پڑا ہوا اور بتیہی اور اِندریونکو اَنو پرتے ہوا نگون دکھی آسو ستھا اور من کو بہراتنی ہوا تنی گنون کر رجو گن
استھرتہ ہونا ۲
بردھ ہوئے کو جان *

غصج ۱۸ - جب جڈ اکار پرنام مین استر تہہ اور چت کھید کرکے بکت ہوتا ہوا نی ہو جاوے من نشٹ ہوا رتہات لین ہوا گیان لشٹیش ہوا شاد ہو تب تمو گن بردھ ہوا جان *

غصد ۱۹ - جب ستگن بردھ ہوتا ہی تب دیوتون کا بل بردھ ہوتا ہی رجو گن کے بردھ ہونے سی اسُرونکا اور ہی او دتھو تمو گن کے بردھ ہونے سی راچھسون کا بل بردھ ہوتا ہی *

غصص ۲۰ - ٹیکا - گنون کے بردھے سے اوستھا بھید دکہاتے ہین -

مول ست گن سے جاگرت اوستھا جان اور رجوگن سے سپن اوستھا پُرش کے جانو اور تموگن کر پرستواپ ارتہات سکہپتی جانو تینون اوستھاؤن کے بیچ جو نواش کرتا ہی آتم تو تسکو تریہ اوستھا جوگیان کے چوتھی اوستھا ہی جان *

غصو ۲۱ - ٹیکا - گنون کے اوتکرش دوارا تیس تیس کے کرم کا جو پہل تسکی نشٹھا کو دکہاتے ہین -

مول ستوگن کر کے براہمن جو جن سو اوپر کے لوکونکو جاتے ہین تموگن کر نیچ جو لوکونکو ارتہات برچھ یونی سے آدلیکر کہوٹیان یونیان جو ہین تنکو پراپت ہوتے ہین اور رجوگن کر بیچ کے لوک کو ارتہات منکھ لوک کو پراپت ہوتے ہین *

غصہ ۲۲ - ٹیکا - ویہہ سمے ہوگ کر سمے مین جو گن بردہ ہی تسکو پہل کو کہتی ہین -

مول ست دکہو لین ہوئے ہوئے سرگ کو پراپت ہوتے ہین اور رجوگن مین لین ہوئے ہوئے نرلوک کو پراپت ہوتے ہین تموگن مین لین ہوئی ہوئی نرکو نکو پراپت ہوتے ہین نرگن جو بہکت سو میرے کو پراپت ہوتے ہین *

غصص ۲۳ - ٹیکا - گنون کے اوتکرش کر کے ہوئے کرمون کا پہل جو ہین تن کا کاہی سو کہتی ہین -

مول میرے دکہو ارپن کیا جو کرم اپنا اتھوا پہل کے چاہنا سے بنان کیا ہوا جو کرم سو ساتک جان جو پہلو نکو سنکلپ کر کیا ہی وہ راجس ہی جو ہنسا پرایی ہی سو تامس ہی *

غصط ۲۴ - ٹیکا - اب سگن اور نرگن بید کر گیان آدکونکو چار پرکار تا کہتی ہین -

مول موکش کا ساوہن جو کیولیہ گیان سو ساتک ہی اور جو لکلپ والا ہی وہ راجس ہی اور پراکرت جو گیان وہ تامس ہے میرے دکہی ہے نشٹھا جسکو وہ گیان نرگن سمرن کیا ہی

غ ۲۵ - بن مین جو نواس ہی وہ ساتک ہی اور گرام مین جو ہی وہ راجس کہلاتا ہی اور جو جوئی کے استہان مین وہ تامس ہے اور میرا استہان مین جو نواس ہے وہ نرگن ہی *

قعا ۲۶ - اسنگ جو کرتا وہ ساتک ہی اور راگی نویش والا جو وہ راجس سمرن کیا ہی اور سمرتے کر کے بہرشٹ ارتہات سمرتے جسکو ناش ہو گئی ہی ایسا کرتا پرش وہ تامس ہے میری آشری والا نرگن ہے *

۶۲۷

قعغب ۲۷ - اوتّما تم کے جو شردّھا وہ ساتّگی ہے کرموں کے جو شردّھا وہ راجسی ہی ادہرم

مین جو شردّھا وہ تامسی ہے میرے سیوا وکھی جو شردّھا سو نرگن ہی *

قعغج ۲۸ - جو پتھیہ ہی ارتھات بکار نکرنیوالا اور ہت والا ہی اور پوتر ہی نہان آیاس سے

جو سیدہ ہی وہ اہار ساتّک سیمرن کیا ہی اور اندریونکو پیارا راجس ہے اور پیڑا کا دینے والا

اور اپوتر تامس ہے *

قعغد ۲۹ - آتما سی اوتپنّ ہوا جو سکھہ وہ ساتّک ہی بشیون سے اوتپنّ ہوا راجس ہے

موہ اور دینتا سے اوتپنّ ہوا جو سکھہ وہ تامس ہی اور میرے آشرے والا جو سکھہ

وہ نرگن ہے *

قعغہ ۳۰ - ٹیکا - سنسار کے ہتو بھوت جو تین گن برتن تسکو اوپ سنگھار کرتے

ہین مول - درب اور دیش پھل کال گیان کرم اور کرتا شردھا اوستھا اور سبھاو

اور نشٹھا یہہ سنپورن تین گن والے ہی ہین *

قعغو ۳۱ - ٹیکا - کیول یہہ ہی نہین کنتو اور بھی جتنی ایک پر کرتے اور پُرش مین ستھت

بھاو ہین سو سنپورن ترگنی ہین اسبات کو کہتے ہین *

مول - سنپورن گنمی جو بھاو سوپر کہہ اور پر کرتے مین ادھشٹت ہین ہی پرش کہب بدہی کر کے جو

نیچے اور دیہان اور چکشو اندرکر جو دیکھا اور شروترکر جو شروَن کیا وہ بھی ترگن ہی ہی *

قعغز ۳۲ - ٹیکا - اب کہا جو تین گن کو سنسار کا ہیتو ہونا تسی کو انو باد کرتے ہوی

تنکی جیتنی سے موکش ہوتا ہی اسکو کہتے ہین

مول - یہہ سنسر تیان پُرش کو گن کرم نبندہن روپ ہین جینی ہے سو تیہ یہہ گن

چت سی اوتپن ہوئے ہوئے جیو نے جیت لئی ہین بھکتی یوگ کر میرے وکہی نشٹھہ ہوا ہوا

میرے بھاو کو پراپت ہوتا ہی *

قعغح ۳۳ - تس کارن سے گیان اور گیان کا ہی سنبھو جینی ایسی شریر کو لبھہ کر گنون

کے سنگ کو دور کر بدہیمان پُرش میرے کو بھجن کرین *

قعغط ۳۴ - ٹیکا - بھجن کے پرکار کو کہتے ہین مول - بدوان پُرش نس سنگ

ہوا ہوا اور اپرمت اور چت اندریہ ہوا ہوا میرے کو بھجے اور وہ منی ستّ کی بہلی پر کا

سیوا کرکے رجوگن اور تموگن کو جیتی اور شانت ہوگئی ہی تدہی جبکی ایسا گت ہوا ہوا

٦٢٨

نرپیکشتا کرکے ستوگُن کو بھی جیتی *

قفنی ۳۵ - ٹیکا - ایسی ہونے سے میرے کو ہی پراپت ہوتا ہی اِسبات کو کہتی ہین -

مُول - گنُون کر یکت ہوا ہوا جیو لِنگ شریر کو تیاگ کر میرے کو پراپت ہوتا ہی جیو جو ہی سو جیو سی ارتہات جیوتّ کا کارن جو لِنگ شریر تِس سے اور جو گُن ہین تِنہوں سے کیسی وہ گُن جو اپنی آتمی ارتہات چِت سی پرکٹ ہوئی تہی تِنسی مُکت ہوا ہوا مین جو برہم تِسکری پُورن ہوا ہوا بہوگونگو اور تِنکی سِمرن کو نہین بیان کرتا ارتہات سنسار پہر اوسکو کہیدین دی سکتا

اِتی شری بہاگوتے مہاپورانے ایکادش اسکندھی بہگوت اُودّہو سمبادی پچ بنشوتّہیایہ

اتہ کہٹ بنشوتّہیایہ

چہبیسوین اَدّہیاے مین یوگ نِشٹہا کا گہات ارتہات دُور ہو جانا سو دُشٹون کی سنگ سی اور ساد ہو وٗن کے سنگ کرنہو یہی تِس یوگ نِشٹہا کے پرم سِدّہی برنن کرتے ہی اور جو یوگے کے یوگ کا پرنش سنگ سی ہوتا ہی اِسلئی سرب پر کار کرسنگ کی نِورتے واسطی ایل راجانے گاین کیا جو بیوہار سو بِستار کرتا ہی *

قفیا - ا - ٹیکا - جیون مُکت کو بھی سنگ دُربار ہی ارتہات دُکہو نسی دُور کیا جاتا ہی یہ سنگ کا انرتھہ ہی اِس آستکا کو کرکے کہا ہوا جو بیوہار تِسی کو انوباد پُورو ک پرہار کرتے ہین *

مُول شری بہگوان کہتی ہین میرے لکشن والا ارتہات میرا سروُپ جِسی جانا جاتا ہے ایسی شریر کو لبہہ کر میرے دہرم وِکہی جو استہت ہوتا ہی سو پُرش انیدِ وِکہی استہت ہوا پرم آنند رُوپ اور پرماتما رُوپ جو مین سو ن تِس مجھہ کو پراپت ہوتا ہی *

قفیب ۲ ٹیکا - ایسا ہوا جو پُرش تِسکو وِشی سنگ نام ماتر بہی نہین ہو سکتا اِسبات کو کہتی ہین

مُول گیان نِشٹہا کر گُن مئی جو جیو بونے تِس سے مکت ہوا ہوا پُرش گنُون کے ساتھہ ... مان ہوا بہی یکت نہین ہو سکتا کیسی وہ گُن جو مایا ماتر ہین اور اَبستُو رُوپ ہین اور اَبستُو تا کر دِرشیہ مان ہین *

قفیج ۳ - ٹیکا - ایسا بہی ہی تو بہی سنگ کو تیاگ ہی دی اِسبار تا کو کہتی ہین -

مول تنی پُرش استون کا سنگ نہ کرے کیسو وہ اسنت جو کیول لِنگ اور اودر کے ترپتی کرنے کے وِکھی گی ہوئے ہین جو تنکی انوساری چلتا ہی وہ پُرش اندہ جو اگیان تسکی دِکھی گرِ تاہی جیسی اندہی کے پیچہی چلا ہوا اندہا اندہیرے کوئے مین گرتا ہی ٭

قغید ۴ - ٹیکا - اِس وِکہی ایک اِتہاس کہتی ہین **مول** ائل راجا بڑی کیرتے والا اُرشی کے بِرہ سے موہ کو پراپت ہوتا ہوا شوک کے نِورت ہوئی سے بیراگیہ کو پراپت ہوکر بس گتہا کو گاتا ہوا ٭

قغیھ ۵ - ٹیکا - پہلی جو موہ کے اوستہا سو کہتی ہین **مول** اپنی کو تیاگ کر جاتے ہوئے اُرشی کو دیکھہ کر وہ راجا اونمتون کے نیائین نگن ہوکر بلاپ کرتا ہوا پیچہی دوڑتا ہوا اور کہتا ہوا ہی جائی ہی گہوری کہڑے ہوا یسا بکتا ہوا ٭

قغیو ۶ - ٹیکا - تسکی کلیو تائین کارن کہتی ہین **مول** وُہی راجا اُرشی نے جسکو دل کو انبہ اور کہینچ لیا تہا تچھہ کام کو سیون کرتا ہوا ترپت نہین ہوا اور ایک برس بہر کے راترِیون کو اُسکی ساتہہ بِشی بہوگ مین بتیت کرتا ہوا اون راتریون اور اگلی آئیوالے راتریون کو کچہہ نہ جانتا ہوا ٭

قغیز ۷ - ٹیکا - تسکو گند ہرب لوک مین پراپت ہوا بہت کال جو اُرشی کا سنبہو رتی بنچات پراپت ہوا جو بیراگیہ اوس اوستہا کے جو گاتہا سو کہتی ہین -

مول ائل راجا کہتا ہے اہو میرے موہ کا بِستار دیکھو کیسا ہو نمین کام کا کشمل جسکے چت وِکہی ہے اور دیبی جو اُرشی تسکر جسکا کنٹھہ گرہت ہوا ہی سو مین تسکی ساتھہ بہوگ بلاس کرتا ہوا آیو کے کہنڈن کرنے والے دِن راتر بیتتے ہوئے کو بہی نہین سمرن کرتا ہوا ٭

قغیح ۸ - اور اہو مین نے سُوریہ اودی ہوتے اور استہہ ہوتے کو اس اُرشی کر کے بنچت ہوکر نہ جانا اور بر کہون کے جو سموہ تنکی جو بیتی دِن تنکو بہی کچھہ نہ جانتا ہوا ٭

قغیط ۹ - اور بڑا آشچریہ ہی جو ایسا میرے کو آتم سموہ ہوتا ہوا جس کر کے سب اتنا جو چکرورتے راجون کا شِکہامنی ارتہات شِر کا بہوشن ہی اسکو استریون کا کریڑا مرگ مثنی کر دیا ٭

قغیک ۱۰ - سمبت پر چہیدون کے انبی آپ کو جو ایشر ہی تسکو ترن کے نیائین

تیاگ کرجاتے جو اِسترسے سنیک پیچھے اونمتّون کے نیائین نگن اور رودن کرتا ہوا جاتا ہوا ❊

تعکا ۱۱- نِپ تاپ اور تیج اور اِیشتا کیسی مجھہ کو پراپت ہووی جو مین جاتے ہوئی اِستری کے پیچھے ایسی بہاگتا ہوا جیسی گردھو کے پیچھے کرتارت ہوا ہی گردہو بہاگتا ہے

تعکب ۱۲- جس پُرش کا من اِستریون نے ہر لیا ہے تِسکو ودّیا اور تپ اور تیاگ اور شاستر اور شرون کرنے اور ایکانت سیون اور مون دہارن اِنہون کے ساتہہ کیا پریوجن ہے

تعکج ۱۳- **ٹیکا**- سنتاپ کو پراپت ہوا ہوا آنپ آپ کو نِندا کرتا ہی **مول** اَنپ ارتہہ مین چتر نہین کنتو مورکہہ ہون اور پنڈت آنپ آپ کو مانتا ہون ایسی میری کو ہرکا ہی جو مین ایشرتا کو پراپت ہو کر بیلون اور گدھون کے نیائین اِستریون کرہ جیتا گیا ❊

تعکد ۱۴- اُرنبشی کے اوہر آسو کو سیون کرتے پُرشون کے سمُوہ دیکہی میرا کام نہ ترپت ہوتا ہوا جیسی آہتیون کر اگنی نہین ترپت ہوتا ❊

تعکہ ۱۵- **ٹیکا**- ایسی اوسکا بیراگیہ نروپن کیا ہے اب تِسکا بیبک کہتی ہین۔ **مول** پُونشچلی اِستری کر ہرا ہوا جو چِت تِسکو ایک آتما رام ایشر بہگونت اوہو کیج کے بنان اور کون ہے جو چہڑانے کو سامتہہ ہو ❊

تعکو ۱۶- بڑا پشچاتاپ ہی جو دیبی کے سُندر یاکیون کر بودیہت ہوا ہی مجھہ درمتی اَنپ آپ کو نہ جیتنی والے ارتہات سبہاو اور شریر کو آدمین نہ کرنیوالیکے من کا مہاموہ نہین دور ہوتا ❊

تعکز ۱۷- **ٹیکا**- اپرادہ اُربشی کا سمرن کیا ہی اب اُسکو اپنا ہی اپرادہ بتلاتا ہی۔ **مول** اِس اِستری نے ہمارا کیا اپرادہ کیا ہی جیسی جسکے چِت نے سترپ کو جانا ہی اور رسّو کے سروپ کو نہین جانا تِسکا رجُو نے کون اپرادہ کیا ہی ارتہات کوئی نہین کیا ہے تیسی ہی میرا ہی اُسنی جبکارن سے مین آپ ہی اجِت اِندریہ ہو کر اس مہاموہ مین پہنسا ہون

تعکح ۱۸- **ٹیکا**- یہ پہی دُہی پریم آدگنون کر موہ کا مول تہی پرنتو اَنپ متی ہی پرکلپتا ہے اِس بات کو کہتی ہین **مول** درگندہی ہی سروپ جِسکا اور اپَنِت ملین اپوِتر رہنیوالا کہان یہہ شریر اور کہان یہہ سوگندہ آدی گُن پرنتو یہہ اَدہیاس اودّیا کر کیا ہوا ہے ❊

شلوک ۱۹ - ٹیکا - تمت بہی اس شریر مین کلپت ہی ہی اسیات کو کہتا ہی -
مول یہہ شریر جو ہی سو ماتا پتا کا ہی وا بہاریا کا ہی وا سوامی کا ہی وا اگنی کا ہے
وا کتون کا ہی وا اگیجہون کا ہی وا اپنا ہے وا متروں کا ہے ایسا جو نشچے نہین ہو سکتا +
شلوک ۲۰ - تس لکھو رو کیے جو امید یہہ ہے ارتہات اپوترا ور تشنہ پدارتہون
مین ترشنا والا اتہوا کرم اور بشٹا اور بہسم یہہ ہے انت وکیے ترشنا جسکی اسپر بہرنگ
کو پراپت ہوکر موہت ہوا ہوا کہتا ہے اہو استریون کا کیا سندر نکہہ کلیان روپ
ہی کیا سندر اسکی ناسکا ہی کیا مند مند اسکا ہانسیہ ہے +
شلوک ۲۱ - ٹیکا - اس کارن سے گن آروپ کرتی جو میرے جیسے وہ کرمے
ٹیکہ ہی ہین اسیات کو کہتا ہے **مول** تچا اور مانس اور رودہر اور سنایو اور
میدا اور مجا اور استہی انکا جو سموہ اور بشٹا موترا اور پو اسکی بیچ رمتی جو پرش ہین
تنکا اور کرمیون کا انتر کیا ہے +
شلوک ۲۲ - استریون اور استریکی سنگیون وکیے جو ارتہہ بت پرش ہے سو
نہ سنگ کو پراپت ہووے کس سے جو وشے اور اندریہ انکے سنجوگ سی جیسا من چہوبہہ کو
پراپت ہوتا ہی ایسا اور پرکار نہین ہوتا +
شلوک ۲۳ - اور جو نہین دیکہا اور نہین شرون کیا پدارتہہ تس سے بہاو نہین اوتپن
ہوتا اس سے جو اندریونکو وشیونمین نہین جوڑتا تنکا من رکا ہوا شانتیہ تا کو پراپت ہوتا ہی
شلوک ۲۴ - تس کارن سے استریون دیکہی اور استریون کے سنگیون
وکیے اندریون ساتہہ سنگ کرنا بدوا تونکو بہے یوگیہ نہین پہر میرے جیسی کون
بارتا ہے +
شلوک ۲۵ - شری بہگوان اسکی پہل کو کہتے ہین اسطرح کا یتن کرتا ہوا وہ راجونر
کا راجا پرورواورشی کے لوک کو تیاگ کر گیان کر دور ہوا ہے موہ جسکا اپنے دکہہ
ہوا اپنے آپ کو پراپت ہوکر اس سنسار سے اوپرام کو پراپت ہوتا ہوا +
شلوک ۲۶ - تس کارن سے کہوٹے کے سنگ کو تیاگ کرتہ ہے مان ست
پرشون کے ساتہہ سنگ کو کرے جنہی سنت ہی اسکے من کے بشیش کو واکیتون کر
چہیدن کرتے ہین +

قغلز ۲۷ - ٹیکا - ست پُرشون کے لکش کہتے ہین مُول جو انوپکش ہو اور میرے وِکھے ہی چت جنکا اور شانت ہی سُبھاو جنکا اور سم ورشی جو ہین اور نِرمم ہیں اور نِرآہنکار ہین نِردوند ہین اور نِش پرہی گرہ ارتہات آگرہ جنکو نہین ہے وہ سنت ہین ❊

قغلح ۲۸ - ہی مہا بہاگ تِن مہا بہاگون کے وِکھے نِت ہی میرے کتھا ہوتے ہیں اور سیون کرنیوالے منکھیون کے جو ہت والے اور اَپرادھیون کو پوِتر کرنیوالے ہوتے ہین ❊

قغلط ۲۹ - تِن میرے کتھا و نکو مت پر اور شردھا والے ہوئے ہوئے جو پُرش شروَن اور گاین کرتے ہین اور کہتے شروَن کرتے ہوئے پرستتا کو پراپت ہوتے ہین و بہی میرے وِکھے بھکتی کو پراپت ہوتے ہین ❊

قغم ۳۰ - مین جو انت گن برہم آنند اور انو بھو سروپ ہون تِس میرے وِکھے لبدھ ہے بھکتی جنکی تِس سادھو کو اور کیا شیش رہ جاتا ہے ❊

قغما ۳۱ - جیسی بھگوان جو بہابسو ارتہات اگنی کو آشری کرتا جو پُرش تِسکا شیت اور شیت کا بھی اور تم ناش کو پراپت ہوتا ہے تیسی ہی جو سادھو ون کو سیون کرتا ہے تیسے کرکے ہم جرتا آگے کو پراپت ہونیوالے سنسار کا جو بھی اور تِسکا مول جو اگیان سو بھی ناش کو پراپت ہو جاتا ہے ❊

قغمب ۳۲ - اِس گھور سنسار روپ سمدر مین بہر بہر ڈوبتے جو جیو تِنکا پرم آشری شانت جو سنت ہین برہم کے جاننیوالے سو ہی ہین جیسے جلون وِکھے ڈوبتے نوکا آشری ہوتے ہے ❊

قغمج ۳۳ - پرانیون کا پران جیسے انّ ہے اور دُکھیون کا آشری مین ہون اور تیسی ہے کہین دہرم روپ دہن ہے سو پرلوک وِکھے آشری ہے اسیطرح جو اِس سنسار مین بھی کو پراپت ہوئے ہین تِنکا آشر اسنت ہین ❊

قغمد ۳۴ - آنتو سے نیترون کو سنت پرکاش کرتے ہین باہر سے اودے ہو کر سوریہ پرکاش کرتا ہے دیوتا ہین باندہو جنکے وہ سنت ہین اور سنت ہین آتما جنکو سو مین ہی ہون ❊

قغمہ ۳۵ - شری بھگوان کہتے ہین اسپر کارن وِشت سین جو راجا پُرورواسو اُرشی

کے لوگ سے نِشچے ہوا ہوا اُگت سنگ ہوکر آتما رام ہوا اُس پرہو ے کو بچہ آتا ہوا ؛

اِتے شری بھاگوتی مہاپورانے ایکادش اِسکندے بھگوت اُدّھو سنبادے ایل گیتم نام کہٹ بِنشوو دہیایہ ٭

اتھہ ستت بِنشوو دہیایہ

ستائیسوین اَدہیاے مین کریا یوگ جو شیگرہ چِت کو پرسن کرنے والا اور سمپُورن کامنا کے پراپتی کا ہیتو سو سانگ ارتھات انگون سہت برنن کیا ہے - راگ آدِکون کرپیاکُل ہوا ہے چِت جنکا تِنکو کیسے اسنگ آدِک ہوتے ہین یہہ بچار کر کرشن یو کا ارچن بہدر رُوپ سمرن کو کے اُدّھو پُوچھتے ہین ؛

قعمو - ۱ - اُدّھو جے کہتے ہین - کریا یوگ ارتھات پُوجن رُوپ کریا کو کہو جو تیرا آراد رُوپ ہے اور ہے پربہو جس کریا یوگ سے جو پرش تیرے کو جیسے ارچن کرتے ہین او سے بیا ئت رکہب ..... بہگتی یوگ ہمرا وس ہو جاگے اُدیکاری کون ہیں

قعمز - ۲ - منکہیو نکو کلیان کرنے والا یہہ ہی کریا یوگ تیرا پُوجن رُوپ ہے تسکو بارمبار مہا مُنیشر ناردا ور بہگوان بیاسدیو اور انگرا چاریہ کا پتر برہسپتی سمیرپان آدِک مین برنن کرتے ہین ؛

قعمح ۳ - تیرے مُکہہ روپے کمل سے سُنکر بہگوان برہما اس کریا یوگ کو بہرگو سے آدِلیکر اپنے پُتر ونکو کہتا ہوا اور بہگوان شِو جے بہوانی کے پرتے کہتے ہوئے ؛

قعمط ۴ - ٹیکا - کاری سرب برنون کا ارتھہ تین برن کہا ہے - یہہ ہی سرب برنون کو اور چارون آشرمون کو سمت ہے ارتھات مانا ہوا ہے اور کلیانون کے مدہیہ مین اوتم ہی مانتا استری اور شودرونکو بہی سمت مین مانتا ہون ؛

قعغن ۵ - ہی کمل پتر اَکش کرم رُوپ بندہنون کے موچن والا یہہ ہی کریا یوگ ہی ہو بِشوا ئیشر ونکی ایشر بہکت اور انورکت جو مین ہون تِس میرے تئین کہو ؛

قعنا ۶ - شری بہگوان کہتے ہین ہے اُدّھو اننت پار جو کرم کانڈ ہے اسکا انت تو نہین پرنتو آن پُورب سے جیسا ہی سنچیپ کر برنن کرتا ہون ؛

قعنب ۷ - بیدک اور تانترک اور مشر یہہ تین پرکار کا میرا پُوجن رُوپ یگیہ ہے

ان تینون کے مدہیہ مین اچہیت بدہیہ کرکے میرے کوارچن کرے *

قفنج ۸ - ٹیکا - جب براہمن چہترے بیش یجن کرے تنکی لئے نشیش پرکار پوجن کا کہتے ہین **مول** بید کرکہے ہوئے فجت کو پراپت ہوکر پرش بہکتی اور شردہا کر میرے کو جیسی پوجن کرے سو میرے سے نیروَن کرے *

قفنند ۹ - پرتمان وکہے اور ستہنڈل وکہے اور اگنی وکہے اور سوریہ وکہی اور جلون وکہی اور ہردی وکہی اور براہمن وکہے ان استہانوںمین بہکتی کر کیت ہوا ہو اگر وجومین میرے سو چہل کو تیاگ کر دربیہ کے ساتہہ تس میرے کو پوجن کرے *

قفنہہ ۱۰ - پہلی دانتن کرکے انگون کے شدہ ہے واسطی مرتکا گرہن آدکون کرکے بیدک تانتر جو منتر ہین تنہون ساتہہ اشنان کرے *

قفنو ۱۱ - سندہیو پاسنا آدی جو کرم بید نے پرتے پاون کئے ہین پوجا پرنیت تنکو پہلی پرکار سنکلپ پوروک کرے تنہون کرہے کرمون کو پوتر کرنے والے جو میرے پوجا تسکو ہی کرے *

قفنز ۱۲ - ارچا کے بہید ونکو کہتے ہین شیلا کے اور لکڑی اور لوہے کے اوپر لیپی ہوئے اور لکہی ہوئے اور ریتی کے بنے ہوئے اور منومی اور منی می یہہ آتھہ پرکار کے پوجن کے لئے پرتما کہی ہے *

قفنح ۱۳ - چل اور اچل یہہ دو پرکار کے پرتما جیو مندر استہات بہگوت مندر ہے پرنتو انمین جو اچل ہے اسمین ہے اودہو پوجن کے وکہے آواہن اور بسرجن نہین ہوتے *

قفنط ۱۴ - استہر جو پرتما ہی تسمین بکلپ ہوتا ہے استہات آواہن بسرجن کہین کرتے ہین اور کہین نہین کرتے جیسی سالگرام کے پرتما کو نہین کرتے اور سشتنڈل کہی تو دونون کرنے یوگیہ ہین اور جو لیپی ہوئے نہین تسمین سنان کرانا اور جو لکہی ہوئے ہو اسمین مارجن ماتر ہی کرنا چاہئے *

قفنس ۱۵ - چہل سے بنان جو بہکت ہے تسکو پرسدہ جو دربیہ ہین جیسی جیسی ملہے تنہون کر پرتما آدک وکہی میرا پوجن یوگ ہے اور ہردی تو کیول بہاؤ کرکے ہی پوجنا چاہئے

قفنع ۱۶ - ہے اودہو جو پرتما ہے تسکی وکہے تو اسنان اور النکار یہہ سنپورن لوگیہ

ہین اور استہنڈل مین تنو نگا نیاس کرنا اور اگنی ویکھے گہرت کر پورن ہوئے ہویون کر ہی پوجنا ہوگیہ ہے ٭

قعغسب ۱۷ - سوریہ وکہی اوپستہان جو ہی ارتہات منتر دن کرکہڑے ہوکر استتی کرنا یہہ ہی پیارا ہی اور جل ویکھے تر پن آدکو نکر پوجن ہوگیہ ہے شردہا کر ارپن کیا بہکت نے میرے کو جل ماتر بہی پیارا ہے ٭

قعغسج ۱۸ - شردہا سے پنان ابہکت کا بہت بہی دیا ہوا میرے کو پرسنتا واسطی نہین کلپن ہوتا تو گندہ ارتہات تلک اور دہوپ اور پشپ اور دیپ اور آن ان کی کون بات ہی ٭

قعغسد ۱۹ - ٹیکا - ایسی اوبکار آدک جو ہوستہا تسکو کہکر اب پوجا کا پرکار کہتی ہین موول پوتر ہوکر سنپادن کرے ہین ساگرتے جینی پورب کو مکہ اگر بہاگ جنگی ایسی بہونکر کلپن کیا ہی آسن جینی استہت ہوا ہوا پورب کو مکہ کشائون اتہوا ترابہکہہ ہوکر پرتما ویکھے پوجن کرے اتہوا پرتما کے ابہی مکہہ ہوکر - اسمین دشا کا نیم نہین ہے ٭

قعغسہ ۲۰ - کہی ہین انگ نیاس جینی اور میرے پرتما کے نچھے نیاسونکو کرکے ہاتہون کے ساتہہ تس پرتما کو مارجن کرے کلس اور پروکشنی پاتر جیسی لکہی ہین تیسی ہی استہاپن کری

قعغسو ۲۱ - تن پاترون کے جل کے ساتہہ دیوتا کے پوجن کے جو دربیہ تنکو اور اپنے آپ کو پروکشن کرکے پہر پاتر جو ہین تین تنکو چندن آدک دربیون ساتہہ ساودہن کری ٭

قعغسز ۲۲ - پادیہ اور ارگہہ اور آچمنیہ انکی واسطی تین پاتر ونکو استہاپن کرے اور ہردا منتر اور شرہ منتر شکہا منتر انہون کے ساتہہ تنکو ابہی منترن کرے ارتہات انہین منترون کے ساتہہ پوجن کرے اور گایترے کے ساتہہ سنپورنونکو ابہی منترن کرے ٭

قعغسح ۲۳ - تسکی انتر باہو اگنی کرشدہ ہوا جو شریر تس وکہے ہردے کمل ویکھے استہت ہوئے جو میرے پرم سوکشم جیو کلا تسکو دہیان کرے کیسی وہ جیو کلا نادکے سمیپ جو سدہ ہون نے بہاونا کرے ہی ٭

قعغسط ۲۴ - اوس آتم ہوتا سوکشم جیو کلا کر شریر کے بیاپت ہوئی ہوئے تسکو پوجن کر آپ تدروپ ہوا ہوا پرتما آدکون کے ویکھے آباہن کرکے انگن نیاس

رچکے گئے ہیں ایسا جو میں تہوں تس میرے کو پوجن کرے +

قفعنح ۲۵ - ٹیکا - کیسی پوجن کرے تسمین کہتے ہیں مول پادیہ کا جاو پشپہ
تس سے آدیکر سامگریوں کو سنپاون کرے دہرم آدک جو تو میرے کلا تہوں کہ
میرے آسن کو کلپن کرے +

قفعا ۲۶ - کمل اشٹ دل رچکر کیسا وہ کمل کر انکا جو ڈیوڈے اور کیسر تہوں کر جو اوجل
ہے بیدا اور منتر تہوں کے منتروں ساتھہ ان دونو کے سدہی واسطے میرے کو پوجن کرے

قفعب ۲۷ - ٹیکا - آئیدہ آدی کے پوجن کو کہتے ہیں مول سدرشن چکر
اور پانچ جنیہ شنکھہ اور گدا اور کہڑگ بان دہنگ ہل موسل کستبھہ منی اور بن مالا
اور شری وتس انکو پوجن کرے +

قفعج ۲۸ - مند اور سونند گرڑ پرچنڈ اور چنڈ اور مہابل اور بل گندہ
کمد کمکس یہہ جو پارکہد ہیں ٹیکا - تنکو آٹھہ وشا وچہے پوجن کرے اور گرڑ کو سنمکہہ پوجن
کرے +

قفعد ۲۹ - درگا اور بنایک اور بیاس اور بشوک سین ان چاروں کو کونوں کے
وچہے اور گرو کو بام پاسے تیں اور اندر آدک جو دیوتا ہیں تنکو پورب آدی وشا وچہے
پوجن کرے آشے یہہ ہی جو اپنے اپنے استہانوں میں ان سب دیوتا وتکو اوپاسنہ دیوتا
کے سنمکہہ استہاپن کیا ہوا اگہہ آدکوں کر پوجے +

قفعھ ۳۰ - جو کدا چت اشیریہ اپنا ہووے تو نت کال چندن اوشیر کرپور
کنگم ہر اگر انہوں کر سگندہت جو جل ہیں تہوں ساتھہ منتر پورک سنان کراوے

قفعو ۳۱ - ٹیکا - پوجن کے منتروں کو کہتے ہیں

स्वर्णघर्मानुवाक और महापुरुषविद्या और पुरुषसूक्त और सामगी
राजनादिक साममंत्रों से और आदिशब्द कर रोहणादिक मंत्रों से पूजन
नमस्कार करे ३१

قفعز ۳۲ - بستر اور یگوپویت اور بہوکہن پہول پتر مالا اور گندہ ایتیادک پریم
سہت میرا بہکت میرے کو جیسی اوچت ہو تیسی ہی انگکار کرے +

قفعح ۳۳ - پادیہ اور آچمنیہ اور گندہ اور پشپ اور اچہت اور دہوپ اور دیپ

یہہ جو مسالگر سے ہین سو پوجا کرنے والا شیر دھا کر میرے تئین اَرپن کرے *

قعغط ۳۴ - گُڑ پائس دودھ کے مٹھائی وغیرہ اور گھی اور پیاکڑھی اُوپا رتھات پوڑھی اور موو ک ارتھات لڈو اور دہی اور سنجاب بہا جنجن وال سو آدیکر ایسی جو نی بید سو دہن کے سنجو سے اَرپن کرے *

قعغ ۳۵ - ابہینگ [illegible] ارتھات اوبٹنا لگانا اور اومرون ارتھات اوسکا ملنا اور شیشہ کا دکھانا واتن کرانا اور اکھیکہ ارتھات پنچ امرت سو اسناز کراوما اور انیک بدہ کے ان اَرپن کرنے گیت اور نرتیہ کرنے کے بیاہر تہہ ہووی تو ون از وکہی نہین تو ایکادشی آدو جو پرب تئین وہ بھی کراوے *

قعغفا ۳۶ - بدہیکر بدہان کیا جو کنڈ میکھلا اور گرت اور بید سے انہون کر گیت تس کنڈ مین اگنی کو استھاپن کر چارون اورسی سمون اپنی ہاتھون سے کرے *

قعغفب ۳۷ - اگنی کے چارون اور کُشا کو بستارن کرے اور جل سے سینچن کرے اور جیسی بدہ ہے ویسی ہی کہی پاتر کے جل سیا تہہ پدارتھون کو پردکشن کرے برہما کو کُشا ساتھہ انوادہہ کرے تس اگنی مین میرے کو بہاون کرے *

قعغفج ۳۸ - ٹیکا - اگنی مین دہیان کرنے لایق سروپ کو کہتے ہین مول تپا ہوا جو سونا تدوت ہی برن جنکا شنکہہ چکر گدا پدم انہون کر پرکاشمان ہین چار بہجا جنکے شانت ہی سبہاو جنکا کمل کے کیسر تلی پیلی ہین استر جنکی *

قعغفد ۳۹ - پرکاشمان ہین مُکٹ کنک کٹ سوتر انگد جنکی اور بگش استہل مین براجمان ہی لکشمین کا چنہہ اور گلی مین کوستبہ منی جنکے اور بن مالا پہری ہوئی ہین

قعغفہ ۴۰ - ایسی میرے سروپ کو دہیان کرتا ہوا پوجن کرکے گہی کے ساتھہ بہی ہوے سمدھا اگنی مین پرکشیپ کر بشپچات گہرت کر پورن ہوئے جو ہوتیان تنسی ہوم کرے

قعغفو ۴۱ - ٹیکا - جس دیوتا کا گرو نے اوپدیش کیا ہے دکشا کال مین وہ مول منتر ہوتا ہے - سو مول منتر کے ساتھہ اٹھوا سولہ منتر جو پرکہہ سوکتی [illegible] کے ہین تنہون کر پوجکر پشچات دہرم آدک جو پورب دیوتا لکہی ہین تنہون کے منترون کر جیسی یوگیہ ہی تیسی ہوم کر پشچات بدہیمان سو اشٹ کرت ہوم کو کرے *

قعغفز ۴۲ - ایسی ہوم کو کرکے پہر اگنی مین میرا پوجن کرکے نمسکار کرے پشچات میرے

پارکہدون تینین بہوگوویوسے تس سے پشچات مول منترکو جپے پہ نونارائن روپ جو
پرمہہ تیسکو سمرن کرتا ہوا ٭

قعفخ ۴۳ - آچمن کو دیکر شیش جو بڑا پایہ ہر سو بہوک سیتن گوپن کرے اور پشچات مکہہ
باس سگندہ والا اور تنبول آدک ارپن کرے ٭

قعفظ ۴۴ - گاتا ہوا اور استتی اور نرتیہ کو کرتا ہوا میرے کرموںکو اوچارن کرے اور میرے
کتہا کو شروَن کرتا اور کراتا ہوا ایک مہورت پرنتا وے ٭

قعفص ۴۵ - بڑے چہوٹے جو استوتر پران ادکت اور اور بہکہوں کے رچے ہوئے
ہین تہون کر استت کرکے ہی بہگون میرے کو پرسن ہو ایسی کہکر ڈنڈوت نمسکار کرے ٭

قعفصا ۴۶ - شر میرے پادون میں کہے ارپن کر دونو ہستون کے ساتہہ بہی میرے
چرنونکو سپرش کرتا ہوا - من میں کہے یہہ پرارتہنا کرے ہے ایش تیرے شرناگت اور جہمن ریتو
روپ گراہ بڑا ہے داک ہے ایسے سنسار سمندر سے ڈرا ہوا جو مین ہون سو میرے
تو رچہا کر ٭

قعفصب ۴۷ - ایسی بہاونا کر شیش جو پشپ آدک پرشاد مینے دے اونکو آدر پورک
شر پر دہارن کرتا ہوا جو چل پرتمان ہو تو اسکے جوتے کو اپنے ہردے مین دہارن کرکے
پرجن کرے ٭

قعفصج ۴۸ - پرتما دکون وکہے جس کال مین جس کہے شردہا ادہک ہو تسمین ہی
میرے کو پوجن کرے کس سے جو سنپورن بہوتون کہی اور اپنی دکہے مین ہی آتما روپ ہو کر
استہت ہون ٭

قعفصد ۴۹ - ایسی بیدک اور تانترک کریا یوگ مارگون کر پرش پوجن کرتا ہوا دونو
سی چاہے ہوئے جو پدارتہ سو میرے سے پراپت ہوتے ہے ٭

قعفصہ ۵۰ - ٹیکا - جو سمرتہہ ہین تنکی پرتے کہتے ہین مول میرے پرتما کے
استہاپن کرنے کو مندر بڑا اور دڑہ رچکر تسمین میرے پرتما کے پرتشٹہا کرے اور میرے
پوجا اور یاترا اوتشو والے شدر جو پشپونکی باگ ہین سو لگا دے ٭

قعفصو ۵۱ - میرے پوجا آدکون کے نبدہا واسطی مہا پربون وکہیں اتہوا دن دن
وکہے جو بدار تہہ کرتے ہین تہون اسطی جہیتر اور دوکان اور پور اور گرام انکو دیکر انت

وِکھی میرے سمان ایشریہ کو پراپت ہوتا ہے ٭

قعغضر ۵۲ - ٹیکا - پرتشٹھا آدِکون کا پہل کہتے ہیں **مول** پرتما کے پرتشٹھا کرنے سے سارب بھوم راجیہ پراپتی ہوتے ہی اور مندر بناؤنے سے تین بھون کے پراپتی ہوتے ہے پوجا دِکون کر برہم لوک کے پراپتی ہوتے ہی اور تینوں کر میرے سیا یہ تاکو پراپت ہوتا ہی ٭

قعصح ۵۳ - ٹیکا - نکام بھگت کے پرتے یہہ کہا اب نشکام کو کہتی ہیں - **مول** نیرپکش جو بھگتی یوگ تِسکر میرے کو ہی پراپت ہوتا ہی اور ایسی بھگتی یوگ کو وہی لبھتا ہے جو اِسپرکار میرے کو پوجن کرے ٭

قعقضط ۵۴ - ٹیکا - داتا کو پہل کہا ہی پرنتو جو اُسکے ہرنے والا تِسکی نندا کرتے ہیں - **مول** جو اپنی دِیے ہوئے اتھوا اور کے دِیے ہوئے براہمنوں کے اور دیوتاؤں کے اوپ جیوکا کو ہر لیتا ہی سولاکھ برس تک بِشٹا کا کھانے والا کرمی ہوتا ہی ٭

غ ۵۵ - ٹیکا - جو کرنے والے کو پہل ہے سو اور ون کو بھی ہوتا ہی یہہ کہتی ہیں - **مول** - کرتا پرش اور اُنکی سہائے اور اونکی پریرنے والے اور اونکی کِیے کو دیکھ کر پرسن ہونے والے جو پرش ہیں تِنکو بھی پرلوک میں کرتا کے تلیہ کِیٔ ہوئے کر ہونکی پہل کا انش پراپت ہوتا ہے ٭

اِتی شری بھاگوتے مہا پورانے ایکادش سکندھی بھگوت اودّھو سنبادِے سپت بِنشو دِھیایہ

اتھ اشٹا بِنشو دِھیایہ

اِس اٹھائیسویں اَدھیائے میں پورب بِتا کر جو گیان یوگ برنن کیا ہی وُہی پھر سنچھیپ کر نِروپن کیا جاتا ہے ٭

غ ۱ - ۱ - شری بھگوان کہتی ہیں پرائے سو بھاؤ کر جو کرم ہوتے ہیں تِنکو نہ پرسنشا کرے اور نہ نندا کرے اِس بِشو کو پرکرتے اور پرش کر ایک آتما دیکھی ٭

غ ب ۲ - پرائے سُبھاؤ کے کرموں کے جو پرسنشا اور نندا کرتا ہی سو پرش شریر ابھمان ہونے سے اپنے ارتھ سے تھوڑے کال کر بھرشٹ ہوتا ہی ٭

غرج ۳ - ٹیکا - اب اوسی بہرنش کو درشٹانٹ سہت دکہاتے ہین مول
تجس جو اندریہ گن تسکو نیتر اکر دبائے جانے سے شریر دکہی استہت ہوا ہوا انشٹ ہوتے ہی
چپنا جسکے وہ جیو کیول منو ماتر کر جیسی مایا کو اتہوا جرتا کو پراپت ہوتا ہی تیسی ہی نا نارتہہ دیکہنی والا
جو پرش سو بہی بکشیپ اتہوائے کو پراپت ہوتا ہی ✤
غر د ۴ - ٹیکا - دوائیت کے است تا کر استتی اور نندا کو نرشتیا پر تپادن کرتے ہین
مول اس او ستو روپ دوایت کا کلپان پدار تہہ کیا ہے اور اکلپان کیا ہی اور کتنا
کلپان ہی اور کتنا اکلپان یہہ نشچت نہین ہے کس سے جو بانی کر کتہن کیا اور من سا تہہ جو دہیاز
کیا وہ سپنڈرن است ہی ہی تیسی نیتر ون کر جو دیکہا وہ بہی است ہی ✤
غرہ - ۵ - ٹیکا - پرشن کرتے ہین جبکہ ایسا ہے تو دیہہ آدک بہا ونکو بہی است ہونے
سے کیسی بہی کے بتو ہو سکتی ہین تسمین سہت درشٹانت کی کہتی ہین ✤
مول جہا یا اور پرتیا بہی [illegible] ارتہات پرت دہنی جو کوپ آدک کہہ
منکہہ کے بولنی سے ویسا ہے شبد ہوتا ہی اوپر ابہاش ارتہات جیسی شکتی مین رجت
یہہ سب است ہی ہین پرنتو انہوا اپنے ارتہو نکو سدہہ کرنیوالے ہین ایسے ہے دیہہ آدک جو
بہاو ہین سو پرتہو سے لیکر جو بہی ہین تنکو دے سکتی ہین ✤
غرو ۶ - ٹیکا - پرشن کرتے ہین ہر شٹی آدی دوایت جو ہی سو شرتیون نے ہی پت
پادن کیا ہے وہ کیسے است ہو دی تس دکہی کہتے ہین مول ہے اودیتہو - آتما ہی یہہ بشو رچتا
ہی اور وہ پر بہو آپ ہی رچا جاتا ہی اور رکشا بہی وہی بشو آتما کرتا ہی اور رچت بستو بہی وہ
آپ ہی ہی اور وہی ایشر ہرتا ہی اور وہی ہرا جاتا ہی ✤
غر ز ۷ - تس کارن سے آتما سے نتیہ اور بہاو نہین نردپن کیا اور نروپن کرے جو یہہ
مایا آو بہیا سنگ آدی سے تین پرکار والے سو بہی آتما دکہی نر مولا ہی پرکاشمان ہوتے ہی یہہ
جو بشو تین گن سے اوپنن ہوا اسی کارن سے تین پرکار والا مایا کر رچا ہوا جان ✤
غرح ۸ - یہہ جو گیان بگیان نپن ارتہات گیان بگیان کے نپن تا اور نشٹہا کر
کرکے ہوئے جو جانتا ہے وہ پرش نکسیکی نندا کرتا ہی اور نہ استتی کرتا ہی اس لوک کے
دکہی سورج کے نیائین یہہ سنگ ہوا ہوا بچرتا ہی ✤
غرط ۹ - ٹیکا - اسی نشٹہا کے پراپتی کا اوپائے کہتے ہین مول پرتیکشون کرکے

انوہانون کرا وہ بید کرا ور اپنی انوبہو کراس پشو کو آدانت والا اور انت جانکر یہہ سنگ ہوا ہوا اسمین بچہڑے ٭

غرے ۱۰ - ٹیکا - پرشن کرتے ہین جب اپنی انوبہو کر سنپورن ورشیہ یا تہہ کو است کہا تب آتما سوم پرکاش ہی اور وہ ایت سنپورن جڑ ہی یہہ کہا جاتا ہی تیسی ہونے سے سنسار دکہی جو پڑتے بہاس سونہ گہٹی گا اسکو پرکٹ کرتے ہین مول اور تہو جی یو جیتی ہین نہ آتما اور نہ دیہہ کو سنسار ہی ہی ایشر پہر کہہ تو کسکو ہی اور یہہ کیسی ہی آتما اور شریر اناتم سندرش ہین ارتہات جڑ اور اجڑ ہین درشٹا اور درشیہ ہین تنکو تو سنسار نہ ہونا چاہیے پرنتو ہی - یہہ کیا اوستہا ہی ٭

غریا ۱۱ - ٹیکا - پرشن ہی آتما جو ہی وہ اپتیہ ہی اور نرگن ہے اور شدہ ہی اور سوم جوتے ہی اور اگنی کے نیائین پرکٹ ہی اور دیہہ جو ہی سو لکڑے کے نیائین اچیت ہی تو سنسار کسکو ہوتا ہی ٭

غریب ۱۲ - ٹیکا - سچ ہے تہاپی دونو کا ہی ایک جو ہی وہی سنسار کا آشر ارتہات آشری ہی اسبات کو کہتے ہین مول شری بہگوان کہتی ہین یاوت کال دیہہ اور اندریہ اور پرانون ساتہہ آتما کا پرسنگ ہی ہے تاوت کال جہوٹا ہی سنسار اپیکشی کو پہل دینے والا ہے ٭

غریج ۱۳ - ٹیکا - پرشن کرتے ہین است جو دیہہ آدک تنکو کیسی سنسار کی پہیرتے کا ہیتو ہونا بنتا ہی تیمین کہتے ہین مول ارتہہ کے اندریان ہوئے ہوئے بہی جو اسکے بشیون کو دہیان کرتا ہی تسکو سنسرتے نہین نورتت ہوتے جیسی پرش کو سپن مین انرتہون کا درشن ہوتا ہی اوسکو بہی ہوتا ہی ٭

غرید ۱۴ - ٹیکا - پرشن کرتے ہین کیسی ایک گیان سے بشے سپہرتے جیون مکت کو ہی ور بار ہوسے استرا نرموکشیا روپ دوکہہ ہوا تس کی کہتے ہین ٭

مول جیسی سوتے ہوئے پرش کو سپن میں انرتہون کا دہارنے والا ہوتا ہی وہی جاگے ہوئے پرش کو موہ واسطے نہین ہوسکتا ٭

غریہہ ۱۵ - شوک ہرکہہ بہی کرودہ لوبہہ موہ سپرد آدک اور جنم اور مرتیو یہہ سب بہاو اہنکار کو ہین آتما کو نہین ہین ٭

غریو ۱۶ - ٹیکا - پرشن کرتے ہین جب اہنکار کو ہی سنسار ہوا تب کتی بہی شرکو

ہوئے اِس ہی مُکتی وِکھی ہے اہنکار ہی پرسنگ کو پراپت ہوگا تِس وِکھی کہتے ہین **مول**

دیہہ اِندرِیہ پران مَن کا جِسکو ابہمان ہی ایسا انتر آتما ہی تِنہون وِکھی انترہِت ہوا ہوا جیو سنگیا کو پراپت ہوتا ہی اِسی کارن سے جیو گن کرم مُور تے ہین اَیسی ہونے سے شُو کِشم اَوپادِ کر سُوتر آتما ہِ تتّو اپنا وِک بہُت پرکار کے نامون والا ہوا ہوا اِس سنسار وِکھی کرم ارتہات ایشر آوہین ہو کر دہاون کرتا ہی اِسّی کوئی دوش نہ ہوا ٭

غریزہ ۱۷ - ٹیکا - سو اَیسے اَہنکار کِرت بَندہن کو دِکھا کر اب گیان کر تِس بندہن کے نِورت ہوئے ہوئے مُکتی کو کہتے ہین **مول** یہہ مَن نِرمُول ہی اور بہُت رُوپون کر پرکاشمان ہی اور بانے اور پران اور شریر کے جِن وِکھے کرم ہین ارتہات جِسکو اِنکا اہنکار ہی تِسکو گُروون کے اوپاسنا کر پراپت ہوا جو تیچھن گیان رُوپ کھڑگ تِسکی ساتھ چھیدن کر تِرشنا سی شُونیہ ہوا ہوا پھر یہہ پُرش پرتھوے مین بِچرتا ہی ٭

غریح ۱۸ ٹیکا - سو ئے گیان سرُوپ ساوہن پہلون کر نِرُوپن کرتے ہین **مول** بِبیک ہے گیان ہے اور ساوہن جو ہین بیداورتپ ارتہات اَپنا دَہرم اور پرتِیکش ارتہات اپنا انوبہو اور اَپتیہ ارتہات اوپدیش اور انُومان ارتہات ترک - اِنہون کر اوتپن ہوا جو بِبیک کیسا وہ بِبیک اِس بشتو کے جو آد اور جو انت مین ہے جسکو کال ور ہتو کہتے ہین وُہی مَدہیہ مین ہے پرکاش رُوپ ہی تِس سے پرتہک کچھ اور یہہ بشتو نہین ہی یہی بِبیک گیان ہے ٭

غریط ۱۹ - ٹیکا - تِس بشتو وِکھی نانا بہید رُوپ جو بیوہار تِنکا آلَمبَن اور کارن ماتر بہی اپنے سرُوپ کو ہی ورشٹانت سہت کہتے ہین **مول** جیسی سُورن اپنی ہُت سی ہے کُنڈل آدرُوپ رچا ہوا بہی سُورن ہی ہی اور تِن کُنڈلون سے پہلی اور پشچات بہی وہ سُورن ہی تہا مَدہیہ وِکھی بہے کُنڈل آدِک نانا نامون کر پرکاشمان وہ سُورن ہی ہے تَیسی ہی اِس پِشتو کا کارن بہُوت جو مین ہون سو نانا نامون کر بیوہار آلَمبَن مین ہی ہُون میرے سے پرتہک یہہ بشتو نہین ہے ٭

غرک ۲۰ - ٹیکا - سو ایسی کاریہ کو کارن ماتر سروپتا بَرنَن کر پرکاشی لایک پدارتہہ بہی پرکاش رُوپ ہی ہی اِسبات کو کہتے ہین **مول** ہی اَنگ یہہ تین اَوستہا والا گیان بہی ہے تین گُن رُوپ ہونے سے کارن اور کاریہ اور کرتا ان رُوپون والا جو تین گُنون کا

کاریہ بہوت یہہ جگت ہی سو جس تریا سروپ ساماینہ گیان ماتر کے انوے اور بیتریک سی ہوتا ہی وہی ست ہی *

غر کا ۱ م ٹیکا - ایسی تین کال ورکہی بے ابہہ چار ہی کو ستیت کہتہن کیا ہی یہہ چار ہی کو تو استیہ تا کہتی ہین **مول** جو پورب نہین تہا او پشچات نہو گا وہ مدہیہ مین جو بہرتا ہی سو بہی ایک نام ماتر ہی ہی کیس سے جو جس دوسرے پر ساتہہ اہتہات جو اسکی پہلے ہے تیسکی ساتہہ ہوتا ہی اور ہوا ہوا پرسیدہ اور پر کا شمان ہوتا ہی وہ چار تہہ کارن جو پر کا شک اوسی کا سروپ ہی پر ٹہک تیستی نہین یہہ میرے مت ہی *

غر کب ۴۲ م - ٹیکا - ایسی ساماینہ سے کاریہ اور پر کاشیہ کا کارن دو پر کاشک ساتہہ ابہید تا کو کہہ کر پرسنگ کہتین دونون کے بیبیک پوروک پرپنچ کو برہم کے ساتہہ ابہید کہتی ہین **مول** ابدیہ مان بہی جو یہہ بہاستا ہی وہ کارک ارتہات بکار سموہ رجوگن کا سرگ ارتہات رجوگن دوارا برہمہ کا ریہ ہوت ہی اسی کارن سے برہمہ کر پر کاشا ہوا بہاستا ہی اور برہمہ جو ہی سو سیم جوتے ہی کسی کر نہین بہاستا کسی کا کاریہ نہونے سی اسی کارن سے اندریہ اور اندریون کے ارتہہ اور من اور دیوتا اور پرپنچ بہا بہوت نانا روپ ہوکر برہمہی بہاستا ہی *

غر کج ۴۳ م - ایسی پر کہٹ جو برہمہ بیبیک کے پورب کتہن کئی ہوئے ہیتوون کر پنچ جو شریر ادک تنکی بین ابیاد کر آتم سند یہہ کو چہیدن کر اپنے آنند کر تشٹ ہوا ہوا اسپنورن اندری ادک سی اوپارم کو پراپت ہوا ارتہات تش ست گ ہو *

غر کد ۴۴ م - ٹیکا - شریر آدکونکی ابیاد کو پرتیپن کرتے ہین **مول** یہہ شریر آتما نہین ہے پار تہو ہونے سے گہٹ کے نیائین اور تیسے ہے اندریہ اور تنکی ادہشٹا دیوتا او پران او بدہی اور چت اور اہنکار یہہ بہی آتما نہین ہین کس سے جو یہہ تت ماتر ہین شریر کے نیائین اور بائو جل تیج آکاش بہومی اور شبد آدک وشی اور پرکرتی یہہ بہی آتما نہین ہین جڑ ہونے سی گہٹ کے نیائین *

غر کہہ ۴۵ م - ٹیکا - ایسی بیبیک اور گیان والے مکت پرش کو اندریہ آدک کا کیا ہوا گن دو کہہ سنبندہ نہین ہوتا اس بات کو کہتی ہین **مول** میری سروپ کو ہلا یہ کار جنہی بہین کیا ہے تنکو اندریون کے ساو دہان ہونے گرگون ہی اگر گن آتما وہی جو اندریہ تنکی بکشیپ

ہونے سے اوسکو کون دوکہہ ہے ارتہات نہین ہے جیسے آکاش مین میگہونکی ہونے کر اور دو ہونے کر سوریہ کو کُچھ دوکہہ کوئی نہین ؞

غرکو ۲۶ - **ٹیکا** - اسنگ برہمہ روپتا کو استہت ہوا جو مُنی تسکو کُچھ دوکہہ کوئی بھی نہین اِسبارتا کو آکاش درشٹانت کر کہتی ہین **مول** جیسے آکاش جو ہی سو ہوا اور تیج اور جل ورپرتہو سے ان کے جو گُن پراپت ہوئی اور دور ہوئے تہون کے ساتہہ اور نشت آدی پرتو کے جوگُن تہون کے ساتہہ نہین سنگ کو پراپت ہوتا تیسی ہے اکشر جو برہ وہ ست اور رج اور تم کے بل جو اہنکار سے سنسار کے ہتو ہین تہون کے ساتہہ نہین سنگ کو پراپت ہوتا ؞

غرکز ۲۷ - **ٹیکا** - مُکت پُرش کے نیائین نہین ہوا بہار تہہ گیان جسکو اور مکشی ہی سو اِچھا کا آچرن نہین کرے اِس بات کو کہتی ہین **مول** یدپی ایسا ہی تہا پی مایا کر رچے ہوئے جوگُن تہون کے وِکہی تا وت کال سنگ نہ کرنا یوگیہ ہی یاوت کال ورڈہ ہیرکے بہکتی یوگ کر من کا جو کشاہی ارتہات بشیون وکہی سنہہ تسکو دور نہ کرے ؞

غرکح ۲۸ - **ٹیکا** - ایسی بارتا کو درشٹانت کر اوبپادن کرتے ہین **مول** جیسے منکہیو روگ بہلی پرکار نہ چکت سا کو پراپت ہوا ہوا پہر پہر اپنی سروپ کو پرکاش کرتا ہی تیسی ہی نہین پکی من کے کشاہی جسکی ایسی کو یوگے کو سرب سنگ بدہین کرتا ہی ؞

غرکط ۲۹ - **ٹیکا** - پرشن کرتے ہین جو ایک بشی ساتہہ سنگ ہونے سے ہی یوگ بہرنش ہوجاتا ہی تو اوپایون سہت جو یوگ مارگ تسکا کیا پہل ہے اسمین کہتی ہین **مول** کو یوگے کو منکہیہ اور بہوت اور دیوتا اہون کر رچے ہوئے جو گہن ہین تہون کر جو کداچت یوگ بہرنش ہے ہووے تو پورب جنم کے ابہیاس بل کر وہ یوگ کو ہی جُڑتا ہے کرم بستار کو نہین جُڑتا

غرل ۳۰ - پرشن کرتے ہین تدوانون کو بہی سر بہاکرم دشیر ہی ہی اسی پہر اونکو بہی سنسار ہی ہوا اسی کہتی ہین **مول** یہہ جنتو جو بدوان نہین ہے وہ کسی ایک سنکار آدک کر پریرا ہوا شریر وکہی ہو جن آدک کرمونکو کرتا ہی - اور تس کرم کرمن پرنیت بکار جو پہہ آدک تنکو شہے پراپت ہوتا ہی پرنتو بدوان پُرش اپنے سکہہ انوبہو نے کر نرت ترشن ہوا ہوا ارتہات دور ہو گئی ہین سنپورن ترشنا جسکے اپنی پر کرتے ہین اِستہت ہوا ہوا تس کرم مین بکار کو نہین پراپت ہوتا ؞

غرلا ۳۱ - **ٹیکا** - کرم اوسکو کب بکار کر سکتی ہین جس کارن سی وہ بدوان شریر کو بہی

نہین دیکھتا اسبات کو کہتی ہین **مول** آتما وِ کہی استہت ہی تتی جسکے ایسا بدھوان اس شریر کو

استہت ہوا اور بیٹھتا ہوا اور چلتا ہوا اور شین کرتا ہوا اور موتر آدِک کرتا ہوا اور ان آدک کو

کہاتا ہوا اور سبہاو کر پراپت جو درشن سپرشن آدِک کرم تنکو چاہتا ہوا بھی نہین جانتا +

غ لب ۳۲ - پرشن کرتے ہین اندریہ والے کو کیسی سرب پرکار کر اَورشن ہو سکتا ہی اس

وِکہی کہتی ہین **مول** جب مَنشی پُرش اَنتت اندریون کے ارتہہ کو دیکھتا بھی ہی کیسا وہ اندریون

کا ارتہہ نانا روپ انوما نون کر جو پرودّہ ہی ارتہات بادہا کو پراپت ہوا ہی اور اَنیت ہی ارتہات

آتما سے نیارا ہی تِسکو تبتو نا کر نہین دیکھتا جیسی سپن کا پدارتہہ دیکھہ کر بھی جاگا ہوا پُرش اسکو

متھیا جانکر نہین بچارتا +

غ لج ۳۳ - ٹیکا - اِس ریتی کر آتما نہین بکار کو پراپت ہوتا یہہ جو کہا ہی اوسمین پرشن

کرتے ہین یہہ تمہارا کتھن اوپپتن ہے کس سے اگیان اوستہا مین بھی پُرش تیج مان ہوتا ہی

اور مکت اوستہا مین بھی گربہہ مان ہوتا ہی سو اس وِکہی کہتی ہین **مول** بدّہا اوستہا کے

وِکہی گُن اور کرمون کر چتر جو اگیان کا کاریہ دیہہ اندریہ آدی ہین لکشن جسکے وہ ہی آتما وِکھے

اَدہیاس کر ہی انگ گرہن کیا تہا پہر مکتا وستہا مین اکیشا جو گیان تسکر وہی نورت ہوتا

ہی آتما جو ہی وہ نہ گرہن کیا جاتا نہ تیاگا جاتا ہی +

غ لد ۳۴ - یہہ ہی بارتا دِرشٹانت کرکے بھی سپشٹ کرتے ہین **مول** جیسی سُوریہ

کا اودی منکہون کے نیتر و نکا اندہیرا دور کر دیتا ہی کچھہ اور پدارتہہ پرکاش کرنے والا نیترون کے

آگے نہین رکھتا تیسی ہی گیان جو میرا نپُن سو پُرکہہ کے بُدھ ہے کے اگیان کو دور کر دیتا ہی +

غ لہہ ۳۵ - ٹیکا - آتما کے نربکارتا کو پرپنچن کرتے ہین اور نت پراپت جو آتما تسکے

پراپتی کو اپرو کشتا کر بارن کرتے ہین **مول** یہہ جو آتما سو سوم جوتے ہی اج ہی اپر یہہ

ہی جہا یہوتے بڑے پرتاپ الا اور سکل انوبھوتے ہی ایک ہے اور تیہہ ہی اور بچنون کے برام

ہوتے ہو ہی ارتہات نہ پراپت ہوئے ہوئے جسکر وہی ہوتے بانے اور پران بچرتے ہین +

غ لو ۳۶ - اَدوتیت کے پرت پاون کرنے کو بھید کو اباستو تا کہتی ہین **مول**

اِتنا ہی مَن کا موہ ہی جو کیول آتما کے وِکہی بکلپ کہتا ہی کیسا وہ بکلپ جسکا آشری بھی آتما

سی بنان اور نہین ہے +

غ لز ۳۷ - کوئی ایک میمانسک پرتیکش آدی کر پرتیت جو پرپنچ تسکے بادہا کے ابو گیا

٦٧٦

اور بیدانت ارتھون کو یگ اور ارتھہ اور کرتا پرت پاون کر ارتھہ باوتا ہے ستّشاریت

ہے اسبات کو مانتے ہین تنکو مت کو کہکر دوش دیتے ہین **مول** جو یہہ دوایت پنج برن ارتہات

پنج پہوتک جو نام اور سروپ کر کر گرہن کرنے لایک ہی یہہ آبادہت ہی ارتہات سربکا کال

ابناشے ہے اور جو بیدانت باکیہ اسکو بادہت کہتے ہین وہ ارتھہ بادہین یہہ بارتا پنڈت

مانے ارتہات جو اپنے آپ کو موڑکہ ہو کر سکے پنڈت مانتے ہین سو بہی کہتے ہین اور جو بدوان

ہین تنکا کتھن نہین ہے جس کارن سے یہہ کتھن ارتھہ بنان ہی ہی ❊

غ ل ج ۸ ۳۳ - ایسی گیان یوگ او پایون کے سہت کرا ب جو گیان نشٹھہ پرش تسکو جگہہ

تنکو اوپاے کو کہتے ہین **مول** یوگے جو انکو یوگ کے ساتھہ جڑنے والا ہی تسکو شریر سی اوتپن

ہوسے جو روگ آدک تہنون کرجے کداچت ابہی بہوت ہووی تس وکہی یہہ کہنے لایک جو بدہی

سو بہت ہی ❊

غ ل ط ۹ ۳۳ - کتنی ایک روگون کو یوگ دہارنا کر اور کتنی ایک کو دہارنا کر گیت جو آسن ہین

تہنون کر اور کتنی ایک کو تپ منتر او شدیون کر داہ کرے ❊

غ م ۰ ۴۰ - کتنی ایک اشبہونکی دیر والے روگو نکو شتنی میرے دہیان ... نام سنکیرتن آدکر یوگیشر انو پرتے ساتھہ دور کرے ❊

غ م ا ۴۱ - کوئی ایک پرش دیہہ سند ہے کے ارتھہ ہے یہہ سنپورن یوگ آدک کرتے

ہین تنکو دوش کرتے ہین اور کوئی پرش دہیر اس دیہہ کو سوکہپا در اوستہا دکہی اتہر بدہار

کر انیک اوپایون کر سدہیون کیو سطی ہے جوڑتے ہین ❊

غ م ب ۴۲ - تنکا کیا ہوا کشل جو بدہی مان ہین تہنون نے آدر نہین کرنا ایک ہے

کس سے جو اونکا اپاس شریر کے انت والے ہونے سے بیرتھہ ہی جیسی پہل اور برکش کے نشٹ

اور استہر تا ہی ❊

غ م ج ۴۳ - بیکا کہین ایک سادہی انگشٹ کر پرانایام آد یوگ سے کریہ مان ہوئے

ہوسے جرا اور روگ آدک کا بہاو دیکہیا ہی یہہ بارتا ستّ ہی تہا پی سادہی کو تیاگ کر

تنکو دکہونہ سنگ کو پراپت ہووے اسبات کو کہتے ہین **مول** نت یوگ کو سیون کرنیوالے

کا شریر کداچت کلپا کو پراپت ہوجائے تو بہی بدہی مان جو مت پریہہ دیوگ کو تیاگ کر

تس دکہی سنروناد کرے ❊

غ مد ۲۴ ٹیکا - ایسی کٹھن کے پڑتے کارن کر یوگ کرے اسبات کو کہا ہی پرنتو
منت شرن جو پرش تسکو تو گنون کے سنکا ہی نہیں ہے اسبات کو کہتے ہین مول
یوگ چریا کو کرتا ہوا میرے آشری والا یوگ کے انتر ایون کر نہیں ابہی بہوت ہوتا کسی سے جو وہ
سو سنکھہ آنو بہوتے ہونے سے کسی پرکار کے چاہنا والا نہین ہوتا ہ

اِتے شری بہاگوتے مہا پورانے ایکادش اسکندہی بہگوت اودہو
سنباوے اشٹا بنشو ڈہیایہ
اتہہ ایکون ترنشو ڈہیایہ

اونتیسوین اڈہیاے مین جو پورب بتا رپو روک بہکتی یوگ نروپن کیا ہا تسی کو سنچھیپ سے اپنے
بہکت اودہو تیئن مہاراج کہتے ہین ہ

غ مجھ - ا - ٹیکا - آسنگ ہی ہے ایک سپندا جسکے ایسی یوگ مین اتشی کلیش کو جانکر
اودہو سکھروپ اوپاے بہر کرشن دیو کو پوچھتا ہوا ہ مول
اودہو جی کہتے ہین اناتما پرش کو ارتہات جسنے نہیں بش کیا من اپنا تسکو یہہ یوگ چریا میز
دوستر اناتا ہون پرنتو جیسی پرش انایاس کرسدہے کو پراپت ہووی ہے اچت سو سمیر
کو شیگرہ کہو ہ

غ مو ۲ - ٹیکا - اس دوسترتا کو کہتے ہین مول ہے پنڈریک اکش بہت سے یوگ
یوگے من کو یوجن کرتے ہوئے بشے کار کہنے کو یتن کرتے ہوئے تسکو نہ سمادہان ہونے
سے کہید کو پراپت ہوتے ہین اور کبہی من کو بشے کار کر بہی لیتے ہین تو بہی تسکی پہراوتہان ہونے
سے ڈرتے ہوئے بار مبار یتن کرتے تہکت ہوتے ہین ہ

غ مز ۳ - اسی کارن سے آنند کا دینے والا جو تیرا چرن کمل ہے تسکو ہی اربند لوچن جو
ہنس لوگ ارتہات سار اسار ببیک والے جو لوگ ہین سو آشرے کرتے ہین اور سوئی سکھہ کو
پراپت ہوتے ہین اور ہے ایشور تیرے مایا کر بہت ہوئے ہوئے جو لوگ کرمون کر ابہمان رکہتے
ہین سو تیرے چرنونکو آشری نہیں کرتے اور سکھہ بہی نہیں پاتے ہ

غ مح ۴ ٹیکا - تیرے بہکت جو ہین سو تیری پرساد کر کرتارتہ ہوتے ہین یہہ آشچرج
نہیں اسبات کو کہتے ہین مول ہے اچت اشیش بند ہو یہہ کیا آشچرج ہے جو تیرے انن

شرن داس ہین تنکی دکھی تو نے آتم ساکشات جو برت پاون کیا ارتہات جو تنکا تو آوین ہوا ہہ باسنوا اسچریہ نہین ہے کس سے جو تو راجون کے شوبہا والے مکٹون کے کوٹیون کر پرت پاد پیٹھہ ہوا ہوا برا ماوتار کے دکھی اپنے پریتی کر بانزون کے ساتھہ ہی سکھہ بہاو کرتا ہوا ٭

غرمط ۵ - ٹیکا - اس کارن سی تیرے کو پرتیاگ کرکون اور ہی جسکو یہہ جیو آشری کرنے والا ہی اسپات کو کہتی ہین **مول** تن تیرے کو کون نہ بھجی کو پراپت ہوا کیا جو تو سنپورنون کا آتما اور پیارا اور ایشر اور آشرت پرشون کو سنپورن ارتہونکا دینی والا ہی اور کیسی وہ پرش سکرت بت ارتہات تیرے کئی ہوئے پرہلاد آدکون دکھی انگرہ کو جانتی والے ہین اور جبکہ اچت تو کہی کس پہل کو اودیش کر ہین سیونے لایک ہون تو یہہ بات نہین ہی تیرے بھکت تیرے کر دیا ہوا ہی سرگ آدی سکھہ نہین چاہتی کیا وہ سرگ آدی سکھہ جو کیول اندریون کے بھوگ اسطی اور پشچات تیرے سروپ کی بسمرتی واسطی ہوتا ہی اور کون سکھہ تیرے چرن رج سیونے والے کو نہین ہو سکتا ٭

غرن ۶ - ٹیکا - اور بھجن کے بار بار ہو تر کیا ہوا جو اوپکار تسکی نش کرتے تیرے دکھی ابنے آپ کو فیدن کرتیی ہی ہوتے ہو اور یہہ کارکر نہین ہوتے اسپات کو کہتی ہین -

مول ہی ایش کبی جو پرش بردہ ہوا ہی آنند جسکا سو برہما کے آیو کر ہے تیرے کئی ہوئے اوپکار کا برت اوپکار نہین کر سکتی جس کارن سی تیرے کئی ہوئے اوپکار کو سمرن کرتے ہین کیسا ہی جو تو سنپورن شریر دھاریون کے باہر ہی آچاریہ روپ کر اور انتر سے انتریامی روپ کر اشبھہ جو بشی باسنا تنکو دور کرتا ہوا اپنا جو سروپ تسکو پرگہٹ کرتا ہی ٭

غرنا ۷ - شری شکدیو جی کہتے ہین ایسی انورکت چت والا جو اودہوتس کر کے پوچھا ہوا جگت ہی کیرتی کا اوپکرن ارتہات کہلونا جسکا اور ستّ آدک اپنی شکتیون کر دھارن کئی ہین تین روپ جسنی اور من کا ہرلینی والا مند مند ہاسیہ جسکا ہی اور ایشر ونکا جو ایشر سو پریم کے سہت کہتا ہوا ٭

غرنج ۸ - شری بھگوان کہتی ہین مین تیرے کو منگل روپ جو میرے دہرم ہین تیج کہتا ہون جن دہرمونکو شردھا کر آچرن کرتا ہوا منکہیہ مرتیو کو بہی جیت لیتا ہی ٭

غرند ۹ - میرے دکھو ارپن کیا ہی من اور چت جسنی اور میرے دہرم دکھی ہی من کے رتی جسکے سو پرش سنپورن کرمونکو شنی شنی مجھہ کو سمرن کرتا ہوا میرے واسطی ہی کرے ٭

غرنشحصہ ۱۰ - اپن روپ بشن جو میرے بھکتوں اور سادہوؤں کر چیت میں تیجین باس کرے اور دیوتا اور آشر اور منکہہ جو اونکو کہ میرے بھکت ہوئی ہیں تنگی کیے ہوئے کرمونکو بھی سمرن کری اوہتات اوسی پرکار آپ بہی کرے ٭

غرنو ۱۱ - پرتہک آپ ہی اتہوا اور دون کے ساتہہ ملکر میرے پرب اور یاترا کے اُتہاہ اُتشو اُ کو گیت اور نرتیہ آدکون اور مہارا جیہ بھوتیوں کر سامرتہیہ لو دہک کرے ٭

غرنمر ۱۲ - ابتک بہیر نگ سادہن بہکتی کے کہہ اب انترنگ بہکتی کو کہتے ہیں مول جسکا انتہہ کرن اَمل ہو ایسا پُرش ہیں جو آتما ہوں تسکو پرتیکش کرکے باہر بہی اور انتر بہی اِسپر کار سنپورن بہوتوں کے وکہی اور اپنے آپ دکہی دیکہو جیسی آکاش سنپورن بہوتوں کے پرکہی ہے ٭

غرنج ۱۳ - ہو ٹہے پرکاش اے ایسی میرے بہاو کر سنپوں بہوتوں کو مان دیتا ہوا اور مانتا ہوا کیول گیان جسکا سے آشرے ہے وہ پنڈت ہی ٭

غرنط ۱۴ ٹیکا - اب تس گیان درشٹی کو پرتیچن کرتے ہیں مول براہمن اور ٹیچہ اور براہمنوں کے پدارتہہ چُرانیوالے اور براہمنوں کو دان دینے والے اور سورج اور اگنی ہو کے سپہلنگ اور سومیہ اور کروشسبھاو رکہنی والے دکہی جو سمدرشٹا ہی وہی پنڈت مانا ہی ٭

غرلس ۱۵ - منکہوں شوایشر درشٹی کرنیوالے کو شیگر وہی بہیل بشیش ہوتا ہی یہہ کہتی ہیں مول منکہیوں کہی نرنتر میرے بہاو کو بہاون کرتا جو پُرش ہی تسکو تہوڑی کال سے سپرد ہا اور اسُویا اور تِرسکار اور اہنکار یہہ چہوڑ جاتے ہیں ٭

غرسا ۱۶ ٹیکا - اپنی کارنیں انترجامی درشٹی کر سنپورنوں کو پرنام کری اس بارتا کو کہتی ہیں مول اپنی آپ کو اتہوا اکسی دوسرے کو اونچا نیچا دیکہنا اور لجا کرنا اور ہنسنی والے سترونکو تیاگ کر چانڈال اور بیل ور گدہوا اور شوان انیں لیکر سنپورن جیوں کو پرتہوسے دکہی وندوت پرنام کرے ٭

غرسبج ۱۷ ٹیکا - کہی جو سم درشٹی تسکا اور ہی کہتی ہیں مول یاوت کال سب بہوتوں دکہی میرا بہاو نہیں اوتپن ہوتا تاوت کال من بانی شریر کے برتیوں کرا و پاشنا کرے

۶۵۰

غ سہ ۱۸ - اس پرکار کی اوپاسک پرش کو سنپورن جگت برہم آتمک ہی ہوتا ہی جستے آتم نیشٹا ارتہات سنپورن جیوون کے آتم درشٹی کر پرتہم ہوا پرش برہم ودیا کے ساتہہ برہم کو ہی دیکھو اور مکت ہوا ہوا سنپورن جیوونسی اوپرام کو پراپت ہووے *

غ سعہ ۱۹ - ٹیکا - کیا یہی اوپاسے ہے اتہوا اور بہی کوئی اوپاسے ہے اس اپیکشا دیکہی یہہ کہتی ہین بہت اوپاسی ہین پرنتو اوتم یہہ ہی ہے **مول** سنپورن کلپون مین یہہ ہی اوپاسی ہین ادتم جانا ہی جو سنپورن بہوتون وکہے من بانی شریر بہتون کر ایک میرا بہاو ہو *

غ سعو ۲۰ - ٹیکا - بہگوت دہرم لکشن والے اوپاسے کو سریشٹ تا اوپپادن کرتے ہین **مول** ہے اودہو میرے نش کام دہرم کے پار نہہ ہوتے ہوتے تہوڑا بہی نگینہ نہین ہے جسکارن سی مینی ہے نرگنت سی یہہ دہرم نشچے کیا ہے *

غ سعز ۲۱ - ہی ست تم جسکارن سے لوک بہی جو بیر تہہ آیا اس ہی سو بہی مین جو پہ ہون تس میں سکر وکہی نش کاما کر جیکر ارپت ہووے تب وہ بہی دہرم ہے ہوتا ہے جیسی بہی آدک کے ہیتو سے جو دوڑنا اور بلاپ کرنا وہ بہی کلیش ہی ہوتا ہی *

غ سعح ۲۲ - ٹیکا - اس کارن سے میرا بہجن ہے بدہی اور بیبک ہی اور چاتریہ انکا پہل ہے اسبات کو کہتی ہین **مول** بدہی بانونکی یہی بدہ ہے اور منیشیونکی یہی منیشا ہی جسکارن سے جہوٹا اور بناشے جو یہہ منکہہ شریر اسے کے ساتہہ ست اور امرت روپ جو مین ہون تس مجہہ کو پراپت ہوتا ہی *

غ سعط ۲۳ - یہہ تیرے کو کتہن کیا ہے سنپورن سنچہیپ اوبستار بدہی کر جو دیوتون کو بہی درگم اور برہم باو کا سنگرہ ہی *

غ سع ۲۴ - نرنتر تیرے تئین پرکہٹ اور رکہیون والا گیان کتہن کیا ہے اسکو جانکر پرش نشٹ سنشی ہوا ہوا مکتی کو پراپت ہوتا ہی *

غ عا ۲۵ - ٹیکا - اس ہی کہی ہوئے گیان کو جو انوسندہان اورکتہن اور پہن اور شرون کرتے ہین تنکو بہی یہہ پہل ہوتا ہے اسبات کو کہتی ہین **مول** پرکہٹ ہی تیرا جو یہہ پرشن مینی بیکت کیا ہی ارتہات جسکا بہلی پرکار اوتر دیا ہی اسکو جو دہارن کرتا ہی ارتہات جو انوسندہان کرتا ہی سو پرش سناتن جو گوہیہ پرم برہم تسی کو پراپت ہوتا ہی *

غرعب ۲۶ - جو اِس منگل گیان کو میرے بھکتوں کے بیچ پورن وِیوسی تِس پریم کے بھاگ کو میں اپنی آپ کر اپنا آپا بھی دیتا ہوں ❊

غرعج ۲۷ - جو اِس پوتر پرم سنبچہ ارتھات اور ونکو بھی پوتر کرنیوالے کو اَدھین کرتا ہے دِن دِن وِگی گیا پاپ کر میرے کو دیکھتا ہوا پوتر ہوتا ہے ❊

غرعد ۲۸ - جو پُرش اسکو ابِگّرہ ارتھات ساوَدھان ہوا ہوا شردھا کرنت ہی شرون کرتا ہی میرے وِکھی پرم بھکتی کو کرتا ہوا کرموں کے ساتھہ وہ نہیں بندھا جاتا ❊

غرعھ ۲۹ - ٹیکا - بھلی پرکار گیان نہ اُتپن ہوا ہو تو پھر اُپدیش کروں اِس ابھیپرائے کر مہاراج اُدّھو کو پوچھتی ہیں مول ہے اُدّھو متر کیا یہہ برہہ تو نے بھلی پرکار نشچے کیا اور تیرے من سی اُتپن ہوا جو موہ اور شوک وہ دُور ہوا ❊

غرعو ۳۰ - یہہ گیان جو تو نے سُنا سو دامبھک اور ناستِک اور شٹھہ اور جسکو سُننی کے اِچھا نہو اور ابھکت اور انمر اِنہوں کے تئیں نہیں کہنا چاہیے ❊

غرعز ۳۱ - کِنتُو - اِنہوں دوکھوں کر جو رہت ہے اور براہمنوں کی سیوا میں جو تتپر ہے اور پیارا ہے اور سادھو اور پوتر رہنے والا اسکی تئیں اور استری شودر ونکو بھی جو بھگتی ہو تو اُنکو یہہ کہنا چاہیے ❊

غرعح ۳۲ - اِسکو جانکر جگیاسُو پُرش کا اور جاننی یوگیہ کچھہ شیش نہیں رہتا جیسی امرت کو پان کرنیوالا پدار تھہ اور شیش نہیں رہتا

غرعط ۳۳ - ٹیکا - جاننی یوگیہ بہت سی بیوہار ہیں اور اُنکی سادھن بھی انیک ہیں پرنتو وہ ابھکتونکو ہیں بھکتوں کو تو ایک میں ہی سنپورن ارتھہ رُوپ ہوں اس کارن سے اِنکی میرے ہی آشرت ہو اسبات کو کہتی ہیں ❊

مول - گیان وِکھی کرم وِکھی یوگ وِکھی برتے وِکھی ونڈ ھارن وِکھی ہے تات منکھونکو جِتنا ایک ارتھہ ہے اُتنا ہے چار پرکار کا ارتھہ تیرے کو میں ہوں ❊ ہم ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷

غرف ۳۴ - منکھہ جب سنپورن کرمونکو تیاگ کر میرے وِکھی اپنی آپ کو نیدن کرتا ہے تب وہ میرے کر شیش کرنے کو ارتھات میں جو آدِک دھرم کہے ہیں اونکی اُنگیکار کرنے کے یوگیہ ہوا ہوا امرتتو کو پراپت ہو کر میرے ساتھہ آتم رُوپ ہی ہونے کو کلپن کیا جاتا ہے ارتھات میرے سمان ایشریہ کے یوگیہ نشچے کر ہوتا ہے ❊

غ ر ف ا ۳۵ - شری شُکدیوجی کہتے ہین اوؔدؔہوجسکو شری مہاراج نی یوگ مارگ
دِکہادِیا تہا اوس کال کے دِکہے اوتم اِشلوک شری کرِشن دیو کے چِہنونکو شرون کرا شوکاکا
نیترون کو پُورن کرتا ہوا اور تیسی ہتیو سے کنٹہہ بہی اوسکا رک گیا تب ہاتہہ جوڑکر چپ ہوراکچہہ
بات اُسکی مُکہہ سے نہ نکلی ٹیکا - یوگ مارگ سی یہہ آشی ہی جوگیان یوگ اور بہکتی یوگ
اوبہکار پُورو ک شری مہاراج نے اوؔدؔہوکو اوپدیش کیی تہی ٭

غ ر ف ب ۳۶ - پرنتو ‌نیترتے کرجہوب کو پراپت ہوا جو چیت ہی تِسکو بہی راجن پرہم
دہیریہ ساتہہ روک کراپنے آپ کو کرِتارتہہ مانتا ہوا ہاتہہ جوڑے ہوئے شری مہاراج
کے چرنارِبند کو شر کے ساتہہ سپرش کر کے اوپر ہیر جو کرِشن دیوتینکو پہر کچہہ کہتا ہوا ٭
غ ر ف ج ۳۷ - اوؔدؔہوجی کہتے ہین ہی اَجا دِیہ ارتہات ہی برہما کے بہی اوتپن کرنیوالے
تیرے ستن ہان ہاتر سے ہے مینے جو مہا موہ رُوپ اندہکار آشر سے کیا ہوا تہا سو اب دُور
ہوا جیسی سُوریہ کے سمیپ برتے پُرش کو شیت اور اندہیرا اور اُنکا بہی یہہ کیا دباسکتی ہین
ارتہات نہین دباسکتی ٭
غ ر ف د ۳۸ - تجہہ دیا کرنے والے مُجہہ ہرتیہ کے بدہے دِکہے گیان می پردیپ (جو
پہلے تیرے مایا کر بجہا ہوا تہا سو) پردیت کر دِیا ہی مہاراج ایسا کون پرش ہی جو تیرے
کیی ہوئے اوپکار کو جانکر بہی پہر تیرے پادمُول کو تیاگ کر اور آشری کے اِچہا کرے
غ ر ف ھ ۳۹ - ہی دیو- واشارہیہ اور پرشنی اور اندہک اور ساتت جاتی والے
یادو ونکی دِکہی سرشٹے کے بِہ رہی واسطے تیرے مایا کر پسارے ہوئے درِڈہ سُنیہہ
رُوپ پہانسی جو میرے گلی مین تہی سواب آتم بودہ رُوپ شستر کر کٹ گئی ٭
غ ر ف و ۴۰ - ہی مہایوگن تیرے تئین نمسکار ہو اب جیسی تیرے چرن کملونمین انوپاپنی
پریتی ہووے تیسی سے مجہہ شرناگت کو اور بہی شکشا کرے ٭
غ ر ف ز ۴۱ - شری بہگوان کہتے ہین ہی اوؔدؔہو میرے کر آگیا کو پراپت ہوا ہوا میرا جو
بدرکاشرم استہان ہی تِسکو جا اور تہان جو میرے پاد تیرتہہ تِسکی جل مین سنان اور

۶۵۳

سپرشنون کر پوتر ہوا ہوا +

غرفح ۴۳ ـ الک نندا کے اکیشا کر سنپورن کلمش دور کرہی انگ بل کل بستر ونکو دھارن کراوربن کے پہل آوک کو کہا سکہہ پورو ک نش پریہ ہوا ہوا +

غرفظ ۴۴ ـ شیت اُوشن آوک جو وُند ماتر تنکو سہارتا ہوا شوبہن سوبہا وو الا اور سنجت اندریوں والا شانت ہوا ہوا اسا وونان بدہی کرگیان بگیان یکت ہوا +

غرص ۴۴ ـ میرے سے جو تو نے سِکشا گرہن کے اور اوسکو بچارتا تسکو بہاون کرتا ہوا میرے وکہے بانے اور جیت کو ارپن کر میرے وہرموج کہے برت ہوا تین گنوں کے گتیوں کو اولنگہن کرتس سے پشچات پر جوین ہوں تس میرے کو پراپت ہوگا +

غرصا ۴۵ ـ شری شکدیوجی کہتے ہیں ـ سو اودہو کرشن دیو کر ایسی کہا ہوا تس پرمیشر کو پریدچھنا کرا اور تسکی چرنوں وکہی سر کو استہاپن کر پریم کر کے موم کے سمان پگھلی ہوئی ہی بدہی جسکے اشو کلاؤن کرا اکہم سمیں ارتہات چلنی کے سمیں بہوا توندپر بہی تہا پرنتو مہاراج کے چرنوں کو سیچن کرتا ہوا +

غرصب ۴۶ ـ دوستیج ہے سنیہہ جن وکہی ایسی کرشن یوکے بیوگ کر کاترارتہات ڈرا ہوا آتر ہوکر تسکی تیاگنے کو نسہارتا ہوا بڑے کشٹ کو پراپت ہوتا ہوا سر وکہی پہرتا کے پادکا کو دہارن کر بار بار نمسکار کر +

غرصج ۴۷ ـ تس پرمیشر کو انتر ہردی وکہی استہاپن کر مہا بہاگوت جو اودہو سو بیشالا جو بدری کا شرم تسکو جاتا ہوا اور تدنتر کرشن یو جو جگتوں کا ایک بندہو ہی تس نے جیسا اوپدیش کرے آتم گتی تس وکہی استھتو کو دہارن کر ہرے کے گتی کو پراپت ہوتا ہوا +

غرصد ۴۸ ـ جو پرش اس آنند کر پورن ہوکر گیان امرت روپ سمدر کو سر دہا کر سیون کرتا ہی وہ موکش ہوجاتا ہی اور اسکو سیون کرنے سے جگت بہی موکش کو پراپت ہوتا ہے اور وہ گیان امرت سمدر یوگیشوروں کو سیوت ہی سو چرن کمل اس پرمیشر کرشن دیو کے ہیں جسنی مہا بہاگوت جو اودہو تسکی پتے گیان کہن کیا +

غرصہ ۴۹ ـ ٹیکا پیچہی کہی ہوئی ریتی سے اوپدیش کرنیوالے جگت گرو کرشن دیو کو نمسکار کرتے ہیں مول ـ شکدیوجی کہتے ہیں ـ تس کرشن سنگیا والے آدیہ کو میں نمسکار کرتا ہوں جسنے سنسار روپی بہے کے دور کرنے کے واسطے دو پرکار کے امرت نکالے ہیں ایک گیان

بگیان رُوپی اَمرت بھرنگ کے رِنیائین بیدسے نِکالا اور دُوسرا اَمرت سمدر سے نِکال کر اپنی بہر تیونکو پلایا ٭

اِتے شری بہاگوتے مہاپورانے ایکادش اسکندھے بھگوت اودّہو سمبادے ایکون ترنشو اَدّھیایہ

اتھہ ترنشو اَدھیاے

تیسوین اَدّھیاے مین پہلی جو آکشیپ کیا مُوشل تسکی چھل سے ہری نارائن اپنے دہام کو جانیکی اِچّھا کرکے اپنی کُل کو سنگھار کرتے ہوئے یہہ بَرنن ہوگا اور یہہ برنن کیول بَیراگیہ کے ہی اَرتھ

غرصو - ۱ - ٹیکا - پورب آکشیپ کیا جو گھور بھیانک مُوشل کتھا کے ساتھ مین تسی سکھی راجا پریکشت پُوچھتا ہے ٭

راجا پریکچھت پُوچھتے ہین - تس سے اَنتر مہا بہاگوت اودّہو کے بن کو گئے ہوئے دوارکا وکھے بھگوان جو بھوت بھاون سو کیا کرتے ہوئے ٭

غرصر ۲ - اور براہمنون کے سَراپ کر سپرش کو پراپت ہوا جب اپنا کُل تب یادونکی وکھی سریشٹ کرشن دیوسبکے نیترونکو پیارا جو اپنا شریر تسکو کیسی تیاگتے ہوتے

غرصح ۳ - جسکی سَرُوپ وکھی لگی ہوئے جو نیتر تنکو ہٹانے مین استریان نہ سامرتھ ہوتے ہوئین اور جو کرنون دوارا پرویشٹ ہوا اور ست پُرشون کے من کے ساتھ لگا ہوا نہیں نِکل سکتا اور جسکی شوبھا کیرت مان ہوئے ہوئی کیونکی بانی کے پریتی کو اوتپن کرتے ہوئی مان کو ہرتے ہین اور جسکو ارجن کے رتھہ وکھی استہت ہوئی ہوئی مہابہارت یدہ وشی دیکھکر نیترون دوارا یوداتسکی سامیہ تاکو پراپت ہوتے ہوئی ٭

غرصط ۴ - شکدیوجی کہتی ہین آکاش وکھی اور پرتھوی وکھی اور انترچھ وکھی اوتپن ہوئی مہا اوتپاتونکو دیکھہ کر سو دہرم سبھا وکھی استہت ہوئی جو یادو تنکو کرشن دیو یہہ کہتے ہوئے ٭

غش ۵ - شری بھگوان کہتی ہین ہے یادون وکھی سریشٹو یہہ مہا گھور اوتپات ہمکے دُہجارُوپ دوارکا وکھی پرگھٹ ہوئی ہین اب یہان ہم کو دو گھڑیکا ماتر بہی استہت ہونا یوگیہ نہین ٭

غشتا ۶ - اِستریان بال اور بِردہ بِیہ شنکہو دہارتہ تہہ کو اس جگہہ سی جاوین اور ہم پربہاس چہیتر کو جائینگی کیساپہ پربہاس چہیتر جہان سرسُتی پشچم دِشا کو بہتی ہی ٭

غشب ۷ - تہان اِسنان کرکے پوتر ہوئے ہوئی سا وہان ہوکراُپواس برت کو دہارن کر دیوتاؤنکو سِنان لیپن بہوگہن آدکو نکر پوجن کرینگی ٭

غشج ۸ - مہا بہاگون والے جو براہمن تنکو ہم سواستین کرم کرکے گئو اور پرتہوی سُورن بستر گج منگل اشو رتہہ منِدرا انہون کو ارپن کر پوجین گے ٭

غشد ۹ - یہہ ہی یدہ ہی ارشٹون کے دور کرنے اور منگلون کے پراپتی کو اوتم اِستہان جو اور دیوتا اور براہمن اور گئو ونکا پوجن جیو دونکو پرم اودبہو کا ہیتو ہی ٭

غشہ ۱۰ - ایسی سُنکر یادون کہی جو برودہہ تہی سو مدسُون کے باکیہ کو شِروَن کر اور مت مان کر نوکا دوارا سمدر کو تر کر رہتون سا تہہ پربہاس چہیتر کو جاتے ہوئے ٭

غشو ۱۱ - تس پربہاس چہیتر مین وہ یادو وہان پہونچکر پرم بہکتی کر سُپورن منگلیانون کر یکت ہوا ہو اکرم یادونکا ایشر جو بہگوان کرشن دیوتس کر کہا ہوا کرتے ہوئی ٭

غشز ۱۲ - تبہی پربہاس چہیتر کے دیکہی دیو کر بہرشٹ ہوئی ہی تدبہی جنکی دہی یادو مہاپان جو مدیرا تِسکو کرتے ہوئے کیسا وہ مدیراپان جسکے رسون کر تدبہی بہرشٹ ہوتے ہی ٭

غشح ۱۳ - مہاپان کر مدواری ہوئی ہوئی بہانے مین چِت جنکی اور کرشن دیو کے مایا کر جو مودہ ہوئی ہین تِنکا مہان جو سنگہرش اربہات کلہ سو ہوتا ہوا ٭

غشط ۱۴ - تس سمدر کے تیر پر شسترون کو دہارن کر کر دوہ کرکے یکت ہوئی ہوئی دہنش کہڑگ اور بہل گدا اور تومر او رشٹی اِتیادِک شسترون کر یُدہ کرتے ہوئی ٭

غشی ۱۵ - او چلتی مین پتاکا جنہون کِہی تِن رتہہ اور کنجر او رکہر اور اوشٹر او رپربہب اور مہش اور منگہا اور کپچہر اینہون کر پرسپر مہاکہوٹا ہی مدمتکا ملکر بالون کے ساتہہ پرہار کرتے ہوئے جیسی بن کے وکہی دانتون کے ساتہہ ہستی لڑتے ہین ٭

غشیا ۱۶ - تب یدہ کے وکہی بڑا ہی متسر جنکو ایسی پردیمن او رشانب اور اکرور اور بہوج انرودہ اور ساتکی سو بہدرا ور سنگرام جت واڑن او گد سومِتر اور سورتہہ یہہ پرسپر یدہ کرتے ہوئی ٭

غشیب ۱۷ - او ربہی جو نشٹہ اولمک انیی آدیکر اور سہسر جت اور شت جت او ربہانو یہہ مین مکہیہ جن وکہی مدکر اندہ ہوئے ہوئے نرنتر مکند کرموہ کو پراپت ہوئی ہوئی پرسپر

پراپت ہوکر پرہار کرتے ہوئے ×

غشیج ۱۸ - داشارتہیہ ورشنی اندہک بہوج ساتگ مدہو اربدہ ماتہر شورسین بسرجن گگر اور کنتی ان جاتیون والے جو یادوشیشہ کو چہوڑکر پرسپر یدہ کرتے ہوئے ×

ٹیکا - داشارتہیہ ورشنی اندہک بہوج ساتگ مدہو بسرجن گگر کنتی یہہ بڑون کے نام ہو جاتے ہین اربدہ ماتہر شورسین یہہ تینون دیش کے نام سے جاتے ہین ×

غشیدہ ۱۹ - پتر پتا کے ساتہہ یدہ کرتے ہوئے اور بہائی بہائیون کے ساتہہ اور ماما بہانجو کے ساتہہ نانا دوہیتے کے ساتہہ چچا بہتیجے کے ساتہہ بہیا بہنجا ماما کے ساتہہ متر متر ون کے ساتہہ سوہرد سہردون کے ساتہہ ایسی شتروتہ ہوئی ہوئی جات بہائی جات بہائیون کو ہی مارتے ہوئے ×

غشیہہ ۲۰ - جب بان نہ رہی اور دہنگ ٹوٹ گئی اور شستر بہی چہین ہوئے تب ایرکا تو پورب موسل کے رگڑسے ہوئی اُنش سی سمندر کے تیر پہ گہاس اوتپن ہوا تہا انکی موٹہیون کے ساتہہ پرہار کرتے ہوئے ×

غشیو ۲۱ - سو گہاس کے مٹہین ہاتہہ کے ساتہہ لگنے سے ہی بجر کے تلیہ ہوتے ہوئین تہون کے ساتہہ کرشن دیو کر برجی ہوئے بہی پرہار کرتے ہوئے اور کرشن دیو کو بہی پرہار کرتے ہوئے ×

غشینر ۲۲ - وہی یادو شستر جنہون نے وتارن کئی ہوتے تہی کرشن دیو کے مایا کر موہت ہوئی ہوئی ہے راجن بلبہدر کو ہی بیرت پکشی مانکر تسکو مارنے کو بہی تبہی وتارن کرتے ہوئے ×

غشیج ۲۳ - اسی انتر ہے کروشنندن سو کرشن دیو بلدیو بہی ایرکا کے مشٹی روپ پرگہو نکو اُٹہا کر تس یدہ کے بیچ تن دُرمدونکو پرہار کرتے ہوئے بچرتے ہوئے ×

غشیط ۲۴ - براہمنون کے شاپ کر سیرش کو جو پراپت ہوئی اور کرشن دیو کے مایا کر آبرت ہوا ہے انتش کرن جنکا ایسی یادونکا جو کل تسکو سپرد ہا ہی ہنت جنکا ایسا کرودہ ناش کرتا ہو جیسی بانسون کا اگنی بانسونکی بن کو ناش کرتا ہے

غشنک ۲۵ - اس پرکار جب سپورن لوگ نشٹ ہوگئی تب کیشو پرتہوی کا جو بہار شیشر رہا تہا یادو ونکا کل روپ تسکو اوتارت ہوا مانتی ہوئی ×

غشنکا ۲۶ - بلدیو سمدر کے تیر پر یوگ کہہ کر استہت ہوکر اُتہات پرم پرش کا جو دہیان تسمین استہت ہوکر آتما کو آتما وکہو جوڑکر منش شریر کو تیاگتی ہوئی ×

غشنکب ۲۷ - بلدیو کا جو چلنا تسکو دیکہہ کر بہگوان جو دیو کے ست کرشن دیو پرتہوی کے دیکہہ

ایک پیپل کا برکش آشرے لیکر مون دہار کر بیٹھے ہوئی ٭

غ شلج ۸ ۳ ۲ - اُس سمے کے دِکہہ چتر بہج رُوپ دہارن کرتے ہوئی کیا وہ رُوپ چہ اپنی پربہا کر جو پرکاشمان ور دِشا کو جوادجل کر رہا ہی جیسی بنا دہوئین کے اگنی ہوتا ہی ٭

غ شلد ۲۹ - کیسا وہ سرُوپ لچہمین کا چنہہ جسکی بچہ استہل مین ہی اور گہن کے نیائین سیام ہی برن جسکا اور تپی ہوے سُورن کے پرکاش والے جو کوشیہ پیتبر وہین تہون کر جو یکت ہی اور منگل رُوپ ہی ٭

غ شلھ ۳۰ - سندر مند مند ہاس کر یکت ہی مکہہ جسکا اور نیل ہرن کے جو کیش تہون کر جو منڈت کملونکی نیائین سندر ہین نیتر اور کرنون دِکہہ پرکاشمان ہین مکرا کار کنڈل جسکی ٭

غ شلو ۳۱ - ات کٹ سُوترا اور یگوپویت مکٹ اور کنکن اور بازو بند ہار اور نوپر مندر انہون کرا اور کوستو منی کر جو براجمان ہی ٭

غ شلز ۳۲ - بن مالا کر پروارت ہین انگ جسکی مورتیون والے جو اپنی شستر چکر آدک تہون کر پروارت جو ہی اور کمل کے نیائین لال جو بام پاد تِسکو دچہن ارو کے اوپر دہارن کر جو استہت ہی ٭

غ شلح ۳۳ - اُس مُوشل سے بچا ہوا جو لوہی کا کہنڈ تہا اور جرا نامک لبد ہک نے جو بان دِکہہ لگایا تہا سو وہی جرا مہاراج کے چرن کو مرگ کے مکہہ کا آکار جانکر مرگ منکا کر بیدہار کرتا ہو

غ شلط ۳۴ - کیا ہی اپرادہ جسنے سو لبدہک چتر بہج پرش کو دیکہہ کر ڈرا ہوا کرِشن دیو کے چرنون دِکہہ شر کر گرتا ہوا ٭

غ شل ۳۵ - اور کہتا ہوا ہی مدسودن مجہہ پاپے نے نہ جانکر یہہ پاپ کیا ہی اور تم اِسکو اور انگہہ ہیری اِس اپرادہ کو تو چہمان کرنے کو یوگیہ ہی ٭

غ شلا ۳۶ - ہی پربہو جسکی سمرن کو منکہون کے اگیان رُوپ اندہیرے کا ناش کرنے والا کہتی ہین تس وشنو کا مینی اپرادہ کیا ہی ٭

غ شلب ۳۷ - ہی بیکنٹہ نات میں کا لوبہ اور پاپے جو مین ہون تس مجہہ کو تو شیگرہ ہی مار دے جو پہر مین ایسا ست پرشون کا اسے کرم نہ کرون ٭

غ شلج ۳۸ - جس پرمیشر کے آتم یوگ کر رچی ہوئی کو تیکی پتر آدک اور برہما اور رُدر آدی جوانی کتیی بین سو نہ جانتی ہوے کیسی وہ برہما وک تیرے ماما کر ڈکی ہوئی ہین درشٹی جنکی تس تیرے کو انت گتر رُوپ جو ہم ہین سو کیسے جانین اور کیسے استت کرین ٭

غشلد ۳۹ - شری بھگوان کہتے ہین جو جبری تو مت بہی کر اور اُٹھہ کہڑا ہو یہہ تو نی میرے اچھا ہی کری ہی میری کرا گیا کو پراپت ہوا تو سُکرتیون کا پد جو سُرگ تسکو پراپت ہو -

غشلہہ ۴۰ - ایسی اچھا شریر والے بھگوان کرشن کے آگیا کو پراپت ہوا ہوا اُس پرمیشر کو تین پرکرمان کر اور نمسکار کر بمان پر چڑہ کر سو لبدہک سُرگ کو جاتا ہوا -

غشلز ۴۱ - دارُک جو کرشن دیو کا سارتھی سو کرشن دیو کی پدوی کو ڈہونڈہتا ہوا تُلسی گندہی کر یکت بایو کو سونگہتا ہوا پراپت ہو کر سنمکہہ جاتا ہوا -

غشلح ۴۲ - تس استہان مین اپنی آید ہون کر آبرت ہوئی اور اشوتھہ جو پیپل کا برکش تسکے مول کو گیا ہی تو اس استہان جینی ایسی اپنی پتی کو دیکہہ کر سنیہہ کر پورن ہوا ہی اتما جسکا نیترون سی آنسو پات جسکے گرتے ہین تہہ سی اوتر کر چرنون دکہی گرتا ہوا -

غشط ۴۳ - اور کہتا ہوا ہی پربہو تیرے چرن کمل کے نہ دیکہنی سی میر درشٹی ناش کو پراپت ہوئی ہی سو مین اب دشا کو بہی نہین جانتا اور شانتی کو بہی نہین لہتا جیسی راتری وکہی چندرمان کے نشٹ ہوئی ہوی کُچہہ نہین دیکہتا -

غشم ۴۴ - ایسی سوت کے کہتی ہوئی گڑرکی لانچن والا جو رتہہ سو گہوڑون اور دُہجا کی سہت ہی راج اندرت کے دیکہتی ہے آکاش کو اوچہلتا ہوا -

غشما ۴۵ - تس تہہ کے ہیچہے دِب جو بِشنو کے شستر سو بہی جلتی ہوی تسکو دیکہہ کر بسمت آتما جو سوت تسکو کرشن یو کہتی ہوئے -

غشمب ۴۶ - ہی سوت تو دوارکا وِکہی جا کر پرسپردہ سی جو یہان جات بہائیون کا مرنا اور بلدیو کا جو گمن ہوا ہی اور میری جو یہہ دشا ہی سو بندہو نکو جا کر کہو -

غشمج ۴۷ - اور کہنا اب دوارکا وِکہی اپنی سنبندہیون کے ساتھہ تم نہ استہت ہونا کیسی دوارکا جو میری کرتیاگے ہوئی ہے جس سے تس یدپوری کو اب سُمدر جو ہی سو ڈوبالیگا

غشمد ۴۸ - اپنی اپنی استری آدک کو لیکر ہماری جو ماتا پتا ہین ارجن کر رچہا کو پراپت ہوئی ہوئی سو اندر پرستہہ کو چلے جاوین -

غشمہ ۴۹ - اور تو میری دہرمو نکو استہت ہو کر گیان نشٹہہ اور اوپیکشت ہوا ہوا میری مایا کی رچنا کو جانکر اوپشم کو پراپت ہو اور شوک مت کر -

غشمو ۵۰ - ایسی کہا ہوا وہ سوت تس پرمیشر کو بار مبار پرکرمان نمسکارین کر کے تسکے

چرنونکو شری وِکہو دہارن کر درشن ہوا ہوا ٹیڈپوری کو جاتا ہوا *

اِتے شری بہاگوتی جہاپورانے ایکا دش اِسکندہی ٹیکل جھیوم نام ترمیشو دہیایہ

اتھ ایک ترینشو دہیایہ

اکتیسوین اَدہیاسے مین اِس لوگ سے بھگوان اپنے دہام کو جاتے ہوئے اور تنکی پیچھے پرتیتی لوپ لگ بسندیو آدِک بہی جاتے ہوئے یہہ برتن ہوگا - دیوتونکو آدرشی یا دونیا کر پہر تنکو دیو تاہند کر شری کرشن اپنے اچھا کر اپنے دہام مین پرویش کرتے ہوئے *

غشنمر ۱ - شکدیوجی کہتے ہین اِسکے پیچھے تسی جگہہ وکہی برہاجے اور بہوانے سہت شوجی اور اندر سے آدلیکر دیوتا پرجیسر دستہ آپت ہوئے *

غشنج ۲ - پترسدہ گندہرپ بدیا دہر مہا اُرگ چارن جچھہ راچھس کنہر اپسرا برامہن *

غشمرظ ۳ - بہگوان کا جو نِربان رتہات چلنا تسکی دیکہنے کو اوتشو والے ہوئے ہوئے کرشن دیو کے جنم اور کرم گاین کرتے ہوئے اور استُتِین کرتے ہوئے *

غشن ۴ - بانون کے پنگیتون کر آکاش کو پورن کرتے ہوئے اور پُشپ برشا کو برساتے ہوئے ہے راجن پرم بہکتی کر یُکت ہوئے ہوئے آتے ہوئے *

غشنا ۵ - بہگوان برہما کو اور اپنی بہوتیون کو دیکہہ کر بہو جو کرشن دیو اپنے آپ کو اپنے آپ وِکہی یوجن کر کملون کے تُلیہ جو نیتر تنکو میچتے ہوئے *

غشنب ۶ - لوکون کا ہے ابہرام جس وِکہی اور دہارنا دہیان اِنکا جو آشری ہے ایسی اپنی شریر کو آگینی جو یوگ دہارنا تس کر نہ دگدہ کر اپنا جو دہام بیکنٹھ ہے نام جسکا تسمین پرویش کرتے ہوئے *

ٹیکا - یوگیونکی نیائین پرمیشر بہی اپنے اچھا کے مرتیو والے ہین اِس بہرم کو اوبارن کرتے ہین یوگے جو جیسا اچھا مرتیو والے ہوتے ہین اپنے شریر کو آگینی یوگ دہارنا ساتہہ دگدہ کر اور لوکونکو پرویش کرتے ہین بہگوان نے تیسی نہین کیا ہے اپنے شریر کو نہ دگدہ کر شریر کے سہت ہی اپنا جو دہام بیکنٹھ تسمین پرویش کرتے ہوئے نہ دگدہ کرنے مین کارن کہتے ہین لوکون کا ہے چار دِن اور سے ابہی رمن رتہات استہتی جس وِکہی جب وشریر داہ ہوگا تو سنپُورن لوک بہی دگدہ ہونگی اسلئے

دہارنا اور دہیان کا جو وشے ہے جو وہی شریر دگدہ ہوا تو اونکا وشے کون ہوگا یہہ بات پر تیکش ہی اور تسکی اوپاسکونکو تسکی روپ کا ساکشات کار ہوتا ہی اسلئی اپنی شریر کو نہ وگدہ کرانتہ وہان ساتہہ اپنی دہام کو پرویش کرتے ہوئے +

غشتنج ۷ - اس سمی مین دیوتا اپنی اپنی بردے مین پر تہک پر تہک بیٹہہ مانتی ہوئی جو ہماری لوک مین ہی آوینگی ایسی بہرم کر دندبہیان بجاتے ہوئی اور آکاش سی پشپونکی برشا کرتے ہوئے سنت وہرم دہرتے گیت گاتے ہوئی سی کرشن دیو کے پیچہی ہی جاتے ہوئی +

غشتند ۸ - دیوتا جو برہما سی آدلیکر تہی سو اپنی دہام مین پرویش کرتے کرشن دیو کو نہ دیکہتی ہوے کیسا کرشن دیو نہین جانے جاتے گئی جسکی اسی کارن سے بسمت ہوتے ہوئی +

غشتنہ ۹ - جیسی آکاش وکہی میگہہ منڈل کو تیاگ کر جاتے جو بجلی ہے تسکی گتی منکہون کرنہین لکہی جاتے تیسی ہی کرشن دیو کے گتی دیوتون کر بہی نہ لکہی جاتے ہوئی +

غشتنو ۱۰ - برہما رودر سی آدی دیوتا ہریکے یوگ گتی کو دیکہکر آشچرج ہوئی ہوئی تس گتی کو پرشنسن کرتے کرتے اپنی اپنی لوک کو تس کال مین جاتے ہوئی +

غشتنز ۱۱ - ہی راجن تم جو کرشن دیو تسکا یا دوون وکہی پرکٹ ہونا اور تر وہاو ہونا یہہ چیشٹا مایا بڑنین ہے تو جان جیسی نٹ کے چیشٹا ہوتے ہر اس بشو کو اپنی آپ کر رچکر اور پہر اوس وکہی آپ ہی پرویش کر اور سہار کرانت وکہی اوس بشو کو سنگہار کر اپنی مہان ساتہہ پہر وہ اوپرام ہوا ہی استہت ہوتا ہی +

غشتنح ۱۲ - اس منکہیہ شریر کے ساتہہ ہی یم لوک مین پراپت کیا ہوا جو گرو کا پتر تسکو شرن کا دینی والا لاوتا ہوا اور تو جو اشوت تہامان کے پرم استر کر دگدہ ہوا تہا تس تسیری کو بہی جو رکشا کرتا ہوا اور جو کال کا بہی کال شری رودر تسکو بانر کے یدہ وکہی جیتا ہوا اور جو جرا نام لبدہک جسنی پریان سمی وکہی چرن مین بان ساتہہ بیدہ کیا تسکو سہت شریر کے بے سرگ کو لیجاتا ہوا وہ پرمیشر اپنی شریر کے رچہا واسطی کیا اسمر تہہ تہا +

غشتنط ۱۳ - ٹیکا - پرشن کرتے ہین جب وہ سمرتہہ تہی تب کچہہ کال تس شریر کے ساتہہ یہان ہی کیون نہ استہت ہوتے ہوئی اس شنکا کہتی ہین **مول** ایسا ہی ہی پرنتو سنپورن کے استہتی اور اوتپتی اور سنگہار ان کا ہیتو وکہی اور ونکی چاہنا نہ کرنے والا اور سنپورن شکتیون کا دہارن کرنیوالا جو کرشن دیو یادوون وکہی شیش رہا جو شریر تسکو یہان رکہنا نہ چاہتا ہوا اور بہجاتا ہوا

اِس منگھہ شریر کے ساتھہ اب کیا کا رہ ہی اور اپنی بھکتون کی اپنی گتی کو دِکھاتے ہوی اپنی دہام کو لیجاتے ہوئے ◆

ٹیکا - بھکتون کی اپنے گتی کو دکھانا یہہ ہی جب ہم اپنی شریر کو اس لوک کے دکھ ہی رکھینگی تو ہمارے جو بھکت یوگ دہارنا کرنیوالے وہ بھی یوگ سِدّ ہی کر اِس لوک کے بیوہار دنکین ہوبھی ہوئے اِس شریر کو اس لوک مین ہی رکھنا چاہینگی ◆

غشمس ۱۴ - جو پُرش اِس کرشن دیو کے پرم پدوی کو پراپت کال اُٹھہ کر سادہان ہوا ہوا بھکتی ساتھہ کیرتن کریگا سو تیسی پدوی اُتّم تمان کو پراپت ہوگا ◆

غشما ۱۵ - وارُک جو سوت کرشن دیو کا دوارکا کو پراپت ہو کر بسدیو اوگرسین کے چرنونکو اپنی آنسوؤنسی کرشن ساتھہ بیکت ہوا ہوا اِسنچن کرتا ہوا ◆

غشسب ۱۶ - یادوونکا سنپورن بناس ہی راجن تنکو کہتا ہوا تس بارتا کو سُنکر جو دوارکا مین جیو تھی شوک کر موہِت ہوئی ہوئی اودِگہن من ہوتے ہوی ◆

غشسج ۱۷ - کرشن دیو کے بیوگ کر بہل ہوئے ہوئی شیگرہ ہی تہان جاتے ہوئی جہان جات بہائی پرانون سی بنان شین کئی ہوتے پڑے ہتے تہان جا کر اپنے ہاتہون سی مکہہ کو تاڑن کرتے ہوئے ◆

غشسد ۱۸ - دیو کے اور روہنی اور بسدیو کرشن دیو اور بلدیو جو پُتر تنکو نہین دیکھتی ہوی شوک کر بپڑت ہوئی ہوئی سِمرتے کو تیاگتی ہوئے ◆

غشسھ ۱۹ - بھگون کے برہ کر اُتر ہوئی ہوئی تہان ہی پرانون کو تیاگتی ہوئی بہت تات استریان اپنی اپنی پتیون کو ڈہونڈہ کر چِتا کو آرُودہ ہوتے ہوئین ◆

غشسو ۲۰ - بلدیو کے اِستریئین تسکی شریر کو ڈہونڈہتی ہوئین اگنی مین پرویش کر جاتے ہوئین بسدیو کے اِستریئین تسکی شریر کو لیکر اگنی مین پرویش کرتے ہوئین پردمین آدِک جو مہاراج کے پتر تنکی شریرونکو لیکر ہرسے سے بنکہا ہی اگنی مین پرویش کرتے ہوئین اور کرشن دیو کے اِستریئین رکمنی سی آدلیکر تدآتمکا ہو کر ارتہات تسی دِکہی ہے من جنکا ایسی ہو کر سو بھی اگنی کو پرویش کرتے ہوئین ◆

غشسز ۲۱ - ارجن پیارا جو مِتر سو پیاری کرشن دیو کا جو برہ ہی تسکر آتر ہوا ہوا اپنی آپ کو جو کرشن دیو نے پہلی گیتا رُوپ اُپدیش کیا تہا تِن سندگیتون کر دہیرج دیتا ہوا ◆

غعشج ۴۲- باندھو جو ہین یا دونشٹ ہوئی ہین گوتر جنکے اور جو مر گئے ہین تنکی جو پارلوک کی کریا جیسی لایک ہی تیسی آن پوربے ریتی ارجن کرتا ہوا +

غعشط ۴۳- دوارکا جو ہرے کر تیاگے ہوئی تسکو سمدر جھن سی ہے ڈوباتا ہوا ہے راجن شوبھا والا جو بھگوان کا گھر تسکو تیاگ دیتا ہوا۔

غعش ۴۴- گیا وہ گرہ یہہ مہاراج کا جس وکھی بھگوان مدسودن نت ہی بسن نہت ہین اور نارائن سمرتے کر سنپورن اشبھون کا دور کرنیوالا اور سنپورن منگلون کا دینیوالا اور جو منگل روپ ہی ہے۔

غعشا ۴۵- استری بال برد ہیہ جو مرنے سی شیش رہی تہی تنکو لیکر ارجن اندر پرست کو پرآپت کرتا ہوا اور تہان بجر کو ابھیکیک کرتا ہوا ہے راجن تیری جو پتامہ یدہشٹر آدک ارجن سے سنند ہیون کا جو بدہ تسکو سنکر تیرے کو نمش دہر کرکے سنپورن ہمالے کو جاتی ہوئے۔

غعشب ۴۶- جو پرش یہہ دیوتا ونکا دیو جو بشنو تسکی کرم اور جنم تنکو شردہا کر کیرتن کرے وہ سنپورن پاپون کر چہوٹ جاتا ہے۔

غعشج ۴۷- ایسی شری بھگوان کے رچیر جو اوتارن کر کئی ہوئی جو پراکرم او بال چرتر کلیان کے دینی ہاری اس اوتار وکھی اور اور ون وکھی بھی کئی ہوئی تنکو سنکرون کر جو اوچارن کرتا ہی وہ منکہہ پرم ہنسون کے گتے جو پرمیشر تس وکھی پرا جو بھگتی تسکو لبہتا ہے۔

اتی شری بھاگوتی مہا پورانی ایکادش اسکندہی ایکتر نشو دہیائے

منگلم بھگوان بشنر منگلم گرڑ دہجہ منگلم پنڈری کاکشو منگلائی تنو ہرے

ایکادش اسکند بھاگوت سماپت ہوا

تتمہ شجر المعرفت

۲۶- اور تو جی کہتی ہین ای شری کرشن مہاراج ارادہ آلہی اور آلہی یہہ دونو اگرچہ باہمدگر جدا جدا نظر آتے ہین لیکن تسپر بہی چونکہ یہہ دونو باہم ایک دوسرے کی بنا ہین ہین بلکہ حقیقت مین ایک ہی سی ہین اسلئے انکا تفرقہ کچہہ نظر نہین آتا۔

۲۷- کیونکہ جیسی آلات الہی مین الہی نظر آتا ہی ایسی ہی الہی مین ارادہ الہی تحقیق کیا جاتا ہی ارے جوہ سی ای کمل کی مانند خوبصورت آنکہون والے شری کرشن مہاراج میری دلمین بڑا شک پیدا ہوا ہے اور مین دیکہتا ہون کہ ای ہمہ دان اوس شک کو عمدہ اور سنجیدہ دلایل سے تو ہی دور کر سکتا ہی۔

۲۸- تجہہ سی ہی انسانکو علم ہوتا ہی اور تیری ہی ارادہ سی وہ علم دور ہو جاتا ہی اور اپنی ارادہ کی حالت اور حقیقت کو تو ہی جانتا ہی اور کوئی نہین جانتا۔

۲۹- شری بہگوان فرماتی ہین ای انسانو نمین اشرف او تو ہو یہہ ارادہ الہی ہی یہہ الہی ہے یہہ محض فرضی بات ہی اور صفات تمیز وغیرہ کے ادل بدل ہونے سی پیدا ہونیوالا اور بہت رنگون سی ادل بدل جانیوالا یہہ تمام عالم ہے۔

۳۰- ای عزیز میری خواہش اپنی صفات تمیز وغیرہ سی ملی ہوئی مجہہ مین اور پیدایش عالم مین طرح طرح کی خیالات اوٹہانیوالے عقلونکو اپنی صفات کی سہارے سی اختیار کرتی ہے اور یہہ ایک متغیر ہونیوالا عالم تین طرح کا ہی آدہیاتم ادہی دیو ادہی بہوت۔

۳۱- نظر اور چشم اور افتاب کا پرتو جو باعث بصارت ہی یہہ تینون جیسی باہم ایک ہین ایسی ہی نظر تو آدہیاتمک اور انکہہ آدہی بہوت اور پرتو افتاب آدہی دیو ہی اور یہہ تینون اوس طرح سی ثابت ہونی سی اپسمین ثابت ہوتی ہین اور ان تینون کا ثابت کرنیوالا قدیم اور جمیع قدرتون پر قادر مین نفس ناطقہ آسمان پر رہنیوالا افتاب اپنی آپ سی ہی روشن ہی اس ترکیب سی لامسہ اور ذایقہ اور شامہ اور دل وغیرہ سب اسی تثلیث سی ثابت ہوتی ہین جیسی قوت لامسہ اور لمس اور ہوا اور سامعہ اور آواز اور اطراف اور علی ہذا القیاس۔

۳۲- ہر سہ صفات تمیز وغیرہ کے اول بدل ہونے سے یہہ عالم پیدا ہوا ہی اور اصل اسکی مایا کیت چکتن ہی اوسی عنصر اعلے پیدا ہوا اور عنصر اعلے سی انانیت کی ظہور پا پس اس عالم کے تین حالتین جو بسبب تغیر ایک دوسری حالت کی ہوتی رہتی ہین انکی وجود کا سبب

کیونکہ تیری مایا کے بہکے ہوئے ہین -

۳۶ - شری بہگوان فرماتی ہین آدمیون کا دل جو خواہش نتایج اعمال سے لالب ہی کے ساتہہ ہو کر ایک جسم کو چہوڑ کر دوسری جسم مین جاتا ہی اور نفس ناطقہ بہی مصاحبہای انانیت اوسکی موافق ہے برتتا ہی -

۳۷ - وہی دل دیکہی سنی ہوئی اشیا کو خیال کر کے مقید اعمال ہو کر امید نتایج اعمال مین محو ہو جاتا ہی اور اگلے پچہلے سب باتونکو بہول جاتا ہے -

۳۸ - لذات محسوسات کی خواہش مین مبتلا ہونی سے کسی ایک سبب سے بہی اگر آدمی اپنی آپ کو بہولا ہوا ہے تو چونکہ یہہ اوسکے غایت درجہ کی بہول ہے اسواسطی اوسکو مردہ سمجہنا چاہیے -

۳۹ - اے سخی اوسہو ظاہر اور باطن سے آدمی کا لذات محسوسات مین انانیت ماننا اور محبت کا بڑہنا ہی باعث تناسخ ہی جیسے خواب اور دل کے خیالات ہوتے ہین -

۴۰ - خواب خیالات کی مانند اپنی پہلے تناسخ کی صورت کو بہول جاتا ہی لیکن عل اون پہلی اجسام کے پرتو دسے ہی کرتا ہی اور جانتا رہتا ہی کہ مین اب پہلے ہی بار پیدا ہوا ہون -

۴۱ - حواسون کے مرجع اور ماوا دل کو پیدا کر کے ہر ایک چیز مین تین طرح سے جلوہ گر ہوتا ہے اور ظاہر و باطن کی تفریق کا باعث ہی اور جیسے خواب مین بہت چہوٹے خیالی صور تونکو دیکہتا ہے ایسے ہے جاگتی مین دیکہتا ہے -

۴۲ - ہمیشہ یہہ عالم ہوتا ہی ہی اور نہین بہی ہوتا کیونکہ از بس لطیف زمانہ کی نہان تیز روی سے دیکہتا نہین -

۴۳ - جیسے آگ کی چنگاریون اور دریا کی روانگی اور نباتات کی پہولون اور پہلون کی عمر اور قیام ہی ایسی ہی تمام مخلوقات عالم کے بتقاضای وقت مدت قیام مقرر ہے

۴۴ - جیسی کہتی ہین کہ یہہ وہی ملک ہی اور یہہ وہی دریا کا پانی ہی اور یہہ وہی شخص ہی (جو پہلے کسی زمانہ دیرینہ مین تہا) جیسے لوگون کی یہہ بات جہوٹی ہے ایسی ہی آدمیون کے عمر کے کچہہ اصل نہین ہے محض جہوٹ ہی -

۴۵ - نفس ناطقہ پیدایش و فنا سے منزہ ہی افعال کا تخم جو دل ہی اوسکے ساتہہ پیدا اور فنا ہوتا ہی ایسا جو کہتی اور سمجہتی ہین اونکو دہوکا ہی ہو رہا ہی جیسی لکڑی کے ساتہہ جب آگ جلتی ہے تو

۴۶۵

پہنسا ہوا گرفتار مصائب ہوتا ہی *

۵۱ - صفت تمیز کے موافق برتنی والا حکیم اور فرشتہ ہوتا ہی اور صفت شہوت کے مطابق عمل کرنیوالا انسان ہوتا ہی اور کثرت شہوت سی تو شیطان ہی ہو جاتا ہی اور متعلقات صفت غضب کے ساتھہ تعلق رکھنی والا حشرات الارض ہوتا ہی اور یہہ نتیجہ اون اعمال کا ہی جو ان تینون صفتون کے اشارہ سی کئی جاتے ہین *

۵۲ - جیسی ناچتی اور گاتے ہوئے آدمی کو دیکھہ کر آپ بھی ویسی ہی حرکات خفیہ یا علانیہ کرنے لگتا ہی ایسی ہی صفات تمیز وغیرہ کے پابند عقل کے اشارہ سی ناخواستہ اون صفات کے موافق ہی برتتا ہی *

۵۳ - کشتی مین سوار ہو کر کنارہ دریا کے درخت پانی کے مانند جنکو روان نظر آتے ہین ایسا دہوکا کہانے والے دل اور چشم اون درختون کے ساتھہ زمین کو بھی اپنی ساتھہ چلتی ہوئے دیکھتی ہین ایسی ہی ان صفات کے پابند ہو کر جو دل دہوکا کہا جاتا ہی اوسکو نفس ناطقہ بھی اپنی دل کے مانند دہوکا کہایا ہوا نظر آتا ہی *

۵۴ - جیسی بیوقوفونکی قوت واہمہ اور عقل واہی تباہی جہوٹے خیالات باندہا کرتے ہین اور سوچا کرتے ہین کہ ہم کو یہہ کام کرکے یہہ عیش ملیگا اور یہہ فعل حسنہ کرکے یہہ آرام اور سرور حاصل ہوگا یہہ سب خیالات اور ایسی ہے خواب مین دیکھی ہوئین اشیا جیسی جہوٹے ہین ایسا ہی وہ بھی ویسی ہے نفس ناطقہ کے نسبت تعلقات دنیا کا الزام ہی الزام ہی حقیقت مین نہین *

۵۵ - دنیاوی آرزونکی موجود ہونے پر بھی تناسخ نہین دور ہوتا جیسی دنیاوی لذات محسوسات کے خواہشونکا مبتلا آدمی سوکر وہ وہ اشیا خواب مین دیکھتا ہی جو اوسکی پاس موجود نہین ہوتے ہین *

۵۶ - اسوجہہ سے ای او دہوان بدچلن بدذریہ حواسون کے تقاضا سی لذات محسوسات مین مبتلا ہونے اور اپنی نفس ناطقہ کے ساتھہ شغل او محبت نہ رکھنی سی یہہ جو دہوکا بصورت دنیا سے دنے ہوتا ہی اسکو تو دیکھہ *

۵۷ - جو شخص معرفت الٰہی اور سرور کامل کے خواہش رکھتا ہی اوسکو چاہی کہ بدذاتیہ بدذات آدمی اگر اوسکو ماریں یا اسکے تواضع اور تعظیم نہ کرین یا اوسکو ٹہگین یا اوسکی غیبت یا اوسکی موںہہ پر برائی کرین یا اوسکو جہڑکین یا کچہہ اور سزا ای جسمانی دین یا قید

۶۶۶

شاخ بست وسوم

اگلی شاخ مین پرکرتی پرش کا تمیز کہا ہی اور اوسکی اگلی شاخ مین صفات تمیز وغیرہ کی حقیقت کی تدبیر شری مہاراج فرماتی ہین اور اوسکی آیندہ کی شاخ مین راجا پرُوروا کی حکایت بیان کی لذات محسوسات کو چھوڑکر عرفا اور حکما کی صحبت حاصل کرنی کی واسطی ہدایت کی ہی

1- شنکہ یوجی فرماتی ہین جادو دیمن اعلی جو شری کرشن دیو ہین سو اپنی پیاری خادم اور زمرہ عشاق الٰہی مین بلند مرتبہ اودہو کی سوال مذکورہ کو سُنکر اوسکی تعریف کرکی فرمانی لگی ۔۔

2- شری بھگوان فرماتی ہین ای شاگرد برہسپتی (پہلی تناسخ مین اودہو جب دیوتا تھا تو برہسپتی کا شاگرد تھا) اس عالم مین ایسا نیک مزاج حلیم آدمی کوئی بھی نہین ہی کہ بدذات بدچلن آدمیون کی کہی ہوئی سخت کلام تیر کی مانند اوسکی سینہ مین گُہہ کر کچھ رنج اور تکلیف اوسکو نہ دین ۔۔

3- بدن مین ماری ہوئی تیر چھدتی ہوئی ایسی تکلیف نہین دیتی جیسی بدذات آدمیونکی سخت کلام تیر کی مانند سینہ مین گُہسکر سخت تکلیف دیتی ہین ۔۔

4- ای اودہو اس باب مین ایک حکایت بہت عمدہ مین تجھہ سی کہتا ہون تو ہشیار ہوکی سُن ۔۔

5- ایک عارف اللہ فقیر نی بُری آدمیون سی تکلیف پاکر کمال حلم کرکی اوس تکلیف کو اپنی افعال کا نتیجہ سمجھہ کر یہہ راگ گایا ۔۔

6- اب اوس حکایت کو کہتی ہین - اونتی پور نام شہر مین ایک براہمن بڑا دولتمند اعلی درجہ کا تجار نہایت خسیس اور طامع اور ترقی دولت کا آرزومند اور بہت غصہ رکہنی والا تہا ۔۔

7- بکمال خسارت کی سبب سی اوسنی اپنی بہائی بند رشتہ دارون اور دوستون اور عزیز مہمانون کی کبھی زبانی تواضع بھی نہین کی اور اپنی جسم کو بھی عمدہ کہانی اور عمدہ پوشاک پہننی وغیرہ سی آرام نہین دیا ۔۔

8- اوسکی نہایت درجہ کی بُخل اور کج اخلاقی کی سبب سی اوسکی بیٹی اور بہائی اور عورتین اور لڑکیان اور بلادم تکلیف پانی سی اوسکی ساتہہ دل مین کینہ رکہتی تھی کوئی بہی اوسکو عزیز نہین جانتا تہا ۔۔

9- اوس بکیش کی مانند خست کی ساتہہ دولت جوڑنیوالی سی آدمی کی دولت کی حقدار جو دیوتا وغیرہ ہوتی ہین وہ بہی اوسسی ناراض ہوگئی کیونکہ یہہ دستور ہی کہ جو شخص نہ دنیا کی کام کرتا ہی نہ عقبیٰ کی وہ اپنی حاصل ہوئی مرتبہ سی بہی گر جاتا ہی ۔۔

۱۴ - اور اپنے دل سے کہنے لگا افسوس یہہ بڑی سخت مصیبت ہے کہ مینے اپنے جسم کو ناحق تکلیف مین ڈالا اور اِس دولت کے جمع کرنے مین جو تدابیر مینے کین وہ نہ دنیا کیواسطے مفید ہوئین نہ عقبیٰ کیواسطے ٭

۱۵ - اب مینے جانا کہ بخیل آدمیونکی دولت حصول سرور کیواسطے نہین ہوتے دنیا مین تو اپنے جسم کو تکلیف دینے کیواسطے اور عقبیٰ مین دوزخ کیواسطے ہوتے ہے ٭

۱۶ - نیک نام آدمی جو نیک کام کرتے ہین اونمین اگر وہ تہوڑی سی طمع بہی جو بے ہنر نالایق آدمیونکی خوبے اور رونق کے باعث ہوتے ہے کرتے ہین تو وہ اونکی تمام نیکنامی برباد جاتے ہے جیسے خوبصورت آدمی کی حُسن کو مرض جُذام دور کہ دیتا ہے ٭

۱۷ - جب دولت جمع کیجاوے اور جب ہو جاوے تو اوسکی حفاظت کرنے اور خرچ کرنے اور ضایع جانے وغیرہ مین لوگونکو محنت اور خوف اور فکر اور اندیشہ ہی بہت ہوتا ہے فایدہ کچھہ نہین ٭

۱۸ - چوری جہوٹ بیرحمی فریب اور دغا اور غصّہ اور غرور اور تکبّر اور بدمستی دشمنی بے یقینی حسد و حسرت مباشرت عیاشی قماربازی شراب خواری یہہ سب بڑے اخلاق اِس دولت سے ہی پیدا ہوتے ہین ٭

۱۹ - یہہ بُرائیان مینجو لوگون نے نیک کام سمجھہ رکھے ہین سرور ابدی کا خواہشمند آدمی اونکے پاس بہی نہ جاوے ٭

۲۰ - بہائی اور زوجہ اور بیٹے اور دوست جو ہمیشہ ایک جگہہ رہتے ہین اور یکجان و دو قالب کے مانند باہم بڑے پیارے ہین یہہ سب ایک دمڑی پر باہم گر دشمن بنجاتے ہین ٭

۲۱ - تہوڑی سی زر زمین کیواسطے بہی یہہ سب بُرا مانکر اور غصّہ ہوکر اپنی پیاری رشتہ دار کو فوراً چہوڑ دیتے ہین بلکہ حسد کے مارے اپنی پیاری دوست کو ہٹ سے مار ہی دیتے ہین ٭

۲۲ - جس جسم انسانے کے حاصل ہونے کے دیوتا بہی خواہش رکہتے ہین اوسکو پاکر اور اُسمین اور اوسمین بہی سب بزرگون مین اعلیٰ براہمن کے جسم کے حاصل ہونے پر اوسکی قدر نہ جانکر جو لوگ اپنی اصلی مراد کو کہو دیتے ہین وہی لوگ دوزخی ہوتے ہین ٭

۲۳ - بہشت اور نجات کا دروازہ جو یہہ جسم انسانے ہے اِسکو حاصل کرکے ایسا کون احمق آدمی ہے جو محض زر کا بندہ بنے کیونکہ یہہ زر ہی ساری بُرائیونکا گہر ہے ٭

۲۴ - آدمی کے کمائی ہوئی دولت کے دیوتا اور رکہی اور پتر اور بہوت اور اصحاب برادری اور عزیز اقربا اور ملازم وغیرہ جو حصّہ دار ہوتے ہین انکو نہ بانٹ کر جو شخص جنہیں جہکون کے

کا موئین بہ تو نگا ۔ اور جب اس جسم کو چہوڑونگا تو اپنی آپ مین ہی سرور حاصل کرتا ہوا رستگار ہونگا ٭

۳۰ - اور اُسوقت تینون عالم کے مالک اور عہدہ دار پیدایش وغیرہ جو برہما وغیرہ بڑے بڑے تین دیوتا ہین یہہ میری تعظیم و تکریم بجا لاوینگے اور میری خوشی اور رضامندی چاہینگے اور اگر تجہہ کو یہہ اندیشہ ہی کہ اب تیری عمر تہوڑی ہی ہی اسمین تو کیونکر یہہ اپنی مراد حاصل کریگا تو خیال کر کہ کہٹوانگ نامی راجا نے دو گہڑی مین اس مقصد کو حاصل کیا تہا پس تو کیون نہ کریگا ٭

۳۱ - شری بہگوان فرماتے ہین کہ اوس اونتی پورے کے متوطن اعلی رتبہ کے برہمن نے یہہ بات اپنے دل مین خوب تحقیق سمجہہ کر اور انانیت اور خودی بیہودہ کے گرہ جو دل مین پڑی ہوئی تہی اوسکو کہول کر تسلی ہو کر چُپ سادہ کر گداگر فقیر بنگیا ٭

۳۲ - اور دل اور روح یعنی بہوک پیاس وغیرہ متعلقات روح کو جیت کر ہر ایک نیا دی چیز اور لذات محسوسات وغیرہ سی محبت چہوڑ کر کسی صفت کا پابند نہو کر شہر اور قصبون اور دیہات مین بہیک مانگتا ہوا پہرتا تہا ٭

۳۳ - اون شہر اور دیہات مین جنگی گہر وہ بہیک مانگنی جاتا تہا اونمین سی بُری بد ذات آدمی اوس پیر فقیر کو دیکہہ کر ادہر اودہر بُری بُری گالیان دیتی تہی اور نہایت سخت کلامیون کے ساتہہ پیش آتے تہے اور بہت ہی بیقدری کرتے تہے ٭

۳۴ - کوئی اوستی اوسکی چہوٹے اور کوئی پانے پینے کا برتن کمنڈل اور کوئی تسبیح اور کوئی اوسکی گودڑی اور کوئی اور کپڑا لنگوٹے وغیرہ چہین لیتی تہی اور کوئی کسی چیز کو چہین کر اوسکو دکہاتے تہی کہ یہہ لے اور جب وہ لینی کو ہاتہہ بڑہاتا تہا تو ہاتہہ کہینچ لیتی تہی ٭

۳۵ - جب وہ بہیک مانگ کر لائی ہوئی غذا کسی تالاب یا دریا کے کنارے پر دور جا کر قواعد کے پابندی کے ساتہہ بیٹہہ کر کہاتا تہا تو کوئی بد ذات گناہ کرنے کے عادت رکہنے والے اوسپر [illegible] کرتی تہی اور کوئی اوسکے پیشانی پر تہوک دیتی تہی ٭

۳۶ - تسپر بہی اگر وہ نہ بولتا تہا تو لوگ اوسکو طرح طرح کے تکلیفین دیکر اور تدبیرین کرکے چاہتی تہی کہ یہہ بولے لیکن وہ نہ بولتا تہا تو اوسکو مارتے تہی اور تنبیہہ کرتے تہی اور کوئی بڑی بد ذات آدمی اوسوقت یہہ کہکر لگاتے تہی اور اوسکو تکلیف دیتی تہی کہ یہہ چور ہی اور ایسی تہمت رکہکر

ہر چند اوسکو تکلیفین سخت ہی دیتی تہی اور جس مرتبہ کو وہ حاصل کرنا چاہتا تہا اوسکو گرانا ہی چاہتی
تہی لیکن وہ اپنی حلم کامل سے نہ گرتا تہا اور اسباب کو کہتا تہا ٭

۴۲ - براہمن کہتا ہی میرے رنج و راحت کے باعث نہ یہہ لوگ ہین اور نہ دیوتا ہین اور نہ
نفس ناطقہ اور نہ اختر نہ افعال ہین اور نہ زمانہ ہی حقیقت مین سب قسم کے رنج و راحت کا بڑا سبب
ایک میرا دل ہی ہی جو اس دنیا مین چکر مار رہا ہی **شرح** شرتے بہی ایسا ہی کہتی ہی کہ دل
کے وزیعہ سے ہی باصرہ اپنا کام کرتے ہی اور سامعہ اپنا اور علی ہذا القیاس سب حس کرتے ہین ٭

۴۳ - یہہ دل ہی اپنی قوت بے نہایت ظاہر کر کے رنگ برنگ کی خیالات کرتا ہی اور اون
خیالات سے طرح طرح کے افعال متعلقات صفات تمیز وغیرہ کے رچتا ہی اور ان افعال کے نتایج
سے نوع بنوع کے اجسام بنا لیتا ہی ٭

۴۴ - ایسا ہونے سے دل کو ہی یہہ سب تعلقات ہوتی نفس ناطقہ اِنسے منزہ رہا اس اعتراض
کا جواب دیتی ہین - خواہش سے منزہ اور عین علم اور مطلق اور مجہہ جیو کا متحرک ور اسی وجہ سے
تماشا ہین جو نفس ناطقہ ہی وہی دل کے ساتہہ ملکر اور نوع بنوع کے خواہشون والا ہو کر صفات شہوت
وغیرہ کا بندہ بنکر مقید ہو جاتا ہی اور جیو نام پاتا ہی ٭

۴۵ - اسوجہ سے دل کے نہ روکنی سے جو کچہہ نیکی اور بہلائی چاہی وہ سب حاصل ہو سکتی ہی
اور بغیر روکنی کے تمام برائیون کا گہر بن جاتا ہی یہہ کہتی ہین - خیر و خیرات کرنا اور روز مرہ مقررہ
افعال کو حسب قواعد بجا لانا اور شاسترون کا سننا ایکادشی وغیرہ برت کا رکہنا یہہ سب
تدابیر دل کے روکنی کے ہی ہین یعنی ان سب کا نتیجہ حقیقی دل کا روکنا ہی اور دل کا روکنا ہے
بڑی اعلی ریاضت اور عبادت مقصود ہوتے ہی ٭

۴۶ - اسوجہ سے جسنی دل کو روک لیا ہی اوسکو ان خیر و خیرات وغیرہ سے کیا مطلب ہی اور انکی
کرنے سے جسکا دل نہین رکا اوسکو بہی انکی کرنے سے کچہہ فایدہ نہین ہی ٭

۴۷ - یہہ سنکر اودہو پوچہتا ہی کہ اگر دل نہ رکے نہ سہی اور حواسون کی روکنی کیواسطی تو انکا کرنا
چاہی سو کہتی ہین کہ یہہ بات درست نہین ہی - دل کے قابو مین تمام حواس ہین دل کسیکی
قابو مین نہین کیونکہ یہہ دل بڑا زبردست مرتاضون کو بہی خوف دینی والا ہی اسواسطی جو شخص
اس دل کو قابو کرے وہ دیوتونسی بہی اعلی ہی اور اسکی قابو مین سب حواس خود بخود ہو جاتے
ہین **شرح** شرتے بہی ایسا ہی فرماتے ہی - تمام حواس دل کے قابو مین ہین

ان جو اسو نکی موکل ہو دیو تا ہین وہی اپنی تکلیف کے آپ باعث بنتی ہین پس کسیکا کیا قصو ہی جیسی
کسیکے موہنہ پر اپنی ہی ہاتہہ سی چوٹ لگجاوی تو وہ شخص کس پر غصہ کرے ÷

۵۲ - اگر نفس ناطقہ ہی رنج و راحت کا سبب مانا جاوی تو پہر کسی غیر کے کیا شکایت ہی کیونکہ وہ
اوسکے ذاتی اخلاق ہین اور وجہ ظاہر ہے کہ نفس ناطقہ سی ماسوا سب نیست ہی اور جو کچھہ موجود نظر آتا
ہی وہ جہوٹ پہر کس سے غصہ کرنا چاہی کہ حقیقت مین نہ رنج ہی نہ راحت ہی ÷

۵۳ - بالفرض اپنی اختر بخت اگر رنج و راحت کے سبب مانے جاوین تو بہی لم یلد نفس ناطقہ
کے کیا شکایت ہی کیونکہ جو پیدا اور فنا ہوتا ہی اوسیکا طالع اور اختر طالع فرض کئی جاتے ہین
اور وہ اختر اپنی گروش کے مطابق باعث تکلیف متصور ہوتے ہین پہر غصہ کس پر اور کسواسطی
کرنا چاہی کیونکہ حقیقت مین نفس ناطقہ تولید و تناسل اور طالع اور اختر اور جسم وغیرہ سب سی منزہ
اور جدا ہی ÷

۵۴ - اور اگر افعال ہی رنج و راحت کے سبب فرض کئی جاوین تو بہی نفس ناطقہ کی کب
باعث لوث ہو سکتی ہین کیونکہ جسم حقیقت مین غیر ذیروح ہی وہ خود بخود کچھہ فعل نہین کر سکتا اسواسطی
نفس ناطقہ جو عین علم اور قوت تحریک جسم کا ہی اوسکی پرتوہ سی یہہ جسم فاعل افعال ہوتا ہی پس جبکہ
افعال حقیقت مین بے اصل ہین تو کب باعث تکلیف ہو سکتی ہین اسواسطی افعال کے شکایت بہی
محض بیجا ہی ÷

۵۵ - اگر زمانہ کو باعث رنج و راحت مانا جاوی تو بہی نفس ناطقہ کو کیا کیونکہ زمانہ عین نفس ناطقہ
ہی ہی پس جیسی آگ کو آگ نہ جلا سکتی نہ اوسکو تکلیف حرارت پہونچا سکتی ہی اور جیسی برف کو
سردی نیست کر سکتی نہ اوسکو تکلیف برودت پہونچا سکتی ہی پہر سوچنا چاہی کہ آدمی کس پر
غصہ کرے ÷

۵۶ - یہہ چہہ اسباب رنج و راحت کے جو ظاہر ہین انکو تو دور کیا اب اگر اور کوئی سبب
فرض کیا جاوی تو وہ بہی اُس خدای ذوالجلال کے رحمت کے آگے نہین بن سکتا اسباب
کو کہتی ہین - اس نفس ناطقہ کو جو تعلقات جہل سے منزہ ہے کسیطرح کہین بہی کوئی اسباب
اوسکی رنج و راحت کے نہین ہو سکتی پر ایک انانیت کا صفات شہوت وغیرہ کے ساتھہ دلیر
ہونا اسکی رنج و راحت کا باعث ہوتا ہی اسواسطی جو شخص یہہ بات از روی تحقیق جانتا ہے
اوسکو کسیطرح بہی کچہہ رنج نہین ہوتا اور وہ عین سرور ہو جاتا ہی ÷

شاخ بست و چہارم

شرح - ۱ - اس چوبیسوین شاخ مین سانکہیہ (شاستر کا نام ہی جسمین اَلہی اور ارادہ ازلے الہی اور اُس سے جو عناصر پیدا ہوئے ہین اُن سب کے حقیقت کا بیان ہی) کے ساتہہ ہو دل محبت کرتا ہی یعنی جیو ایشر اور دیگر تمام دنیاوی آرزونکی ساتہہ الفت کرتا ہی اسواسطی اون تمام جیو ایشر وغیرہ کو فانی ثابت کرکے اوس محبت کو دور کرتے ہین *

۲ - لیکن اپنے دونو قدم مبارک کا عشق صادق ہوکر وحدانیت کیطرف طبیعت رجوع ہوجاوے اسواسطی پہر شری مہاراج اوسی سانکہیہ کو کہتی ہین *

۱ - لاثانی پرماتما کے مایا سے تمام دوئی پیدا ہوتے ہی اور پہر انجام کو وہ اوسی مین محو ہوجاتے ہی اسطرحکی تصور کے جو مداومت کرتا ہی اوسکو دوئی کا کبہی خیال بہی نہین ہوتا اِسبات کے سمجہانے کے لئے سانکہیہ شاستر کے طریق سی سمجہاتے ہین - شری بہگوان فرماتے ہین اب مین تجہہ کو سانکہیہ شاستر سُناتا ہون جو پہلی کپل ئ مے وغیرہ رکہیشرون نے تحقیق و تنقیح کیا ہی کیونکہ آدمی سانکہیہ کو جانکر بہت جلد اوس دہوکے کو جو وہ کہا رہا ہی دور کردیتا ہی *

۲ - ابتدا مین بعد قیامت زمانہ ست یگ مین تمام دنیا کے آدمی صاحب علم الٰہی تہی اور دنیاوی کام بہی کرتے تہی اور ہرکام اونکا بلا شرک ہوتا تہا یعنی ایک پربرہم کے سوا ہی اور کوئی اونکا معبود اور مطلوب نہ تہا *

۳ - وہی برہمہ تخم اور ثمر یعنی پُرش اور پرکرتے اِن دو صورتو نمین آیا اور جیسے دل سمجہہ سکی اور زبان کہہ سکی ویسا ہوا *

۴ - اون دونو مین پرکرتی جو بصورت اشیا ظاہر ہی وہ طرحکی ہوگئی ایک سبب دوسر مُسبّب اور دوسرا جو عین علم سو پُرش نام سے نامزد ہوا *

۵ - صفات تمیز وغیرہ اوس پرکرتے سے پیدا ہوئی ہین لیکن جب وہ مجہہ سی حاملہ ہوئی تب یہہ صفات پیدا ہوئین اور میرے صفت ظاہر ہی کہ مین سب جگہہ جلوہ گر رہنی والا ہون اور پُرش کے جو اخلاق بیان کئی گئی ہین اُنکو برتتا ہون *

۶ - اون صفات سی سوتر آتما پیدا ہوا جو صاحب قدرت فعلیہ ہی اوس سوتر آتما سی مہتتو یعنی عنصر اعلی ظاہر ہوا جو صاحب قدرت علمیہ ہی اور اُس عنصر اعلی کے تغیر سے انانیت نے ظہور

۱۲ - اِن عالمون کے پیدا کرنے کی غرض کہتے ہین - دیوتاؤنکی رہنی کیواسطی بہشت پیدا کیا اور خلقت بادی مثل جن و پری و خبیث وغیرہ کے رہنی کیواسطی عالم اعراف اور انسانون وغیرہ کے رہنی کیواسطی یہہ عالم زمین بنایا گیا اور سد ہونکی رہنی کیواسطی اِن عالمون سی پری مہر لوک وغیرہ ہین اور زمین کے نیچی آتل لوک وغیرہ مین شیاطین اور سانپ وغیرہ کا مسکن بنایا ✣

۱۳ - اِن سب اسباب کا سبب بیان کیا جاتا ہی - تینون عالم مین تمام حالتین اور صورتین تینون صفات تمیز وغیرہ کے ہین اور عبادت اور ریاضت الٰہی کے کیفیت اور حالت نہایت پاک اور صاف ہی ✣

۱۴ - عبادتون اور ریاضتون کے اعلی سی اعلی ہونے سے اعلی سی اعلی مقامات اور درجات حاصل ہوتے ہین اور میرے رہنی کا مقام جو بیکنٹھہ لوک ہی وہ بہی ہی (ملجاتا) اِن سب مین میرے مقام کے سوای اور سب جلد فنا ہو جانیوالے ہین اسباب کو کہتی ہین - مہر لوک اور جن لوک اور تپ لوک اور ست لوک یہہ سب ریاضتون سی ملتی ہین اور عشاق الٰہی کو بیکنٹھہ لوک حاصل ہوتا ہی مجہہ جان مانہ اور ثمرہ افعال دینی والے نے اِن تمام عالمونکو ہر ایک کے فعل کے مطابق پیدا کیا ہی گویا یہی میرا قانون عدالت ہی اور وہ اس صفات تمیز وغیرہ کے دریای زخار سی یہہ آدمی نکل بہی جاتا ہی یعنی اعلی اعلی مرتبون اور مقامون کو پاتا ہی اور ڈوب بہی جاتا ہی یعنی درخت اور پتہر وغیرہ اجسام مین گہومتا پہرتا ہی ✣

۱۵ - مخلوقات کا جو بیان کیا گیا ہی وہ جونکہ اوس طریقہ سی کیا گیا ہی کہ نفس ناطقہ کے وحدانیت قایم رہی اسواسطی سبب او مُسبب کے وحدانیت ثابت کرنے کے واسطی کہتی ہین - چہوٹا بڑا باریک موٹا جو کچہہ ظاہر ہی وہ سب پہ کرتے اور پُرش کا جسم ہی ہی ✣

۱۶ - سبب او مسبب ایک ہین ہیسی کہتی ہین - اِس عالم کا جو آغاز و انجام ہی وہی اُنکا وسط ہی ہی اور یہہ درمیان مین جُدا جُدا نام و صورت جو ظاہر ہی ہین یہہ جہوٹے فانی ہین جیسی سونے کا نام اور صورت کُنڈل وغیرہ بنتی ہین حقیقت مین سونا ہی ہوتا ہی اور جیسی مٹّی کے گہڑی وغیرہ ہین حقیقت مین مٹّی ہی مٹّی ہی اسیطرح نام و صورت جہوٹے ہین حقیقت مین برہم ہی برہم ہی اور کچہہ بہی نہین ہے ✣

۱۷ - پوچہتی ہین کہ اگر ایسا ہی ہی تو اپنی اپنی بنائے ہوئے اسباب مین عنصر اعلی وغیرہ سبہونکو بہی اسوجہ سی کہ جو اونکی ابتدا مین ہی وہی آخر مین ہی حقیقت ہونا واجب ہی اِس اعتراض کا جواب

٦٧٢

اور صور تون کا ہونا بہ سبب مخلوقات کیواسطی فرضی بات ہی *

۴۱ - اشلوک مذکورہ مین اختصار کے ساتھہ قیامت کے کیفیت بیان کے اب اسکی تفصیل کرتے ہین غذا کے نہ ملنی سے یہہ جسم نہین رہتا اسواسطی یہہ جسم عین غذا اور غذا عین غلہ اور غلہ عین تخم ہو جاتا ہی اور چونکہ تخم زمین سے پیدا ہوتا ہی یعنی تخم کے بونے سے غلہ پیدا ہوتا ہی اسواسطی تخم عین زمین بنجاتا ہی اور زمین کے پیدایش چونکہ قوت شامہ سی ہوتی ہی لہذا زمین عین بو ہو جاتے ہی *

۴۲ - اور چونکہ بو کا مخرج پانے ہی لہذا بو پانے مین سماجاتے ہی اور پانے عین ذائقہ ہو جاتا ہی اور ذائقہ کا مخرج چونکہ آتش ہی اسواسطی ذائقہ اوسمین محو ہو جاتا ہی اور آگ عین شکل ہو جاتے ہی *

۴۳ - شکل کا مخرج چونکہ ہوا ہی لہذا وہ ہوا مین اور ہوا عین لمس ہوکر اپنی مخرج خلا مین ملجاتے ہی اور خلا بھی عین آواز بنکر اپنی اصل سے جاملتا ہی اور چونکہ حواسونکو اپنی اپنی کام مین انکی موکل لگاتے ہین اسواسطی وہ اونمین محو ہو جاتا ہین *

۴۴ - وہ موکل حواسونکی سپاری اوس انانیت مین محو ہو جاتے ہین جسمین صفت تمیز غالب ہی اور پانچون عنصر اوس انانیت مین محو ہوتے ہین جسمین صفت غضب زیادہ ہی اور وہ تینون طرحکی انانیت عنصر اعلی مین ملجاتے ہی *

۴۵ - بے نہایت صفتون والا اور بزرگ عنصر اعلی اپنی صفتون تمیز وغیرہ مین محو ہو جاتا ہی اور وہ صفات غیر متشکل مایا کے ساتھہ ملجاتے ہین اور مایا شکل سے منزہ زمانہ مین محو ہوتے ہی *

۴۶ - زمانہ مایا کت چیتن مین اور مایا کت چیتن محض چیتن یعنی ہستی بحت مین محو ہو جاتا ہی اور وہ ہستی بحت خالص اور غیر متغیر قایم بالذات رہتی ہی *

۴۷ - ایسا تعلقات سی منزہ جب انسان ہو جاوی تو اوسکی دل مین توہمات دنیاوی کب ٹھہر سکتی ہین جیسی آسمان پر آفتاب درخشان طالع ہو جاوی تو اندھیرا کیسی رہ سکتا ہی *

۴۸ - یہہ سانکھیہ کے قواعد تمام عقدونکی کھولنی والے پرتے لوم (سببون سی اسباب کا پیدا ہونا) اور انولوم (اسباب کا سببونمین محو ہونا) کے لحاظ سی سمجھا اون سب سبب اور سببونکو کھولنی والے نے ای اودہو تیری اور زمانہ آیندہ کے طلبا علم آلہی کے نجات پانے کے واسطی تیری سامنی بیان کئی ہین *

اور خودی کو دور کر دینا اپنی نفسِ ناطقہ کے ساتھہ مشغول رہنا - یہہ ایسی شخص کے اخلاق ہوتے ہین جو صفت تمیز تعلقات کے موافق برتتا ہی *

٣ - صفت شہوت کے متعلقات کو کہتے ہین - بہت آرزو رکھنا بہت خواہش اور خودنمائی خودبینی خودستائی کرنا طامع اور لذائذ دنیاوی کے پیاسا اور مغرور اور دولت دنیاوی کا خواہشمند اور وحدانیت کو چہوڑ دوئی کے ساتھہ محبت ہونا اور اُسی سے مسرور ہونا اپنی ناموری کو بہت چاہنا بہت ہنسنا صاحب زر اور قوت ہونا نیک معاش رکھنا یہہ صاحب صفت شہوت کے اخلاق ہین *

٤ - صفت غضب کے متعلقات کہتے ہین - غصہ طمع جہوٹ بیرحمی گداگری فریب اور دغا آلس اور جہگڑا اور فساد اور رنج وغم اور بغض وکینہ اور درد اور تکلیف اور خواہش اور بدمعاشی یہہ صاحب صفت غضب کے اخلاق ذمیمہ ہین *

٥ - صفت تمیز وشہوت وغضب کے متعلقہ اخلاق نمبروار بیان کئی گئی اب یہہ بات تجہہ کو سمجہاتا ہون کہ جب یہہ صفتین باہم ایک دوسرے مین شامل ہو جاتے ہین تو کیا اخلاق پیدا ہوتے ہین سو اے اودہو تو بغور اونکو سن *

٦ - اے اودہو عقل مین انانیت اور خودی جو ظاہر ہوتی ہی اور دل اور حواس اور روح کے ملنے سے جو کام ہوتے ہین یہہ نتیجہ ان صفات کے باہم گر ملنے کا ہی جسکو سنسکرت مین سنیہ پات کہتے ہین *

٧ - جب یہہ آدمی اپنے مذہبی اخلاق حسنہ مین - اور مطالب دلی مثل حصول جنت ودیگر مراتب اعلی - اور خواہش حصول دولت دنیا - کے ساتھہ دل لگاتا ہی اوسوقت صفات تمیز وغیرہ باہم گر قربت اختیار کرتے ہین اور وہ قربت اونکی اعتقاد ویقین اور محبت اور زروجواہر وغیرہ دولت دنیاوی کے دینے والے ہوتے ہین *

٨ - مذہبی اخلاق حسنہ کے نسبت صفات کے حالت بیان کرتے ہین - جب یہہ آدمی دنیا کا گہربار والا ہو اور جو اخلاق دنیادار گرہستی کے بید اور دہرم شاستر نے بیان کئی ہین اونکے مطابق برتتا ہووی تو اوسوقت جب کہ اوسکا دل تعلقات کے ساتھہ متعلق ہوتا ہی اوس حالت مین یہہ تینون صفات برابر ہوتے ہین *

٩ - اول جدا جدا ہر ایک صفت کے حالت بیان کے اور پہر اونکی باہم مخلوط ہونیسے جو

صاف ثابت ہی کہ جیو تیرا خدمتگار ہی کیونکہ تو بار بار کہتا ہی کہ جیو کو میری یاد سی یہہ نتیجہ ملتا ہی پیر
اپنی بندہ رگے اور جیو کے خوردی کو ثابت کر سو شری بھگوان اسکا جواب دیتی ہین تمیز و شہوت
و غضب یہہ تینون صفات جیو کے ہین میری نہین (یعنی مین جو نفس ناطقہ ہون سو نفس ناطقہ کی
یہہ صفات نہین اور جیو جسم لطیف کے ساتھہ ملی ہوئی ہستی بجت یا نفس ناطقہ کو جسکو پربرہم بھی
کہتی ہین حکما بولتی ہین یعنی حواس عشرہ اور پانچون روح یعنی پران اور دل اور عقل انکو روشنی اور
حرکت دینی والا نفس ناطقہ ہی جیسی آفتاب [illegible] روشنی ہی دیتی ہین اور اُس روشنی مین جو لوگ نیک
و بد کام کرتے ہین آفتاب یا محض روشنی چراغ وغیرہ کو کچھہ لوث نہین ہوتا اسیطرح نفس ناطقہ دل
اور عقل اور حواسون اور روحون کے کئے ہوئے افعال کا لوث نہین ہوسکتا اسواسطی یہہ صفات
دل اور عقل کے ہین مجھہ نفس ناطقہ کے نہین) اور یہہ صفات دل اور جسم مین پیدا ہوتے ہین اور
ان صفات کے زور سے ہی یہہ جیو اپنی سی جیو و نمین محبت پیدا کرتا ہی - مطلق سی مقید ہو جاتا
ہی *

۱۳ - ملی ہوئین اور نہ ملی ہوئین صفات جو مین سبب الاسباب ہین انکی پیدا کی ہوئی اسباب کو
بیان کرکے اب ایک ایک صفت کو بیان کرتے ہین - جب صفت تمیز روشن اور پاک اور صاف
اور مین سرور ہو کر شہوت اور غضب پر غالب آتے ہی انسان اپنی مذہبی فرائض اور علم الٰہی وغیرہ
سی سرور موفور کے ساتھہ وصل ہو جاتا ہی *

۱۴ - دنیاوی کامون تینون سی رغبت اور صحبت رکھنا اور اپنی آپ اور پرمیشر کو دور جاننا
اور علم اور ریاضت اور دولت و جسم کا زور ہونا ان صفتون والے صفت شہوت ہی سو اگر
صفت تمیز اور غضب پر غالب آجاوی تو یہہ انسان خواہش اعمال و خواہش ناموری و دولت
دنیاوی کے ذریعہ سی رنج مجسم سے وصل کرتا ہی *

۱۵ - اور جب محض نادانی و بیوقوفی اور جہل مین محویت اور غیر ذی روح کے مانند یعنی جیسی دھوبی
کا کتا گہر کا نہ گہاٹ کا ایسی صفتونسی موصوف جو صفت غضب ہی جب وہ تمیز اور شہوت پر غالب
آتے ہی تو آدمی کو نیند بہت آتے ہی اور زبان کے چٹورپن کیواسطی جانورونکا مارنا اور اپنی جسمی
انتفاع اور مراد کے حاصل ہونے کیواسطی لوگونکی دلونکا دکہانا اور طرح طرح بیہودہ امیدون میں
ل کو مبتلا سے تفکرات رکہنا ایسی سببونسی رنج والم بے شمار کے ساتھہ وصل ہوتا ہی *

۱۶ - جب باطن مین صفائی اور حواسونکو آرام اور جسم کیطرف سی بے خوفی حاصل ہووے

۴۱ - صفات تمیز وغیرہ کے باہم کم وبیش مرتبہ والے ہونے سی ہر ایک صفت کے متعلق افعال کا ثمرہ شری مہاراج فرماتے ہین - صفت تمیز کے بدولت عشاق الٰہی و عرفای ذات نامتناہی اعلی اعلی مرتبہ پاتے ہین اور صفت غضب کے متعلقات افعال کے ساتھہ برتنی سے ادنے مقامات مین جگہہ پاتے ہین یعنی نباتات و جمادات و حیوانات و حشرات الارض وغیرہ ہوجاتے ہین اور صفت شہوت کے مطابق عمل کرنے سے متوسط درجہ یعنی جسم انسانی پاتے ہین ۔

۴۲ - جسم کے چھوٹنے کے وقت جو صفت ترقی پذیر ہوتی ہی اوسکی ثمرہ کو کہتی ہین - صفت تمیز مین محو ہونے والے جنت پاتے ہین اور صفت شہوت کے متعلقات مین اگر وقت واپسین پر خیال لگا ہوا ہو تو وہ انسان ہوتے ہین اور صفت غضب کے ساتھہ طبیعت کے لگا ہونے سی اندہیری دوزخ مین پڑتے ہین اور اپنی نفس ناطقہ کو تعلقات سی منزہ سمجھہ کر پر برہم مانتی ہین وہ مجھہ کو پاتے ہین یعنی پر برہم ہو جاتے ہین ۔

۴۳ - صفات تمیز وغیرہ کے اونچ نیچ سے افعال بھی تین طرح کی ہین یہہ کہتی ہین - جو افعال کئی جاتے ہین وہ میری نذر کئی جاتے ہین یا جو فعل کچھہ ثمرہ کے آرزو نہ رکھہ کر کئی جاتے ہین وہ صفت تمیز کے متعلقات سی ہین اور جو کام پہلی نتیجہ کے آرزو رکھہ کر کیا ہی وہ صفت شہوت کے متعلقات سی ہی اور جو کام بہ تقاضاے بے رحمی و دل شکنی وغیرہ کے کیا گیا ہی اوسکو متعلقات صفت غضب سی جان ۔

۴۴ - برہم جو متعلقات سی منزہ اور غیر منزہ یعنی نرگن اور سگن ان دو نام اور کیفیتونکی ہوئیسی علم الٰہی وغیرہ تدابیر معرفت الٰہی کو چار طرح سی کہتی ہین - عشق الٰہی کا کامل ہونا یہہ صفت تمیز کا نتیجہ ہی اور اجسام کے ساتھہ بہت محبت ہونا یہہ تقاضا صفت شہوت کا ہی اور محض احمق بے وقوف جاہل ہونا یہہ ثمرہ صفت غضب کے سبب سی ہوتا ہی اور جسنی میرے ساتھہ دل لگایا ہی اوسکا علم علم حقیقت ہی اور منزہ ان تینون صفات سی ہی ۔

۴۵ - بن مین رہنا اور تعلقات سی منزہ ہونا یہہ تقاضای تمیز ہی اور شہر اور قصبہ وغیرہ مین آباد ہونا یہہ ایماء شہوت سی ہی اور جہان قمار بازی ہوتے ہو وہان رہنا یہہ صفت غضب کا نتیجہ ہی اور مجھہ مین جو رہتا ہی یعنی اپنی نفس ناطقہ کے ساتھہ جو مشغول رہتا ہی وہ تعلقات سی منزہ نرگن ہی ۔

۴۶ - نتیجہ افعال مین محبت نہ رکھہ کر جو افعال کرتا رہتا ہی وہ صاحب تمیز ہی اور جو شخص تمام

اور میری پناہ مین آنے سی جو سرور لازوال ملتا ہی وہ مطلق بمعنی نرگن ہی *

۳۰ - اوپر جو یہہ بیان کیا گیا ہی کہ اس عالم اسباب کے پیدایش و پرورش و فنا ہونے مین تمیز وغیرہ تینون صفات سبب ہین اب اُس دلیل کو قطع کر کے یہہ کہتی ہین کہ یہہ تمام عالم خود تینون صفات ہی ہین - عناصر وغیرہ تمام اشیا اور مُلک اور مقام اور ثمرہ افعال اور وقت اور علم اور فعل اور فاعل اور یقین اور عمر حالت اور عادات و اخلاق اور اعتقاد یہہ سب خود تینون صفات ہی ہین *

۳۱ - صرف یہی نہین بلکہ اور بہی جو جو کچہہ پرکرتے پُرش کے ذریعہ سی وجود مین آیا ہی اور آتا ہی سب یہہ تینون صفات ہی ہین یہہ بات کہتی ہین ہر سہ صفات سی مشتمل جو یہہ تمام موجودات عالم ہی اِن سب کا مقر پُرش اور پرکرتے ہی اور اے اشرف الانسان اودہو عقل سے جو تحقیق کیا جاتا ہی یا خیال کیا جاتا ہی اور آنکہون سی جو دیکہا اور کانون سی سُنا جاتا ہی وہ بہی یہہ تینون صفات ہی ہین *

۳۲ - اوپر کہا گیا ہی کہ یہہ تین صفات اس عالم اسباب کے مُسبّب ہین اسی بات کو بنظر تاکید پر کہتی ہوئی یہہ کہتی ہین کہ ان کے جیتنی سے نجات ہوتی ہی - تمیز وغیرہ ہر سہ صفات اور اونکی متعلقات پہیر دینا ہی دونے مین اور پہر آدمی کو مقید تعلقات کرنیوالے اور اپنی اصلی حالت مطلق ہونے کو بہلانے والے ہین اے عزیز اودہو جیتنی ان صفات کے متعلقہ خیالات کو جو دل سی اوٹہتی ہین جیتنی جے جیت لیا ہی وہ آدمی میرے عشق کے ذریعہ سی مجہہ مین اعتقاد لاکر انجام کار مجہہ کو پاتا ہی *

۳۳ - اسو جہہ سی علم الیقین اور حق الیقین جسکی ہونے سے ہو سکتا ہی ایسا شریف جسم انسانی پاکر عقلمند آدمی ان صفات کے قید سے چہٹ کر یاد الٰہی کری *

۳۴ - یاد الٰہی کے طریقے بتلاتے ہین - صاحب علم و عقل آدمی ہر ایک چیز سی دل کو اوٹہا کر کسیطرح کا غرور نہ کرکے حواسون کو جیت کر میری یاد کرے اور اسطرح چپ رہکر اپنی نفس کے ساتہہ مشغول ہنی والا آدمی ابتدا مین صفت تمیز کے متعلقات افعال کے کرنے کے ذریعہ سی صفات شہوت و غضب پر غالب آدمی اسصورت مین عقل اور دل اُسکی تسلّی کامل پا جاتے ہین پس وہ اُس شغل مین لگا ہوا خواہش کے جڑ کو کاٹکر صفت تمیز کو بہی جیتی *

۳۵ - ایسا جو ہوتا ہی وہ مجہہ کو پاتا ہی یہہ کہتی ہین - یہہ نفس ناطقہ تمیز وغیرہ صفات سی

اپنی نفس ناطقہ کے شغل مین قایم ہوکر عین سرور اور عین پربرہم جو مین ہون سو ہو جاتا ہی *

۲ - ایسی شخص کو لذات محسوسات سی نام کو بہی الفت نہین ہوتے یہہ کہتی ہین معرفت الٰہی حاصل کرکے صفات تمیز وغیرہ کے متعلقات سی منزہ ہوکر ان صفتون کے ساتہہ برتتا ہوا ہی اون کی موافق نہین برتتا کیونکہ وہ جانتا ہی کہ یہہ صفات محض غیر حق ہین اور کچہہ چیز نہین ہین جیسی ریت مین پانی نظر آتا ہی اور حقیقت مین پانی نہین ہی اسیطرح یہہ عالم نظر آتا ہی *

۳ - گو کیسا ہی آدمی اِن صفات سے منزہ ہوکر ان کے ساتہہ برتتا ہی لیکن حقیقت یہہ ہی کہ بہر حال اِس دنیاوی جنجال سے چُہٹنا ہی چاہئی یہہ کہتی ہین - جو غیر حق لوگ پیٹ بہر کر کہالیتی ہین اور خوب سیر ہوکر عورتون کے ساتہہ مباشرت کرتے ہین اور یہہ دو نو باتین جن تدبیرون سے حاصل ہون اونمین لگی رہتی ہین اور رنج کو راحت جانتی ہین اونکی رسم جو شخص اختیار کرتا ہی وہ سخت تاریکی جہل مین گرفتار ہوتا ہی جیسی اندہی کے ساتہہ اندہا آدمی ملکر اندہی کوئے مین گرتا ہی *

۴ - اِس بات کی ثابت کرنے کے واسطی ایک حکایت کہتی ہین - بڑا صاحب حشم و خدم اور نیکنام راجا ایل اُربشی نامی حور کے مفارقت سی جہل کے اندہی کوئے مین پڑا ہوا تہا اوسنی اوس جہل اور اُسکی نتایج رنج و مصایب سے دور ہونے سے بترک تعلقات کرکے یہہ تقریر حسب حال اپنی کے

۵ - پہلی اُس راجا کے جہل کے حالت کو بیان کرتے ہین - جسوقت اُربشی (جو بددعا کے سبب سی اِس عالم مین آکر راجا کے رانی بنی تہی) راجا کو چہوڑ کر سرگ کو چلنی لگی تو راجا بے قرار ہوکر ننگا نہایت مضطربانہ تقریر کرتا ہوا اوسکی پیچہے دوڑا اور کہتا تہا ہی جان اَی جانان مِن اَی سخت دل عورت کہڑی ہو اور ایسی کہہ کہہ کر بیقرار ہوتا تہا اور جسکا دل اوسکی رنج مفارقت کے سہنی کے ہرگز تاب نہ رکہتا تہا *

۶ - اوسکی ایسی بیقرار اور نا متحمل ہونے کا سبب بتلاتے ہین - کیونکہ اُس راجا کا دل اُربشی نے لے لیا تہا اور اوسکی قابو مین نہ تہا اسواسطی لذات نفسانی کے خدمت کرتا ہوا سیر نہین ہوا اور ایک برس بہر جو اوسکی پاس اُربشی رہی تہی اون دن رات کے اوسکو کچہہ خبر نہوئی اور نہ اگلی آنیوالی راتونکی حالت کو اوسنی کچہہ خیال کیا تہا *

۷ - اُربشی کے چلی جانے کے بعد راجا گیہ کرکے اور اس جسم کو چہوڑ کر گندہرب لوک مین جاکر

عورت کے پیچھے ایسا مضطر اور بے تاب ہو کر بہاگا جیسے با آنکہ گدہی لاتین بہی مارتے ہی لیکن گدہا اُسکے پیچھے دوڑتا ہی اور جبتک قابو مین نہ آوے تب تک اُسکو چہیڑتا ہوا اوسکے ساتھہ لگا ہوا چلا جاتا ہی ؞

۱۲ - اور یہہ ظاہر ہی کہ جس شخص کا دل عورتون نے ٹہگ لیا ہی اوسکو علم الٰہی اور ریاضت اور ترک تعلقات اور شاستر کے سُننے اور خلوت گزینی اور خاموشی سی کیا مطلب ہی ؞

۱۳ - جینی مرنے کے عذاب کو یاد کر کے پچہتا پچہتا کر اپنی بُرائیان اور عیوب کو ظاہر کرتا ہی اور میرا یہہ حال ہی کہ - اپنا اصلی مطلب جو سرور ابدی ہی اوسکے حاصل کرنے مین عقل ذکا نہین کہتا بلکہ محض جاہل بے وقوف ہون تسپر مزید بران یہہ کہ صاحب علم و عقل اپنے آپ کو مانتا ہون یہہ بڑے غضب کا مقام ہی یعنی میری کہوٹی سمجھہ پر ہزار لعنت اور لاکہہ نفرین ہی جو مین تمام روے زمین کے سلطنت کو پاکر بیل اور گدہون کے مانند ایک عورت سی جیتا گیا ؞

۱۴ - اور اُرلشی کے لعل لب جو ایک عجیب طرح کی ہوشربا شراب سرخ کے مانند ہین اونکی بو سونگہی خواستگار ونگی گروہ مین ٹیک مینتی سیر نہین ہوا جیسے روغن سے آگ نہین سیر ہوتے ؞

۱۵ - ابتک وسکی تمک کے خواہش کے پیدا ہونے کو کہا اب اوسکی علم کے کیفیت بیان کرتے ہین - کبہی عورت کے فریب مین آتے ہوئے دل کو اوس خداوند بیچون و چرا ورک خیالات سی منزہ صاحب اقبال ابدی و جاہ و جلال سرمدی کے بغیر اور کون چہڑا سکتا ہی اور وہ دور نہین ہے اپنا آتما رام نفس ناطقہ ہی ہی ؞

۱۶ - بڑا افسوس ہی کہ با آنکہ اُرلشی بہی جسپر مین مر رہا ہون مجھہ کو عمدہ دلایل اور شیرین کلاموں سے سمجہاتی ہی لیکن مجھہ کج فہم کم عقل کے سمجھہ مین نہین آتا اور چونکہ مینی اپنی عادات اور اخلاق کو نہین جیتا اِسوجہ سی میرا اعلیٰ درجہ کا یہہ جہل مجھسے دور نہین ہوتا ؞

۱۷ - ابتک راجا نے اُرلشی کو اپنی جہل مین مبتلا ہونے کا باعث بیان کیا ہی اب یہہ کہتا ہی کہ اوسکا قصور کچھہ نہین مین آپ ہی اِس خطا کا مرتکب ہون - اِس عورت نے میرا کیا قصور کیا ہی کیونکہ جیسے رسی کو سانپ جانا ہی اوسکا رسی نے کیا جرم کیا ہی حقیقت مین اپنی حواسون کے نہ جیتنے سے مین آپ ہی گرفتار جہل ہوا ہون ؞

یا پاخانہ اور نالے وغیرہ مین پیدا ہوتے اور مرتے ہین - چرم اور گوشت اور پیٹ اور
خون اور آنتین اور استخوان اور مغز استخوان اور چربے اور پاخانہ اور پیشاب اور
ریم کے ساتھہ برتنے والے جو لوگ ہین اونمین اور پاخانہ وغیرہ کے کیڑون مین کیا
فرق ہے ۞

۴۲ - عورتون اور عورتون کے ساتھہ صحبت رکھنے والون کے ساتھہ عقلمند آدمی کبھی
صحبت نہ رکھی کیونکہ لذات محسوسات اور حواسونکے یکجا ہونے سے جیسا دل اپنی حالت سے
بدل جاتا ہے ایسا اور طرح نہین بدلتا ۞

۴۳ - کیونکہ یہہ دستور ہے کہ - جو چیز دیکھی اور سُنی نہین ہے اُسکا اشتیاق نہین ہوتا
اسواسطے جو آدمی لذات محسوسات کیطرف حواسونکو نہین مخاطب کرتا اور دل کو روکے
رہتا ہے اوسکا دل تسلّی کامل پا جاتا ہے ۞

۴۴ - اسوجہہ سے عورتون اور عورتونکے آشنائونکے ساتھہ صحبت گرم رکھنا اور حواسون کو
لذات محسوسات مین لگائے رہنا اصحاب علم و عقل کو نہ زیبا اور لایق نہین ہے پس مجھسے
نادانون کا کیا ذکر ہے ۞

۴۵ - شری بھگوان اُس راجا کے ظہور علم اور ترک خواہش کا نتیجہ فرماتے ہین اسطرح اُسر
شاہنشاہ مہاراجا پُرروانے اُربشی کے گہر کو چھوڑکر علم سے جہل کو دور کرکے اپنے
آپ مین ہی اپنے آپ کو پاکر بقیہ عمر کو بکمال تسلّی کے ساتھہ بسر کیا ۞

۴۶ - شری بھگوان فرماتے ہین ای اودھو - اسوجہہ سے دنیاوی آدمیونکی صحبت کو چھوڑکر
عقلمند آدمی عرفا اور حکما کے ساتھہ صحبت کرے کیونکہ دنیا مین لگے ہوئے دل کو عارفان الٰہی
ہی لایل معقول سے ہٹا دیتے ہین ۞

۴۷ - عارفان الٰہی کے صفات کہتے ہین - جو کسیطرحکی خواہش نہین رکھتے ہمیشہ اپنے نفس ناطقہ
سے مشغول رہتے ہین اور تسلّی مزاج خوش اخلاق تمام جہان کو برابر اور یکسان دیکھنے والے ہین اور
خود بینی خود آرائی خود ستائی اور انانیت سے منزہ ہین جو جھگڑے تفہیم دوئی سے پیدا ہوتے
ہین اونسے مبرا ہین کسی باب مین کسیطرحکی ہٹ نہین کرتے ایسے لوگ عارف اللہ ہوتے ہین ۞

۴۸ - ای بلند طالع اور خوش نصیبون کے جلسہ مین روزمرہ ہر دم میرے تذکرے ہوتے
رہتے ہین اور جو لوگ اونکی خدمت کرتے ہین اونکا وہ بہت بڑا بہلا کرتے ہین اور گنہگارون کو

ہوئے ہین اونکی بنیاد معارفان الٰہی ہین *

۳۴ - باطن کے آنکھونکو عارفان الٰہی روشنی دیتے ہین ظاہری آنکھونکو آفتاب روشن کرتا ہے اور فرشتے جسکے بہائی بندہ ہین وہ عارف اللہ کہے جاتے ہین اور عارف اللہ جسکی دل اور جان ہین وہ مین ہون *

۳۵ - شرے بھگوان فرماتے ہین اسطرح راجا پرورواُرلشی کا پیار چھوڑکر رستگار اور آزاد اور عین نفس ناطقہ اور عین پرم برہم ہوکر زمین پر آکر سیجدے کرنے لگا *

شاخ بست وہفتم

اِس ستائیسوین شاخ مین افعال کرنے کے طریقے بیان کئے ہین جنکے کرنے سے دل جلد صاف ہوکر طالب سرور ہو جاتا ہے اور تمام دل کے آرزونکی حاصل ہونے مین وہ ایک سبب بنجاتے ہین اور پوجن وغیرہ کے طریقے جسے اختصار کے ساتھہ کہے ہین *

۱ - زن زمین زر وغیرہ کے محبت مین جنکا دل بے قرار رہتا ہے وہ کیونکر انسی محبت چھوڑ سکتے ہین ایسا سوچ کر اودہو شری مہاراج کے پوجن کے جو بڑے طریقے سرور بخش ہین اونکو یاد کرکے پوچھتا ہے - اے خداوند شری کرشن چندر مہاراج جن نیک طریقونسے آپ کے سگن سروپ کو پوجنا چاہئے اور جیسے جیسے لوگ پوچتے ہین یہہ سب راز مجھہ سے تفصیل کے ساتھہ کہو اور اے اپنے عشاق کے پوجنے لائق تیرے پوجنے کے لیاقت کامل کسکو سمجھنے چاہئے یہہ بھی فرماؤ *

۲ - کیونکہ تیرے پوجن کے طریقے تمام آدمیونکو سرور کے بخشنے والے ہین اور اسی وجہ سے نارد اور بیاسدیو اور برہسپتی خلف انگرا جارج اِن بڑے بڑے حکیمون اور عارفون نے بیان کئے ہین *

۳ - یہہ نیک طریقے آپکی زبان مبارک سے برہمانے شنکر بہرگو وغیرہ اپنے فرزندون کو تلقین کئے اور بھگوان شوجی مہاراج نے بھوانے سے کہے *

۴ - یہی طریقے تمام برنون اور آشرمیونکو جائز کئے گئے ہین اور دیگر طریقون حصول معرفت الٰہی مین اعلی ہین بلکہ اے میری عزت کے بڑہانیوالے شری مہاراج عورتون اور شودرون کو بھی مین اِن طریقون کا بجالانا جائز جانتا ہون *

۵ - اے کمل کے مانند خوبصورت آنکھون والے قید اعمال سے چھڑانیوالا یہی پوجن آپکا ہے جو

۱۰ - علی الصباح اُٹھہ کر پاخانہ جانے کے بعد مٹی سے ملکر ہاتھہ پانو دھوکر مسواک سے دانت صاف کرنے کے بعد مونہہ دھووے اور بید یا تنترونکی منترونکو پڑھتا ہوا غسل کرے ؎

۱۱ - سندھیو پاسنا (صبح اور شام مقررہ طریق سے یاد الہی کرنا) وغیرہ بید کے فرماتے ہوئے افعال جبتک پوجن کرنے کا وقت ہے تب تک اچھی طرح کرے اور ان سب قسم کے افعال کو کرتا ہوا مجھہ کو ہی پوجے ؎

۱۲ - اب پوجن کے طریقونکو تفصیل کے ساتھہ کہتے ہین - پتھر اور لکڑی لوہے - کی بنی ہوئی یا دیوار پر لیپ کر یا کاغذ پر کھینچے ہوئے یا مٹی اور ریت کے یا دل مین خیال سے بنائی ہوئی یا سونے چاندی کے جواہرات سے مرصع یہہ آٹھہ طرح کی میرے تصویر پوجنے کیواسطے جائز کہی گئی ہین ؎

۱۳ - انمین سے دو طرح کی تصویر خانہ خدا ہین یعنی اونمین مین ہمیشہ رہتا ہون اور وہ یہہ ہین ایک قایم جو کسی جگہہ حسب قاعدہ قایم کردی گئی ہو اور دوسرے غیر قایم جسکو سفر مین بھی لیجا سکتے ہین لیکن ان دونو مین سے جو قایم ہے اوسکی واسطے ہمیشہ پوجن کے وقت آواہن (جسکی تصویر ہو اوسکو منترونکی زور سے بلانا) اور بسرجن (بعد پوجن کے رخصت کر دینا) یہہ عمل جائز نہین ہین ؎

۱۴ - اور جو غیر قایم ہے اوسکے نسبت اختلاف ہے کوئی تو بلاتے اور رخصت کرتے ہین اور کوئی یہہ عمل نہین کرتے اور جو مقامات بزرگ اور بہتر کی اور عزت اور پرستش کرنے کے لایق ہین اونمین پوجن کے وقت یہہ دونو عمل کرنے چاہئین اور جو لپی ہوئے دیوار یا کاغذ پر بنائی ہوئی میری تصویر ہو اوسکو غسل کرانا چاہئے اور جو کاغذ یا دیوار پر لکھی ہوئی ہو تو اوسکو صرف جھاڑ پونچھہ کر صاف کر دینا ہی کافی ہے ؎

۱۵ - فریب سے منزہ ہو کر جو مجھہ سے محبت کرتا ہے اوسکو ظاہرا ایک معمولی سی جو میسر آجاوے اوسکی ساتھہ کیطرح کی میری تصویر کو دل کے لگاؤ کیواسطے اپنی سامنے کرکے مجھے پوجے اور جو صرف دل مین ہی پوجے تو میری ہستی بحت کا خیال کرنا ہی کفایت کرتا ہے ؎

۱۶ - اے اودھو سونے چاندی وغیرہ اور پتھر کے پرتما کو تو غسل کراکے سب طرح سے اوسکو کپڑے زیور وغیرہ سے آراستہ کرنا زیبا ہے اور جو کسی پاک اور معزز مقام مین ریت یا روے وغیرہ سے جو میری تصویر بنائی جاوے اوسمین تتوونکا نیاس کرنا (اوپاسیہ دیوتا یعنی جسکے اوپاسنا

وہان وہان رکہی *

۴۱ - اونہین ظرفون کا پانی اپنے بدن پر اور پوجن کے تمام چیزون پر حسب قاعدہ منتر کے ساتہہ چہڑک کر پاک کرے اور پہر پادیہ وغیرہ تین برتنون پہ قاعدہ کے مطابق چندن چہڑکے *

۴۲ - پانو دہونے اور ارگ دینی اور آچمن کرنے کے واسطی جدا جدا ظرف حسب موقع رکہی اور سینہ کے منتر سے سینہ کو اور سر کے منتر سے سر کو اور چوٹے کے منتر سے چوٹے کو پوجن کرے اور گایتری منتر سے سب کو پوجے *

۴۳ - اوسکی بعد جبکہ حسب قواعد ہوا اور آگ سی جسم پاک کر لیا جاوے اوسوقت دل جو بصورت گل نیلوفر کے ہے اوسمین جو نہایت لطیف نفس ناطقہ مقیم ہے جسکو عارف اللہ خیال کرتے ہین تصور کرے *

۴۴ - وہی نفس ناطقہ جو عین پرتما ہی اور تمام جسم مین جلوہ گر اور محیط ہی اوسکی پرستش مین مستغرق یعنی خودی کو محو سہو کر کے عین نفس ناطقہ ہو کر پرتما مین حسب قاعدہ آباہن کر کے مجہہ انگ نیاس کیے ہوئے کو پوجن کرے *

۴۵ - کیسی پوجن کرے یہہ بتلاتے ہین - جس پانی سے پرتما کے پانو دہوئے جاتے ہین اوسکو پادیہ کہتی ہین سو اوس پادیہ کے چہونے کا ظرف اور ایسا ہی ور سامان مہیا کرے اور دہرم وغیرہ جو نو میرے کلا ہین اونسی میری نشست کے جگہہ فرش کرے *

۴۶ - آٹہہ پتون الاکمل کا پہول ڈوڈہی اور زرگل کے سمیت بنا کر بید اور تنترون کے منترون سے اونکی صاحب تاثیر ہونے کے واسطی مجہہ کو پوجن کرے *

۴۷ - بہگوان کے سلاحات پوجن کو کہتی ہین - سُدرشن چکر اور پانچ جنیہ نامی ناقوس اور گدا یعنی گرز اور تلوار اور تیر اور کمان اور ہل موسل اور کوستہبہ نامی جواہر اور بن مالا اور لکشمین کا نشان ان سب کو جدا جدا پوجے *

۴۸ - نند سونند اور پرچنڈ اور چنڈ اور مہابل اور بل اور کمُدہ اور کمدیکشن یہہ جو مقرب بارگاہ شری بشنو نارائن کے ہین انکو آٹہون اطراف مین پوجے اور گرڑ جو شری مہاراج کے سواری ہی اوسکو سامنی سمجہہ کر پوجے *

۴۹ - اپنی اوپاسیہ دیوتا (یعنی جس دیوتا کے اوپاسنا کرتا ہی) کے آگے درگا اور بنایک اور

۲۶۴

نمکین وہی کے طرح طرح کے رایتی اور سادہ دہی اور اور اور جس جس طرحکی تکلف کے کہانے بنائے جاوین اور دال اور ساگ اور ترکاریان غیرہ اپنی اپنی استعداد وزر کے مطابق کہانا میری نذر کری

۳۵ - گلگونہ لگانا اور اوسکو خوب ملنا اور غسل کرانا اور سب طرح آراستہ کرکے آئینہ دکہانا اور صبح کبوقت مسواک کرانا اور مقررہ اوقات مین پانچ چیز جو ہم مرتبہ آبحیات تصور کیجاتے ہین

۱ - جغرات - ۲ - شیر - ۳ - شہد - ۴ - روغن زرد - ۵ - گنگا جل - انسی غسل کرانا اور اپنی استعداد وزر کے موافق طرح طرح کے طعام وقت کے موافق پیش کرنا چاہئی اور ناچ راگ رنگ دکہانے کی بہی طاقت ہو تو روزمرہ یا جب جب اپنی طاقت دیکہی سُنایا دکہایا کری *

۳۶ - یگیہ اور ہوم کے قواعد کہتی ہین - قاعدہ کے موافق یعنی جس قسم کے یگیہ مین جیسا چاہئے ویسا عمل کرے یعنی چار طرف سی برابر اور موزون کیا ہوا مربع تہوڑا کہدا ہوا یا بہت گہرا کہدا ہوا حوض مثل گڑہا یا بیدی (اسکی بہت اقسام ہین جو شاستر وغیرہ مین لکہی ہین ہم یہان طوالت کے خوف سی نہین لکہتی) ہو اس قسم کے کہودی ہوئے چہوٹے چہوٹے حوضون مین جا بجا لکڑیونکی آگ روشن کرکے سُموتین (کُشا جو گہاس ہوتی ہی اوسی آغاز عمل کرنا) اچہی ہاتہہ سی کرے *

۳۷ - اوس آگ کے حوض کے چارون طرف کُشا بچہا دی اور اونکو پانی چہڑک کر پاک کرے اور جیسی بید اور تنتر مین ہدایت لکہی ہی اوسکی مطابق آب پاش ظرف کے پانے سے تمام پوجن کے اشیا کو چہڑکی اور برہما کے قایم کرنے کے جگہہ سی اپنی بدن تک کُشا کے علی التواتر رکہنی سی وحدانیت پیدا کرکے اور پہر اوس آگ مین مجہہ کو پوجے *

۳۸ - اوس آگ مین جس میری صورت کو تصور کرنا چاہئی وہ کہتی ہین - آگ مین تپی ہوئی سونے کے مانند روشن جسکا رنگ ہی شنکہہ اور چکر اور گدا اور پدم یہہ چار سلح جسکی چار ہاتہہ مین مزیب ہین بہت سلیم اور سیدہا جسکا مزاج ہی زر گل کمل کے مانند زرد جسکی پوشاک ہی *

۳۹ - تاج مرصع جواہر نگار سر پر ہی سونے کے کڑے جڑاؤ ہاتہو نمین ہین اور طلا سے جواہر نگار زنجیر دلونکو پہنانسنی والے کمر مین اور قوت بازو تمام جہان کے جو بازو مین اونہین بازو بند مرصع کار پہنی ہوئے سینہ پر لکشمین کا نشان ہی کوستبہ نامی جواہر سرآمد جواہرات اور بن مالا گلی مین پہرے ہوئے ہین *

۴۰ - ایسی میری دلربا صورت کا تصور باندہ کر میرا پوجن کرتا ہوا گہی مین بہری ہوئی

ای خداوند کریم مجھپہ سی خوش ہو اسطرح کہہ کر مجہہ کو سجدہ کرے ٭

۴۶ - اور اپنی فرق کو میرے قدم مقدس پہ رکھی اور دونو ہاتہونسی میرے پانونکو چھودے اور اسطرح سجدہ کرتا ہوا دل مین یہہ مناجات کرے کہ ای خداوند حقیقی مین جو تیری پناہ مین آیا ہوا ہون اور دنیا سے دنے کے بحر ناپیدا کنار مین پڑا ہوا بڑے مخوف نہنگ اجل سے ازبس خوف شدہ ہون سو تو میری حفاظت کر اور مجھی اس خوف جانگاہ سی مامون رکہہ ٭

۴۷ - اسطرح مناجات کرنے کے بعد مابقی پہول وغیرہ جو بطور تبرک مین دیتا ہون اونکو کمال تعظیم اور تکریم کے ساتھہ لیکر اپنے سر اور آنکھونسی لگاوی اور اگر پرتما غیر قایم ہو تو اوسکی چہرہ کے نور کو اپنی دل مین کہہ کر حسب قاعدہ رخصت کرے ٭

۴۸ - رام کرشن شیو شنو نرسنگھہ وغیرہ مین سے جسوقت جسکی پرتما کے نسبت اعتقاد اور یقین کے ترقی ہوا وسوقت بلا تامل اوسی پرتما مین مجہہ کو پوجی کیونکہ تمام عالمون اور عالمینونہ اور اشیاء عالم مین بصورت نفس ناطقہ ہوکر مین ہی جلوہ گر ہو رہا ہون اسواسطی سب مین میری پرستش جایز ہی ٭

۴۹ - اس ترکیب سے بید و تنتر کے طریقون اور کتاب اعمال کے مطابق جو آدمی پرستش کرے اون دونون طریقون سے جن جن مطالب کو چاہتا ہی اونکو میرے پوجنی سے پاتا ہی ٭

۵۰ - استعداد رکہنی والون یعنی اصحاب دولت و حشمت وغیرہ کیطرف مخاطب ہو کر کہتی ہین میرے پرتما کے قایم کرنے کے واسطی بہت عالیشان اور مستحکم مکان تعمیر کرے اور اوسکو طرح طرح سے سجاوے اور پوجن کیواسطی سب طرحکا سامان مہیّا اور مہیا رہنی کا کافی انتظام کرے اور میرے پوجن کے پہولون کیواسطی اور نیز میری سیر کے لئی باغ بہی پر تکلف لگاوے

۵۱ - روزمرہ یا پربون مین میری پوجن اور اوتسونکی کرنے مین جو خرچ ہوتا ہی اوسکی تا بمدت مدید پناہ ہونے کیواسطی جو شخص کچھ نئی زرخیز زمین یا دوکان یا مکان یا قصبہ یا شہر یا موضع وغیرہ دیگر مندر کے متعلق کر دیتا ہی وہ انجام کو میرے سے اقبال اور جاہ و جلال لازوال کو پاتا ہی ٭

۵۲ - میرے مندر کی جو اسطرح سی عزت کرتے ہین اوسکا نتیجہ شری مہاراج فرماتے ہین میرے پرتما کے ایسی عزت کرنے سے تمام روے زمین کے سلطنت حاصل ہوتے ہی اور مندر بنانے سے تین عالم کے سلطنت پر قبضہ کرتا ہی اور محبت کے ساتھہ حسب قواعد پوجا

۱- شری بھگوان فرماتے ہین - غیر کے جبلی عادتون سے جو فعل سرزد ہوتے ہین اونکی بھلائی برائی کچھہ نہ کرے اِس تمام دنیا کو پر کرتے پُرش ہی جانے ٭

۲- غیر کے جبلی عادت سے جو عمل ہوتے ہین اونکی جو تعریف کرتا ہی وہ آدمی چونکہ اپنی جسم کے ساتھہ انانیت رکھتا ہی اِسلئے اپنی اوج کامرانے سے بہت تھوڑی زمانہ مین گر پڑتا ہی ٭

۳- اوسکو اسطرح کرنے کو تمثیل دیکر بتلاتے ہین - حواسونکو جب نیند کا غلبہ ہو لیتا ہی تو نفس ناطقہ جسم مین ہی رہتا ہی لیکن اوسکے ہشیاری جاتے رہتی ہی پس جیسے اِس حالت مین نفس ناطقہ جو عین علم اور قوت تحریک عالم ہی سو محض دل او عقل کے محو ہو جانے سے بے حس و حرکت ہو جاتا ہی اِسیطرح طرح طرح کے مطالب پر دوڑنے والا آدمی سیماب وش مضطر اور جہالت مین محو اور بے ہوش ہو جاتا ہی ٭

۴- دوئی کے غیر حق ہونے سے برائی بھلائی کچھہ چیز نہین ہے یہہ کہتی ہین - یہہ غذا ہی یہہ بندہ ہی یہہ جو دوئی عالم مین پھیلی ہوئی ہی یہہ حقیقت مین کچھہ چیز نہین ہے پس جب کچھہ ہی ہی نہین تو یہہ بھی کچھہ تحقیق نہین ہوتا کہ اِس عالم مین سرور کے دینے والے چیز کیا ہی اور غم کے دینے والے کیا ہی اور کتنا سرور اور کتنا غم ہے کیونکہ جو بات زبان سے کہی جاتے ہی اور دل مین سوچی جاتے ہی اور آنکھہ سے دیکھی جاتے ہی یہہ سب غیر حق ہی ٭

۵- یہہ سنکر اودہو نے پوچھا کہ اگر ایسا ہی ہی تو چونکہ یہہ اجسام وغیرہ بھی غیر حق ہین پس یہہ خوف کیونکر دے سکتے ہین اِس بات کو تمثیل دیکر شری مہاراج سمجھاتے ہین - سایہ اور گونجنا اور سراب یہہ سب جھوٹے بے وجود ہی ہین لیکن اپنے اپنے موقع پر سب سچ بھی نظر آتے ہین ایسیطرح اجسام وغیرہ مین کہ خوف مرگ دے سکتے ہین ٭

۶- اودہو نے پھر سوال کیا کہ خدا کچھہ اور چیز ہی عالم کچھہ اور چیز ہے یہہ دوئی تو بید شرتیون نے بھی بیان کی ہے پھر کیونکر یہہ دوئی غیر حق ہی اسکا جواب شری مہاراج دیتے ہین - اے اودہو - اِس عالم کو خدا سے عزوجل ہی پیدا کرتا ہی اور وہ رب العالمین آپ ہی پیدا ہوتا ہی اور وہ جان جہان آپ ہی حافظ اور آپ ہی محفوظ ہی اور وہی خداوند عالم لوگون سے اشیا چھین لیتا ہی اور آپ ہی چھینا جاتا ہی - اے اودہو بیدانت یعنی بید کے آخر کی کتاب مین شرتیون نے بھی ایسا ہی کہا ہے جیسے شرتے کہتی ہے کہ جو کچھہ نظر آتا ہی اور خیال کیا جاتا ہی سب برہم ہی ٭

۷- اِسوجہہ سے پربرہم نفس ناطقہ کے سوای اور کسی چیز کے ہستی بیان نہین کی گئی ہی اور یہہ جو

آپ روشن ہی اور اوسکی سوای جو دوئی ہی وہ کچہہ ہی نہین پس ایسا فرمانا آپکا
کہ پربرہم مین اس دنیا کا دہوکا ہورہا ہی یہہ بات کرسی نشین مراد نہوگے یہہ کہتی ہین -
اور ہو جو پوچھتی ہین نہ تو نفس ناطقہ اس دنیا سی ملوث ہی اور نہ جسم تو پہر یہہ دوزخ و بہشت کسکے
واسطی ہین اور کیونکر ہین کیونکہ آتما تو ہستی بحت اور جاودان اور لم یلد و لم یولد ہی اور جسم نیست
نما اور فانی اور پیدا ہونیوالا اور پیدا کرنیوالا ہی پس ان دونوسی عالم کیونکر پیدا ہوسکتا ہی
لیکن ہوتا ہی اسکے کیا کیفیت ہی *

۱۱- اور نفس ناطقہ غیر متشکل اور تعلقات سی منزہ اور قدوس اور آپ سی آپ روشن اور جیسی آگ
لکڑیونمین جلوہ گر ہوتی ہی اسیطرح تمام عالم مین جلوہ گر ہی اور اجسام لکڑی کے مانند غیر ذیروح
ہین پس یہہ دنیا کیونکر پیدا اور فنا ہوتے ہی *

۱۲- شری مہاراج فرماتے ہین کہ ہی اور وہ تو سچ کہتا ہی یہہ دونو ایسی ہی ہین لیکن ان دونو کے
ملنی سے عالم کا ظہور ہوتا ہی یہہ بات کہتی ہین - شری بہگوان فرماتے ہین کہ جبتک جسم اور
حواس اور روح کے ساتہہ نفس ناطقہ قربت رکہتا ہی تب تک یہہ چہوٹا عالم اسباب ہی جاہل
آدمی کو نیک و بد نتیجہ دیتا ہی *

۱۳- پہر سوال کرتے ہین کہ اجسام وغیرہ غیر حق ہین یہہ کیونکر ظہور عالم کے سبب بن سکتی ہین
اسبات کا جواب شری مہاراج دیتی ہین کہ - چیز کے موجود نہونے پر بہی جو لوگ لذات محسوسات
کے خیالات مین رہتی ہین اونکی دل سے تعلقات اس دنیا کے ہرگز دور نہین ہوسکتی جیسی آدمی
خواب مین عجیب و غریب اشیا دیکہتا ہی اسیطرح یہہ آدمی مبتلای جہل ہوکر اپنی خیالات سے
سب کچہہ بنا لیتا ہی *

۱۴- پہر سوال کرتے ہین کہ جیون مکت یعنی جو جیتی ہوئی ہی چہوٹا ہوا ہی اوسکی حواس عشرہ بہی
اپنی کام سی باز نہین رہتی پس اسصورت مین کوئی بہی چہوٹا ہوا نہین ہے اسکا جواب شری مہاراج
دیتی ہین - جیسی سوتے ہوئی آدمی کو خواب مین طرح طرح کے سامان رنج و راحت کے نظر آتے
ہین لیکن وہ سامان جاگنی کے بعد کچہہ نتیجہ نہین دیتی - اسیطرح جیون مکت کو وہ کام کچہہ فایدہ و
نقصان نہین پہونچا سکتی *

۱۵- رنج و راحت خوف غصہ طمع جہل حسد وغیرہ اور مرنا اور جینا یہہ سب کام انانیت
کے ہین نفس ناطقہ کے نہین *

کرتے ہین - حق اور غیر حق کا تمیز کرنا ہی علم الٰہی ہی اور اوسکی حاصل ہونے کے جو تدبیر ہین
بید کا پڑہنا اور اوسکے مطابق ریاضت کرنا اور دیگر اخلاق کا برتنا اور حق الیقین سی اوس کو
جاننا اور مرشد برحق سی تلقین پانا اور اعتراض کر کے اچہی طرح دلایل معقول سے سمجہہ لینا از
ذریعون ہی حق وغیر حق کے جو یہہ تمیز حاصل ہوتے ہی کہ جو ابتدا اور انتہا مین ہی وہی وسط میز
بہی جلوہ گر ہے اوسی جدا کچہہ اور چیز یہہ عالم نہین ہی یہی علم الٰہی ہی اور اسی کے حاصل ہونے
سی آدمی رستگار اور آزاد ہوتا ہی ٭

۱۹ - اس عالم مین طرح طرح کے کام جو پیدایش و پرورش و فنا ہی عالم کے ساتہہ منسوب ہین عالمیان
سی ہوتے رہتے ہین انکی بناہ اور انکا سبب بہی اپنے آپکو ہی تمثیل دیکر ثابت کرتے ہین - جیسی
سونا گوشوارہ وغیرہ چند صورتونکا اپنی اختیار سی ہی ہو جاتا ہی لیکن حقیقت مین سونا ہی ہی
اور اگرچہ گوشوارہ وغیرہ بہت صورت اور نام اوسکی ہوگئی ہین لیکن تب بہی سونا ہی ہے
اور کچہہ نہین ہی اسیطرح اس عالم اسباب کا مین جو مُسبّب ہون میرے بہت نام اور بہت
صورتین بہی ہین لیکن مجہہ سی جُدا کچہہ بہی نہین ہی ٭

۲۰ - ظاہر ہی کہ اوپر یہہ بات ثابت کی گئی ہی کہ سبب اور مسبب دونو ایک ہین کچہہ دوئی نہین ہے
اب یہہ بات کہتی ہین کہ متور جو چیز ہی وہ ہر حال مین مُتوّر رہی ہی - ای عزیز عقل اور فاعل اور معقول
ان تینون حالتون الا عین نفس ناطقہ علم الٰہی ہی کیونکہ یہہ عالم تینون صفات تمیز وغیرہ کا سبب
ہونے سے عین صفات ہی ہی سو جس عین علم اور عین عالم لاہوت کے وصل اور فصل سی جو کچہہ
ثابت ہوتا ہی وہی حق ہی ٭

۲۱ - اسطرح تینون زمانہ ماضی وغیرہ مین غیر متغیر اور قایم بالذات جو نفس ناطقہ ہی اوسکا حق ہونا بیان
کیا ہی اب جو متغیر اجسام وغیرہ ہین اونکا غیر حق ہونا بیان کرتے ہین - یہہ عالم اسباب جو پہلی
نہین تہا اور انجام مین بہی نہو گا پس درمیان مین جو کچہہ ظاہر ہوتا ہی سو بہی برای نام ہی ہے
کیونکہ اسکا سبب جو اسّی ہی اوسی پیدا ہوتا ہی اور ظاہر ہوکر اوسی سی قایم رہتا ہی اور
حقیقت مین یہہ عین سبب ہی ہی اوسی جدا نہین ہے یہہ میری سمجہہ ہی ٭

۲۲ - سبب اور مسبب کی وحدانیت ثابت کر کے اون دونون کے برہم کے ساتہہ وحدانیت
ثابت کرتے ہین - یہہ عالم نیست ہست نما متغیر ہی اور صفت شہوت کے ذریعہ سی برہم سے
ظاہر ہوا ہی اور برہم خود بخود ظاہر اور روشن ہی وہ کسی سبب کا مسبب نہین ہے اسی جہہ سی

کچھہ اوسکو ثواب نہین ہوتا اور وہی حواس جو حقیقتاً صفات شہوت وغیرہ ہی ہین اون سی
مضطربانہ اور جاہلانہ کام لینے سے کچھہ اوسکو عیب نہین ہے جیسی آسمان پر ابر کے چھا جانے سے
یا دور ہونے سے آفتاب کو کچھہ فایدہ اور نقصان نہین ہوتا +

۴۶ - تعلقات سی منزہ عین برہمہ جو عارف اللہ ہی اوسکو کسی نیک و بد کام سی کچھہ گناہ یا ثواب
نہین ہوتا یہہ بات تمثیل دیکر کہتی ہین - جیسی خلا ہوا یا آگ یا پانی یا زمین اور فصلون اور موسمون
کے صفات سی ملوث نہین ہوتا اسیطرح سب سے اعلی اور تعلقات سی منزہ جو نفس ناطقہ ہی وہ بھی صفات
تمیز وغیرہ کے گرد و غبار سے جو بذریعہ انانیت کے اس عالم کے سبب مین ملوث نہین ہوتا +

۴۷ - آزاد مطلق عارف اللہ کے مانند جسکو کامل علم الٰہی حاصل نہین ہوا اور طالب علم ہی اوسکو
یہہ اجازت نہین ہے کہ جو جی چاہی کام کرنے لگی یہہ کہتی ہین - اگرچہ آدمی صاحب علم الٰہی ہو لیکن
تو بھی بالیسی جو صفات شہوت وغیرہ پیدا ہوئی ہین اونکی ساتھہ تب تک بیباک ہوکر نہ برتی
جبتک کمال استقلال اور صدق دل کے ساتھہ عشق الٰہی کرکے لذات محسوسات کے ساتھہ
دل کی محبت دور نکر دی +

۴۸ - اسی بات کو تمثیل دیکر ثابت کرتے ہین - جیسی مرض جسمانی اچھی طرح علاج نہونے سے
یا پرہیز نکرنے سے بار بار اوبھر آتا ہی اور ترقی پاتا جاتا ہی اسیطرح لذات محسوسات کے ساتھہ
جسکے دل نے محبت نہین چھوڑی ایسی کچی مرتاض کو دنیا ہی دنی کے ساتھہ سب طرح کا سنگ
ملوث کر دیتا ہی اور گنہگار بنا دیتا ہی +

۴۹ - سوال کرتے ہین کہ لذات محسوسات کے ساتھہ تھوڑی سی محبت بھی کیسوقت مین کیجاے
تو تمام ریاضت ضایع ہو جاتی ہی تو ایسی ریاضت اور محنت کے کرنے سے کیا فایدہ متصور ہی -
کچی مرتاض کے ریاضت مین آدمیون اور بھوتنا اور دیوتاؤن کے جانب سی جو خلل ہوتے ہین
اونسی اگر ریاضت اوسکی خراب ہو جاوی اور وہ مرجاوی تو دوسرے جنم مین پہلی جنم کے
ریاضت کے زور سے وہ ریاضت کیطرف ہی مایل ہوتا ہی افعال کیطرف اوسکی توجہ
نہین ہوتی +

۵۰ - سوال کرتے ہین کہ عقلا اور عرفا کو بھی ہمیشہ افعال کا چھوڑنا مشکل ہی اسوجہ سی اونکا
پیچھا بھی دنیا نہ چھوڑیگی اسلئی کہتی ہین - جو شخص صاحب علم و عقل خدا شناس نہین ہی وہ
پچھلے جنمون کے اعمال کے پرتوہ کے ایماسی اس جسم سے خدا کا کہنا وغیرہ افعال کرتا ہی

فرمایا یہہ بات میری سمجھہ مین غیر ممکن معلوم ہوتے ہی کیونکہ عالم جہل مین بہی آدمی صاحب جاہ وجلال ہوتا ہی اور عالم رستگاری مین بہی اون سب کامونکو اختیار کرلیتا ہی پہر یہہ آپکا کہنا کیونکر کرسی نشین ہوا اسکا جواب شری مہاراج دیتی ہین - جبتک آدمی بمقتضاے جہل مقید تعلقات دنیا سے دنی رہتا ہی تبتک اوس جہل کے طرح طرح کے نتیجی جو صفات تمیز وغیرہ اور اونکی متعلقات افعال کے سبب سے جسم اور حواسون کے ذریعہ سی ظاہر ہوتے رہتی ہین وہ سراب کے مانند اپنی نفس ناطقہ مین محض موہوم ہوتے ہین اور جب علم ہوجاتا ہی اور معرفت الٰہی حاصل ہوجاتے ہی تو یہہ دہوکا دور ہوجاتا ہی حقیقت مین نفس ناطقہ نہ کسی چیز کو اختیار کرتا نہ چہوڑتا ہی *

۳۴ - اسی بات کو تمثیل دیکر بہی ثابت کرتے ہین - جیسی آفتاب کے روشنی سے اندہیرا دور ہوجاتا ہی اور کوئی ذریعہ روشنی کا آنکہون کے سامنی نہین ہوتا اسیطرح علم الٰہی یعنی اپنی نفس ناطقہ کا علم عقل کے جہل کو دور کردیتا ہی *

۳۵ - نفس ناطقہ غیر متغیر ہی اور ہمیشہ حاصل رہنی والا اور حق الیقین سے جانا جاتا ہی یہہ بات کہتی ہین - یہہ نفس ناطقہ خود بخود روشن اور علم یلد ہی اور ادراک حواس سی باہر ہی ذوالجلال ہی سب طرحکی حشمت والا ہی واحد اور لاثانی ہی ناطقہ اور روح اوسکی حد ادراک تک نہین پہونچتی لیکن اوسکی دیکہنی سے ہی اپنی اپنی کامونکو کرتے ہین *

۳۶ - اوسکی واحد اور لاثانی ثابت کرنے کے واسطی یہہ جو دوئی ظاہر ہی اوسکی لاشیئت بیان کرتی ہین - اس مرل کا اتنا ہی جہل ہی کہ واحد اور لاثانی جو نفس ناطقہ ہی اوسکی ساتہہ دوئی خیال کرتا ہی حالانکہ اوس دوئی کے پناہ گاہ بہی نفس ناطقہ کے سوا ہی اور کوئی چیز نہین ہی *

۳۷ - بعض مہاتمسک جو اس عالم کو حق مانتی ہین اور بیدانت کے اقوال کو اقوال ارتہہ باد (یہہ وہ قول ہین جو تحقیق بغرض ترغیب کسی مطلب کے حاصل ہونے کے کہی جاوین جیسی کسے بیمار لڑکے سے کہین کہ تو دوا پی لے ہم تجہی لڈو دینگی تو لڈو دینی کا وعدہ کرنا ارتہہ باد ہی) جانتی ہین ایسی لوگون کے حقیقت کہتی ہین - یہہ عالم جو پانچ عنصر سے پیدا ہوا ہی اور دوئی کے بنا ہی اور محض نام اور شکل سے جانا جاتا ہی یہہ ہیئت ہونیوالا نہین ہی اور بیدانت کے اقوال جو اسکو ہیئت اور ہمہ اوست کہتی ہین یہہ اقوال ارتہہ باد ہین ایسا وہی لوگ کہتی ہین جو حقیقت مین محض بے وقوف اور نادان ہین لیکن اپنی آپ کو جہوٹا صاحب علم وعقل مانتی ہین اور

اونکی بالکل عقبیٰ کیواسطی مفید نہین ہین بلکہ متضرر اور معیوب ہین اور بعض لوگ حلیم اس جسم کیواسطی تا قیامت قایم رہنے اور عمر کے بڑہنے کیواسطی ہی طرح طرحکی تدبیرین اور محنتین کرکے قدرتون (چہوٹے بڑے تیئیس قدرتین جو پہلی مذکور ہوئی ہین) کے حاصل کرنے کے مُراد سے ہی ریاضت اور عبادتِ الٰہی مین مشغول ہوتے ہین ٭

۴۲ - سو عقلا اور حکما آدمی اونکی اوس ریاضت کو جو کیسی ہی محنت سے کرین نیک نہین جانتے اور اوسکی تعظیم نہین کرتے کیونکہ آخر کو یہہ جسم فنا ہونیوالا ہی پس اس جسم کے قایم رہنے اور اوسکی قدرتون کے حاصل کرنے کیواسطی جو محنتین وہ کرتے ہین وہ بہی فانی ہین جیسے درخت اور اوسکے پہل ہین کہ دونو فانی ہین پس فانی چیز سے مُحبّت اور اوسکے یا اوسکی ثمرہ کے حاصل ہونے کیواسطی محنت کرنا ہی محض بیفایدہ اور حمق کا نتیجہ ہی ٭

۴۳ - حبس انفاس جو ایک ریاضت اعلیٰ ہی اور سکا اپنے آپ مین مستغرق ہو جانا یہہ بہی ایک عضو رئیسہ ہی اور حبس انفاس کرنے سے طرح طرح کے قدرتین بہی ضرور حاصل ہو جاتے ہین یہہ بات سچ ہی اسمین کچہہ شک نہین ہی پس عقلمند آدمی اون قدرتونکا مایل ہوکر اپنی نفس ناطقہ مین مستغرق ہونا نہ چہوڑدے یہہ بات کہتے ہین -- روز مرہ حبس انفاس کے ساتہہ شغل کرنیوالے کا جسم اگرچہ قدرتین نوع بنوع کے حاصل کر لیوے تو بہی عقلمند آدمی جسکو معرفت حق کی تلاش ہی اپنی نفس ناطقہ کے ساتہہ شاغل ہونا ترک نہ کرے ٭

۴۴ - اسطرح مخلل امور کو معقول تدبیرون کے ساتہہ دور کرتا ہوا ریاضت کرے یہہ بات بیان کے گئی لیکن جو میری پناہ مین ہی یعنی اپنی نفس ناطقہ کے ساتہہ کامل شغل رکہتا ہی اوسکے ریاضت مین کوئی خلل مداخلہ بہی نہین ہوتا یہہ کہتے ہین - حبس انفاس کرتا ہوا دل کو روکتا ہوا جو مرد کامل میرے پناہ مین آجاتا ہی یعنی نفس ناطقہ کے ساتہہ کامل شغل رکہتا ہی وہ شخص کسیطرحکی خلل سے مغلوب نہین ہوتا کیونکہ اوسکو بالذات جو اپنا سرور کامل حاصل ہوتا ہی اسواسطی اوسکو کسیطرحکی خواہش نہین رہتی ٭

شاخ بست و نہم

پہلی اگرچہ تفصیل کے ساتہہ شری مہاراج نے باب عشق الٰہی کو بیان فرمایا ہی لیکن ہر اودہو کے خواہش کے مطابق اس شاخ مین اختصار کے ساتہہ اوسی باب مین کچہہ اور فرماتے ہین ٭

بڑے بڑے درجے پاتے ہین یہہ کچہہ تعجب کے بات نہین ہے یہہ کہتی ہین - ای لازوال ای ہر دل عزیز یہہ کیا تعجب کے بات ہی کہ جو لوگ تیری پناہ مین آتے ہوئے ہین اور خالص تیرے غلام ہین اون کے ساتہہ جو تو وحدانیت سمجہی یا اونکی تو قابو مین آجا دی میرے دانست مین تو فی الواقع یہہ کچہہ تعجب کی بات نہین ہی کیونکہ جب تو نے جسم انسانے مین حلول کرکے رام نام رکہا تہا تو شاہنشاہ وقت بڑے بڑے راجو نکا سرتاج تہا لیکن اُسوقت تو پاپیادہ بیابان در بیابان پہرا اور بندر اور ریچہہ جو بیابانے وحشی ہین اونکو تو نے اپنی عنایت ذاتے کے تقاضا سے اپنا دوست اور انیس اور جلیس بنایا پہر انسانونکے ساتہہ ایسا ہونا کیا تعجب کے بات ہی ٭

۵ - جبکہ تو ایسا ہی تو تجہہ کو چہوڑکر اَور ایسا کون ہی جسکی پناہ مین یہہ انسان آوی یہہ بات کہتی ہین - جو نیک آدمی تیرے اوس رحمت اور پرورش اور عنایت بیغایت کو جانتی ہین جو تو نے پرہلاد وغیرہ اپنی عشاق صادق پر کے ہین یا چونکہ تو سبکے دل کے حالتونکا دانا ہی اوسکی لحاظ سی اپنی پرہیز کے ہین ایسا جان بوجہہ کر کون بیوقوف آدمی ہی جو تجہہ جان جہان اور پناہ گاہ عالم اور سبکی مراد بخش کو شب و روز یاد نہ کرے اور تیرے نام کا ہر نفس کے ساتہہ ورد نہ رکہی اور اگر تو کہی کہ کیا ایسا مین دیتا ہون جسکے امید مین مجہی چاہی اور میری یاد کرے تو - ای ناخواستہ سرور جاودانے کے دینی والے یہہ بات نہین ہی کیونکہ تو اگر اپنی عشاق صادق کو اونکی درخواست کے بغیر بہی بہشت کا آرام دینا چاہی تو وہ نہین قبول کرتے کیونکہ بہشت کا آرام محض لذات محسوسات کی پانے کیواسطی اور انجام مین تیرے بہلانے کے واسطی ہوتا ہی اور وہ جانتی ہین کہ کونسا سرور ہی جو تیرے قدم مقدس کے خاک کے خدمت کرنے سے حاصل نہین ہوتا ٭

۶ - تیری یاد اور تیرے نام کا ورد کرنا در کنار رہا تو جو بے واسطہ اپنی عشاق کے ساتہہ بہلائیان کرتا ہی اوسکا عوض جبہی ہوتا ہی جب اپنی آپے کو تیری نذر کر دیا جا دی اور کسیطرحسی شکید وشے غیر ممکن ہی یہہ بات کہتی ہین - ای خداوند نعمت جن عقلا اور عرفا کو - تیری محبت مین محویت پیدا ہونے سے - دم بدم سرور اُنکی دل کا مترقی ہوتا ہی وہ لوگ اگر بر جہا کے عمر دراز بہی پاوین تب بہی تیری اوس عنایت بیغایت کا کچہہ عوض نہین کرسکتی اور تیری اوس رحمت کو ہر دم یاد کرتے رہتی ہین اور وجہ ظاہر ہی کہ تو تمام انسانون کو ظاہرا بصورت مرشد برحق بنکر اور باطناً سبکی دل مین داخل ہوکر بدی کیطرف لگانے والے لذات محسوسات کے خواہش کو دور کرکے اپنی حسن لاغریب کو اونکی دیدہ دل کے سامنی جلوہ گر کرتا ہی یعنی اپنی نفس ناطقہ کے ساتہہ مشغول کرکے تعلقات

سی جو میرے بہکت ہوئی ہین اونکی کیٔ ہوئی نیک افعال بہی موقع بموقع یاد کرے اور اوسکی
مطابق آپ بہی عمل کرے

۱۱- علیحدہ اپنی آپ بہی یا اور ونکی ساتہہ ملکر میرے پرب گنگا اشنان وغیرہ اور اور اور اوس شبہ ہوا
بہگوت مندر وغیرہ متبرک مقامات مین گانے سجانے ناچ کرانے وغیرہ کے ساتہہ جیسا شاہنشا
کو زیبا ہی اپنی استعداد زر اور عقل کے مطابق ہمیشہ کرنا چاہیٔ *

۱۲- بیرونی طریقت دکہلاچکی اب باطنی طریقت بتلاتے ہین - جسکا باطن بیرونی طریقت کرکے
صاف ہوگیا ہی وہ شخص اپنے نفس ناطقہ کو اندر اور باہر تمام مخلوقات مین اور اپنی آپ مین اسطرح
یکسان دیکہتا ہی جیسی عنصر خلا سب مخلوقات مین ہی *

۱۳- ای منور چہرہ اودہو اسطرح مجہکو یعنی خالص اپنی آپ کو سب جگہہ موجود دیکہکر تمام لوگونکی جیسی
جسکے چاہیٔ ویسی تواضع اور خاطر اور دلداری کرتا ہی اور کسیکو اپنی آپ سی جدا نہین مانتا ہی ایک معرفت
الٰہی ہی جسکے پناہ ہی وہ شخص عاقل و عالم و فاضل کہا جاتا ہی *

۱۴- اب اوس معرفت الٰہی کو بیان کرتے ہین - براہمن اور ملیچہہ اور براہمنونکی مال کے چورون اور
براہمنون کو خیرات کرنے والون اور آفتاب اور آگ کے چنگاریونکو اور خوش اخلاق اور کج اخلاق
اور نرم اور سخت مزاج والونکو جو برابر دیکہتا ہی اوسکو اپنی آپ اور عالم کو برابر دیکہنی والا اور عالم
و فاضل اور عاقل کہتی ہین *

۱۵- جو آدمیونکو خدا جانتا ہی اوسکو جلد خدا کا مرتبہ حاصل ہوتا ہی یہہ بات کہتی ہین - تمام مخلوقات
اور خصوص آدمیونکو (جنسی بہت کام پڑتا ہی اور جنکی صحبت مین بہنا پڑتا ہی) اور مجہہ کو جو شخص
جدا جدا نہین جانتا اور عین واحد مانتا ہی اوسکی حسد اور بغض اور چوری اور رشوت اور بدخواہی
اور انانیت اور عزت اور آبرو اور پاک ہنی کے خواہش وغیرہ ایسی بدخصلتین کبہی پاس آکر بہی نہین
پہٹکتی ہین اور اوسکو یہہ سب خود بخود چہوڑجاتے ہین جیسی آگ اور دہوپ سی اندہیرا اور جاڑا
جاتا رہتا ہی *

۱۶- اسیوجہہ سی تارتبیح کے مانند خدا یعنی نفس ناطقہ کو جلوہ گر دیکہہ کر سکی تعظیم بجالاوی یہہ بات
کہتی ہین - اپنی آپکو یا غیر کو باہم زیروزبر نیک و بد جاننا اور اوسکی تقاضا سی حجاب اور شرم اور
ادب وغیرہ کا ترک کردی اور اپنی اپنی وجلیس دوستونکی خوف اور محبت کو بہی چہوڑدی مگر محض ناک
اور محض ناپاک اور بیل اور گدہی اور کتی وغیرہ تمام مخلوقات عالم کو پرمیشر جانکر زمین پہ سر رکہہ کر

نہین ہین اگر نتیجے کے اُمید چہوڑکر مجہہ پرِبرہم کے نذر کئی جاوین تو وہ ہی شامل اخلاق حسنہ ہوجاتے ہین جیسے آپ ڈرسے جو شخص دوڑتے اور بیقرار ہوتے ہین وہ بہی ایک تکلیف ہی ہوتے ہے ۔

۴۲ - اِسوجہہ سے میرا دروو وظیفہ ہی عقل اور تمیز ہے اور عین ہُشیاری وسکا نتیجہ ہے یہہ کہتے ہین ۔ جو عقلمند متصور ہین اونکی یہی عقل ہے اور فضلا اور حکما کے یہی حکمت اور یہی فضل ہے کیونکہ محض غیر حق اور فانی جو انسان کا جسم ہے اِسیوجہہ مجہہ عین حق اور عین حیات کو پاتے ہین ۔

۴۳ - اے اودہو - یہہ رازِ نہان مفصّل اور مختصر طریق سے مینے تیرے سامنے آشکارا کے ہے جو فرشتونکو بہی اسکی راز کا پانا سخت مُشکل ہے اور یہہ محض برِہم کے بحث ہے ۔

۴۴ - اور چونکہ تو میرا عزیز دوست ہے اِسواسطے - کوئی راز نہان نرکہکر دلایل معقول کے ساتہہ مینے تیرے سامنے یہہ علیم ظاہر کیا ہے جسکو آدمی جانکر تمام شک اور وہمون کو دور کرکے رُستگار مطلق ہوتا ہے ۔

۴۵ - اِس میرے کہے ہوئے علم الٰہی کو جو لوگ اپنے عقل اور دل مین ٹہراتے ہین اور کسی لایق آدمی سے کہتے ہین یا کسی لایق طالبعلم کو سیکہاتے ہین اور سُنتے اور سُناتے ہین وہ رُستگار ہوتے ہین یہہ بات کہتے ہین اے اودہو - تونے جو مجہہ سے سوال کیا تہا اوسکا جواب مینے بہت اچہی طرح تصریح کے ساتہہ بیان کیا اب یہہ بہی کہتا ہون کہ جو شخص اسکے مطابق تعمیل کرتا ہے وہ قدیم اور پوشیدہ سے پوشیدہ تر اور لطیف سے لطیف تر جو برِہمہ ہے اوسکو پاتا ہے ۔

۴۶ - اور جو شخص اِس بڑی عظمت والے دولت علم الٰہی کو حسبِ قاعدہ مُعینہ کسی لایق طالب کو دیتا ہے اوس صاحب علم کو مین اپنے آپ سے ہی اپنے آپ کو دیدیتا ہون ۔

۴۷ - اور جو شخص اِس عین پاک اور دوسرونکو بہی پاک کرنیوالے علم کو تحصیل کرتا ہے اوسکا روز بروز حق الیقین کے چراغ سے خانہ دل روشن ہوتا جاتا ہے اور مجہہ کو دیدۂ دل سے دیکہ لیتا ہے ۔

۴۸ - جو شخص اسکو ہوشیاری اور اعتقاد اور یقین کے ساتہہ روزمرّہ سُنتا ہے اور اوسکے مطابق تعمیل کرتا ہے وہ میرے عشق صادق مین محو ہو جاتا ہے اور افعال کے قید مین مُقید نہین ہوتا ۔

۴۹ - اچہی طرح اس میری تلقین کو تونے سمجہا ہو اور تجہے معرفت الٰہی حاصل نہوئی ہو تو مین پہر تلقین کرون اسبات کو سوچکر شری مہاراج اودہو سے پوچہتے ہین - اے میرے پیارے دوست اودہو کیا تونے برہمہ کے حقیقت کو بخوبی جان لیا اور تیرے دل کا جہل اور دُنیاوی تعلقات

ہوتے ہین وہ سب تجہہ کو ایک مجہہ سے ملینگی - چار طرح کے مطالب یہہ ہین ۱ - دولت دنیا اولاد
وغیرہ ۲ - اخلاق حسنہ جو بید نے فرماتے ہین ۳ - تمام آرزوئین دل کے ۴ - نجات اور سرور
ابدی ٭

۳۴ - آدمی جب سب کامونکو چہوڑ کر اپنی آپکو مجہہ مین محو کر دیتا ہی تب وہ میری فرمائی ہوئی
اعلی اعلی احکام کے تعمیل کرتا ہوا موت سے منزہ ہو جاتا ہی اور مجہہ مین اور اوسمین عین وحدانیت
ہوجاتی ہی اور کچہہ کیسطرحکا فرق نہین رہتا ٭

۳۵ - شری شکدیو جی فرماتے ہین - اودہو جسکو شری مہاراج نے عبادت اور ریاضت اور
معرفت الہی کے تمام قواعد سے ماہر کردیا تہا اوسوقت نامی گرامی شری کرشن چندر مہاراج کے
ان باتونکو سنکر کمال محبت سے اوسکی آنکہونمین آنسو بہر آئے اور روتے روتے گلا رک گیا پس اسنے ہاتہہ
جوڑلئی اور کچہہ بات اوسکی موہنہ سے نہ نکلی ٭

۳۶ - لیکن اے شاہ و سجاہ اودہو کے دل کے جو کمال محبت اور نیاز مندی کے سبب سے ایسی حالت ہوگئی
تہی تسپر بہی اوسوقت اوسنے کمال کے درجہ کا علم کرکے اپنی بے قابو دل کو روک کر اور اپنی آپ کو تمام
مطالب سے بہرپور مانتا ہوا دست بستہ ہوکر شری مہاراج کے قدمونپر سر رکہکر یا دونین پڑہی جوانمرد
جو شری کرشن مہاراج اونکو پہر کچہہ نہ کہا ٭

۳۷ - اودہو جی کہتے ہین اے پربرہما کے بہی پیدا کرنیوالے مین جو ایک بڑی جہل کے اندہیرے مین پڑا ہوا
تہا سو اب تیری قربت سے مین روشنی مین آگیا جیسے آفتاب کے سامنے بیٹہنے والے آدمی کو اندہیرا
ستا سکتا ہی نہ جاڑا ٭

۳۸ - پہلے جو علم کا چراغ گل ہو رہا تہا آپنی مہربانی نے فرماکر میری خانہ دل مین روشن کردیا اے
شری مہاراج ایسا کون بیوقوف آدمی ہی جو تیری کی ہوئی ایسی کام کو جو محض اوسکی واسطے کیا
ہی جانکر بہی پہر تیرے قدمونکو چہوڑ کر اور پناہ لے ٭

۳۹ - اے دیو داشاہہ اور برشنی اور اندہکا اور ساتت قوم والے یادونکی پیدایش
کے ترقی کے خواہش اور اونکی کمال محبت کے پہانسے میرے گلے مین جو پڑی ہوئی تہی وہ آپ
اس علم کے اسلحہ سے جڑ سے کٹ گئی ٭

۴۰ - اے مہین ریاضت تجہکو تسلیمات نیاز بجالاتا ہون جیسے آپکے مقدس قدمونمین مجہہ بے ریا محبت
پیدا ہو اوسطرحسے مجہہ اپنی پناہ مین آئے ہوئے کو اوربہی ہدایت فرمائیے ٭

ہوکر اور اُنکی رنج مہاجرت کے سہنی کے تاب نہ لاکر اپنی آپ کو سخت مصیبت اور غم و الم مین مبتلا سمجھکر اپنی مالک اور آقا شری کرشن مہاراج کے پاپوش کو بکمال تعظیم اور ادب سی اپنی سر پر رکھکر آداب تسلیمات بجا لاکر ٭

۴۷ - اور اوس خدای ذوالجلال کو اپنی خانہ دل مین مرتب کر کے اعلی درجہ کا عاشق صادق اودہو نہایت مقدس اور قابل تعظیم مقام جو بدریکا شرم ہی وہان کو روانہ ہوا اور بعد اوسکی ہر دل عزیز شری کرشن مہاراج کے تلقین کے مطابق تعمیل کر کے عین خدا ہوگیا ٭

۴۸ - جو شخص اس بادہ سرور سی اپنی کاسہ دل کو بہر پور بہر کر علم الہی جو زندگی جاوید کا ایک بڑا دریا ہی اوسمین غسل کرتا ہی اور اوسکو پی کر سیر ہوتا ہی وہ تعلقات دنیاوی سی بالکل آزاد ہو جاتا ہی اور وہ کیا اوسکی خادم بہی خالص نجات اور سرور جاوید پاتے ہین اور وہ بحر آبحیات کیا ہی جو سرور عرفانی ممتاز کا مخدوم ہی شری کرشن مہاراج کے قدم مقدس ہین جنہون نے اپنی پیارے دوست اودہو کو علم الہی تلقین فرمایا ٭

۴۹ - شری کرشن مہاراج کو جنہون نے ایسی نعمت عظمی علم الہی کے بخشی بکمال نیاز تسلیم بجا لاتے ہین - شری شکدیوجی مہاراج فرماتے ہین جو قدیم ہی اور جسنی اس دنیا ہی ونے کے خوف مرگ وغیرہ کے دور کرنے کے لئے دو طرحکی آبحیات پیدا کی ہین ایک آبحیات جاوید یعنی علم الہی اور معرفت خدای ناشناہی جو بہونری کے مانند کہ پہول کا خلاصہ و عطر نکال لیتا ہی بید سی نکالا اور دوسر آبحیات سمندر کو دہی طرحکو متہہ کر اور مکہن کے مانند نکالکر اپنی پیارے خادم دیوتاؤنکو پلایا ایسو شری کرشن مہاراج کو مین تسلیم بجا لاتا ہون ٭

شاخ سی ام ۳۰

اس تیسوین شاخ مین یہہ بیان ہی کہ اس شجر المعرفت کے آغاز مین جو عارفونکی بد دعا سی یوہی کے موسل کا پیدا ہونا اور اوسکو ریت کر دریای شور مین ڈالنا مصرح کہا گیا ہی اوس بد دعا کے فریب سی ہری نارائن شری کرشن چند مہاراج اپنی یادو ونکی خاندان کو نیست و نابود کرینگی ٭

۱ - راجا پریچھت پوچھتی ہین - ای شری شکدیوجی مہاراج - جب مہا بہاگوت اودہو نی دوارکا سی جنگل کے طرف کوچ کیا تو پہر خالق العالمین شری کرشن چند مہاراج نے کیا کیا ٭

۲ - اور چونکہ یادو ونکی خاندان کو عارفان ممتاز بد دعا دے چکے تھے پس خلاصہ وہ دو مان شری

شنکہودہار نامی تیرتہہ کو جاوین اور ہم تم سب لوگ پربہاس چہتر کو چلینگی جہان جانب غرب سرستی ندی بہتی ہی ؞

۷- وہان لوگ غسل کرکے پاک ہوکر اور برت رکہہ کر نہایت ہشیاری کے ساتہہ دیوتاؤنکو حسب قواعد غسل دیکر عمدہ پوشاک اور زیور پہنا کر چندن وغیرہ کے ساتہہ پوجینگی ؞

۸- بڑے نیک نصیب بلند طالع براہمنون کو اعمال سرورافزا کرکے گئو اور زمین اور زر عمدہ ملبوسات اور گہوڑے اور ہاتی اور رتہہ وغیرہ سواریان اور مکانات دان دیکر اونکی تعظیم و تکریم کرینگی ؞

۹- یہی ترکیب سخت آفتون کے دور کرنے اور خوشی اور سرور کے حاصل ہونے کیواسطی بہت عمدہ ہی اور یہہ دستور ہی کہ دیوتا اور براہمن اور گئو ونکا پوجنا لوگونکو حصول جنت کا باعث ہوتا ہی ؞

۱۰- شری مہاراج کے اِسبات کو سنکر یادو ونمین جو بزرگ آدمی تہی اونکی کہنی کو محض صحیح اور درست سمجہہ کر جہاز کے ذریعہ سی دریاسی عبور کرکے رتہہ وغیرہ اپنی اپنی عمدہ سواریونکی سمیت پربہاس چہتر کو گئی ؞

۱۱- اور وہان پہونچکر سب یادونکی جیسی جیسی شری بہگوان نے ہدایتین فرمائی تہین اوسی کے مطابق بکمال محبت اور خوشی کے ساتہہ دیوتاؤنکی پرستش اور دان وغیرہ کیا ؞

۱۲- چونکہ بہ تقاضای تقدیر اون یادونکی عقل ناپاک اور خراب ہوگئی تہی اسوجہہ سی وہ سب اوس مقام پر باہم ملکر میخواری کا شغل کرنے لگی اور یہہ ظاہر ہی کہ شراب آدمی کے عقل زایل کردیتی ہی

۱۳- جب وہ سب شراب پیکر بدمست ہوگئی تو چونکہ ہر ایک کے دل مین اپنی اپنی زور اور دولت کا غرور بہرا ہوا تہا اور علاوہ برین شری کرشن مہاراج کے خواہش سی محض بے عقل ہوگئی تہی اوس نشہ کے حالت مین اون سبنے باہم غایت درجہ کا مفسدہ برپا کیا ؞

۱۴- اور اوس دریا کے کنارہ پر سب لوگ مسلّح ہوکر اپنی اپنی رتہون پر چڑہ کر غضب کے مغلوب ہوتے ہوئے تیر کمان اور تلوار اور برچہی اور گرز اور تومر اور رشٹی وغیرہ سلاحات سی باہم جنگ بیدرنگ کرنے لگی ؞

۱۵- جن رتہونکی پر چم اوچہلتی تہی اونپر اور ہاتہی اور گہوڑون اور گدہون اور اونٹون اور بیلون اور بہینسون پر سوار ہوکر اور بہت پیادی ہی بکمال غرور مین بہری ہوئی ایکدوسرے پر تیر وغیرہ سلاحات سی جیسے اور حملے کرتے تہی جیسی جنگل مین ہاتہی اپنے دانتونسی لڑتے ہین ؞

کنارہ پر جو وہ لوہ چون بصورت تخم بنکر اوگ کہڑا ہوا تہا اوس کیتلی گہاس کو جسقدر انکہی مین آسکی اوسقدر لے کر باہم حربہ اور حملہ کرنے لگی +

۴۱ - وہ گہاس جب ہاتہون مین آے تو اوسنی تیز تلوار سے بہی زیادہ کام دیا یعنی جو لوگ تلوار کے وار سی بہی بچ رہے تہو اونکا کام اوس گہاس سے تمام ہوا حتی کہ جب شری کرشن مہاراج کسیکو سمجہاتے تہی کہ اب باز آو بہت لڑ چکی تو وہ اولٹی شری مہاراج پر بہی وار کرتے تہی +

۴۲ - ای مہاراجن پریچہت وہ یادو جو شری کرشن مہاراج کے مایا کے موہی ہوئے مسلح ہو کر لڑ رہی تہی بلدیوجی مہاراج کو بہی ایکدوسرے کا طرفدار سمجہ کر اوپر اوسکے حربہ اور حملہ کرتے تہی +

۴۳ - ای خلف الرشید مہاراجہ کرو جب شری کرشن مہاراج اور بلدیوجی مہاراج نے یہہ حالت اون بدمستونکی دیکہی تو آپ بہی اوس گہاس کے مٹہیونکو ہاتہون مین لیکر اوس میدان جنگ مین پہرنے لگی +

۴۴ - شری کرشن دیو کے مایا کی جنجال پر جہل کا پردہ پڑا ہوا ہی اور اونہین کے خواہش سے عارفون کے بد دعا جنکی خاندان کو لگ چکی ہی اسوجہہ سی اوسوقت اونکی آپسکی غصہ نے اون سبکو کالعدم کر دیا جیسی بانسونکی جنگل مین بانسونسی ہی آگ نکلکر تمام بانسونکی جنگل کو جلا دیتی ہی +

۴۵ - اسطرح جب سب لوگ آپسمین لڑ کر کٹ مری تب شری کرشن مہاراج نے زمین کا بوجہہ دور ہوا جانا +

۴۶ - بلدیوجی مہاراج نے سمندر کے کنارہ پر بیٹہہ کر جوگ کے قواعد سی اپنی دل کو نفس ناطقہ کے ساتہہ جوڑ کر جسم انسانی کو چہوڑ دیا +

۴۷ - جب بلدیوجی بہی چلدیے تو شری کرشن مہاراج ایک پیپل کے درخت کے تلی تنہ درخت سی تکیہ لگا کر زمین پر چپ چاپ بیٹہہ گئی +

۴۸ - اوسوقت مہاراج نے اپنی اصلی صورت چتربہج کو اختیار کیا کیسی وہ صورت زیبا جو بیشمار آفتاب کے نور سے بہی زیادہ منور اور جسکے روشنی سی تمام اطراف روشن ہو رہی تہین اور آتش بے دود کے مانند جسکی چہرہ کے دمک تہی +

۴۹ - لچہمین کا نشان جسکی سینہ پر مزین اور کالی گہٹا کے مانند جنکا رنگ اور تپی ہوئی سونے کے مانند منور ریشمین پوشاک پہنی ہوئی اور سرور مجسم تہا +

۵۰ - اور عجیب دل آویز ادا کے ساتہہ تبسم جنکی لعل لب اور کالے بالونسی فرق مبارک جنکا زیب

۶۹۹

گناہ کبیرہ کو اپنی رحمت سی معاف فرمائی ۔

۳۶ - ای خداوند عالم جسکے نام کے ورد و وظیفہ کرنے سے آدمیونکی دل سی جہل کا اندھیرا دور ہوجاتا ہی ایسی شری شیونارائین کا مینی گناہ کیا ہی ۔

۳۷ - ای مالک بہشت مجہہ سنگار آہو کے طمع کرنیوالے اور گنہگار فاجر کو جلد تو اوس گناہ کے سزا مین قتل کردے تاکہ پہر مین کبہی اچھی لوگونکی اسطرح بے ادبی نہ کرون ۔

۳۸ - ای خدای عزوجل تیرے فرزند ارجمند و برہما اور شیو وغیرہ بہی جو مالک نطق کہلاتے ہین بوجہہ اسکے اونکی آنکہون پر تیری قدرت کا حجاب چہایا ہوا ہی تیری کیفیت کو کچہہ بہی نجان سکی پہر ہم سے نادان جاہل آدمی کیونکر تجہہ کو جانین اور کیونکر تیری حمد کرین ۔

۳۹ - شری بہگوان فرماتے ہین ای جرا تو خوف نہ کر اور اوٹہہ کہڑا ہو یہہ جو کچہہ تونے کیا ہی میرے خواہش سے ہی کیا ہی اب تو میری اجازت سی نیک افعال آدمیونکی جانیکی جگہہ جو بہشت ہی وہان جاکر عیش و عشرت کر ۔

۴۰ - اپنی خواہش سے جسم کو اختیار کرنیوالے بہگوان شری کرشن دیو کے اجازت پاکر شری مہاراج کا تین بار طواف اور سجدہ کر کے جنت کے عمدہ سواری پر سوار ہوکر شکاری مذکور جنت کو چلا گیا ۔

۴۱ - دارک جو شری مہاراج کے رتہہ کا رتہہ بان تہا شری مہاراج کو ڈہونڈہتا ہوا تلسی کی خوشبو آ ہوا جدہر سے آتی تہی اوسکو سونگہتا ہوا وہان پہونچکر سامنے آیا ۔

۴۲ - اوس مقام پر اپنی سلاحات سی مسلح اور پیپل کے درخت کے جڑ سے تکیہ لگائی ہوئی اپنی آقای نعمت کو دیکہہ کر محبت سی جسکا ظرف دل لبالب بہرا ہوا تہا آنکہوں سی آنسو جسکی گرتے تہے ایسی حالت مین رتہہ سے اوترکر شری مہاراج کے قدمونمین گرکر ۔

۴۳ - التماس کرنے لگا ای خداوند نعمت تیرے مقدس قدمونکی نہ دیکہنی سے میری بصارت جاتی رہی حتی کہ مجہی اب اطراف کے شناخت بہی نہین ہی اور نہ میرا دل قرار پاتا ہی اور مجہی کچہہ بہی نہین دکہتا جیسی اندہیری رات مین جب چاند نہین نکلتا تو کچہہ بہی نہین دیکہتا ۔

۴۴ - رتہبان مذکور یہہ کہہ ہی رہا تہا کہ اوسکی دیکہتی دیکہتی گرڑ کا نشان جسپر تہا ایسا شری مہاراج کا رتہہ ای شاہنشاہ جہان گہوڑون اور علم اور پرچم سمیت آسمان کیطرف کو اوچہلا ۔

۴۵ - اوس رتہہ کے پیچہی ہی پیچہی نہایت منور جو شری بشنو نارائین کے سلاحات تہی وہ بہی چلدئے اوسوقت شری مہاراج نے اوس متفکر اور مغموم سامنی کہڑی ہوئی رتہبان کو کہا ۔

شرے مہاراج نے اوتار لیا تہا تو دیوتاؤنکو یادو بنایا تہا اب اپنی جانے سے پہلے سب کو پہر سے دیوتا بنا کر آپ بہی تشریف لیگئی *

۱ - شکدیوجی فرماتے ہین کہ بعد اسکی یہہ مہاجی ور پاربتی سمیت شیوجی ور اندر وغیرہ بہت دیوتا اور دیویان اور راجی مہاراجی عالم بالا کے اوس مقام پہ شری مہاراج کے حضور مین حاضر ہوئی *

۲ - اور پتر اور سدہ اور گندہرب اور بدیادہر اور مہا اُرگ اور چارن اور جچہہ اور راچہس اور کنر اور اپسرا اور برہمن تمام بڑے چہوٹے عالم فضا کے باشندے *

۳ - اپنی لوک کو شری بہگوان کے تشریف لیجانے کا تماشا دیکہنی کیواسطی نہایت بشاش گاتے بجاتے ناچتی ہوئے اور شری مہاراج کے جنم اور افعال کے متبرک تذکرہ کو کہتی سنتی اور حمد و ثنا کرتے ہوئے *

۴ - عمدہ عمدہ سواریون پر سوار صف باندہی ہوئی جنت کے پہولون کے بارش کرتے ہوئی کمال محبت سی آکر تمام آسمان پر چہا گئی *

۵ - اوسوقت ان سبکے خالق اور خداوند نعمت شری کرشن دیو نے بہگوان برہما اور شیوجی وغیرہ اپنی قدرت کے مظہرونکو دیکہکر اپنی آپ کو اپنی آپ مین وصل کر کے شگفتہ کمل کے مانند اپنی آنکہونکو غنچہ کیطرح بند کرلیا *

۶ - تمام عالمون کے مرکز اور مقر اور مرتاض اور عابدون اور اپنی عشاق کے تصور اور عشق کے پناہ گاہ اور سبکی معبود اور محبوب جو شری کرشن مہاراج ہین سو اپنی جسم کو آگینی یوگ دہارنا کے ذریعہ سی نہ جلاکر بیکنٹہہ نامی اپنی وطن مالوفہ کو تشریف لیگئی *

شرح یوگے یعنی وہ مرتاض عالی جو حبس انفاس مین کمال پیدا کر کے اپنی دل اور عقل کو نفس ناطقہ کے ساتہہ وصل کرنے سے طرح طرح کے قدرتین حاصل کرتے ہین اونکو یہہ بہی قدرت ہو جاتی ہی کہ اپنی بدن سی آگ نکالکر اپنی بدن کو جلادین اسکو آگینی یوگ دہارنا کہتی ہین مطلب اس شلوک کا یہہ ہی کہ جب یہہ اعتراض پیدا ہوا کہ جیسی یوگے اپنی خواہش سے مرنیوالے ہوتے ہین ایسی ہی بہگوان بہی ہین لہذا اس اعتراض کے رفع کرنے کیواسطی یہہ بات ظاہر کے کہ یوگے اپنی اس جسم کو آگینی یوگ دہارنا سی جلاکر دوسرے لوکونمین جاتے ہین شرے بہگوان نے ایسا نہین کیا بلکہ برعکس یوگیونکی جسم کو نہ جلاکر جسم سمیت ہی اپنی لوک بیکنٹہہ کو چلی گئی اور جسم کے نہ جلانے کا سبب یہہ ظاہر کیا کہ چونکہ جسم اونکا تمام عالمون کا مقر ہی اسواسطی اگر وہ اپنی جسم کو جلاتے تو ان عالمون کے ٹہرنے

۹- جیسے آسمان پر ابر کے اندر ہی اندر بجلی ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل ہوجاتی ہی اور کوئی اسکو نہین دیکھتا اسیطرح شری کرشن دیو کے جانے کو کسی دیوتا نے نہ دیکھا ❊

۱۰- برہما شیوجی غیرہ تمام دیوتا شری بھگوان کے تشریف بری کے کیفیت دیکھنی سے سخت متعجب ہوتے ہوئے اور اوسکی تعریف کرتے ہوتے اپنے اپنے گہر کو چلے گئے ❊

۱۱- ای شاہنشاہ ذیجاہ پریہ سے یہی جو شری کرشن چندر مہاراج ہین اونکا پادو دنیمین ظاہر ہونا اور پہر اسیطرح چہپ جانا اور طرح طرح کے اعمال کرنا ان سب باتونکو تو اونکی قدرت کا سوانگ اور کہیل جان جیسے نٹ طرح طرح کے متعجبانہ حرکات کرتا ہی جنکے حقیقت کچہہ نہین ہوتے اور اسیطرح وہ تمام اس عالم کو آپ ہی پیدا کرکے اور آپ ہی اوسمین داخل ہوکر اور سیر اور تفرج کرکے آپ ہی انجام کار اوسکو فنا کرکے ہر حال مین اپنے اصلی حالت پر رہتا ہی ❊

۱۲- اس جسم سے ہی مرے ہوتے اپنے مرشد کے بیٹے کو اوس پناہ گاہ عالم نے زندہ کیا اور تو جب شکم مادر مین اشوت تہاما کے استر سے جلا جاتا تہا تجہہ کو اوس سخت آتش سوزندہ سے بچایا اور قضای عالم کے قضا جو شری شیوجی مہاراج ہین اونکو باشر کے جنگ مین جیتا اور جرا نامی شکاری کو جسنے شری مہاراج کے چلنے کیوقت قدم مقدس کو تیر سے زخمی کیا تہا اس جسم خاک کے سمیت جنت کو بہیجا ای راجا پریچہت کیا وہ خدای عالم اپنے جسم کے محفوظ رکہنے کے قدرت نہ رکہتا تہا ❊

۱۳- راجا نے پوچہا کہ اگر وہ ایسا صاحب قدرت تہا تو کچہہ اور زیادہ عرصہ تک یہان کیون نہ قیام کیا اسکا جواب دیتی ہین ہر چند وہ سبطرح صاحب قدرت تہی اور تمام عالمون کے پیدایش و پرورش و فنا بلا اعانت کسی دوسرے کے ہمیشہ کرتے ہین اور سبطرح کے طاقت رکہنے والے ہین لیکن ایسا سوچکر کہ جس کام کیواسطے ہم نے اوتار لیا تہا وہ کرچکے اب اس جسم انسانی سے ہمارا کچہہ مطلب نہین ہی یہان نہ رہی اور اپنے عشاق اور خواہشگاران صادق کو اپنی قدرتین دکہلاکر اپنے لوک قدیم کو تشریف لیگئی ❊

شرح- اپنے عشاق کو قدرت کا دکہلانا یہہ ہی کہ جب ہم اس جسم انسانی کو اسی جہان مین رکہینگے تو ہمارے عشاق بہی جیسے انفاس وغیرہ ریاضتونمین کمال پیدا کرکے اس جہان کے عیش و عشرت اور آرامون کے ساتہہ الفت و محبت کرتے ہوئی اپنے جسم کو بہی اسی لوک مین رکہنا چاہینگے ❊

۱۴- جو لوگ شری کرشن مہاراج کے اس متبرک تذکرہ کو بہت صبح اوٹہہ کر ہشیاری کے ساتہہ ورد وظیفہ کریگا وہ شری مہاراج کے مرتبہ کو بہی حاصل کریگا ❊

۱۵- وارک رتہبان مذکور شری مہاراج سے جدا ہوکر دوارکا مین پہونچا اور شری مہاراج کے

اوسکو دل مین یاد کرکے دل کو مستقل کیا ✣

۴۲ - اور اپنی عزیز اور اقربا یادو جو مر گئی تھے اور کوئی بہی اونکی خاندان مین اونکی کریا کرم کرنیوالا نہین رہا تہا اونکا کریا کرم جیسا چاہئی حسب قواعد مقررہ ارجن نے کیا ✣

۴۳ - دوارکا کو جب شری بہگوان نے چہوڑ دیا تو ایک لمحہ مین اوسکو سمندر نے ڈوبا لیا صرف ایک گہر شری مہاراج کا رہگیا ✣

۴۴ - وہ گہر شری مہاراج کا جسمین شری بہگوان ہمیشہ ہی رہتی ہین اور پرمیشر کے نام کے ساتھہ اوسکو یاد کرنے سی تمام رنج والم اور مصائب کا دور کرنیوالا ہی اور سب قسم کے عیش و آرام کا دینیوالا ہی اور عین سرور ہے ✣

۴۵ - عورات اور لڑکے اور بوڈہی یادو جو مرنے سے باقی رہی تہی اونکو لیکر ارجن اندرپرست کو لیگیا اور اوگرسین کے جگہہ بجر جو بچ رہا تہا اوسکو مسند نشین کرگیا ✣

۴۶ - ای شاہنشاہ ذیجاہ پریچہت تیرے جو باپ اور جد امجد تہی وہ ارجن سی اپنی اعزا و اقربا یادو ونکا مرنا سنکر تجہہ کو مسند نشین سلطنت کرکے سب کوہ ہمالہ کو چلی گئے ✣

۴۷ - مہشکدیو جی کہتی ہین جو شخص دیوتا ونکی دیو جو شری بشنو بہگوان ہین اونکی افعال اور جنم کے اس متبرک تذکرہ کو اعتقاد اور یقین کے ساتھہ سنتا ہے وہ سب پاپون سی چہوٹ جاتا ہے ✣

۴۸ - ایسی ہری بہگوان کے اوتار کے متبرک تذکرہ کو جو اس اوتار
اور اور اوتار و نمین عمدہ عمدہ اعجاز اور کرامات کے
سی کام کئی ہین اونکو جو شخص سنتا ہی اور خود کہتا اور
گاتا ہی وہ اعلی درجہ کے بہکتی
کا مرتبہ پاتا ہی

✣

تمت

۷۰۳

دواداشن اسکند شری مت بہاگوت

جسکے تیرہ ادہیائے ہین

اتہہ شری بہاگوتی مہاپرانی دواداشن سکندہی بہاکہائیکاگنپت کرت باکہدراجہ کی ہنبدا ولی اور اونکے دہرم کے کتہا برنن پرتہمو ادہیائے

راجا پریچہت پوچہتی ہین مہی شکدیوجی مہاراج جب جادوکل کاسنگہار ہوکی شریکرشن چندر مہاراج بیکنٹہ لوک کو چلی گئے کن راجاؤنکی بنش پرسدہ ہوئی شکدیوجی کہتی ہین جو پربہدرت راجاسوم بنسی کا پتر پورنجی نام راجا ہوگا اوسکا منتری شونک نام اوسکو مارکی پردیوت اپنی پتر کو راج سنگہاسن پر بیٹہاویگا اوسکی پالک اوسکی وشاکہہ یوپ اوسکی راجک اوسکی نندہی وردہن پتر ہوگا ایکسو اڑتیس ۱۳۸ برس یہہ پانچون راج کرینگی اوس سہی اوپرنت شِشوناگ اوسکا کاگ ورن اور اوسکی چہیم دہرم اوسکے چہیتہ گ اوسکی ودہی سار اور اوسکی اجات شتر و اوسکا دربک اوسکی اجی اوسکی نندہی وردہن اوسکے اگیہ اوسکے مہانندی پتر ہوگا یہہ سب راجہ تین سو ساٹہہ برس راج کرینگے اور مہانندی سی نند نام پتر شودرنی کے گربہہ سہی اوتپت ہوگا اور تب سی راجا شودرون کی تل اور ادہرمی ہونگے اور یہہ نند راجا مہاپدم سینا کا پتی ہوگا چہتریون کا ناش کریگا جیسی پرسرام جی نی کیا تہا اور ساری پرتہوی کا راجا اتیچہہ ہوگا اور اوسکی آٹہہ پتر سو مال آدراجا ہونگی اونکو کوئی برہمن نشٹ کریگا اور پہر موریہ نام راجا ہونگی وہ برہمن پرتہم وشرت اور چندر گوپت نام کو راج تلک دیگا اوسکا پتر وارسار اوسکا اشوک وردہن اوسکا سوجس اوسکا سنگت اوسکا شال سوک اوسکا شوم شرم اوسکا شت دہنوا اوسکا برہدرت پتر راجا ہوگا اور یہہ راجا ایکسو سینتیس ۱۳۷ برس راج

کرینگے اور بہدرت کا سیناپتی پشپ متر نام اوسکو مار کے آپ راج کرے گا اوس سی آگے
اگنی متر پہر سوجیشٹ پہر دوسو متر پہر بہدر پہر پولنڈ پہر گوکہہ پہر بجر متر پہر بہاگوت پہر دہونے
راجا ہونگی یہہ سب دس راجا شونگہ نام والے ایکسو بارہ برس راج کرینگی اور کنو کے بنش مین
بسدیو نام دیوہوتی راجا کا منترے اوس راجا کو پراستری سنگ کرتا ہوا دیکہہ کے ماری گا اور
آپ راج کرے گا اوسکا پتر بہومتر اوسکا پتر ناراین ہوگا اوس سے پیچہی کنو کے بنش مین
سوسرمان نام راجا ہوگا یہہ راجا تین سو پینتالیس برس راج کرینگے اور سوسرمان کا نوکر شودر برن
ولہک نام اوسکو مار کے آپ تہوڑے کال راج کریگا پہر کرشن نام اوسکا بہرا تا راجا ہوگا
پہر سری شانت کرن اوسکا پتر اور اوسکا پورن ماس اوسکا لمبودر اوسکا چیولک اوسکا میگہہ سوات
اوسکا اٹ مان اوسکا انشت کرم اوسکا ہالی اوسکا تلک اوسکا پوریکہہ بہیر اوسکا سنندن
اوسکا چکور اوسکا دمنگ اوسکا شیوسواتی اوسکا ارندم اوسکا گومتی اوسکا پوری مان اوسکا
میدشر اوسکا شیوسکند اوسکا یگ سری اوسکا بجی اوسکا چند رویک اوسکا سلوم وہی پتر راجا
ہوگا یہہ سب چار سو چہپن برس راج کرینگے اور اوس سی اوپرنت نانوی نگرے کے رہنے
والے سات راجا ہونگے اور پہر اوسمین پہر چودہ چتوشکہک سنگیا والی پہر دس گورونڈ نانوے
راجہ ہونگے اور یہہ سب ایکہزار ننانوین برس راج کرینگے پہر کلکلا نامی نگرے کے رہنے والی
بہوت نند اور بہرنگری اور ششن نندے اور یشونندے اور پروبرک ایکسو چہہ برس راج
کرینگے اور انکے گہر مین تیرہ پتر ولہک سنگیا والی اور پشپ متر اور دہ متر اور اندہ سنگیا والے
سات اور کوشل سنگیا والی سات اور دبند وربتی اور نیگہد سنگیا والی راجا ہونگے اور
ماگدہ بنسیون مین ایک بسوس سورجی نام راجا ہوگا سب کی برنون کے دہرم نشٹ کرکے
شودرون کے تل کر دے گا اور براہمن آدہ پرجا کو بیدون کے مرجاد سی رہت کر کے
ملیچہون کے تل کریگا اور چہتریون کا ناش کرے گا اور پدماوتی نام پورے اوسکی راج
دہانی ہوگی اور سری گنگاجی سے پریاگ تلک پرتہوے کے اوپر راج کرے گا پہر
سوراشتر دیش اور انت اور آبہیر اور آربد اور مالوآ دیش کے براہمن اور چہتری برنون
کے دہرم سے رہت ہوجاوینگی اور شودرون کے تل راجا ہونگے اور سندہ اور چندربہاگا
اور کانتی پوری اور کشمیر اور دیشون کا شودر اور ملیچہہ جیسی کرم والے راجا راج کرینگے
ادہرم اور است اونکا سوبہاؤ ہوگا تہوڑے دانا اور بڑی کرودہے ہونگے استری اور بالک

اور گوؤن اور برہمنون کے مارنے والے راجہ ہونگے پراستری اور پر دھن کی لینی کی اچھا
رکہین گے اور تہوڑے تہوڑے کال راج کرنے پاوینگے ہتہیر پراکرم اور تیجہ آیو اور
کریا ہین ہونگے رجوگن اور تموگن اور ہر کہہ اور شوک کرکے سنجگت ہونگے اور پرجا کا
بہی ایسا ہی سو بہاو ہوگا اور پرجا اپنی آپس کے اور راجون کے کرودہ اور بیر بہاؤ کرکے او
انیک کشٹون سی دوکہہ اور ناش کو پراپت ہوگی +

اتہہ شری بہاگوتی مہاپورانی دوآدش سکندہی بہاکہاٹیکا گنپت کرت نہہ کلنک اوتار اور استہاپت ہونے دہرم ست جگ کی کتہا برنن دوتیہ ادہیائے

شکدیوجی کہتے ہین ایسا سمی آویگا دہرم ست شوچ چہان دیا آیو بل سمرتے نشٹ
کو پراپت ہوویگی دہنوان بڑی گنون والا کہلاویگا اور دہرم اور نیاے کے سمے بلوان
اور دہنوان جیت پاوے گا استری اور پرش مین میتہن کے ارتہہ پریت ہوگے اور بیوہا
ما یا سی ارتہہ یہہ است سی ہوگا اور سوتر گلے مین ہونے سے برہمن جانی جاوینگی اور
کوی کرم دہرم نہین رہیگا اور سنیاسی برہمچاری رنگی ہوئی کپڑون سی سمجہے جاوینگے اور
بہت بولنی والا پنڈت اور بدہی وان کہلاوے گا اور چور جیسی منکہون مین سادہون کے
گن پائی جاوینگی اور سادہون مین کپٹ ہوگا او بتروں کرکے جو مرجاد بواہ کی ہے وہ نہین
رہینگی جب استری کو گہر مین ڈال لیا اوسیکو بواہ کہین گے اور کیول شنان کو ہی بڑا اسادہن
جانین گے اور جو منکہہ تیرتہون سی دور رہتی ہین وی تیرتہہ کہی کچہہ شردہا کرینگے اور جو کوئی
نکٹ کی رہنی والے ہین وی کچہہ شردہا نہین کرینگے اور پرجا ایسی دہن کرکے رہت ہوگی جو
استری کیسون ہی سی سنگار کرینگی اور اپنی اودر پورنا کرلینی ہی کو لابہہ جانی گے اور سیکو بہکشا
بہی نہین دیوین گے اور ست بہی کپٹ سی ملا ہوا ہوگا اور کٹنب کے پالنا مین بڑا شرم اور
چترتا کرین گے اور دہرم کا رج کیول یش کے اچہا سی منکہہ کرینگی جب ایسا گہور کلجگ بیاپی گا
جو بلی ہوگا وہی راجا ہوگا اور پرجا کو نیک کشٹ دیگا اور بہت منکہہ دوکہی ہوکے بنون مین
جاکے شاگ مول پہل بہکشن کرینگے پرکہا نہین ہونگے ناج او تپت نہین ہوگا راج ونڈ

دینا پڑیگا جگت مین دُربہکش رہیگا بیش اتہوا تیس برس تلک آیو کا پرمان ہوجاویگا اور
سب شنکر برن ہوجاوینگے اور بکریون کے سمان گئو ہوجاوینگے اشرمی گرہستیون کے
تل ہوجاوینگی سنبدھی اپنی سنبدہیون کے دہن چوراونی کے لالسا رکہین گے اندیون
کی شکتی جاتی رہیگی اور جنبذ کے تل پہلون سی رہت برچہہ ہوجاوینگے اور میگہون مین برکہا
کے بلنے بجلے چمکا کرے گی اور مندر شون دیکہائی دینگے تب دہرم کی رچہا کے کارن وہ
بہگوان چراچر جیوون کے آتما سنبل نگری مین وشنویش کے گہر نہہ کلنک نام اوتار دہارن
کرینگی اور پون بیگے گہوڑے کے اوپر چڈہ کے اور کہڑگ ہاتہہ مین لیکر پرتہوے کے اوپر بچہ
کے کڑوروں ھی ادہرمیون کا نشٹ کرینگے اور اون بہگوان کی اوتار دہارنی اور درشن
کرینگی پرتاپ سی بہر ستجگ باپ جاوے گا اور انتش کرن منکہون کے شدہ اور پوتر ہوجاوینگے
اور ستجگے پرجا کے اوتپتی ہوگی اور جس سمی چندرمان سورج برہسپتی تینون گرہ پوکہہ نچہتر مین اکٹھے
ہوتی ہین تب ستجگ پرویش ہوتا ہے شکدیوجی کہتے ہین ھی راجن پریچہت سب کتہا راجہ سورج بنسی
اور سوم بنسی بہوت بہوشیت برتمان کال کے سنکشیپ کرکے تمسی برنن کرے اور ھے راجن
پریچہت تمہارے جنم کے سمے سی راجا نند کے تلک تک جو ایکہزار پندرہ برس بیتیت ہونگے
کلجگ اچہے پرکار پرویش نہین ہوگا اور سپت رکہی تارا گن مین جو دو تاری پورب کی اور
ہین اونکے مدہ مین ایک چہوٹا سا تارا نچہتر نام ہوتا ہے اوسمین وہ سو برس رہا کرتے
ہین اور اسسمی مگہا نچہتر مین سپت رکہی استہت ہین اور جب سپت رکہی مگہا نچہتر مین
پرویش کرتے ہین اوسی سمے کلجگ پرورت ہوتا ہے پرا تو جب تلک لچہمین ناتہہ شری کرشن
چندر مہاراج اپنے چرنار بندون سی پرتہوی کو پوتر کہتی ہین اوس سمے تلک کلجگ پرتہوی کو
دبا نہین سکتا اور بارہ سو برکہہ دیوتون کا جکے چار لاکہہ بتیس ہزار برس منکہون کے ہوئے
کلجگ کی آیو کا پرمان ہے اور مگہا نچہتر مین نند کے راج تلک سپت رکہہ رہتی ہین اس سمی ورت انت
جب پورباکہاڑ مین پرویش کرتے ہین اوسدن ہی کلجگ بردہی کو پراپت ہوتا ہی اور
کئی بُدہی وان ایسا بہی کہتے ہین جس دن شری کرشن چندر مہاراج بکنٹہہ کو سدہارتے ہین اوسے
دن ہی کلجگ پرورت ہوتا ہے اور جب سہسر برکہہ دیوتون کا بادیت ہوجاتا ہے پہر ستجگ
پرورت ہوتا ہے انت کال کو سب نشٹ کو پراپت ہوئیگے کیول نام اتہوا یش رہتا ہی اور کلجگ
مین شنتن کا بہراتا جو دیوا نے ہے اور اکہو کو بنس مین جو منو ہی یہہ دونو کلاپ گرام مین

جوگ بل کرکے استہت رہتی ہین جب پہر ستجگ آوتا ہی پہر یہہ دونون آپ کے پہلے کے نیائین
برن اور آشرم کو استہت کرتی ہین اسی بہانت یہہ چارون جگ برتمان ہوتی رہتی ہین ھی راجن
پرپچہت جو راجہ بڑے بڑے ہوئے اتہوا ہونگے ہو بینی تیرے کو سنای پرتہوی اور راج سی ممتا
کرتے ہوئے انت کال مرت کو پرانپت ہو جاتے ہین اور شریر راجون کا بہہ انت کال مین
کرم اتہوا وشٹا اتہوا بہشم ہو جاتا ہے پہر ایسی شریر کے کارن منکہہ جیوون سی دروہ اور بیر بہاؤ
کرتے ہین اور نرک کو پراپت ہوتے ہین شریر کے ارتہہ اور لابہہ کو نہین جانتے کہ اس شریر مین پرم
پدمکتی پراپت ہو سکتی ہے اور مین نہین۔

پرتھوی گیت

اتہہ شری بہاگوتی مہاپورانی دوادش سکندہی بہاگہایکا گنپت کرت ترتیہ ادہیائے

شکدیوجی کہتی ہین ھی راجن اپنی جیت اور جی مین لگے ہوئی جو راجے ہین اونکی دشا دیکہہ کے پرتہوی
بہے ہانسی کرتے ھی اور کہتی ھی بڑا اچنبہہ ہے کہ یہہ راجا مرت کی کہلونی مجہہ پرتہوی کی جیتنی کی اچہا
کرتے ہین انکی کامنا نشپہل ہے کیون ہم کے ٹکرے کی نیائین جو یہہ شریر ہین اوسکے اوپر بشواس
کرتے ہین اور چاہتے ہین پہلے کہٹ اندریون کو جیت کی پہر پرتہوی سمدر تک جیت لین اور مرت
کو جو نکٹ ہی نہین بچارتے کئی راجہ مجہکو جیت کر سمندر کے جیتنی کے اچہا کرتے ہین اور جو
منکہہ اندریون کو جیت کر راج کی اچہا کرتے ہین وہ بہت مند بدہی ہین کیون اندریون
کے جیت لینی کا پہل مکتی ہے دیکہو منو اور منو کے پتر بڑے بڑے راجا سات دیپ کے ہوئے
پرنو مجہی تیاگ کے چلے گئے ایسے جو میرے جیت لینی کی اچہا کرتے ہین وہ بڑے مور کہہ ہین اور
میری کارن پتا اور پتر او بہرات اور اور سنبدہیون کی ساتہہ بیر برودہ کرکے اور پرتہوی
اور پدارتہون کو اپنا اپنا کہتی ہوئی آپسمین لڑکے مرت ہو جاتے ہین دیکہو پرتہو پورروا
گادی نہکہہ بہرت ارجن ماندہاتا شگر رام کہٹوانگ دہندہو ہا رگہو بہگیرت کووتی
اکستہہ نیکہد نرگ ترن بندو ججاتی شریاتی ششنو گے ہرنکشپ برتراسر راون
لوگ راون نمچے ششنبر بہوما سیر ہرناکشپ نارگ اور اینک راجا بڑے شور بیر مرت
ہو گئے کہتا ماتر اونکا نام رہگیا ہے شکدیوجی کہتی ہین ھی راجن پرپچہت یہہ کہتا پراچین راجون
کے جو مین تمہاری سی برنن کری ھی کیول گیان اور بیراگ کی اوتپت ہونے کے کارن کرے

ہے کچہہ پرمارتہہ اسمین نہین اور بہرم ارتہہ کیا ہے جو پرم الہنسر کی گونان بادگائین کرے
تس کارن گرشن بہگتی کے اچہا والی پرش کو چاہیے سدہ بوکال شنونا رین کے گونان باو
سُمرن کرے راجہ پریچہت پوچہتے ہین ہی مہاراج کس اوپائے کر کے کلجگ کے دوش ناس
ہونگے اور کتنی جگ ہین اور کیا دہرم اون جگون کے ہوتے ہین پرلی اور کلپ کاکیا پرمان
ہے اور کال روپ ایشر کے گتے کیا ہے شکد یوجی کہتے ہین ستجگ مین ستت دیا تپ دان
ان چارون چرن کر کے دہرم رہتا ہے اس جگ کے منکہہ بڑے سنتوشی اور دیالو
اور شانت روپ اور مترہاو برتنے والے اور اندریون کے دمن کرنے والے اور
چہاوان اور آتم گیان ابہیاسی اور سمدرشی ہوتی ہین اور ترتیا جگ مین اشت اور ہنسا
اور سنتوکہہ اور وگرہ ان چارون چرن کی کچہہ ایک پرویش کرنے سی چوتہا بہاگ چارون
چرن دہرم ستجگ سی گہٹ جاتا ہے اور منکہہ یگیہ اور تپ کے کرنے والے اور ہنساسی رہت
بیدون کے بچارنے والے اور اندریون سی لمپٹ اور دہرم ارتہہ کام کے جاننی والے
اور چارون برن مین براہمن شریشٹ ہوتے ہین اور دواپر جگ مین چارون چرن ستجگ والے
آدہی گہٹ جاتے ہین اور منکہہ بڑے یش والے اور بید پاٹہے اور دہناڈہ اور کٹمبی ہوتے ہین اور
چہتری اور ویش دو برن کا ادہک ہوتے ہین اور کلجگ مین چارون چرن دہرم کا چوتہا بہاگ رہتا ہے اور انت
مین وہ چوتہا بہاگ بہی ادہرم کے بردہے کر کے نہین رہتا منکہہ لوبہے اور کہوٹے آچار والے
اور نردیا اور اپرکہا والے اور کہوٹے بہاگ والے اور شودر برن شریشٹ کر کے ہوتے ہین
ست رج تم تینون گن کر کے کال کے بشی ہوئی منکہہ کرم کرتے ہین جب من بدہ ہی اندری ستوگن
کر کے سنجگت ہو اور گیان اور تپ مین اچہا اور رچی ہو تب ستجگ جاننا چاہئیے اور جب جوگن
مین برتی ہو اور یگیہ آدک کرنے مین پریت ہو تب ترتیا جگ جاننا چاہیے اور جس سمی رجوگن
اور تموگن مین برتی ہو اور موہ لوبہہ مان بڑائی اور پاکہنڈ اور اپرکہا چت کا سوبہاو ہو تب
دواپر جگ جاننا چاہیے اور جب چہل جہوٹ نندا آلس ہنسا دکہہ اپرکہا شوک موہ بھی
دیکہنا - اور تموگن مین برتی ہو تب کلجگ جاننا چاہیے اور کلجگ مین منکہہ تچہہ بدہی اور تچہہ بہاگ
اور نردہن اور بہکش ابہکش سے اور بہرنے والے ہوتے ہین اور استریان اپنی اچہا کر کے
بچرنے والے اور بہچارنے ہوتے ہین اور گرامون مین چور بہت ہونگے اور پاکہنڈی بیدون
کی نندا کرینگے اور راجا پرجا کو لوٹنی والے ہونگے اور براہمن پیٹ بہرنے والے اور کامی ہونگے

ہین اور برہمچاری برہم چرج دہرم سے رہت اور اپوتر ہوتے ہین اور ساد ہو کر ہت ہو رہے
اور تپشی گانو مین رہنے والے اور سنّیاسی بڑے درب وان ہوتے ہین اور استریان چہوٹے
شر پر اور بہت کہانے والے اور لجّا سے رہت اور کڑوے سوبہاؤ اور کہوٹے بچن ولے
اور چورے چہل سے جگت ہوینگی اور بہتیس بیوہار مین چہل کرینگے اور بہت کال سے بنان
ہی کہوٹے جیو کا کرینگے اور جب سوائے دہن سے رہت ہو جاوینگے کنگرا اونکو تیاگ دینگے
اور جب کنگر روگ آدک کر کے اشکت ہو جاتی ہین تب سوامی اونکو تیاگ دیتی ہین اور جو گرو
کل مین بستی رہے ہو جس کال وہ دہنی سے رہت ہو جاوے اسکو شنکہہ تیاگ دیتی ہین اور پتا
ماتا آدی سنبندہیون سی پریت تیاگ کے سالے اور سالیون سے پریت رکہتی ہین اور اونکو سنبندہی
جانتی ہین اور شودر دان لیتی ہین تپشیون کا بہیکہہ دہارکے اور آپ تو دہرم کو جانینگی نہین پر
اونچے آسن پر بیٹھہ کے دہرم کو اوچارن کرینگے اور پرجا دُربہکش اور راج دنڈ کر کے
مہا کشٹ مین ہوتی ہے اور پرتہوی مین بر کہا نہین ہوتی اور ان اوتپت نہین ہوتا اور منکہہ
استہان اسّ پان شین مینہن سُنان ہوکہن سے ہین ہوتے ہین پتاج کے تُل ہو جاتے ہین اور ایک
کوڑی کے نمت متر تای کو تیاگ دیتی ہین اور پرانون اور سنبندہیونکو بہے تیاگ دیتی ہین اور
مار دیتی ہین اور پتر اپنے بوڈہے ماتا پتا کا آدر نہین کرتے اور ماتا پتا بہے اندریون کے بسی ہو
پتروں کے پیتہا یوگیہ پالنا نہین کرتے اور ہی راجن منکہہ اس سمی کی ملین ہوتے ہین چت جنکے پہنت
ادک اکرم کر کے اوس تر لوکے ناتہہ کے چرن کمل کو نہین پوجتی جسکے نام لینی سے پرشں مرتا ہوا
اور گرتا ہوا اور آتر ہوا اور بپت مین بے بس ہوا کرم روپی بندہن سی چہوٹ کے مکت پد کو
پراپت ہوتا ہے بڑا اسچرج ہے ایسے پرمیشر کو منکہہ کلجگ مین نہین پوجتی جو منکہونکے چت مین استہت
ہوا ہوا سب دوش دُکہہ کلجگ کی دور کرنے والا ہے جیسی سورن مین استہت ہوا سوہاگہہ اگنی سورن
کر کے سورن کے کہوٹ کو دور کر دیتا ہے اسی پرکار پرشون کے ہردی مین استہت ہوا پرمیشر
جوگیون کے انتش کرنو نکا مل دور کر کے شُدہ کر دیتا ہے اور جیسے بہگوان کے ہردی مین استہت ہوی سے
شُدہی ہوتی ہے ایسی بدیا اور تپ اور پرانا یام اور تیرتہہ سُنان اور دان اور برت اور
یگیہ کرنے سے شُدہی نہین ہوتی اس کارن ہی راجن تو بہے مرتا ہوا بہگوان کو سرب آتم بہاؤ دنا
کر کے ہردی مین استہر کر پرم گتے کو پراپت ہو جاویگا جیسے ہی پرچہشو تم مرنے کے سمی جو منکہہ
بہگوان کے سروپ کو ہردی مین استہر کرتے ہین بہگوان اونکو اپنے سروپ مین پراپت

کرتا ہے ہی راجن یہہ کلجگ بڑی دو کہون کا سمُدر ہی پر تو اسمین ایک بڑا گُن ہی جو کیول کیرتن
اور گونان باد اور اُچارن نام کرشن چندر سی کرم بندہن سی پرانی چہوٹ کر پرم پد موکش کو پراپت
ہوتا ہے اور ست جگ مین دہیان اور تریتا جگ مین یگیہ اور دواپر مین پوجا اور کلجگ مین نام
لینے سے شری بہگوان مکت پد کو پراپت کرتے ہین ۔

اتہہ شری بہاگوتی مہا پورانی دوادش سکندہی بہاکہا ٹیکا گنپت کرت چار پرکار کی پرلی اور بہگوان کی نام کی مہمان برنن چتورتہہ ادہیای

شکدیو جی کہتی ہین اور جگون کا پرمان ہین لی تمہاری سے ہی راجن تیسرے سکندہ مین برنن کیا ہے
اب کلپ اور پرلی کا پرمان اور برتانت چار شرون کرو ہزار چوکڑی جگون کا ایک دن
برہما کا ہوتا ہے اوسی کلپ کہتی ہین اور اوسمین چودہ منو راج کرتی ہین پہر جب راتری برہما کی
ہوتی ہے تب پرلی ہوجاتی ہے اور تینون لوک پرلے ہوجاتی ہین اور تین لوک یہہ ہین بہو
بہوا سر اور دن کی پرمان ہی راترے برہما کی ہوتی ہے اور اسکا نام نیمتک پرلی ہے اور جب
اس پرکار سی ایکسو برس بیت کی برہما کی آیو پوری ہوجاتی ہے تب دوسری پرلی ہوجاتی ہے
اور سرب برہمانڈ لی ہوجاتا ہے اور اسکا نام پراکرتک پرلی ہے اور اس پرلی سے پہلے سو برس
تلک میگہہ نہین برستا جیو چہوداکر کے اسمین ایک دوسرے کو بہکشن کر لیتی ہین اور سورج تیج
کر کے جل سمدر آدک کا سوکہہ لیتا ہے پہر شیش ناگ جی کے مکہہ سے سام برتک نام اگن نکلتی ہے
وہ سب لوگون کو دگدہ کر دیتی ہے اور پہر سو برس تک پون تیچہن چلتی ہے پہر سو برس [illegible]
ہے سب ٹہانو جل ہی جل ہوجاتا ہے تس سی پرتہوی کو جل اور جل کو تیج اور تیج کو بائے اور بائی کو
اکاش اور اکاش کے گُن کو مہاتت اور مہاتت کو اہنکار اور اہنکار کو تینون گن اور گنون کو
مایا لی کر لیتی ہے اور مایا پرم برہم مین لی ہوجاتی ہے اور پرم برہم انادی اور اننت اور نت
اور ابیکت ہی اور بانی اور من اور ست رج تم اور مہاتت آدک اور پران اور بدہی اور اندری
اور دیوتا اور مایا اور جاگرت سُپن سکہپت تینون اوستہا اور اکاش جل پرتہوی بایو تیج سورج
اوسمین گم اور پرویش نہین کر سکتی اور وہ سب کا مول ہے اور تیسری ات نیتک پرلے ہے اور وہ
یہہ ہے کہ جبکو یہی برہم گیانی برہم گیان کر کے سرشٹی کے لی پرتیت کر لے کیونکہ بدہی اندری
ارتہہ کا آشری پرم برہم ہے اور کارن کارج سے بہن نہین ہوتا اور سرشٹی دیکہنے والی بستو ہے

اور دیکھنے والے بشو آدانت والے ہوتی ہے اور وہ انت ہوتی ہے اور کارج سی کارن
بہن ہونیکا درشٹانت یہہ ہے جیسی دیپک اور آنکھہ جو تیج سے بہن نہین ہوتی اور سپرشٹے
جاگرت سپن سکھپتی کرکی ہے اور یہہ تینون اوستہا بدھی کے ہین سو بدھی ہی انت ہی اور
جو کوئی کہی یہہ تینون اوستہا پراگ بشو تیجس کے ہین جو روپ پرم برہم کے ہین تو
اوتر یہہ ہے یہہ تینون سروپ مایا کے ہین کیول پرم برہم شدھ چیتن انسی بہن ہی اور
جیسی آکاش مین کبھی میگھہ آجاتی ہین اور کبھی نہین آوتی اسی پرکار پرم برہم مین یہہ
بشو ہی اور بشو آدیوی ارتہہ یہہ انگون والا ہے اور انت ہے تات پرج یہہ برہم
نت اور بشو انت ہی جس سی کارن ست ہوتا ہے اور کارج سے نرالا دیکھتا ہے جیسی بستر سے
نرالے تنتو دیکھتے ہین اور بشو پرکاش وان ہی پرنتو پرم برہم سی بہان جو نام ماتر ہے نہین
کہی جاتی جو کوئی کہے پرم برہم ایک ہی اور بشو نانا پرکار ہی اور پرم برہم جو ایک ہی نانا پرکار
نہین ہوسکتا تو وہ مورکھہ ہی جس سے آکاش ایک ہی اور نانا پرکار کے گھٹ مین انیک
پرکار کا بہاستا ہے اور جیسی سورج ایک ہی اور بہوشنون مین بہن بہن کہا جاتا ہی اور نرالا
نرالا دیکھتا ہی اسی پرکار پرم برہم لوک بیوہار اور بید بچن کر کے اور اہنکاری جیوون کر کے
بہت پرکار کا کہا جاتا ہے جیسے میگھہ سورج سے اوتپت ہوا اوسکو چھپا لیتا ہے جب میگھہ دور
ہوتا ہے تب نیتر سورج کو دیکھہ سکتی ہین اسی پرکار اہنکار پرم برہم سی اوتپت ہوا برہم
روپی جیو کو چھپا لیتا ہے جس سمی آتم گیان کر کے اہنکار دور ہو جاتا ہے تب جیو کو ہی برہم
جان لیتا ہے جو تہے نت پرکی ہے وہ کیا ہے برہم آدک جو جیو ہین اونکے اوستہا کا جو گھٹنا
بڑہنا اور پلٹنا ہے نت پرے اوسکو کہتی ہین جیسی تار اگن کی چال پر کہی نہین جاتی شکدیو
جی کہتی ہین ہی راجن پرچہت یہہ کتہا نراین بہگوان کی مینے تہوڑی کر کے کہی ہے سنپورن
انہو ابستار پورنک برہا ہے برنن نہین کر سکتا اور سنسار روپی سمدر سی ترنے کا نراین کے
کتہاؤن کے سیون سے ادہک اور کوئی نوکا نہین یہہ جو پوران شری مت بہاگوت ہی ادین
شری بہگوان نی برہما جی سی اور برہما جی نے بیاس جی سی کہی اور بیاس جی نے مجھسے برنن
کرے اور اسی پوران کو سوت جی سونک آدک رکہیشرون کے پرشن پر نیمکھار بین
دیرگھہ جگ کے سمے کتہن کرینگے -

اتھہ شری بھاگوتی مہاپورانی دوادش سکندھی بھاکھاٹیکا گنپت کرت
برہم گیان او پدیش سی تچھک ناگ اور مرت کی بھے سی راجہ پریچھت
کو ابھے کرنے کے کتھا برنن پنچمو دھیائے

شکدیو جی کہتی ہین ہی راجن پریچھت اس سمے گونان باداوس پرم برہم پرماتما کی مینے تمکو سنائی جسکی پرشنتا سی پرہا اور گرو وہ سی ردھرا وتپت ہوتی ہین تو یہ اپنی مرنیکا چت سی تیاگ دی کیکارن جو تو پرماتما گیان کرکے جنم مرن سی رہت ہی جیس ہی آتما دیہہ سی نرالا اور نت ہی جیسی سپن مین کوئی دیکھی میرسیس کٹ گیا ہی جب جاگرت اوستھا کو پراپت ہوتا ہی تو جانتا ہی مین جیوتا ہون وہ کلپنا سپن کی متھیا تھی اسی پرکار سپن کی نیائین دیہہ نشٹ ہوجاتا ہی آتما اج امر ہے جیسی گھٹ کی ٹوٹ جانی سے اکاش مہا اکاش مین ملجاتا ہے اسی بھانت دیہہ کی مرت ہوئے جیو برہما کو پراپت ہوجاتا ہی اور جنم مرت مایا کری من کی سنکلپ سی ہوتا ہی جیسی تیل اور پاتر اور بتی اگنی کی سنجوگتا ہے کو دیپک کہا جاتا ہی اسی پرکار تیل کی استھان کرم اور پاتر کی استھان من اور بتی کی استھان دیہہ اور اگنی کی استھان چیتن تو اس پرکار دیپک استھان سنسار ہے کیونکہ ان سب کی سنجگت ہوئی سے سمسا پایا جاتا ہی جب برہم گیان سی انکی سنجوگ مین بھیک سمجھا تا ہے تب سنسار نشٹ ہوجاتا ہی اور ستارج تم کرکے دیہہ اوتپت ہوتا ہے اور دیہہ ہی نشٹ ہوجاتا ہے آتما نشٹ نہین ہوتا جیسے آتما سو جیہم استھول سی پری ہے اور پرکاش وان ہے اور اکاش کی نیائین سب کا آدھار ہی اور انت گن ہی ہے راجن اسی پرکار اپنی آتما کو بدھ ہی کرکے بچار تچھک تمکو نہین ڈسی گا جیسے مرت آتما کو نشٹ نہین کرسکتی اسکارن اپنی آپ کو آتما پرم برہم جانو اور تچھک کا پنہ مت کرو جیسی شریر اور بشو آتما پرسپر نرالے ہین ہی راجن جو کچھ تمنی پوچھا سو لیلا ہے بھگوان کی بینی تمسی برنن کری اب آپ کیا شروں کی اچھا ہی۔

اتھہ شری بھاگوتی مہاپورانی دوادش سکندھی بھاکھاٹیکا گنپت کرت
راجہ پریچھت کا موکش کو پراپت ہونا اور جنمیجے کا سرپون کا ہوم
کرنا اور بید اور ساکھا کا بھاگ برنن کھشٹمو دھیائے

سوت جی کہتے ہین ایسا بچن شکدیوجی کا راجہ پریچھت نے پرنام کر کے اونکے چرنون کے اوپر
مستک رکہا اور ہاتہہ جوڑ کے یہہ بات کہی ہی مہاراج اب مین تمہاری انوگرہ کرکے شدہ ہو گیا
تمنی مجہپر بڑی کرپا کری جو پرمیشر کی کتہا مجہکو سنائی اور مہاتما پرش اگیانیون کے اوپر سدا ہو
ہے انوگرہ کرتے ہین سی بہگون تچہک آدک سی اب مین بہی نہین کرتا ہون تمہاری پرتاپ سی برہم
روپ کو پراپت ہو کے ابہے ہو گیا ہون اب پرمیشر کے بکہے پانے کو جوڑ کے شدہ چت کو پرمیشر
مین لگا کے پرانونکو تیاگ دیتا ہون اور گیان بگیان کرکے اگیان میرا دور ہو گیا ہی اور تمنی پرمیشر
کے چرن کمل جو کلیان روپ ہین مجہکو دکہادئے ہین سوت جی کہتے ہین شکدیوجی یہہ بات
سنکے اور رکہیون سہت وہان سی سدہارتے ہوئے اور پریچہت بہی آتما کا دہیان کرکے پران
کو روک کی برچہہ کے نیچی مین استہت ہو گیا اور گنگاجی کے تیرتہ کے اوپر بیٹہا ہوا اوتر کے اور
مکہہ کیا ہوا سنگ سی رہت ہوتا ہوا اس سمے تچہک سرپ براہمن کا روپ دہار کے آوتا ہوا
راستہ مین کشیپ براہمن سی ملا اور اوس سے پوچہا ہی براہمن تو کہان جاتا ہی اوسنی کہا مین نے
سنا ہی تچہک سرپ راجا پریچہت کو ڈسی گا اور میری کو ایسی بدیا آتی ہے جو سرپ کی بہسم
کری ہوئی کو مین جیوا دیتا ہون سو اوسکو جیوا کرکے درب لاونگا تچہک نی کہا یہہ بات
ستہیا ہے تچہک سرپ بڑا بلی ہے وہ چاہے تو سرشٹی کو بہسم کر دے کشیپ نے کہا کیا ہوا مین بہسم
ہی سی اوتپت کر سکتا ہون تچہک نی کہا براہمن کا بہیکہ دہار کے جاتا ہون مین ہی تچہک ہون
اور اپنی سوانس سی ایک بوڑ کے برچہہ کو تات کال بہسم کر دیا اور اوس پر ایک منکہہ بہی چڑہا ہوا
تہا وہ بہی بہسم ہو گیا کشیپ براہمن نے منتر پڑہ کے جل چہڑکا تسنی کرکے وہ برچہہ اور منکہہ اوتپت
ہو گیا تب تچہک نے بہت سا دہن اوسکو دیکر ہٹا دیا اور کہا ہو تیتا ایسی ہی مین براہمن
کے بالک کا بچن ستت کرنیکو جاتا ہون سو تچہک کا منا کا روپ دہار کے وہان پہونچا
اور راجا کے ڈنک مارا تس سمی برہم روپ راجا کا شریر دگدہ ہو گیا بڑا ہاہاکار ہو گیا اور
آکاش مین ہوا سب دیوتا اور دیتت اور منکہہ بسمت ہو گئے سرگ مین دوندبہی باجنی لگے اور
گندہرب اور اپسرا گاین کرنے لگین اور دیوتا پہولون کے بر کہا کرتے بہے اور جنمیجے پتر راجہ
پریچہت کا اپنی پتا کی مرت سنکر براہمنون سی جگ آرنبہہ کراکے سرپون کا ہوم کرنے لگا
اور سرپ آپ سی آپ منترون کی شکتی سی ہوم کنڈ مین آکے پڑنے لگے تب تچہک سرپ اندر
کی شرن گیا جب تچہک سرپ نہین آیا راجہ جنمیجی براہمنون سی کہنی لگا ہی براہمنون تچہک

کیون نہین آیا برہمن کہنے لگے اندر نے اوسکی رچھا کری ہے پہر جنمیجی نے کہا سہت اندر کے تچھک کو دگدہ کرو پہر براہمن ایسا منتر کہہ کے جو تچھک اندر سہت آکے اگنی مین پراپت ہوا ہوتے دینے لگے اوس سمے سنگہاسن اندر کا چلایمان ہوا اور اندر بہے بہیت ہوگیا اوسی کال برہسپتی جی گرو دیوتاؤن کے راجا جنمیجی کے پاس آئے اور کہا ہی راجن تچھک مارنے جوگ نہین اسنے امرت پیا ہوا ہے یہہ اج اور امر ہے اور اپنے ہی کرم کر کے جیتا اور مرتا ہے اور سکہہ دکہہ کا دینے والا ہے اور کوئی نہین اپنے ہی کرم سے پراپت ہوتا ہے سرپ چور اگنی بجلی چہودہا بر کہا روگ آدک سی اپنی پراربدہ کر کے پرانی مرت کو پراپت ہوتا ہے اسکارن اتنا ہے بہت ہی جگ کو سماپت کرو بنا ان اپرادہ بہت سرپ تمنی دگدہ کری ہین راجانے یہہ بچن شروَن کر کے یگیہ کو سماپت کیا اور برہسپتی جی کی پوجا کری سوت جی کہتے ہین یہہ پرمیشر کے مایا ہے جو الکش ہے اور جس کر کے پرانی کرودہ آدک کر کے جگت ہوئے مارنے اور مرنے کے یوگیہ ہوتے ہین اور مایا آتم گیان کے پرکاشت ہونے سے دور ہوتے ہے اور اوس آتم مین بھاو اور مَن اور یگیہ اور اوسکے سادہن اور اوسکا پہل اور اہنکار جیو پہونچ نہین سکتی اور مرنا اور مارنا ہے اوسمین نہین اِس پرکار جو پرانی اہنکار آدک اوپادی ہے کو دور کر دئے جو اچھا ہو سو کرے اکر کے اوسکو بدہی اور نشید کا کچھہ بندہن نہین اور جو سنسار کی تیاگنی کے اچھا والی ہین وے اہنکار آدک کو تیاگ کی نیتی نیتی کر کے سب کے آدہار جو کیول شدہ چیت پرم برہم ہے جانتی ہین اور ہردی سی اوس پرم برہم کو بچار کے پرم پد کو پراپت ہو جاتی ہین اور اسکارن بشو ہے آتما روپ ہی کسیکے دربچن سے برا نہ مانے اور آپ کسیکا نِرادر نکرے اور نہ کسی سے شترتائی کرے سوت جی کہتے ہین اون بیاسدیو جی کو نمسکار ہی جنکے چرن کمل پرتاپ سی یہہ پوران مینے پڑہا سو نک جی پرشن کرتے ہین پہلے آدلیکے جو بیاسدیو کے شِشیہ ہین انہون نے کتنی پرکار کر کے بیدون کو برنن کیا ہے سوت جی کہتے ہین برہما کی ہردے آکاش سی ناد اوتپت ہوتا ہے اور جو منکہہ اندریون سی چیت کو ایک اگر کر لیتے ہین اونکو بہی اپنی ہردے مین ناد پرتیت ہوتا ہے اور اس ناد کی اوپاسنا سی جوگے جن من اندریون کے دوش سی رہت ہو کے موکش کو پراپت ہوتے ہین اور اوسی ناد سی تین ماترا والا اوم شبد اوتپت ہوتا ہے اور یہہ ہی پرم برہم ہے اور یہہ ہے اندریون کے سوتے ہوئی شبد کو شروَن کرتا ہے اور ساکشات پرم برہم کا کہنے والا ہے

سب منترون اور اوپ نکہدون کا بیج ہے اور اوسی سی اچہرا وتپت ہوئی ہین اوران
اچہرون سی برہما جی نے اپنی چارون مکہہ سی چار بید برنن کرکے چاتر ماس اگنے ہوتر آدکت یگیہ
کے کارن پرچ آدک پترونکو پڑہائی انہون نے اپنے پترون کو پڑہائی اسی پرکار چارون
بید دواپر کے انت تلک پرسدہ رہی پہر رکہیون نے بچارا آگے تجہہ آیو اور تجہہ پر اکرم والے
منکہہ ہونگے اس کارن پرمیشر کے اچہا سی بیدون کے بہاگ کرتے ہیے اوس سمے دیوتاؤن
کی پرارتہنا کرکے ستّ وتی کنیان اور پاراشر رکہی سی بیاس جی نکلا اوتار اوتپت ہوئی اونہون
نے بیدون کو چار پرکار کا کیا رگ بید یجر بید سام بید اتہربن بید اور پران سی چار سنگتا
بنائین اور وہ چار ششیون کو پڑہائین پیل رکہے کو برجا سنگتا اور ویشم پاین کو نگہہ نام سنگتا
اور جمنی رکہے کو چہاندوگ سنگتا اور سومیتر رکہے کو اتہرب انگرسے سنگتا پڑہائی پیل رکہی نے
اپنی سنگتا کو دو پرکار کا کرکے اندر پرمتی اور واسکل نام دو ششون کو پڑہائے اور واسکل نے
چار پرکار کے کرکے اپنی ششون کو پڑہائی جنکا یہہ نام ہے بُدہ یاگ ولک بہرگو پاراشر
اور اندر پرمتی نے اپنی پتر مانڈو نام کو پڑہایا اور اوسنے دیو متر اور سوبہری آدا اپنی ششیون
کو پڑہائی اور اوسی مانڈو کا پتر شاکل تہا وہ اوسکو پانچ پرکار کرکے وتش اور مدگل اور
شالی اور گوکہل اور سکہر پانچ رکہیون کو پڑہا و نا بہیا بلاک پیچ ہی تال دیرج اور
واسکل رکہے نے سب شاکہا سی ایک بال کہلیا ولی نام کے سنگتا بنائے اوس سنگتا کو بالانی
بیج کا سرنے دہاری سوت جی کہتے ہین یہہ سنگتا اس پرکار سی رکہون نی دہاری ہین اس
بیدون کے بستار کو منکہہ شروَن کرکے سرپ پاپون سی رہت ہوجاتا ہے اور ویشم پاین
جیو کے ششیہ چرک آدک نی ایک سمے برہم ہتیا کے اپرادہ کا دور کرنیوالا برت کیا جب
یاگ ولک جی جو وہ بہی ششیہ ویشم پاین جی کے ہین کہنی لگے اس برت کو یہہ کیا کر سکتی ہین یہہ
تو نربل ہین اس برت بڑی کٹہن کو مین کرون گا ایسا سنکر ویشم پاین جی کرودہ کرکے کہنی
لگے صی براہمنون کی اوگیا کرنیوالے میرے سی جو کچہہ تو نے پڑہا ہے سب تیاگ دی تب وہ
یاگ ولک سب بیدون کو تیاگ کر چلا گیا اور رکہیون نے تیتر کا سروپ بن کے اون بیدون
کو گرہن کر لیا اور تیتر اس کارن سی براہمن شریر کو دان کرے ہوئے بتسو پہر گرہن کرنے
یوگ نہین جب سی تیتری شاکہا اوسکا نام پرسدہ ہوا اور یاگ ولک جی پہلے سی بہی اوپک
بیدون کے جاننی کے کامنا کرکے سورج نارائن کی اوپاسنا کرنے لگے اور کہنی لگے نمسکار ہے

ہے سورج نارائن تمکو جو تم اپنے کال سروپ کرکے چارون پرکار کے جیوون کے ہردے بیچ
اور باہر بیچ پرکاشمان ہو اور تم اوپادھی سے رہت ہو اور ایک ہو اور جو تم اس کال
روپی اگنی کے مونہہ مین آے ہوئے جیوون کو بکہہ کر دین اچھے سریشٹ کرموں مین پرورت
کرتے ہو اور راجون کے نیائین پرجا کے رچھا کرتی ہو ہا ہوون کو بہے دیتی ہو اور منکہہ کامنا
والے تمہارے پوجا کرتے ہین ہے سورج نارائن تمہاری چرن کمل کو جنکو اندر آدک دیوتا
پوجتی ہین مین نمسکار کرتا ہون ایسی بید جو اور کسی نے نہین پڑھی ہون اونکی کامنا رکھتا ہون
نمسکار ہی تمکو ہم سب کے کامنا کے پورن کرنہوالے ہو سوت جی کہتے ہین سورج نارائن اس استتے
کو سنکر پرسن ہو گئے گہوڑی کا سروپ دہار کے آئے اور اپنی چوٹے کے بالون سی اوتپت
کرکے بڑے سریشٹ بید اوسکو دئی اور اوس بید کے پانچسو منتر ہین یاگ ولک جی نے وس
ساکہا اونکی بنائین اور ان ساکہاؤن کا نام ورجسنی پرسدہ ہوا اونکو کانو اور مادہندن آدک
رکہی گرہن کرتے بہی اور جیمنے رکہی نے سومنت اپنی پتر اور سونوان اپنی پوترہ کو اپنے سنگتا پڑہائے
اور سوکرمان نام جیمنے کے چیلہ نے سام سنگتا کے سہسر پرکار کے ساکہا بنادین اور اونکو برن
نابہہ کوشل گوتر والی اور پوشنجی اور اونت نام تین ششون کو سوکرمان گرہن کرے اور
پوشنجی اور اونت کے اودیچ سنگیا والے پانچسو ششن ہوتے بہے اور ہرن نابہہ کے پانچسو
ششن پراچ سنگیا والی ہوئے اور لوک اکشی مانگلی کلی کوشید کوشی یہہ پوشنجی
کے ششن بہے ایک ایک سو سو ساکہا لیتے بہے ہرن نابہہ کا شش کرت نام جو بیس ساکہا اپنی
ششیون سی کہتا بہیا اور شاکہا اونت اپنی ششیون کو کہتا بہیا +

اتہہ شری بہاگوتی مہاپورانی دوادش سکندھی بہاکہا ٹیکا گنپت کرت
اتہرب بید کا بستار اور پرانون کا لچھن برنن ساتوان ادھیائے

سوت جی کہتی ہین اتہر بید کے جاننی والے سومنت رکہی نے کبند نام اپنی ششیہ کو اوسکی
سنگتا پڑہائے اوسنی اون سنگتاؤن کو دو پرکار کرکے پتہ اور بید درش اپنی ششیون کو
پڑہائے اور بید درش نے اپنی سنگتا کو چار پرکار کے کرکے شوکلاین برہم بلی مید وکہہ پپلاین
چارون اپنے ششیون کو پڑہائے اور پتہ رکہی نے اپنی سنگتا کو تین پرکار کے کرکے کومد
شونک جاجلی ان تینون ششیون کو پڑہائے انگرا رکہی گی شش ویرو اور سندوایز

نے دوسنگتا پڈھی اور ساورن آدرکھی نے اونسی پڑھے نگشتر کلپ اور شانتی اور گپت
اور انگرس آدک اتھروَن بید کے آچارج اور برہم جاننے اور پڈھانے والے ہوئے ہین
اب پرانون کی کتھا شروَن کرو ترَیارُنی کشیپ ساوَرنی اکرت برن وشم پاین ہارِیت
یہہ چھون رکھی برہم پورانون کے جاننے والے ہین سوت جی کہتے ہین میرے پتا لوم ہرکھن
سی جو وہ بیاسدیو جی کے شش ہین ان رکھیون نے پڈھا ہے اور ہمنے انکا شش ہو گے
اِن سے پڈھا ہے اور کشیپ رکھی اور ساورنی اور اکرت برن نے اور ہمنے میرے پتا سے چار مول
سنگتا پڈھی ہین اب پورانون کا لکشن شروَن کرو دس پرکار کا پران ہے سرگ بسرگ برتے
رکشا منونتر بنش بنش چرت سنستھا ہیتو اپاشرا ان دس لچھن کرکے جو سنجگت ہو اوسے
پران کہتے ہین اور کوئی پانچ لچھن کرکے سنجگت بھی پران ہوتا ہے اور تتون کی اوتپتی
کو سرگ اور اوس سے جیوون کی اوتپتی کو بسرگ اور جیوکا کو برتی اور منو اور دیوتا اور
منو کے پتر اور اندر اور سپت رکھی اور بشنو کے اوتارون کے برنن کو منونتر اور راجونکے
کل کے بنساولی کو بنس اور اونکے کرم کو بنش چرت اور چار پرکار کے پرلی کو سنستھا اور
اودیا کے کرم کرنیوالے جیو کے اگیان کو ہیتو اور جاگرت سُپن سکھپتے کے ابھمانی دیوتونکا
جو آدھار ہے اور وہ ہے ہی ترِیا اوستھا کا ابھمانی شُدھ چیتن پرم برہم اوسکو اپاشر کہتے ہین
اور پوران اٹھارہ ہین برہم پوران پدم پوران بشنو پوران شیو پوران لنگ پران
گرڑ پوران ناردپوران بہاگوت پران اگنی پران سکند پران بھوشت پران برہم بیورت
پران مارکنڈیو پوران باون پران باراہ پران متس پران کورم پران برہمانڈ پران۔
سوت جی کہتے ہین ہے سونک آدِک یہہ پرسنگ ساکہاؤن کا تھوڑا کرکے برنن کیا ہے۔

اتھہ شری بہاگوتی مہاپورانی دوادش سکندھی بہاکھا ٹیکا
گپت کرت مارکنڈیو جی کا تپ اور نر نارائن کا اوتار دھارنا
برنن اشٹمو دھیائے

سونک جی کہتے ہین ہے سوت جی تمہارے بڈی آربل ہو ہمکو تمنے بڑا اکرتارتھ کیا اب ایک
سنسی اور ہے جو مارکنڈیو رکھی ساری جگت کی نشٹ ہوئی ہے رہا تھا سو اسی کلپ مین اور ہمارے
ہی کل مین پیدا ہوا ہے اور اب تلک جیوون کی پرلے بھی نہین ہوئے اوسنے کس بہانت
پرلے ہوئی جل مین اکیلے پھرتے ہوئے بوڑکے پتر کے اوپر بالک روپی بھگوان کو دیکھا تم

بورانون کی اچھے جاننے والے ہو ہمسی برن کر سُوت جی کہتی ہین ہی رکھیو یہہ پرشن بہت مُنند
تمنی لوک کے بہرم کا دُور کرنیوالا کہا ہے اور اِسمین جیوُن کی پاپ نشٹ کرنیوالے کہا ہے
مارکنڈ بوجی اپنے تپا سی سب سنکار کرکے ایکت ہو گئے اور سب بید پڑہکے بڑی برت اور جٹا
اور بہوج پتر اور ونڈ کمنڈل لیکو پوبت تر اگی کالی مرگ کا چرم اور کشا اور نیم دہارن کرکے
اگنی سُورج گئو برا ہمن مین پرمیشر کے بہاونا کرکے پُوجا کرنے لگا پرات کال اور سندہیا کال
بہکشا کرکے گرو کے آگے لاکے رکھہ دیتا تہا اور گرو کی آگیا سی بہوجن کرتا تہا اور اشٹ پہر مین ایکبار
بہوجن کرتی تہا کدا چت اُوسنی آگیا نہو وی بہول ہو جاوی تو بہوجن نکرے اس پرکار تپ کرنے
لگا اور مِرت کو بہی جیت لیا تب برہما اور بشنو اور رودر اور دکش اور برہما کے پتر اور
راجی اور پتر ایسا اوسکا تپ دیکہہ کے بڑے اشچرج ہوئے جب اِسی پرکار تپ کرتے ہوئے
چہہ منوتر بیت گئی تب ساتوین منو مین اوسکے تپ سی اِندر نے بہی کرکے بگہن اوٹہایا
گندہرب اپسرا   کامدیو بسنت رِت لوبہہ موہ سیتل مند سُگندہ پون کو اوسکے پاس
بہیجا جہان پشپ بہدرا نامک ندی ہے اور بڑے بہل اور چہایا والے برچہہ ہین اور بڑے
سُندر پنچہی وہان ہین اور نرمل جل والے سروور اور بہنور متوالی ہوئے گنجار رہے
ہین اور کویل شبد کر رہے ہین اور مور ناچ رہے ہین اور ہم اور پشپون سی سپرش کرتے
ہوئی کامدیو کے اوتپت کرنے والے پون چلنے لگی اور جب چندرمان اودی ہوا اوس سمے
سب پشپ کہل گئے اور گندہرب اپسراون کو سنگ لے کے وہان آئے اور نرت اور گاین
کرنے لگے اور باجنتر بجاونے لگے اور کامدیو بہی وہان پراپت ہوا اوہ منیشر آنکہین مُوندے
ہوئے آسن پر آگنی دیوتا کے تل بیٹہا ہوا تہا کامدیو نے پانچ مکہہ والا اپنا بان چلایا اور
بسنت رِت چہا گئے اور لوبہہ موہ بہی پراپت ہوا اور اپسرا گیندون سی کہیلنے لگین اور کہیلنے مین
بہاری چہاتیون سی تہک جاتی ہے اور لچک جاتی ہے کمر اونکے اور اونکے کیسون سی پشپ
اور انگون سی پشپ مالا کہیلنے مین گرتی ہے اور جدہر کہو   جبی گیند و کہتی ہین جاتا ہی اوسکے
پیچہے دوڑتی ہین تب پون اونکے پٹ بستر کو شریر سی الگ کر دیتی ہے اور کئے سو پرجنکی دوڑنے
کی شرم سی ٹوٹ جاتی ہین اپنا سا بہت کچہہ شرم انہون نے کیا پرنتو جتنا اونہون نے شرم کیا
سب نشپہل گیا اور منیشر کے تپ کی تیج سے دگدہ ہوتی ہوئی سب ہٹ گئین جیسی کوئی بالک
سرپ کو جگا کے پیچہے لوٹ جاتا ہی سُوت جی کہتے ہین ہی سونک اِس پرکار آنند کے چرتر دون

سی ہے وہ ٹھیشر بس مین نہین آیا اندر بڑے اچرج کو پراپت ہوا پورب کی نیائین وہ کہیہ
تپ کرتا رہا جب اوسکا ایسا تپ بھگوان نرنارائن نے دیکھا تب آپ پراپت ہوئے دو مین
سروپ ایک گوری اور ایک کرشن کمل کی نوین پتر کے نیائین ہین نیتر جنکے اور چار بھوجا ہین
اور مرگ چرم اور بھوج پتر کے بستر جنہون نے دھار رکھی ہین پوتر ہاتھون مین پہنی ہوئی اور رونڈ
کمنڈل ہاتھہ مین لئے ہوئے ہین اور بجلی کی نیائین جنکا تیج ہے دیوتا جنکی پوجا کرتے ہین وہ
دونون نرنارائن کے سروپ ہین اونکو مارکنڈیو جی نے ڈنڈ کی نیائین نمسکار کرے اونکے
درشن کرنے سے بڑا آنند ہوا اور ہرکھہ کرکے روم کہڑے ہوگئے اور آنسو پاتر پریم کے
نیترون مین بھر آئے اور گدگد بانی ہوگیا بولنے کے سامرتہہ نہین رہی بڑے ادتساہ سے اونکو
گلے لگا لیا اور کہنے لگا نمسکار ہے تمکو ہے مہاراج اور بڑی سندر آسن کی اوپر بٹہاری کے
پوجا کری اور ہاتھہ جوڑ کے کہنے لگا ہے پرمیشر مین کیا تمہاری استتی کرون تمہاری شکتی سے
پران من بانی اندری برتمان ہین برہماجی اور شیوجی کا اور میرا تو ہے سوامی ہے یہہ جو دو
مورتی تمہاری ہین کیول جگت کی کلیان کے کارن ہین تم نانا پرکار کے اور اس جگت کے
رچھا کے کارن دھاری ہو اور اس سرشٹی کو اتپت اور پرلے کر دیتے ہو جیسی مکڑی آپ ہے
تنتو اپنی مکھہ سی نکالتی ہے اور آپ ہی اوسکو کہا لیتی ہے تمہاری چرنار بندون کو کرم اور
گن اور کال پرویش نہین کر سکتے اور جن چرن کی پراپتی کے کارن ٹھیشر سربدا کال دھیان کرتے
ہین اسکارن ہے ایشر تمہاری چرن کمل سی بنا اس جیو کا بھے دور کرنیوالا اور کوئی نہین ہے
اور برہما ہے تمہاری کال روپ سی بھے کرتا ہی اور جیوون کے تو کیا بات ہی اسکارن تمہارے
چرن کمل کو مین بھجتا ہون دیہہ آدکون مین ممتا تیاگ کر اور جب منکہہ تمکو بھجتا ہے تب ہے
اسکے سب ارتھہ سدہ ہوتی ہین برہما بشن مہیش بدپ تیری ہی سروپ ہین جو پرجا کی اتپت
پالنا اور لے کرنے والی ہین پرانمین بھی جو ستوگنی تمہاری مورتی ہے اوسی سی جیوونکو
موکش پراپت ہوتی ہے اس کارن ہے بھگون جو تمہاری یہہ نرنارائن مورتی ہی بدھ ہے وان
بھگت اوسی کو بھجتی ہین اور جسکے دھیان کرنے سے بیکنٹھہ کی پراپتی ہوتی ہے ایسی جو تم ہو
تمکو نمسکار ہے وشو روپ بھی اور وشو کی پالنے والے بھی جو تم ہو اور بید مارگ کی پرورت کرنیوالے
جو تمہاری مورتی ہے ایسی جو نرنارائن نام کرکے تمہاری مورتی ہی وہ شدہ سروپ ہے تمہاری
مایا کرکے جو بھرمی ہوئی ہی بدھ ہے منکہہ کی اوس کرکے تمہاری کو دیکھہ نہین سکتی بدپ ہردی مین

پرکاش وان بہی تم ہو اور ساکشات بہی تم ہو اور ساری جگت کی رچہپال ہو اور بیدون کو
پرورت اور بید مارگ کو پرکاشمان کر رہی ہو اور تمہارا درشن بہی بیدون کرکے ہی ہوتا
ہی اور برہمادک تمہاری کو سانکہیہ ادک جوگون کرکے نہین جان سکتی سانکہیہ آدمت والے تمہارے
کو بہن بہن کر کی کہتے ہین ایسی جو تم ہو تمہاری کو نمسکار ہی +

اتہہ شری بہاگوتی مہاپرانی دوادش سکندہی بہاکہا ٹیکا گنیت کرت مایاوی پرلی اور بہگوان بال روپ کی درشن اور اوسکی اوور مین بشو کا دیکہنا برنن نوموادہیائے

سوت جی کہتی ہین ایسی استتے سنکر نارائن پرسن ہوکی کہنی لگے ہی برہم رکہی اتم سمادہی کرکے
تم سدہ ہو اور میری بہگتی اور تپ اور بیدون کی پاٹ اور نیم جو کرتے ہو ہم تم سے اسیت پرسن
ہین جو تمہاری اچہا ہو بر مانگ لو مارکنڈیو جی کہنی لگی ہی دیو دیوتون کی یہہ ہی ہمکو بر ہے
جو نمتی پرتکش درشن دئی اور جس تمہاری چرن کمل کی درشن کی کارن برہمادک تپ
کر رہی ہین سو تم آج ساکشات میری کو پرتکش ہوئی ہان تمہاری مایا کے دیکہنی کے ہین
اچہا رکہتا ہون جس مایا کر کے یہہ سب بشو بہن بہن کر کے جانی جاتی ہے سوت جی کہتی ہین
ایسی استتی نرنارائن نی سنکر کہا ایسا ہی ہوگا اور بدرکاشرم کو چلے گئے اور مارکنڈیو جی اوسی
نارائن کا دہیان کرتے ہوئی وہین بیٹہی رہی اور ہردی کرکے جو مانسی پوجا کرتے تہے کدا چت
بڑی پریم کر کے اوس پوجا کو بہے بہول جاوین اونکے درشنون مین چت لگا رہی ایکدن
مارکنڈیو جی کو پشپ بہدرانا مان ندی کی تٹ بیٹہی ہوی سندہیا سے باپوچہن چلنی لگے اور
میگہہ اکاش مین آگئے اور گرجنی لگے اور رتہہ کے پہیہ کیسی موٹی دہار پڑنے لگے اور بڑی بجلے
کڑکنی لگے اوسی سے سمدر نی اوچہل کے پرتہوی کو ڈبو دیا اور بایو کی بیگ کر کے اوسکی لہرون مین
انیک پرکار کے جیو مگر آدک بڑی بہیانک دیکہے اوس سے سب جیو جل مین ڈوب گئی اور
چارون اور جل ہے جل ہوگیا تب مارکنڈیو کو بہے ہوا ایسے دیکہتی ہوئی اوس سمدر نی اپنے
لہرون اور برکہا کر کے دیپون اور اکاش اور سرگ اور تارا گن اور تینون لوک کو ڈبو دیا
اکیلا وہ رکہی رہگیا اور جل مین بہنی لگا اور جٹا اوسکی کہل گئے چہو دہا اور تر کہا کر کے پیڑت
ہو رہا تہا اور اوسکے کہانیکو مچہہ آپسمین لڑتے ہوئی پیچہے اوسکے دوڑتی ہین لہرون کرکے

پہر ڈبکی کہاتا ہی اوس اپار سمدر مین پڑا ہوا دشا اکاشس اور برتہوے درشٹی مین نہین آسکتے اندہیکار ہو رہا ہے اور نربل ہوگیا ہے شریر اوسکا کبہے جیوا اوسکو نگل جاتی ہین اور پہر اوگل دیتی ہین کبہی شوک کبہی دوکہہ کبہی سکہہ کبہی ہی کبہی مرتیو کو پراپت ہوجاتا ہے ایسی کشٹون کرکے اسنکہہ برس اس گتی مین بیت گئی پہر اوسی سمدر مین ایک سمی اوتر کی دشا مین دیکہا کچہہ تہوڑی سی پرتہوی ہے اور اوسکے اوپر ایک برچہہ بوڑ کا ہی پہل اور پتر کرکے پورن ہی تو اوس بوڑ کے ایشان کون مین جو دشا کہا ہے اوسمین ایک پتر کے اوپر چہوٹے بالک کو سوتا ہوا دیکہا اور اوسکا تیج ایسا پرکاش وان ہی دسون دشا کا اندہیرا دور کرتا ہے مرکت منی کے نیائین ہے برن جسکا اور بڑی سوبہا والا ہی مکہہ اوسکا اور شنکہ جیسی گریوا اور بڑی چوڑی چہاتی اور سندر ہین ناسکا اور بہوین جسکے اور سوانسون کرکے الکین ہلتی ہوئی سوبہا دی رہین اور کانون مین انار کا پہول پڑا ہوا ہے اور امرت کی تل مندہانس ہے جسکے اور کمل کے نیائین ہین نیتر جسکے اور بڑا سندر ہی دیکہنا جنکا اور سوانسون کرکے تربلے ریکہہ اودر کے بل کہا رہی ہے اور اون بلون کرکے بہنور کی نیائین ہے نابہہ جنکے اور دل والا ہے اودر جنکا اور سندر ہاتہہ ہین اپنے چرن کمل کا انگوٹہا پکڑ کے مکہہ مین دہار رکہا ہے ایسی ہوتے دیکہہ کے مارکنڈیوجی بڑی پرسن ہوی اور اوسکے درشن کرنے سی جتنا کشٹ اور شرم ہوا تہا سب نرورت ہوگیا اور بڑی آنند اور سکہہ کو پراپت ہوا اور روم کہڑے ہوگئے اور اسچرج کو پراپت ہوتا ہوا اوسکے پاس گیا اوسی کال مین اوس بالک کی سوانس کرکے اوسکی شریر مین پرویش کر گیا جیسی مچہر پرویش کرجاتا ہی اوسمین ایک بشو دیکہے جیسی پہلے تہے اور ہمالہ پربت بہی دیکہا اور پشپ بہدرا ندی اور اپنا آشرم بہی دیکہا پہر سوانس کے راہ سی باہر نکل پڑا اور اوسی پرکار جل پرلے کا دیکہا اور اوسی پرتہوی پر برچہہ کے اوپر اوسی بالک سوتے ہوئے کو دیکہا تب نیتروں کرکے اپنی ہردی کے بیچ اوسکے سروپ کو دہار کے گلے لگاونے کے کارن دوڑا وہ بہگوان جو اودہیش اوسی سمے انتردہیان ہوگئے اور وہ برچہہ بہی چہپ گیا اور سب جل ہٹ گیا وہ مارکنڈیو اپنے آسن پر پورب کی نیائین استہت ہوتا بہیا اور جانا وہ ہی سند ہیا سمے ہے ۔

اتہہ شری بہاگوتی مہاپورانی دواد شسکندھی بہاکہا ٹیکا گپنت کرت شیوجی کی درشن مارکنڈیو کو پراپت ہونیکی کتہا برنن دشمو دہیائے

سوت جی کہتے ہین مارکنڈیو اس پرکار نارائن کی مایا کو دیکھہ کے اوسی بھگوان کی اوپاسنا
کرنے لگا اور کہنے لگا ہے پرمیشر تمہاری چرن کمل کو مین پراپت ہون جو شرناگت ہوتے اونکو ابہی دینے والے
ہین اور جیسے مایا کر کے دیوتا ہے موہ کو پراپت ہو جاتے ہین سوت جی کہتے ہین جب اِس کا
نسچل چت پرمیشر کے بیچ وہ ہوا ایک سے شیوجی پاربتی جی سہت بیل کے اوپر چڑھے ہوئے
گنون کے سہت چلے جاتے تھے مارکنڈیو کو دیکھا پاربتی جی شیوجی سے کہنے لگین ہے مہاراج دیکھو
یہہ کیسا رشی استہت ہو رہا ہے جیسے پون کے دور ہوتے سمدر نسچل ہو اسکے تپ کی سِدّھ ہے تم کرو
کیون تم سِدّھ ہی کے دینے والی ہو شیوجی نے کہا ہے پاربتی یہہ رکھی موکش کی بھی اچھا نہین
رکھتا انا شی پرش مین بھگتی کر رہی ہے پر ہے بھوانی اس سے ہم کچھہ سنبھاشن کرینگے جس سے
بھی بڑا لابھہ ہے منکھونکو جو مہاتما کا سا گم ہو سوت جی کہتے ہین شیوجی پاربتی جی سہت اوسکے
پاس گئے مارکنڈیو جوگ بھیاس مین اندریونکو روکے ہوئے تھا اونکے اور کچھہ دھیان نکیا تب
شیوجی نے جوگ مایا کر کے اوسکے ہردے مین پرویش کیا وہ رکھی شب جی کے سروپ کو دیکھہ
کے بڑے اچنبھے کو پراپت ہوا کیا وہ سروپ ہے بجلے کے تل مین پیلے رنگ والی جٹا اونکے اور
دس ہین بھجا اور لنبا ہے شریر سورج کے تل ہے پرکاش جنکا اور سنگھہ کا چرم اوپر لئے ہوئے
ہین اور ترشول اور دھنک بان اور کھڑگ اور ڈھال اور بن مالا اور ڈورو اور سنگھہ کے کپال
اور کوہاڑا ہاتھہ مین لے رہے ہین اوس منیشر نے بچارا کیا ہے یہہ اور کون ہے یہہ اور سمادہی
کھل گئے تب نیتر کھول کے دیکھا وہ ہی مہاراج پاربتی جی سہت باہر ہین اور دنڈوت اور نمسکار
کر کے سہت پاربتی جی اور گنون کے اونکے بڑے ہیں پور یک پوجا کرے اور کہا ہے مہاراج کیا
اگیا ہے اور مین کیا بھل تمہاری کرون تم ساری جگت کے رہنے والے ہو تم جو شیو روپ
ہو تمکو نمسکار ہے اور ستو گن اور رجو گن تمو گن سروپ جو تم ہو نمسکار ہے تمکو سوت جی کہتے ہین
اِس پرکار استتی سنکر شیوجی پرسن ہو کے کہنے لگے ہے منیشر جو اچھا ہو بر مانگ لی ہمارا درشن
نش پھل نہین ہے جنکے درشن سے براہمن اور سادہو شانت سروپ موکش کو پراپت
ہوتے ہین اور جو ایک اگر چت والے اور سم درشٹی بھگت ہین اونکو لوک اور لوکپال
نمسکار اور پوجا کرتے ہین اور ونکی کیا بات ہے ہم اور برہما اور وشنو بھگوان بھی اونکے پوجا
کرتے ہین اور وہ بھگت ہماری تینون اور سب جیوون مین اور اپنے مین کچھہ بھید نہین جانتے
ایک ہی جانتے ہین اِس کر کے ہم تمکو سیوتے ہین جیسے تیرتھہ جل والا اور دیو مورتی مرتکا

پاکہان آدک جیوونکو ایسا شگیرہ پوتر نہین کرتے جیسی تم سرکہے بہکت اپنی درشن کرکے پوتر
کردیتی ہین اسکارن برہم کے جاننی والونکو ہم نمسکار کرتے ہین اور اونکے درشن سی مہاپاپ
بہے نشٹ ہو جاتے ہین پہر ایسی پرشون سی اکشات سنیاس جو پراپت ہوا وسکے مہان کچہہ
کہنی مین نہین آوتے ایسی بچن شیوجی کی مارکنڈیو جی سنکر مہا پرسن ہوگی کہنے لگے ہی ایشر یہہ
تیری مایا ہم پار ہی دیکہو تم ایشر جگت کے سوامی بار مبار مجہکو نمسکار کرتے ہو یہہ کیول
لوگونکو دہرم مین پرورت کرنیکے کارن ہی جو پرش دہرم کو گرہن کرتے ہین اونکے
استتے تمہاری جیسی دیوتا کرتے ہین ایسا کرنے سے ایشرون کا پربہاو کچہہ نیون نہین
ہوتا اور تم کیسی ہو ایس شبو کو رچ کے پہر اوسی مین جیورو پ کرکے پرویش کرتے ہو اور
کیان کرکے پرکاشوان ہو اور باستو اکرتا ہو جیسی سپن کا دیکہنی والا کرتا نہین ہوتا اس کارن
اوس بہگوان برہم روپی کو نمسکار ہی وہ کیسی ہین نرگن ہین تاتپرج یہہ پرہاپٹ شیو روپ
ہین اور اودوتیہ ہین ہی مہاراج تمہارے درشن سی پرے اور کونسا اوتم پرہی تمہاری درشن
سی ہے سنکہہ پورن کام ہو جاتا ہے اور ایک برہی مین مانگ لیتا ہون بہگوان مین اور
اوسکے بہگتون مین اور تمہارے بن میری بہکتی اچل ہووے سوت جی کہتی ہین ایسی استتے
کو سنکر شیو جی کہنی لگے ایسی ہی ہوگا جیسی تیری کامنا ہی اور کلپ پرینت جب تک برہما
کے آیو ہے تیرا ایش ہووی گا اور تم جرا اور مرت سی رہت رہو گے اور تینون کال کا گیان
تمکو ہوگا اور بگیان بیراگ بہے تمکو ہوگا اور پورانون کے بڑے آچارج ہو گے سوت جی کہتی
ہین ایس پرکار شیو جی بردی کے پاربتی جی کو اوسکے کہنا سناوتی ہوی چلے گئے سو نیشر
یہہ اپنے جوگ کی سدہی کو پراپت ہوا ہوا اب تلک پرتہوی کے اوپر بچرتا ہے اور
چرنجیو ہے ہی سونک کئی ہور کہہ کہتے ہین یہہ پرلے وسی ہے جیسی اور پرلی ہوتے ہو پرتو
یہہ کیول مایا بہگوان کی تہی جو کوئی ایس پرسنگ کو شرون کرے واکراوے اونکو پہر
جنم نہین ہوتا وہ مکت پد کو پراپت ہوتا ہے۔

اتہہ شری بہاگوتی مہاپورانی دوادش سکندھی بہاکہا یکاگینت
کرت بیرات سروپ بہگوان اور سوریج نارائن کے گنون کا کہان
برنن ایکادشمو دہیائے

سونک جی کہتی ہین ہی سوت جی ایک پرشن ہم اور کرتے ہین تنتر شاستر کے جاننی والے

بھگوان کی پوجا مین انگ اور اُپانگ اور شستر کرکے کس پرکار دھیان کرتے ہین جس کرکے
سنکھہ دیوتا ہوجاتا ہی سوت جی کہتی ہین اپنی گرؤدن کو نمسکار کرکے پرمیشر کا بیراٹ سروپ
کہتا ہون جو برہمادک نی شاسترین برنن کیا ہے مایا سی آولی کے جو نو تتم ہین ان کرکے
جو بیراٹ ھی جسمین تینون بھون دیکھتی ہین یہہ بیراٹ سروپ ھی وہ کیسا ھی پرتھوی ہے پد
اوسکی اور سرگ شر اور اکاش نابھی سورج ھی نیتر اور بایو دیوتا ناسکا اور دشا کرن اور پرجاپتا
اوسمین اوپستی ہے اور پران مرت دیوتا ھی اور لوکپال بھجا اور من چندرمان اور بھون
یم راج اور اوپر کا ہونٹ لجا ھی اور نیچی کا ہونٹ لوبھہ ھی تیج پرکاش دانت بھرم
اوسکا مسکرانا ھی اور برچھہ آدک اوسکی روم اور میگھہ شرکے کیش اور جس پرکار سو جیم شریر
ہی اسی پرکار بیراٹ سروپ کی سب انگ پرتینگ ہین اور چتیتا مانون کو شتبہہ بنے ہے
اور جو چیتن کی چیتنائی ہے وہ مانو بھرگ لتا کا چن ھی اور مایا پرکرتے بن مالا ھی اور
بید اوسکے بیت بستر ہین اور اونکار اوسکا جگوپویت اور سانکھیہ اور جوگ کنڈل کانون
کی اور برہم لوک مکٹ ھی اور جو پردھان اننت نام ہے وہ آسن ہے اور دھرم گیان
ادک کرکے جو ستوگن ہے وہ آسن کا پدم اور پران اوسکی گدا اور جل اوسکا سنکہ اور تیج
تپ اوسکا سودرشن چکر ہے اور اکاش تت اوسکا کھڑگ ھی اور اندھیرا اوسکی ڈھال اور
کال روپ اوسکا سارنگ دھنک ھی اور کرم بانون کا تلنگ ھی اور اوسمین اندریان
[illegible] اور اندریون کی شکتی اوسکا رتھہ ھی اور تن ماترا ارتہات روپ رس گندھ شبد سپرس
رتھہ کے کرم ہین اور دیوتاؤن کا جگ کرنا اوسکا استہان ھی اور آتم گیان اوسمین
گپرو چھا ہے الپنچ یہ بھگوان کے لیلا کا کمل پھول ہے دھرم اور یش چنور اور پنکھا ہے
اور بیکنٹھہ چھتر ہے اور تربرت بید ارتہہ سام بید اور یجر بید اور رگ بید اوسکا باہن گرڑ
ہی اور جو بھگوان کی شکتی ہے وہ لچھمین ھی اور جو پانچ راتر آدی جگ مین سو پرمیشر کا ستر دپ
ہین اور جو انمان آدک اشٹ سدھ ھی ہین وہ نند اوک اشٹ دوارپال ہین اور واسدیو سنکر
ہین پردمن انرودھ وہ چارون بیوہ مورتی کے استہان بشو تیجس پراگ ترا ہین یہہ
چارون جاگرت سپن سکھپتی اوستہاؤن کی ابھانی ہین ارتہہ یہہ دو پرمیشر یہہ چارون
پرکار کے مورتی دہارنا ہے سوت جی کہتے ہین ھی سونک و ھی بھگوان برہما روپ ہوکے
سرشٹی کو رچتا ہے اور بشنو روپ ہوکے رچھا کرتا ہے اور رودر روپ کرکے سنگھار کرتا ہے

77

~~हरिओम तत्सत~~

हरिओम तत्सत

165